سالانہ نمبر
☎ 213029
CPL: 61

روزنامہ
الفضل

جمعۃ المبارک
27 دسمبر 2002ء
27 فتح 1381 ہش

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

بیت الفضل لندن کا پر شوکت منظر

جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سٹیج پر رونق افروز ہیں۔

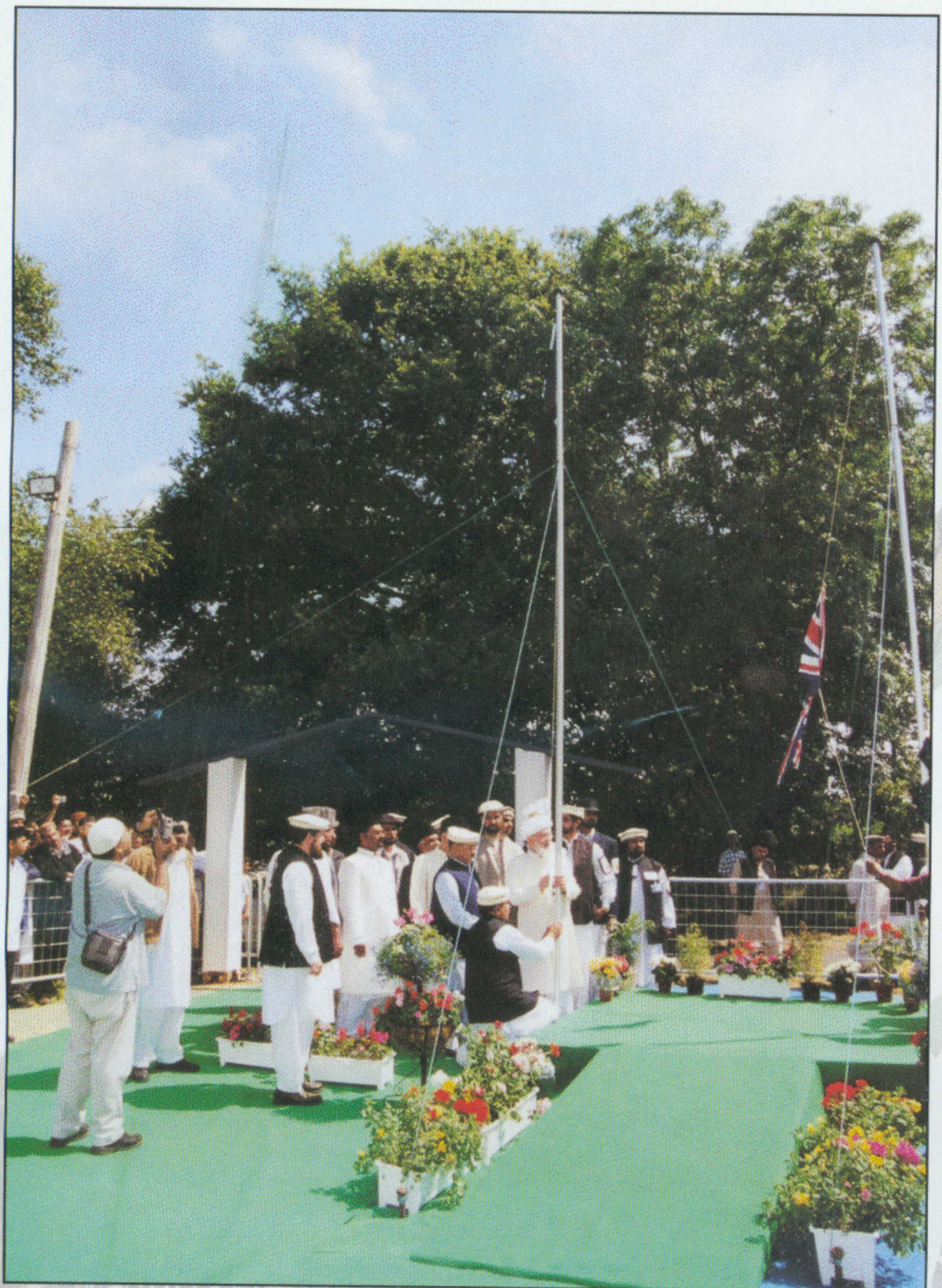

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ
جلسہ سالانہ برطانیہ
کے موقع پر
لوائے احمدیت
لہرا رہے ہیں۔

جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء کے موقع پر بعض معزز مہمان اور احمدی بادشاہ سٹیج پر تشریف فرما ہیں۔

میں کیوں نہ تمہیں روح و دل و جان سے چاہوں
کیا اور کوئی ہے جو اجالوں سے بنا ہو

جھونکا نہ کبھی گرم ہوا کا اسے چھوئے ہر آن لئے سائے میں رحمت کی ردا ہو

اداریہ

معرفت کے چشمے

1880ء میں قادیان کی گمنام بستی سے براہین احمدیہ کی صورت میں ایک چشمہ پھوٹا جس نے تھوڑے عرصہ میں ایک بہت بڑے دریا کی شکل اختیار کر لی۔ حضرت سلطان القلم کی کتب، اشتہارات اور مکتوبات وہ دھارے تھے جن سے یہ بحر بیکراں تخلیق ہوا۔ اور اس پر مستزاد اس نفس مزکی کی ربانی تقریریں اور مجالس جنہوں نے دلوں میں پاک تبدیلیاں پیدا کیں اور ایمان کو ثریا سے کھینچ لائیں۔

یہ سب اس پیشگوئی کا کرشمہ تھا کہ امام موعود روحانی علوم و معارف کے خزانے تقسیم کرے گا اور جھولیاں بھر دے گا۔ لاریب اس دور نے یہ پیشگوئی پوری ہوتے دیکھ لی۔

فتح اسلام 1890ء کی تصنیف ہے۔ اس میں امام الزمان نے تحریر فرمایا کہ گزشتہ سات برسوں میں 60 ہزار سے زائد مہمان قادیان آئے 90 ہزار خطوط موصول ہوئے جن کے حضور نے جواب دیئے اور 20 ہزار اشتہارات شائع کئے۔ اس سلسلہ کو اجتماعی شکل دینے کے لئے موعود اقوام عالم نے 1891ء میں جلسہ سالانہ کی بنیاد ڈالی اور اس کے مقاصد میں دعاؤں صحبت صالحین اور باہمی اخوت و مودّت میں اضافہ کے ساتھ ایک بڑا مقصد یہ تحریر فرمایا کہ ”اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں“

(آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد4 ص 351)

چنانچہ گزشتہ 110 سال کے جلسوں میں لاکھوں مریضوں نے اس روحانی طبیب سے فیض پایا اور یہ سلسلہ جاری و ساری ہے۔ اور عالم کا عالم اس سے سیراب ہو رہا ہے۔ رسول برحق اور بزرگان سلف کی پیشگوئیوں کے مطابق سیٹلائٹ کی ایجاد نے تو اس جلسہ کو گھر گھر پہنچا دیا ہے اور اب پیاسی روحیں اپنے اپنے مقامات پر بیٹھ کر مشام جاں کو معطر کرتی ہیں۔ بلکہ ہر قوم کو یہ مائدہ اسی کی زبان میں فراہم کرنے کا عمل بدستور ترقی پذیر ہے۔

رجل فارس کے مسیحانفس خلفاء اپنے آقا کے طفیل آسمان سے حقائق و معارف کا نور حاصل کرتے ہیں اور سارا سال جام پر جام لنڈھانے کے علاوہ جلسہ سالانہ پر نور کی بارشیں برساتے ہیں۔ چنانچہ جماعت احمدیہ کے علمی لٹریچر کا ایک بہت بڑا ذخیرہ جلسہ پر خلفاء کے خطابات اور علماء سلسلہ کی تقاریر کے ذریعہ منظر عام پر آیا ہے۔ جسے مذاہب عالم کے اکھاڑے میں فخر اور چیلنج کے ساتھ پیش کیا جاسکتا ہے۔

آج کی دنیا تعلیم اور ٹیکنالوجی کی دنیا ہے۔ مگر اس حقیقی علم سے بے نصیب ہے جو خدا کی خبر دیتا اور اس سے رابطہ استوار کر کے سچی خوشحالی عطا کرتا ہے۔ یہ زندگی عطا کرنے کا کام مسیح موعود اور اس کے متبعین کے ذمہ ہے۔ اسی کی جھلکیاں الفضل کے اس سالانہ شمارہ میں پیش کی جارہی ہیں۔

مبارک وہ جو جسمانی طور پر اس جلسہ میں شامل ہوئے اور امام وقت کی پاکیزہ مجالس سے شادکام ہوئے۔ اور مبارک وہ جن کے گھروں میں نور کی یہ بارش اتری اور جل تھل کر گئی۔

الفضل سالانہ نمبر 2002ء

بعنوان

جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء

حصول علم اور فکر و تدبر کے بارہ میں قرآنی آیات		ص2
علم دین کی فضیلت اور برکات کے متعلق احادیث		ص3
علم و معرفت کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات		ص4
یورپ و امریکہ کی روحانی فتح اور ہماری ذمہ داریاں۔	(مولانا دوست محمد شاہد صاحب)	ص5
بیت الفضل لندن کی تعمیر اور تاثرات۔	(ریاض محمود باجوہ صاحب)	ص61
برطانیہ کی تاریخ و تمدن اور اسلام کی آمد۔	(صفدر نذیر صاحب گولیکی)	ص15
جماعت برطانیہ کے مربیان، امراء، مشن ہاؤسز اور بیوت الذکر		ص70
نظام جلسہ سالانہ	(چوہدری حمید اللہ صاحب)	ص9
انتظامیہ جلسہ سالانہ		ص8
پروگرام جلسہ سالانہ		ص6
جلسہ کی کارروائی کا رواں دواں خلاصہ		ص7
جلسہ برطانیہ کی جھلکیاں	(فخر الحق شمس صاحب)	ص23
دعوت الی اللہ سیمینار		ص58
جلسہ سالانہ کے موقع پر حضور انور کا خطبہ جمعہ		ص13
حضور کا خواتین سے خطاب		ص17
حضور انور کا دوسرے دن کا خطاب		ص19
عالمی بیعت کی تقریب		ص18
جلسہ سے حضور کا اختتامی خطاب		ص21
تعلق باللہ کے ذرائع اور وسائل	(حافظ فضل ربی صاحب)	ص29
سیرۃ النبیؐ۔ خدمت خلق	(عبد الماجد طاہر صاحب)	ص33
حضرت مسیح موعود کا قلمی جہاد	(مولانا عطاء المجیب راشد صاحب)	ص37
وکالت تصنیف کی سالانہ کارگزاری	(منیر الدین شمس صاحب)	ص49
وکالت اشاعت کی سالانہ کارگزاری	(نصیر احمد قمر صاحب)	ص45
ہندوستان میں جماعت احمدیہ کی ترقیات	(محمد انعام غوری صاحب)	ص53
انڈونیشیا میں جماعتی ترقیات	(عبد الباسط شاہد صاحب)	ص57
جلسہ سالانہ پر معزز مہمانوں کے خطابات		ص65
عالمی شخصیات کے جلسہ کے لئے پیغامات		ص73
برطانوی پریس میں جلسہ کی کوریج		ص77
تنزانیہ کے ذرائع ابلاغ میں چرچا	(مظفر احمد درانی صاحب)	ص79
جلسہ کے بعد		ص69
منظومات		ص69,57,20

ایڈیٹر: عبد السمیع خان — نائب ایڈیٹر: محمد محمود طاہر

معاونین: فخر الحق شمس — عبد الستار خان

جمعہ 27 دسمبر 2002ء۔ 22 شوال 1423ھ

27 فتح 1381 ھش۔ جلد 52۔ 87۔ نمبر 293

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 50 روپے

عالم اور جاہل برابر نہیں - اللہ اہل علم کے درجات بلند کرے گا - عالم ہی خدا سے ڈرتے ہیں

اہل علم کا مقام اور تخلیق کائنات میں فکر و تدبر کرنے کے بارہ میں ارشادات الٰہیہ

اہل علم کا مقام

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تمہیں یہ کہا جائے کہ مجلسوں میں (دوسروں کے لئے) جگہ کھلی کر دیا کرو۔ تو کھلی کر دیا کرو' اللہ تمہیں کشادگی عطا کرے گا۔ اور جب کہا جائے کہ اٹھ جاؤ تو اٹھ جایا کرو۔ اللہ ان لوگوں کے درجات بلند کرے گا جو تم میں سے ایمان لائے ہیں اور خصوصاً ان کے جن کو علم عطا کیا گیا ہے اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔ (المجادلہ - 12)

کیا وہ جو رات کی گھڑیوں میں عبادت کرنے والا ہے (کبھی) سجدہ کی حالت میں' اور (کبھی) قیام کی صورت میں' آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے رب کی رحمت کی امید رکھتا ہے (صاحب علم نہیں ہوتا؟) تو پوچھ کہ کیا وہ لوگ جو علم رکھتے ہیں اور وہ جو علم نہیں رکھتے برابر ہو سکتے ہیں؟ یقیناً عقل والے ہی نصیحت پکڑتے ہیں۔ (الزمر - 10)

اضافہ علم اور شرح صدر کے لئے دعا

اللہ سچا بادشاہ بہت رفیع الشان ہے۔ پس قرآن (کے پڑھنے) میں جلدی نہ کیا کر پیشتر اس کے کہ اس کی وحی تجھ پر مکمل کر دی جائے اور یہ کہا کر کہ اے میرے رب! مجھے علم میں بڑھا دے۔ (طٰہٰ : 115)

اے میرے رب! میرا سینہ میرے لئے کشادہ کر دے۔

اور میرا معاملہ مجھ پر آسان کر دے۔

اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔

تا کہ وہ میری بات سمجھ سکیں۔ (طٰہٰ : 26 تا 29)

ہر قوم کی ذمہ داری

مومنوں کے لئے ممکن نہیں کہ وہ تمام کے تمام اکٹھے نکل کھڑے ہوں۔ پس ایسا کیوں نہیں ہوتا کہ ان کے ہر فرقہ میں سے ایک گروہ نکل کھڑا ہوتا کہ وہ دین کا فہم حاصل کریں اور وہ اپنی قوم کو خبردار کریں جب وہ ان کی طرف واپس لوٹیں تا کہ شاید وہ (ہلاکت سے) بچ جائیں۔ (التوبہ : 122)

صاحب علم و عقل کا نشان

لوگوں میں نیز زمین پر چلنے پھرنے والے جانداروں میں اور چوپایوں میں سے ایسے ہیں کہ ہر ایک کے رنگ جدا جدا ہیں۔ یقیناً اللہ کے بندوں میں سے اس سے وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں۔ یقیناً اللہ کامل غلبہ والا (اور) بہت بخشنے والا ہے۔ (فاطر : 29)

یقیناً آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے ادلنے بدلنے میں صاحب عقل لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

وہ لوگ جو اللہ کو یاد کرتے ہیں کھڑے ہوئے بھی اور بیٹھے ہوئے بھی اور اپنے پہلوؤں کے بل بھی اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور و فکر کرتے رہتے ہیں۔ (اور بے ساختہ کہتے ہیں) اے ہمارے رب! تو نے ہرگز یہ بے مقصد پیدا نہیں کیا۔ پاک ہے تو۔ پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ (آل عمران : 191-192)

تخلیق کائنات میں غور و فکر کی دعوت

یقیناً آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے ادلنے بدلنے میں اور ان کشتیوں میں جو سمندر میں اس (سامان) کے ساتھ چلتی ہیں جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے اور اس پانی میں جو اللہ نے آسمان سے اتارا پھر اس کے ذریعہ سے زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد زندہ کر دیا اور اس میں ہر قسم کے چلنے پھرنے والے جاندار پھیلائے اور اسی طرح ہواؤں کے رخ بدل بدل کر چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخر ہیں' عقل کرنے والی قوم کے لئے نشانات ہیں۔ (البقرہ : 165)

وہی ہے جس نے تمہارے لئے آسمان سے پانی اتارا اس میں پینے کا سامان ہے اور اسی سے پودے نکلتے ہیں جن میں تم (مویشی) چراتے ہو۔

وہ تمہارے لئے اس کے ذریعہ سے کھیتی نکالتا ہے اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل۔ یقیناً اس میں ایسی قوم کے لئے جو غور کرتی ہے بہت بڑا نشان ہے۔

اور اس نے تمہارے لئے رات کو اور دن کو اور سورج اور چاند کو مسخر کیا اور ستارے بھی اسی کے حکم سے مسخر ہیں۔ یقیناً اس میں ایسی قوم کے لئے جو عقل رکھتی ہے بہت بڑے نشانات ہیں۔

اور اس نے جو کچھ تمہارے لئے زمین میں اگایا اس کے بدلتے ہوئے رنگ ہیں۔ اس میں نصیحت پکڑنے والے لوگوں کے لئے یقیناً بہت بڑا نشان ہے۔ (النحل : 11 تا 14)

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو بغیر ایسے ستونوں کے بلند کیا جنہیں تم دیکھ سکو۔ پھر اس نے عرش پر قرار پکڑا اور سورج اور چاند کو خدمت پر مامور کیا۔ ہر چیز ایک معین مدت تک کے لئے حرکت میں ہے۔ وہ ہر معاملہ کو تدبیر سے کرتا ہے (اور) اپنے نشانات کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ تم اپنے رب سے ملاقات کا یقین کرو۔

اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلا دیا اور اس میں پہاڑ اور دریا بنائے اور ہر قسم کے پھلوں میں سے اس نے اس میں دو دو جوڑے بنائے۔ وہ رات سے دن کو ڈھانپ دیتا ہے۔ یقیناً اس میں غور و فکر کرنے والے لوگوں کے لئے نشانات ہیں۔

اور زمین میں ایک دوسرے سے ملحق خطے ہیں اور انگوروں کے باغات اور کھیتیاں اور کھجور کے درخت بھی' ایک جڑ سے ایک سے زائد کونپلیں نکالنے والے اور ایک جڑ سے زائد کونپلیں نہ نکالنے والے۔ یہ (سب کچھ) ایک ہی پانی سے سیراب کیا جاتا ہے۔ اور ہم نے ان میں سے بعض کو بعض پر مزے میں فضیلت بخشی۔ اس میں یقیناً صاحب عقل لوگوں کے لئے نشانات ہیں۔ (الرعد : 3 تا 5)

وہی ہے جس نے سورج کو روشنی کا ذریعہ بنایا اور چاند کو نور' اور اس کے لئے منزلیں مقرر کیں تا کہ تم سالوں کی گنتی اور حساب سیکھ لو۔ اللہ نے یہ (سب کچھ) پیدا نہیں کیا مگر حق کے ساتھ۔ وہ آیات کو ایک ایسی قوم کے لئے کھول کھول کر بیان کرتا ہے جو علم رکھتے ہیں۔

یقیناً رات اور دن کے ادلنے بدلنے میں اور اس میں جو اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا ایک تقویٰ کرنے والی قوم کے لئے بہت سے نشانات ہیں۔ (یونس : 6' 7)

پھلوں اور شہد میں نشان

اور کھجوروں کے پھلوں اور انگوروں سے بھی (ہم پلاتے ہیں)۔ تم اس سے نشہ بناتے ہو اور بہترین رزق بھی۔ یقیناً اس میں عقل رکھنے والوں کے لئے ایک بڑا نشان ہے۔

اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کی طرف وحی کی کہ پہاڑوں میں بھی اور درختوں میں بھی اور ان (بیلوں) میں جو وہ اونچے سہاروں پر چڑھاتے ہیں گھر بنا۔

پھر ہر قسم کے پھلوں میں سے کھا اور اپنے رب کے رستوں پر عاجزی کرتے ہوئے چل۔ ان کے پیٹوں میں سے ایسا مشروب نکلتا ہے جس کے رنگ مختلف ہیں اور اس میں انسانوں کے لئے ایک بڑی شفا ہے۔ یقیناً اس میں غور و فکر کرنے والوں کے لئے بہت بڑا نشان ہے۔ (النحل : 68 تا 70)

علم دین کی فضیلت اور اس کی برکات سے متعلق رسول اللہؐ کے ارشادات

علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ علم میرا ہتھیار ہے۔ اور میں معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں

علم دین کی فضیلت: حضرت معاویہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو اللہ تعالیٰ بھلائی اور ترقی دینا چاہتا ہے اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا فرماتا ہے۔

(بخاری کتاب العلم باب من یرد اللّٰہ بہ خیرا حدیث نمبر 69)

وارث انبیاء: حضرت ابوالدرداءؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ انبیاء دینار اور درہم ورثہ میں نہیں چھوڑتے ان کا ورثہ علم وعرفان ہے جس نے اسے حاصل کیا وہ بہت بڑا حصہ حاصل کر لیتا ہے۔

(جامع ترمذی کتاب العلم باب فی فضل الفقہ حدیث نمبر 2606)

بچپن میں تحصیل علم: حضرت ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: بچپن میں علم سیکھنے والے کی مثال پتھر پر نقش کی طرح ہے اور بڑھاپے میں علم سیکھنے والے کی مثال پانی پر لکھنے کی مانند ہے۔

(مجمع الزوائد باب حث الشباب علی طلب العلم جلد 1 ص 125)

حصول علم فرض ہے: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرو خواہ اس کیلئے تمہیں چین جانا پڑے کیونکہ علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

(شعب الایمان باب فی طلب العلم باب نمبر 17 جلد 2 ص 253۔ حدیث نمبر 1663)

للّٰہی سفر: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جو شخص طلب علم کیلئے گھر سے باہر نکلتا ہے اس کا سفر اللہ کی راہ میں شمار ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ گھر واپس لوٹ آئے۔

(ترمذی کتاب العلم باب فضل طلب العلم حدیث نمبر 2570)

حکمت مومن کی متاع ہے: حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: حکمت اور دانائی کی بات مومن کی گمشدہ متاع ہے۔ جہاں کہیں وہ اس کو پاتا ہے وہ اس کو اپنانے اور قبول کرنے کیلئے تیار رہتا ہے۔

(جامع ترمذی کتاب العلم باب فی فضل الفقہ حدیث 2611)

علم میرا ہتھیار ہے: حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: اَلعِلمُ سِلَاحِی علم میرا ہتھیار ہے۔

(الشفاء۔ قاضی عیاض جلد اول ص 86)

میں معلم ہوں: حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ ایک دن گھر سے مسجد میں تشریف لائے تو دیکھا کہ دو حلقے بنے ہوئے ہیں۔ کچھ لوگ تلاوت قرآن اور دعاؤں میں مصروف ہیں اور کچھ لوگ پڑھنے پڑھانے میں مشغول ہیں۔ اس پر حضورؐ نے فرمایا دونوں گروہ نیک کام کر رہے ہیں جو لوگ قرآن پڑھ رہے ہیں اور دعائیں کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ چاہے تو انہیں دے اور چاہے تو نہ دے اور جو لوگ پڑھنے پڑھانے میں مصروف ہیں تو خدا نے مجھے معلم اور استاد بنا کر بھیجا ہے۔ پھر آپ اس پڑھنے والے گروہ میں جا کر بیٹھ گئے۔

(سنن ابن ماجہ ۔ المقدمہ۔ باب فضل العلماء حدیث نمبر 225)

طالبان علم: حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس مشرق کی جانب سے بہت سے لوگ علم حاصل کرنے آئیں گے۔ جب وہ تمہارے پاس آئیں تو ان سے حسن سلوک کرنا۔ چنانچہ حضرت ابوسعید خدریؓ جب ایسے طلباء کو دیکھتے تو فرماتے میں رسول اللہ ﷺ کے حکم کے مطابق تمہیں مرحبا کہتا ہوں۔

(جامع ترمذی کتاب العلم باب فی الاستیصاء بمن یطلب العلم حدیث نمبر 2575)

نفع مند علم کی دعا: حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا کرتے تھے اے اللہ جو علم تو نے مجھے سکھایا اس کے ذریعہ مجھے نفع پہنچا۔ اور مجھے وہ کچھ سکھا جو مجھے فائدہ دے۔ اور مجھے علم میں بڑھاتا چلا جا۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب العفو حدیث نمبر 3523)

علم وحکمت کی ترویج: حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: دو شخصوں کے سوا کسی پر رشک کرنا جائز نہیں۔ ایک وہ آدمی جسے اللہ نے مال دیا اور اسے راہ حق میں خرچ کرنے کی توفیق دیا۔ دوسرے وہ آدمی جسے اللہ نے حکمت عطا فرمائی۔ جس کی مدد سے وہ لوگوں کے فیصلے کرتا اور علم سکھاتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الزکوۃ باب انفاق المال حدیث نمبر 1320)

جاری اعمال: حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جب انسان مر جاتا ہے تو اس کے اعمال کا سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے سوائے تین اعمال کے۔ صدقہ جاریہ ایسا علم جس سے لوگ فائدہ اٹھائیں اور نیک اولاد جو میت کے لئے دعا کرے۔

(صحیح مسلم کتاب الوصیہ باب مایلحق الانسان من الثواب حدیث نمبر 3084)

حصول علم ومعرفت کے بارہ میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات

جلسہ سالانہ کی ایک غرض احباب جماعت کے علم اور معرفت میں ترقی بھی ہے

علم نور ہے

علم نور ہے وہ حجاب نہیں ہوسکتا، بلکہ جہالت حجاب اکبر ہے۔ خدا کا نام علیم ہے اور پھر قرآن میں آیا ہے۔ اَلرَّحمٰنُ عَلَّمَ القُراٰنَ (الرحمان: 3,2) اسی لئے ملائکہ نے کہا۔ لَاعِلْمَ لَنَا اِلَّا مَاعَلَّمتَنَا (البقرہ: 33) مختصر یہ کہ یاد رکھو کہ ساری زہریں نادانی میں ہیں جہالت سچ سچ ایک موت ہے۔ تمام اطباء اور ڈاکٹر اور دوسرے لوگ جو غلطی کھاتے ہیں وہ قصور علم کی وجہ سے کھاتے ہیں۔ انبیاء علم لے کر آتے ہیں۔ جب دنیا میں ظلمت چھا جاتی ہے اور مخلوق شیطان ہو جاتی ہے اور خدا تعالیٰ سے کوئی تعلق نہیں رہتا اس وقت اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو تجدید کے لئے بھیجتا ہے۔ (ملفوظات جلد دوم ص 223)

تمام دولتوں سے اشرف

علم وحکمت ایسا خزانہ ہے جو تمام دولتوں سے اشرف ہے۔ دنیا کی تمام دولتوں کو فنا ہے، لیکن علم وحکمت کو فنا نہیں ہے۔ پس جو جلدی نہیں کرتا بلکہ فکر کرتا اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے کہ اے اللہ اگر میں غلطی پر ہوں تو مجھے بصیرت اور معرفت عطا کر۔ وہ اس حکمت کے خزانہ کو محفوظ رکھتا ہے۔ (ملفوظات جلد چہارم ص 161)

علم بڑھانے کی ضرورت

سعادت مند کا فرض ہے کہ وہ طلب دین میں لگا رہے ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کوئی کامل دنیا میں نہیں گزرا، لیکن آپ کو بھی رَبِّ زِدنِی عِلمًا (طٰہٰ: 115) کی دعا کی تعلیم ہوئی تھی۔ پھر اور کون ہے جو اپنی معرفت اور علم پر کامل بھروسہ کر کے ٹھہر جاوے اور آئندہ ترقی کی ضرورت نہ سمجھے۔ جوں جوں انسان اپنے علم اور معرفت میں ترقی کرے گا اسے معلوم ہوتا جاوے گا کہ ابھی بہت سی باتیں حل طلب باقی ہیں بعض امور کو وہ ابتدائی نگاہ میں (اس بچے کی طرح جو اقلیدس کے اشکال کو محض بیہودہ سمجھتا ہے) بالکل بیہودہ سمجھتے تھے، لیکن آخر وہی امور صداقت کی صورت میں ان کو نظر آئے۔ اس لئے کس قدر ضروری ہے کہ اپنی حیثیت کو بدلنے کے ساتھ علم کو بڑھانے کے لئے ہر بات کی تکمیل کی جاوے۔ تم نے بہت ہی بیہودہ باتوں کو چھوڑ کر اس سلسلہ کو قبول کیا ہے۔ اگر تم اس کی بابت پورا علم اور بصیرت حاصل نہیں کرو گے، تو اس سے تمہیں کیا فائدہ ہوا تمہارے یقین اور معرفت میں قوت کیونکر پیدا ہوگی۔ ذرا ذرا سی بات پر شکوک وشبہات پیدا ہوں گے اور آخر قدم کو ڈگمگا جانے کا خطرہ ہے۔ (ملفوظات جلد دوم ص 140)

علوم جدیدہ سیکھنے کی تلقین

عقل اور کلام الٰہی سے کام لو تا کہ سچی معرفت اور یقین کی روشنی تمہارے اندر پیدا ہو اور تم دوسرے لوگوں کو ظلمت سے نور کی طرف لانے کا وسیلہ بنو۔ اس لئے کہ آج کل اعتراضوں کی بنیاد طبعی اور طبابت اور ہیئت کے مسائل کی بناء پر ہے۔ اس لئے لازم ہوا کہ ان علوم کی ماہیت اور کیفیت سے آگاہی حاصل کریں، تا کہ جواب دینے سے پہلے اعتراض کی حقیقت تو ہم پر کھل جائے۔

میں ان (۔) کو غلطی پر جانتا ہوں، جو علوم جدیدہ کی تعلیم کے مخالف ہیں۔ وہ دراصل اپنی غلطی اور کمزوری کو چھپانے کے لئے ایسا کرتے ہیں۔ ان کے ذہن میں یہ بات سمائی ہوئی ہے کہ علوم جدیدہ کی تحقیقات (دین) سے بدظن اور گمراہ کر دیتی ہے اور وہ یہ قرار دیئے بیٹھے ہیں کہ گویا عقل اور سائنس (دین) سے بالکل متضاد چیزیں ہیں چونکہ خود فلسفہ کی کمزوریوں کو ظاہر کرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ اس لئے اپنی اس کمزوری کو چھپانے کے لئے یہ بات تراشتے ہیں کہ علوم جدیدہ کا پڑھنا ہی جائز نہیں۔ ان کی روح فلسفہ سے کانپتی ہے اور نئی تحقیقات کے سامنے سجدہ کرتی ہے۔ (ملفوظات جلد اول ص 43)

قلم کا زمانہ اور قلم کا ہتھیار

اس وقت ہم پر قلم کی تلواریں چلائی جاتی ہیں۔ اور اعتراضوں کے تیروں کی بوچھاڑ ہو رہی ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ اپنی قوتوں کو بیکار نہ کریں اور خدا کے پاک دین اور اس کے برگزیدہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے اثبات کے لئے اپنی قلموں کے نیزوں کو تیز کریں۔ (ملفوظات جلد اول ص 150)

ہم کو چاہیے کہ ہرگز بیکار نہ بیٹھیں۔ مگر یاد رکھو کہ ہماری حرب ان کے ہمرنگ ہو جس قسم کے ہتھیار لے کر میدان میں وہ آئے ہیں، اسی طرز کے ہتھیار ہم کو لے کر نکلنا چاہئے اور وہ ہتھیار ہے قلم۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس عاجز کا نام سلطان القلم (۔) فرمایا۔ اس میں یہی سر ہے کہ زمانہ جنگ وجدل کا نہیں ہے، بلکہ قلم کا زمانہ ہے۔ پھر جب یہ بات ہے تو یاد رکھو کہ حقائق اور معارف کے دروازوں کے کھلنے کے لئے ضرورت ہے تقویٰ کی، اس لئے تقویٰ اختیار کرو۔ (ملفوظات جلد اول ص 151)

علم ایک طاقت ہے

سب دوستوں کے واسطے ضروری ہے کہ ہماری کتب کم از کم ایک دفعہ ضرور پڑھ لیا کریں، کیونکہ علم ایک طاقت ہے اور طاقت سے شجاعت پیدا ہوتی ہے جس کو علم نہیں ہوتا مخالف کے سوال کے آگے حیران ہو جاتا ہے۔ (ملفوظات جلد چہارم ص 161)

اشاعت احمدیت کی ایک شاخ

منجملہ ان شاخوں کے ایک شاخ تالیف وتصنیف کا سلسلہ ہے جس کا اہتمام اس عاجز کے سپرد کیا گیا۔ اور وہ معارف ودقائق سکھلائے گئے جو انسان کی طاقت سے نہیں بلکہ صرف خدا تعالیٰ کی طاقت سے معلوم ہوسکتے ہیں اور انسانی تکلف سے نہیں بلکہ روح القدس کی تعلیم سے مشکلات حل کر دیے گئے۔ (فتح اسلام، روحانی خزائن جلد 2 ص 12)

کامیابی اور دعوت الی اللہ کا ذریعہ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو لوگ خسر سے محفوظ رہتے ہیں۔ اول وہ تکمیل علمی کرتے ہیں اور پھر عمل بھی گندے نہیں کرتے بلکہ علمی تکمیل کو عملی تکمیل تک پہنچاتے ہیں اور پھر یہ کہ جب انہیں کامل بصیرت حاصل ہو جاتی ہے اور ان کے کمال علم کا ثبوت کمال عمل سے ملتا ہے تو پھر وہ بخل نہیں کرتے، بلکہ وَتَوَاصَوا بِالحَقِّ پر عمل کرتے ہیں۔ لوگوں کو بھی اس حق کی دعوت کرتے ہیں، جو انہوں نے پایا ہے۔ (ملفوظات جلد اول ص 123)

معرفت نجات کا ذریعہ ہے

کوئی انسان نہ تو واقعی طور پر گناہ سے نجات پا سکتا ہے اور نہ سچے طور پر خدا سے محبت کر سکتا ہے اور نہ جیسا کہ حق ہے اس سے ڈر سکتا ہے جب تک کہ اسی کے فضل اور کرم سے اس کی معرفت حاصل نہ ہو اور اس سے طاقت نہ ملے اور یہ بات نہایت ظاہر ہے کہ ہر ایک خوف اور محبت معرفت سے ہی حاصل ہوتی ہے۔ دنیا کی تمام چیزیں جن سے انسان دل لگاتا ہے اور ان سے محبت کرتا ہے یا ان سے ڈرتا ہے اور دور بھاگتا ہے۔ یہ سب حالات انسان کے دل کے اندر معرفت کے بعد ہی پیدا ہوتے ہیں۔ ہاں یہ سچ ہے کہ معرفت حاصل نہیں ہوسکتی جب تک خدا تعالیٰ کا فضل نہ ہو۔ (لیکچر سیالکوٹ روحانی خزائن جلد 20 ص 220)

جلسہ سالانہ کی ایک غرض۔ حصول علم ومعرفت

اس جلسہ کے اغراض میں سے بڑی غرض تو یہ ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور ان کی معلومات وسیع ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل وتوفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو۔ (اشتہار 7 دسمبر 1892ء مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 340)

دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کے سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آ جانا چاہئے۔ اور اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا۔ جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔ (آسمانی فیصلہ روحانی خزائن جلد 4 ص 352)

کل عالم کی نیک فطرت روحوں کو توحید خالص پر جمع کرنا جماعت کے بنیادی مقاصد میں ہے

یورپ اور امریکہ کی روحانی فتح کا منصوبہ اور ہماری ذمہ داریاں

حضرت مصلح موعود نے 1924ء میں بیت الفضل لندن کی بنیاد رکھی

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مؤرخ احمدیت

یورپ کی روحانی فتح تحریک احمدیت کا بنیادی مقصد اور اس کے نصب العین کا لازمی حصہ ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود تحریر فرماتے ہیں:

''خداتعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں۔ کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خداتعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا''۔

(الوصیت)

حضرت اقدس مسیح موعود کے دل میں یورپ پر احمدیت کا جھنڈا گاڑنے کی کتنی شدید تڑپ تھی؟ اس کا کسی قدر اندازہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب کے ایک چشم دید واقعہ سے ہوتا ہے۔ حضرت مفتی صاحب کی روایت ہے کہ:

''غالباً 98-1897ء کا ذکر ہے ایک دفعہ میں لاہور سے قادیان آیا ہوا تھا اور حضرت مسیح موعود کے پاس حضور کے اندر کے کمرے میں بیٹھا کہ باہر سے ایک لڑکا پیغام لایا کہ قاضی آل محمد صاحب آئے ہیں اور کہتے ہیں کہ ایک نہایت ضروری پیغام لایا ہوں حضور خود سن لیں۔ حضور نے مجھے بھیجا کہ ان سے دریافت کرو کیا بات ہے؟ قاضی صاحب سیڑھیوں میں کھڑے تھے میں نے جا کر دریافت کیا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے حضرت مولوی محمد احسن صاحب نے بھیجا ہے۔ ایک نہایت ہی عظیم الشان خوشخبری ہے اور خود حضرت صاحب کو ہی سنانی ہے۔ میں نے پھر جا کر عرض کیا کہ وہ ایک عظیم الشان خوشخبری لائے ہیں اور صرف حضور کو ہی سنانا چاہتے ہیں۔ حضور نے فرمایا آپ پھر جائیں اور انہیں سمجھائیں کہ اس وقت مجھے فرصت نہیں وہ آپ کو ہی سنا دیں اور آپ آ کر مجھے سنا دیں۔ میں نے حکم کی تعمیل کی اور قاضی آل محمد صاحب کو سمجھایا کہ وہ خوشخبری مجھے سنا دیں میں حضرت صاحب کو سنا دیتا ہوں۔ تب قاضی صاحب نے ذکر کیا کہ ایک مولوی کا مباحثہ حضرت مولوی محمد احسن صاحب کے ساتھ تھا اور اس مولوی کو خوب پچھاڑا اور لتاڑا گیا اور شکست فاش دی گئی۔ میں نے آ کر یہ خبر حضرت صاحب کے حضور عرض کی۔ حضور نے تبسم کرتے ہوئے فرمایا ''میں نے سمجھا کہ یہ خبر لائے ہیں کہ یورپ (احمدی) ہو گیا ہے''۔

(''ذکر حبیب'' مؤلفہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب صفحہ 52 طبع اول)

گو جماعت احمدیہ کا قیام 23 / مارچ 1889ء کو ہوا مگر حضرت مسیح موعود کے ہاتھوں مغربی دنیا میں دعوت الی اللہ کی بنیاد 1885ء میں رکھی گئی جبکہ حضور نے خداتعالیٰ کی منشاء مبارک کے مطابق نشان نمائی کی عالمگیر دعوت کے لئے ہزاروں کی تعداد میں انگریزی کا ایک انعامی اشتہار یورپ اور امریکہ کی تمام نامور شخصیتوں کو رجسٹری کر کے بھجوایا۔ اس اشتہار کا متن ''سرمہ چشم آریہ'' میں شائع شدہ ہے۔

1894ء میں حضرت مسیح موعود نے یورپ میں واعظ بھجوانے کی پرزور تحریک کی اور فرمایا:

ترجمہ: قرآن کے شائع کرنے کے لئے کھڑے ہو جاؤ اور شہروں میں پھرو اور اپنے ملکوں کی طرف میل مت کرو اور انگریزی ولایتوں میں ایسے دل ہیں جو تمہاری مددوں کے انتظار کر رہے ہیں اور خدا نے تمہارے رنج اور ان کے رنج میں راحت رکھی ہے۔ پس تم اس شخص کی طرح چپ مت ہو جو دیکھ کر آنکھیں بند کرے اور بلایا جاوے اور پھر کنارہ کرے۔ کیا تم ان ملکوں میں ان بھائیوں کا رونا نہیں سنتے اور ان دوستوں کی آوازیں تمہیں نہیں پہنچتیں؟ اے لوگو! قیدیوں کو چھڑانے کے لئے اور گمراہوں کی ہدایت کے لئے کھڑے ہو جاؤ اور تلوار اور نیزوں پر افروختہ ہو کر مت گرد اور اپنے زمانہ کے ہتھیاروں اور اپنے وقت کی لڑائیوں کو پہچانو کیونکہ ہر ایک زمانہ کے لئے ایک الگ ہتھیار اور الگ لڑائی ہے۔ پس اس امر میں مت جھگڑو جو ظاہر ہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ ہمارا زمانہ دلیل اور برہان کے ہتھیاروں کا محتاج ہے تیر اور کمان اور نیزہ کا محتاج نہیں۔ پس تم دشمنوں کے لئے وہ ہتھیار تیار کرو جو عند العقلاء نافع ہیں اور ہرگز ممکن نہیں جو بغیر حجت قائم کرنے اور شبہات دور کرنے کے تمہیں فتح ہو۔ اور بلاشبہ روحیں صداقت طلب کرنے کے لئے حرکت میں آ گئی ہیں۔ پس تحصیل مقصد کے لئے دروازہ میں سے داخل ہو۔

پس اگر تم سچے ہو اور صلاحیت کی طرف راغب ہو تو علماء میں سے بعض آدمی مقرر کرو تا کہ واعظ بن کر انگریزی ملکوں کی طرف جائیں اور ان پر شریعت کی حجت پوری کریں.......... اور کچھ شک نہیں کہ گمراہوں کا سمجھانا عالموں کا فرض ہے۔ پس خداتعالیٰ کے لئے کھڑے ہو جاؤ اور اس کی ہدایت کو پھیلاؤ اور اس پر کسی اور کے بدلہ کی امید مت رکھو........ پس اگر تم نے ایسا کیا اور میرے کہنے پر عمل کیا تو اخیر زمانہ تک نیک یادگار تمہاری باقی رہے گی اور تم مقبولوں کے ساتھ اٹھائے جاؤ گے اور خدا کے مجاہد بندوں میں تمہارا حشر ہو گا۔ سو جوانمردی دکھلاؤ خداتعالیٰ تم پر رحم کرے۔ اور فرمانبردار بن کر اٹھ کھڑے ہو.......... اور جو شخص وعظ کے لئے انگریزی ملکوں کی طرف خالصاً للہ جائے گا پس وہ برگزیدوں میں سے ہو گا۔ اور اگر اس کو موت آ جائے گی تو وہ شہیدوں میں سے ہو گا''۔

(نور الحق۔ روحانی خزائن جلد 8 ص 247)

سیدنا حضرت المسیح الموعود نے دعوت الی اللہ کی اس پرزور تحریک کے بعد خدا کی پاک وحی سے علم پا کر ایک (احمدی) یورپ اور (احمدی) امریکہ کا تخیل پیش کرتے ہوئے یہ خوشخبری دی ہے کہ:

''خدا نے مجھے مامور فرمایا ہے کہ وہ خالص اور چمکتی ہوئی توحید جو ہر ایک قسم کی شرک کی آمیزش سے خالی ہے جو اب نابود ہو چکی ہے اس کا دوبارہ قوم میں دائمی پودا لگا دوں۔ اور یہ سب کچھ میری قوت سے نہیں ہو گا بلکہ اس خدا کی طاقت سے ہو گا جو آسمان اور زمین کا خدا ہے۔ میں دیکھتا ہوں کہ ایک طرف تو خدا نے اپنے ہاتھ سے میری تربیت فرما کر اور مجھے اپنی وحی سے شرف بخش کر میرے دل کو یہ جوش بخشا ہے کہ میں اس قسم کی اصلاحوں کے لئے کھڑا ہو جاؤں اور دوسری طرف اس نے دل بھی تیار کر دئے ہیں جو میری باتوں کو ماننے کے لئے مستعد ہوں۔ میں دیکھتا ہوں کہ جب سے خدا نے مجھے دنیا میں مامور کر کے بھیجا ہے اسی وقت سے دنیا میں ایک انقلاب عظیم ہو رہا ہے۔ یورپ اور امریکہ میں جو لوگ حضرت عیسیٰؑ کی خدائی کے دلدادہ تھے اب ان کے محقق خود بخود اس عقیدہ سے علیحدہ ہوتے جاتے ہیں۔ اور وہ قوم جو باپ دادوں سے بتوں اور دیوتوں پر فریفتہ تھی بہتوں کو ان میں سے یہ بات سمجھ آ گئی ہے کہ بت کچھ چیزیں نہیں ہیں اور گو لوگ ابھی روحانیت سے بے خبر ہیں اور صرف چند الفاظ کو رسمی طور پر لئے بیٹھے ہیں۔ لیکن کچھ شک نہیں کہ ہزارہا بیہودہ رسوم اور بدعات اور شرک کی رسیاں انہوں نے اپنے گلے پر سے اتار دی ہیں اور توحید کی ڈیوڑھی کے قریب کھڑے ہو گئے ہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ کچھ تھوڑے زمانہ کے بعد عنایت الٰہی ان میں سے بہتوں کو اپنے ایک خاص ہاتھ سے دھکا دے کر سچی اور کامل توحید کے اس دارالامان میں داخل کر دے گی۔ یہ امید میری محض خیالی نہیں ہے بلکہ خدا کی پاک وحی سے یہ بشارت مجھے ملی ہے''۔

(لیکچر سیالکوٹ صفحہ 24-25 طبع اول مطبوعہ رفاہ عام سٹیم پریس لاہور۔ ستمبر 1904ء)

حضرت اقدس نے اس روحانی انقلاب کے قریب سے قریب تر لانے کے لئے مغربی ممالک میں دعوت الی اللہ کا صحیح اور واحد طریق حسب ذیل الفاظ میں بیان فرمایا:

''آج کل ان ملکوں میں (دین) نہیں پھیلتا اور اگر کوئی (احمدی) ہوتا بھی ہے تو وہ بہت کمزوری کی حالت میں رہتا ہے اس کا سبب یہی ہے کہ وہ لوگ (دین) کی اصل حقیقت سے واقف نہیں اور نہ ان کے سامنے اصل حقیقت کو پیش کیا گیا ہے۔ ان لوگوں کا حق ہے کہ ان کو حقیقی (دین) دکھلایا جاوے جو خداتعالیٰ نے ہم پر ظاہر کیا ہے۔ وہ امتیازی باتیں جو کہ خداتعالیٰ نے اس سلسلہ میں رکھی ہیں وہ ان پر ظاہر کرنی چاہئیں۔ اور خداتعالیٰ کے مکالمات اور مخاطبات کا سلسلہ ان کے سامنے پیش کرنا چاہئے۔ اور ان سب باتوں کو جمع کیا جاوے جن کے ساتھ (دین) کی عزت اس زمانہ

میں وابستہ ہے۔ ان تمام دلائل کو جمع کیا جاوے جو (دین) کی صداقت کے واسطے خدا تعالیٰ نے ہم کو سمجھائے ہیں"۔

(بدر قادیان 21 رفروری 1907ء صفحہ 4 کالم 1)

سیدنا حضرت المصلح الموعود نے حضرت مسیح موعود کے بیان فرمودہ طریق دعوت الی اللہ کو عملی جامہ پہنانے اور مغربی ممالک کے کونے کونے تک حقیقی دین کی آواز پہنچانے کے لئے سب سے پہلا اور بروقت قدم یہ اٹھایا کہ انگلستان میں احمدیہ مشن کا قیام فرمایا اور پے در پے مربی بھجوانے شروع کئے۔ جب دعوت الی اللہ کی راہ کسی قدر ہموار ہو گئی تو حضور جولائی 1924ء میں بنفس نفیس یورپ تشریف لے گئے تا ان ممالک کے تفصیلی حالات و مشکلات کا قریب سے مطالعہ کرنے اور وہاں کے ہر طبقہ اور ہر نقطہ خیال کے لوگوں سے مشورہ کرنے کے بعد دعوت الی اللہ کی ایک مستقل سکیم اور ایک مکمل نظام تجویز فرمائیں۔ اس مبارک سفر نے جو قریباً ساڑھے چار ماہ میں اختتام کو پہنچا نہ صرف یورپ کی (دینی) مہم جو اب تک نہایت محدود اور بالکل ابتدائی اور مختصر صورت میں تھی پہلے سے زیادہ منظم اور تیز کر دی بلکہ اس کے اثرات انگلستان سے نکل کر آہستہ آہستہ یورپ کے دوسرے ممالک میں بھی پھیلنے لگے۔ اس کے بعد تحریک جدید جیسی عالمی تحریک کا آغاز ہوا جس کے مجاہد 1936ء میں سپین، ہنگری، البانیہ اور یوگوسلاویہ تک اور 1937ء میں اٹلی اور پولینڈ تک جا پہنچے۔ اور یورپ کے ان خطوں نے حضرت مصلح موعود کے تربیت یافتہ شاگردوں کی زبانوں سے براہ راست احمدیت کا پیغام سنا۔ لیکن ابھی یہ مہم ابتدائی مراحل میں سے گزر رہی تھی کہ یکم ستمبر 1939ء کو دوسری عالمگیر اور خوفناک جنگ عظیم چھڑ گئی جس کا خاتمہ 15 راگست 1945ء کو ہوا۔ چھ سال کے اس درمیانی عرصہ میں حضرت مصلح موعود نے اپنی پوری توجہ ان مجاہدین تحریک جدید کی تربیت کی طرف رکھی جنہوں نے حضور کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے خدمت دین کے لئے زندگیاں وقف کی تھیں۔ چنانچہ جونہی بیرونی ممالک کے رستے کھلنے شروع ہوئے آپ نے 18 رماہ فتح 1324ہش، دسمبر 1945ء کو نو (9) مجاہدین کا ایک قافلہ قادیان سے انگلستان روانہ فرمایا جس نے حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس، امام بیت الفضل لندن کی نگرانی میں ٹریننگ حاصل کرنے کے بعد دیکھتے ہی دیکھتے فرانس، سپین، سسلی، سوئٹزرلینڈ اور جرمنی میں احمدیہ مشن قائم کر دیئے۔

(ماخوذ از تاریخ احمدیت جلد 12 صفحہ 1 تا 7)

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے یورپ اور امریکہ کے مختلف ممالک میں متعدد احمدیہ بیوت الذکر اور مشن ہاؤسز قائم ہیں اور بہت مستحکم جماعتیں ہیں۔ جو اشاعت دین میں مصروف ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے اہل یورپ کو حقیقی دین دکھانے کے لئے جو لائحہ عمل بیان فرمایا ہے آپ کے مقدس خلفاء کرام کی رہنمائی میں اس لائحہ عمل کو اختیار کرتے ہوئے یہ آسمانی مہم نہایت تیزی سے کامیابی کی منازل طے کرتے ہوئے آگے بڑھ رہی ہے۔ مبارک وہ جو اس جہاد کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے اور مسیح موعود کی دعاؤں کا حقدار ٹھہرے۔

پروگرام جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء

پہلا دن 26 جولائی

تقریب پرچم کشائی — 5-55 سہ پہر

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ (یہی افتتاحی خطاب تھا) — 6:00 بجے سہ پہر

تلاوت و ترجمہ و نظم — 9-45 بجے شب

تقریر: محترم مولانا عبدالباسط صاحب — 10-00 بجے شب

عنوان: انڈونیشیا میں احمدیت کی ترقی اور خدمات

تقریر (انگریزی): بابا تروالے صاحب — 10-15 بجے شب

عنوان: گیمبیا میں احمدیت کی ترقی اور خدمات

تقریر: مہمان مقرر — 10-30 بجے شب

نظم — 10-40 بجے شب

تقریر اردو: محترم عبدالماجد طاہر صاحب — 10-50 بجے شب

عنوان: سیرت النبی ﷺ (خدمت خلق)

اعلانات و نظم — 11-20 بجے شب

دوسرا دن 27 جولائی

تلاوت، اردو ترجمہ، نظم — 3-00 بجے دن

تقریر: حافظ فضل ربی صاحب — 3-15 بجے دن

عنوان: تعلق باللہ کے ذرائع

تقریر: محترم منیر الدین شمس صاحب — 3-45 بجے دن

عنوان: رپورٹ وکالت تصنیف

نظم — 4-00 بجے دن

تقریر: محترم عطاء المجیب راشد صاحب — 4-05 بجے دن

عنوان: حضرت مسیح موعود کا قلمی جہاد

تقریر انگریزی:

محترم حافظ احمد جبرئیل سعید صاحب — 4-35 بجے دن

عنوان: غانا میں احمدیت کی ترقی اور خدمات

اعلانات و نظم — 4-50 بجے دن

تلاوت و ترجمہ و نظم از جلسہ گاہ مستورات

5-00 بجے دن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا لجنہ سے خطاب — 5-15 بجے دن

تلاوت، اردو ترجمہ، نظم — 9-00 بجے شب

تقریر: محترم نصیر احمد قمر صاحب — 9-15 بجے شب

عنوان: رپورٹ وکالت اشاعت

تقریر: محترم محمد انعام غوری صاحب — 9-30 بجے شب

ہندوستان میں احمدیت کی ترقی و خدمات

اعلانات و نظم — 9-45 رات

تلاوت و ترجمہ و نظم — 10-15 رات

خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز — 10-45 بجے رات

تیسرا دن 28 جولائی

تلاوت و ترجمہ، نظم — 3-00 بجے دن

تقریر انگریزی: بلال اٹکنسن صاحب — 3-15 بجے دن

عنوان: دینی جہاد

تقریر انگریزی: محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب

3-45 بجے دن

عنوان: جرمنی میں احمدیت کی ترقی اور خدمات

نظم — 4-00 بجے دن

تقریر انگریزی: محترم رفیق احمد حیات صاحب

4-10 بجے دن

عنوان: دین حق اور حقوق انسانی

معزز مہمانوں کی مختصر تقاریر اور پیغامات

4-40 بجے دن

عالمی بیعت کی تقریب — 6-00 بجے سہ پہر

اختتامی اجلاس

تلاوت، ترجمہ، نظم — 10-00 بجے رات

اختتامی خطاب و دعا: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

ہدایت کے لئے دعا

حضرت مسیح موعود تحریر فرماتے ہیں:-

اے خداوند کریم تمام قوموں کے مستعد دلوں کو ہدایت بخش کہ تا تیرے رسول مقبول افضل الرسل محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور تیرے کامل اور مقدس کلام قرآن شریف پر ایمان لاویں۔ اور اس کے حکموں پر چلیں تا ان تمام برکتوں اور سعادتوں اور حقیقی خوشحالیوں سے متمتع ہو جائیں کہ جو سچے مسلمان کو دونوں جہانوں میں ملتی ہیں اور اس جاودانی نجات اور حیات سے بہرہ ور ہوں کہ جو نہ صرف عقبیٰ میں حاصل ہو سکتی ہے بلکہ سچے راستباز اسی دنیا میں اس کو پاتے ہیں۔ بالخصوص قوم انگریز جنہوں نے ابھی تک اس آفتاب صداقت سے کچھ روشنی حاصل نہیں کی اور جن کی شائستہ اور مہذب اور بارحم گورنمنٹ نے ہم کو اپنے احسانات اور دوستانہ معاملت سے ممنون کر کے اس بات کے لئے دلی جوش بخشا ہے کہ ہم ان کے دنیا و دین کے لئے دلی جوش سے بہبودی و سلامتی چاہیں۔ تا ان کے گورے وسپید منہ جس طرح دنیا میں خوبصورت ہیں آخرت میں بھی نورانی و منور ہوں۔

(برکات الدعا۔ روحانی خزائن جلد 6 ص 40)

خدا یہ دولت انہیں بھی دے گا

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

خدا تعالیٰ نے اپنے پاک الہام سے مجھے آگاہی بخشی کہ خدا وہ ذات ہے، جو اپنی تمام صفات میں کامل ہے اور ازل سے ایک ہی رنگ اور ایک ہی طریق پر چلا آتا ہے نہ اس میں حدوث ہے نہ وہ پیدا ہوتا ہے نہ مرتا ہے اور کوئی پیدا ہونیوالا اور مرنیوالا بجز عبودیت کے کوئی ایسا تعلق اس سے نہیں رکھتا جسے کہا جائے کہ وہ اس کی خدائی کا حصہ دار ہے بلکہ ایسا خیال کرنا اس ذات کے انکار سے بھی بدتر اور انسان کی تمام بدکاریوں سے بڑھ کر ایک سخت درجہ کا برا خیال ہے۔ یہ سچ اور بالکل سچ ہے کہ خدا تعالیٰ کے مقبول بندوں میں سے سب سے زیادہ مرتبہ پر وہ لوگ ہیں جن کا نام نبی یا رسول ہے بے شک وہ خدا تعالیٰ کے پیارے ہیں مقبول ہیں نہایت درجہ کے عزت دار ہیں اسی میں کھوئے گئے اور اسی کا روپ بن گئے۔ اور خدا تعالیٰ کا جلال ان میں سے ظاہر ہوا اور خدا ان میں اور وہ خدا میں مگر تاہم ان میں سے ہم حقیقتاً نہ کسی کو خدا کہہ سکتے ہیں اور نہ خدا کا بیٹا بلاشبہ اس اختلاف میں مسلمان حق پر ہیں اور عیسائی غلطی پر۔ مگر یہ غلطی اس زمانہ میں عیسائیوں میں قائم رہنے والی نظر نہیں آتی انگریز ایک ایسی قوم ہے جن کو خدا تعالیٰ دن بدن اقبال اور دولت اور عقل اور دانش کی طرف کھینچنا چاہتا ہے اور جو سچائی اور راستبازی اور انصاف میں روز بروز ترقی کرتے جاتے ہیں اور علوم جدیدہ اور قدیمہ کا تو گویا ایک چشمہ ہیں اس لئے امید قوی ہے کہ خدا تعالیٰ یہ دولت بھی انہیں دے گا بلکہ میری دانست میں تو دلوں کو اندر ہی اندر دے دی ہے۔

(شہادۃ القرآن۔ روحانی خزائن جلد 6 ص 379)

روح پرور مناظر اور دعاؤں بھرے تین دن

روحانیت ، علم وعرفان اور محبت آمیز رشتہ اخوت سے معمور

جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء کی کاروائی کا رواں دواں خلاصہ

حضور انور کے خطابات ، عالمی شخصیات کے پیغامات اور 19ہزار سے زائد احباب کی شمولیت

جماعت احمدیہ برطانیہ کا چھتیسواں سالانہ جلسہ مورخہ ۲۶ رجولائی بروز جمعہ اسلام آباد ٹلفورڈ میں شروع ہوا۔ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ میں آیات قرآنیہ، احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات پیش کرکے اللہ تعالیٰ کی صفت النور کے مختلف پہلو بیان فرمائے۔ اس خطبہ جمعہ کے ساتھ ہی جلسہ سالانہ کا افتتاح بھی عمل میں آیا۔ خطبہ جمعہ سے قبل حضور ایدہ اللہ نے لوائے احمدیت اور مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت برطانیہ نے UK کا جھنڈا لہرایا۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے دعا کروائی۔

پہلا اجلاس

جلسہ کا پہلا اجلاس مکرم سید عبدالحی صاحب ناظر اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی زیر صدارت وقفہ طعام کے بعد منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد پہلا خطاب مکرم عبد الباسط صاحب امیر انڈونیشیا کا تھا۔ آپ ویزا نہ ملنے کی وجہ سے جلسہ میں شامل نہ ہوسکے۔ آپ کی لکھی ہوئی تقریر مکرم خیر الدین صاحب باروس مربی سلسلہ نے پڑھ کر سنائی جس میں بتایا گیا کہ انڈونیشیا میں اللہ تعالیٰ جماعت کو غیر معمولی خدمات کی توفیق سے نواز رہا ہے۔ اس ملک میں جماعت ۱۹۲۵ء میں قائم ہوئی چونکہ انڈونیشیا ہزاروں جزائر پر مشتمل ہے۔ اس وقت انڈونیشیا میں ۲۲۵ جماعتیں قائم ہوچکی ہیں اور ۳۳۰ بیوت الذکر ہیں۔ ایک مشنری ٹریننگ کالج ہے اور ۱۹۶ مشنریز خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

گیمبیا میں احمدیت

دوسرا خطاب امیر جماعت احمدیہ گیمبیا جناب بابا ایف ترادسلے کا تھا۔ آپ نے بتایا کہ گیمبیا میں جماعت ۱۹۶۱ء میں قائم ہوئی۔ اس ملک میں تعلیم کا معیار انتہائی پست تھا۔ ۱۹۷۰ء میں نصرت جہاں سکیم کے تحت جماعت نے سب سے پہلا ہائی سکول قائم کیا تھا اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے جماعت کو یہ توفیق عطا فرمائی کہ یہاں متعدد پرائمری اور ہائی سکول کھولے۔ ہمارے سکول تعلیمی اور اخلاقی لحاظ سے معیاری تصور کئے جاتے ہیں اور انہیں سکولوں سے تعلیم یافتہ بھاری تعداد ان لوگوں کی ہے جو اب بطور ڈاکٹرز، وکلاء اور حکومت کے اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں۔ سکولوں میں مذہبی معیار تعلیم کے اعتراف کے طور پر وزیر تعلیم نے یوں اظہار کیا کہ آج میں اور میرے ساتھی جو سورہ فاتحہ کا ترجمہ جانتے ہیں یہ صرف جماعت احمدیہ کے سکولوں کی برکت ہے۔

ایک عظیم خدمت کی توفیق جو جماعت کو اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی ہے وہ قرآن کریم کا تین مقامی زبانوں میں ترجمہ ہے جن میں سے ایک شائع ہوچکا ہے اور دو طباعت کے لئے تیار ہیں۔ ۱۹۶۸ء میں سب سے پہلے جماعت نے میڈیکل سنٹر قائم کیا۔

اس کی خوبی یہ تھی کہ شہری علاقہ کی بجائے دیہی علاقہ میں جہاں غریب عوام کو کوئی سہولت میسر نہیں تھی جماعت کے بے لوث ڈاکٹروں کے ذریعہ طبی سہولیات مہیا کی گئیں۔ ۱۹۹۴ء تک یہاں دس میڈیکل سنٹر اور ایک دانتوں کا ہسپتال کھولا گیا۔ ہر سال ۱۳۰۰۰ سے زائد مریضوں کا علاج ہمارے ان میڈیکل سنٹرز کے ذریعہ کیا جاتا رہا۔ جماعت اس ملک میں غرباء کی خدمت کے کاموں میں پیش پیش ہے۔ اس سال اخبارات کے علاوہ ریڈیو، ٹی وی وغیرہ پر ۹۷ گھنٹے کا وقت دیا گیا جس میں جماعت کی مختلف خدمات پر روشنی ڈالی گئی۔ جن میں جماعت کے جلسہ سالانہ، نماز عید کے مواقع کی نشریات شامل ہیں۔

پہلے اجلاس کی آخری تقریر مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن نے "سیرت النبی ﷺ خدمت خلق کے پہلو سے" کے موضوع پر اردو میں کی۔ جس میں آپ نے حضرت نبی اکرم ﷺ کی سیرت طیبہ کے مختلف واقعات بیان فرمائے۔

جلسہ کا دوسرا دن

دوسرے روز صبح کے اجلاس میں مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں۔ مکرم حافظ فضل ربی صاحب سیکرٹری تعلیم یوکے نے "تعلق باللہ کے ذرائع" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے قرآن مجید، احادیث نبویہ اور بالخصوص حضرت اقدس مسیح کی تفسیر قرآن پر مشتمل ارشادات کے حوالہ سے تعلق باللہ کے مختلف ذرائع بیان کئے۔ مکرم منیر الدین شمس صاحب ایڈیشنل وکیل التصنیف لنڈن نے اپنی وکالت کی جامع رپورٹ پیش کی اور بتایا کہ امسال کئی اہم تصانیف زیور طبع سے مزین ہوکر منظر عام پر آئی ہیں۔

اس کے بعد مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لنڈن نے "سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کا قلمی جہادؑ" کے عنوان پر بہت جامع خطاب فرمایا۔ آپ نے ہندوستان کے متعدد مشاہیر کے اقتباس پیش کئے جنہوں نے حضورؑ کے قلم کو جادو اور سحر کے الفاظ سے خراج تحسین پیش کیا تھا۔

غانا میں احمدیت

صبح کے اجلاس کی آخری تقریر مکرم احمد جبریل سعید صاحب نے انگریزی زبان میں فرمائی۔ آپ نے اپنی تقریر "غانا میں جماعت احمدیہ کی ترقی اور خدمات" کے موضوع پر کی جس میں آپ نے بتایا کہ الٰہی تقدیر کے نتیجہ میں ہمارے ملک میں احمدیت کا پودا لگایا گیا۔ ایک صالح لیڈر یوسف یاہوم صاحب نے خواب میں دیکھا کہ وہ سفید رنگ کے لوگوں کے ساتھ نماز ادا کررہے ہیں۔ انہیں بعد میں معلوم ہوا کہ جماعت احمدیہ نے برطانیہ میں اپنا مشن قائم کیا ہے۔ چنانچہ آپ نے بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں درخواست کی کہ غانا جو اس وقت گولڈ کوسٹ کہلاتا تھا میں بھی مشن ہاؤس کھولا جائے چنانچہ یکم مارچ ۱۹۲۱ء میں حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر کے ذریعہ غانا میں جماعت قائم ہوئی اور خدا تعالیٰ نے تعلیمی اور طبی ہر دو میدانوں میں جماعت کو گرانقدر خدمات کی توفیق عطا فرمائی۔ اسی سال جماعت نے وہاں سکول قائم کیا۔ پہلا سیکنڈری سکول ۱۹۵۰ء میں کھولا گیا۔ اور آج خدا تعالیٰ کے فضل سے ۱۰۰ نرسری سکول، ۱۳۲ پرائمری سکول، ایک ٹیچر ٹریننگ کالج اور ایک مشنری ٹریننگ کالج چلا رہی ہے

سابق صدر مملکت غانا جناب J.J.Wallace (جے جے والس) نے جماعت کو ان الفاظ میں عظیم خراج تحسین پیش کیا کہ غانا میں جماعت احمدیہ نے اس کی ترقی اور نوجوانوں کی فلاح و بہبود کے لئے جو خدمات سرانجام دی ہیں وہ کوئی معمولی کارنامہ نہیں ہے۔

مستورات سے حضور کا خطاب

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ نے بعد دوپہر جلسہ گاہ مستورات میں مختصر خطاب فرمایا۔ اس میں حضور ایدہ اللہ نے میاں بیوی کی باہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ اس ضمن میں حضور نے متعدد احادیث نبویہ پیش فرمائیں

تیسرا اجلاس

دوسرے روز بعد دوپہر کے اجلاس میں درج ذیل مقررین نے تقاریر کیں۔ مکرم نصیر احمد قمر صاحب ایڈیشنل وکیل الاشاعت لندن نے اپنی وکالت کی سال بھر کی جامع رپورٹ پیش کی۔ مکرم مولانا محمد انعام غوری صاحب ناظر اصلاح وارشاد قادیان نے ہندوستان میں احمدیت کی ترقی اور خدمات سے متعلق نہایت ولولہ انگیز تقریر فرمائی۔

حضور انور کا دوسرے روز خطاب

دوسرے روز کے آخری اجلاس میں سیدنا

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے اپنے خطاب میں جماعت کی سال بھر کی ترقیات کا اختصار سے ذکر فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت اب دنیا کے ۱۷۵ ممالک میں قائم ہو چکی ہے۔ حضور کے اس ہجرت کے زمانہ میں ۸۴ ملکوں کا اضافہ ہوا ہے۔ اس سال میں ۵۴۹۸ نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔ ۹۴۴ بیوت الذکر کا اضافہ ہوا جن میں ۱۴۰ بیوت الذکر کی تعمیر کی جماعت کو توفیق ملی۔ اور جب سے حضور نے ہجرت فرمائی ہے جماعت کو اللہ تعالیٰ نے ۱۳۰۶۵ نئی بیوت الذکر عطا فرمائی ہیں۔ دنیا بھر میں جماعت کے ۹۸۵ مشن ہاؤسز قائم ہیں۔

جلسہ کا تیسرا دن

۲۸ رجولائی بروز اتوار جلسہ کے تیسرے اور آخری روز صبح کے اجلاس میں ہمارے انگریز مخلص دوست بلال اٹکنسن صاحب (Mr. Bilal Atkinson) ریجنل امیر نے جہاد کے موضوع پر انگریزی زبان میں تقریر کی۔ ان کے بعد مکرم عبد اللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی نے جرمنی میں جماعت کی ترقی اور خدمات پر تقریر کی۔ آخر میں محترم رفیق حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ نے دین اور حقوق انسانی کے عنوان پر خطاب فرمایا۔

عالمی بیعت

تیسرے روز نماز ظہر و عصر سے پہلے عالمی بیعت کی تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں دنیا بھر سے آئے ہوئے نمائندگان نے اپنے اپنے ملک کی طرف سے حضور ایدہ اللہ کے دستِ مبارک پر بیعت کا شرف حاصل کیا۔ اس سال خدا تعالیٰ کے فضل سے دو کروڑ چھ لاکھ چون ہزار افراد بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں داخل ہوئے۔ بیعت کے الفاظ دہرانے کے بعد پنڈال میں موجود ہزاروں مرد و خواتین اور دنیا کے ۱۷۵ ممالک میں ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے ذریعہ کروڑوں احمدیوں نے بیک وقت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتدا میں خدا تعالیٰ کے حضور سجدہ شکر ادا کیا۔

اختتامی خطاب

جلسہ سالانہ کے اختتامی اجلاس میں شام ۵ بجے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مختصر خطاب فرمایا۔ حضور نے اپنے خطاب میں رجسٹر روایات رفقاء سے چند ایمان افروز روایات پیش فرمائیں۔ حضور پُرنور ایدہ اللہ نے بتایا کہ امسال جلسہ سالانہ برطانیہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ۱۹ ہزار سے زائد افراد نے شمولیت کی سعادت حاصل کی۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ آپ سب ان دعاؤں سے حصہ لیں جو سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود نے جلسہ سالانہ میں شریک ہونے والوں کے لئے کی ہیں۔

انتظامیہ جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء

افسر رابطہ:- مکرم رفیق احمد حیات صاحب

نائب:- مکرم سید احمد یحییٰ صاحب

جلسہ سالانہ کمیٹی

افسر جلسہ سالانہ: ڈاکٹر چوہدری ناصر احمد صاحب

نائبین: مرزا اسفیر احمد صاحب، محمد ناصر خان صاحب، شیخ باسط احمد صاحب، مرزا عبد الرشید صاحب، چوہدری وسیم احمد صاحب۔

ناظم دفتر جلسہ سالانہ: اظہر احمد میاں
ناظم رہائش: سرور احمد
ناظم معلومات و گمشدہ اشیاء: ناصر احمد خان
ناظم معائنہ: عبد الباری ملک
ناظم عمومی: نصیر احمد ظفر
ناظم بازار: امجد بٹ
ناظم رابطہ: اسد اللہ خان
ناظم بجلی: پیر بشارت احمد
ناظم طبی امداد (ایلوپیتھی): ڈاکٹر نعیم احمد

ناظم حاضری و نگرانی معاونین: مبشر مرزا
ناظم صحت و صفائی: مبشر صدیقی
ناظم لنگر 1 (اسلام آباد): رفیع احمد شاہ
ناظم لنگر 2 (بیت الفتوح): جلال الدین اکبر
ناظم لنگر 3 (یورپین): رشید صادق امینی

ناظم مینٹیننس: سہیل محمود
ناظم مہمان نوازی (اسلام آباد): تبشیر احمد شریف
ناظم مہمان نوازی (بیت النور): عبد اللطیف خان
ناظم مہمان نوازی (بیت الفضل): مظفر احمد کھوکھر
ناظم مہمان نوازی (بیت الفتوح): بشیر احمد اختر
ناظم انتظام بعد جلسہ: ظہور احمد
ناظم رابطہ مستورات: مرزا فخر احمد
ناظم استقبال (ائرپورٹس): سید ندیم پاشا
ناظم استقبال (اسلام آباد): منیر احمد
ناظم رجسٹریشن: محمد حنیف
ناظم ریزرو 1: ناصر احمد مانگٹ
ناظم ریزرو 2: حسن احمد
ناظم ریزرو 3: لئیق احمد حیات
ناظم ریزرو 4: عبد الباقی ارشد
ناظم روٹی پلانٹ: رفیق احمد بھٹی
ناظم تیاری مقام جلسہ: عبد القدوس
ناظم مہمانان خصوصی: ڈاکٹر ولی احمد شاہ
ناظم سٹور: عمر فاروق
ناظم سپلائی: اسماعیل داؤد عثمان
ناظم تربیت: رانا مشہود احمد
ناظم ٹرانسپورٹ: رفیق احمد بھٹی
ناظم وی، آئی، پی (فارن): ہادی علی چودھری
ناظم وی، آئی، پی (یوکے): منیر دین
ناظم اکاؤنٹس: محی الدین ایم عبد اللہ
آڈیٹر: اظہر احمدی

ناظم نظم و ضبط سٹیج: ڈاکٹر شبیر احمد بھٹی
ناظم تیاری سٹیج: نصیر الدین عبید اللہ
ناظم سٹیج ڈیزائن: ندیم احمد مرزا
ناظم سجاوٹ سٹیج: عبد الشکور مرزا
ناظم سامعین شماری: شاہد معین احمد
ناظم نظم و ضبط: مرزا فضل الرحمٰن
ناظم آب رسانی: خواجہ منیر الدین
ناظم سمعی و بصری: میاں صفدر علی
ناظم سمعی و بصری (تکنیکی): رفیق احمد جاوید
ناظم بجلی: مبارک احمد لون
ناظم روشنی: فضل عمر ڈوگر
ناظم لاؤڈ سپیکر: میاں عمران علی
ناظم سی سی ٹی وی: محمد وسیم
ناظم ترجمانی: ڈاکٹر زاہد احمد خان
ناظم ترجمانی (آلات): مبشر احمد گوندل
ناظم ترجمانی (تکنیکی): ایوب احمد ظہیر
ناظم رابطہ MTA: ملک اشفاق احمد
ندیم احمد کرامت
ناظم دعوت الی اللہ / پروگرام و شوریٰ: سمیع اللہ
ناظم دستاویزی ریکارڈنگ: سفیر احمد بھٹی

جلسہ گاہ کمیٹی

افسر جلسہ گاہ: مکرم عطاء المجیب راشد صاحب

نائبین: محمد اکرم احمد صاحب، سید منصور احمد شاہ صاحب، ملک محمد اکرم صاحب، منیر احمد فرخ صاحب۔

ناظم دفتر جلسہ گاہ: عبد الحفیظ شاہد
ناظم پروگرام و اشاعت: محمود احمد ملک
ناظم اجرائے ٹکٹ: منیر الدین احمد
ناظم پریس و پبلسٹی: ڈاکٹر بشارت احمد نذیر
ناظم جلسہ رپورٹنگ: لئیق احمد طاہر
ناظم دعوت الی اللہ: ڈاکٹر سردار حمید احمد
ناظم فوٹوگرافی: محمد ظفر اللہ خان
ناظم اکاؤنٹس: وسیم احمد ناصر
ناظم جلسہ گاہ: مرزا مجیب احمد
ناظم جلسہ گاہ مردانہ: محمد ارشد احمدی
ناظم جلسہ گاہ زنانہ: مبشر احمد مرزا
ناظم سٹیج: ملک مبارک احمد

روح پرور مناظر

حضور انور نے اپنے خطاب کے بعد دعا کروائی اور فرمایا کہ اب خوب نعرے لگا کر اپنی دلی تمنا پوری کر لیں۔ اس پر جلسہ گاہ فلک بوس نعرہ ہائے تکبیر و تحمید و تحلیل سے گونج اٹھی۔ پھر حضور مردوں کی جلسہ گاہ سے مستورات کی جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے۔ اور چند منٹ وہاں تشریف فرما رہے۔ گھانا کی خواتین نے مخصوص انداز میں الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ کے نغمے گائے۔ جس کے بعد حضور نے جلسہ گاہ اسلام آباد کا کار میں دورہ فرمایا۔ حضور نے اپنے ہزاروں غلاموں کو شادکام کیا اور خود بھی انہیں دیکھ کر خوش ہوئے۔ اس طرح تین دن کے جلسہ میں نماز تہجد، باجماعت نمازوں، درس و تدریس اور ایمان افروز خطابات کے ساتھ جماعت احمدیہ برطانیہ کا یہ عالمی جلسہ اپنے اختتام کو پہنچا۔

خدمت خلق کمیٹی

افسر خدمت خلق: مکرم ابراہیم احمد نون صاحب

نائبین: ظہیر احمد صاحب، نصیر احمد دین صاحب، راحیل ملک صاحب

ناظم دفتر: فیاض احمد شیخ
ناظم عمومی: نبیل احمد ارشد
ناظم کار پارکنگ: مبشر احمد
ناظم گیٹس: نسیم احمد خان
[illegible]: فائز احمد
ناظم جلسہ اندرون: ندیم الرحمٰن
ناظم کنٹرولڈ زون: مطیع الرحمٰن
ناظم خدمت خلق سائٹ: انعام اللہ
ناظم مستورات: میجر خلیل احمد
ناظم رہائش: اشفاق خان
ناظم سٹیج: نجیب الرحمٰن
ناظم ٹریفک: نجم خان
ناظم زون سی: وحید اختر

انتظامی کمیٹی جلسہ مستورات

ناظمہ اعلیٰ: مسز قانتہ شاہدہ راشد صاحبہ

(باقی ص 59 پر)

1891ء میں پہلا جلسہ ہوا، ابتدائی طور پر مہمان نوازی کا انتظام حضرت مسیح موعود فرماتے تھے

نظام جلسہ سالانہ کی انتظامی تشکیل اور شعبہ جات کے فرائض

جلسہ کا کام درحقیقت سارا سال جاری رہتا ہے اور یہ جماعت کے نظام کا بہت اہم حصہ ہے

محترم چوہدری حمید اللہ صاحب افسر جلسہ سالانہ ربوہ

نظام جلسہ سالانہ

حضرت مسیح موعود کو دعویٰ ماموریت کے زمانہ میں الہام ہوا ''وسع مکانک''۔ اس میں اشارہ تھا کہ مہمانوں کے آنے کا سلسلہ شروع ہونے والا ہے۔ ایک اور الہام میں بھی اسی طرف اشارہ تھا کہ اب لوگ حضور کے پاس کثرت سے آئیں گے۔ چنانچہ بہت جلد مہمانوں کی آمد کا سلسلہ کثرت سے شروع ہو گیا۔ 1889ء میں سلسلہ بیعت کا آغاز ہوا اور جماعت کی بنیاد رکھ دی گئی تو مہمانوں کی آمد میں اور بھی اضافہ ہو گیا۔ 1891ء میں پہلا جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ اس طرح نظام جلسہ کی بنیاد پڑی۔ شروع میں تو سب انتظامات حضرت مسیح موعود اور حضرت اماں جان کی ذات میں مرکوز تھے۔ ابتدائی جلسوں میں مہمانوں کے ایک حصہ کی رہائش بھی حضور کے گھر میں ہوتی۔ بعد میں کام کے پھیلاؤ کے نتیجہ میں جلسہ پر مہمانوں کے قیام و طعام، ان کی خبر گیری اور ان کے آرام کا خیال رکھنے کا کام ایک الگ شعبہ کی شکل اختیار کر گیا جس کا نام ''صیغہ جلسہ سالانہ'' کے طور پر مشہور ہوا اور کسی ایک شخص کو اس صیغہ کا انچارج مقرر کیا جانے لگا جو جماعت میں ''افسر جلسہ سالانہ'' کے نام سے شہرت رکھتا ہے۔

افسران جلسہ سالانہ اپنی معاونت کے لئے بعض افراد کا انتخاب کرتے اور ان میں کاموں کو تقسیم کر لیتے۔ افسر جلسہ سالانہ کی نگرانی میں اور اس کی زیر ہدایت یہ ٹیم جلسہ کے انتظامات کو سنبھالتی۔ افسر جلسہ کا رابطہ مسلسل خلیفہ وقت سے ہوتا۔ ان سے ہدایت لیتا اور جلسہ کے کاموں کی پیش رفت سے باخبر رکھتا۔

جلسہ کے نظام نے بتدریج ترقی کی اور وسعت اختیار کی۔ اس نظام کا ارتقاء اپنی ذات میں ایک الگ مضمون ہے جس کو اس وقت بیان کرنا مدنظر نہیں۔ اس مضمون کا بڑا مقصد جلسہ کے نظام کی کسی قدر تفصیلات کا تعارف ہے۔ اس تعارف کیلئے (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی ہجرت سے پہلے) آخری جلسہ سالانہ 1983ء جو ربوہ میں منعقد ہوا، اس کے ڈیوٹی چارٹ کو مدنظر رکھا گیا ہے۔

جلسہ سالانہ تو دسمبر میں ہوتا ہے لیکن افسر جلسہ سالانہ سال کے شروع میں ہی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے اپنے ساتھ کام کرنے والوں کی منظوری لے لیتا ہے۔ اس منظوری کی ان اصحاب کو اطلاع دی جاتی ہے جو افسر جلسہ سالانہ کی زیر ہدایت اپنے اپنے شعبہ یا نظامت کی سکیم تیار کرتے ہیں۔ افسر جلسہ چھان پھٹک کے بعد اس سکیم کی منظوری دیتے ہیں۔ سکیم میں ہر ناظم اپنے کام کی تفصیل اور اس کو انجام دینے کے ذرائع کے ساتھ ساتھ اپنے شعبہ پر اٹھنے والے اخراجات کا اندازہ بھی دیتا ہے اور اپنے شعبہ کے بجٹ کی پیشگی منظوری حاصل کرتا ہے۔

بعض خصوصی معاملات میں بعض شعبوں کی سکیموں کے لئے افسر جلسہ سالانہ کے ساتھ نائب افسران جلسہ اور بعض دوسرے اصحاب جن کو مشورہ کے لئے بلایا جائے مل کر غور و خوض کے بعد سکیموں کی منظوری دیتے ہیں۔ افسر جلسہ اور ناظمین کا جلسہ کے کام کے متعلق باہمی مشورہ دراصل سارا سال جاری رہتا ہے۔

جلسہ کے قریب جا کر یعنی دو تین ماہ پہلے افسر جلسہ کی زیر ہدایت جلسہ کے سب ناظمین، جن کی تعداد موجودہ دور میں پچاس کے لگ بھگ ہے، کے اجتماعی اجلاسات کا سلسلہ شروع ہوتا ہے جن کا مقصد باہمی افہام و تفہیم، آپس میں ربط اور ناظمین کا ایک دوسرے کی سکیموں کو سمجھنا اور جن کاموں میں شعبوں کا اشتراک ہوتا ہے ان کے بارہ میں افہام و تفہیم کرنا ہوتا ہے۔

اس عرصہ میں جہاں افسر جلسہ اور دوسرے ناظمین اپنی اپنی جگہ نائب ناظمین اور معاونین کے ساتھ الگ مسلسل میٹنگز کر رہے ہوتے ہیں۔ ناظم کام کی تفصیلات اپنے سب ساتھیوں کو سمجھاتا ہے اور ان میں تقسیم کار کرتا ہے۔ اس طرح باہمی افہام و تفہیم کی فضا استوار ہوتی ہے۔

ناظمین کی اجتماعی میٹنگ میں ناظمین، افسر جلسہ اور دوسرے ناظمین کو اپنے کام کی پیش رفت سے بھی آگاہ کرتے ہیں۔ اگر کہیں کوئی کام پیچھے رہ رہا ہو تو اس کی نشاندہی ہو جاتی ہے اور کمی کا بروقت ازالہ ہو جاتا ہے۔ اجلاسات کا سلسلہ ایک نہایت برادرانہ فضا میں منعقد ہوتا ہے اور بڑی بشاشت کے ساتھ مشورے دئے جاتے ہیں، قبول کئے جاتے ہیں یا رد کئے جاتے ہیں۔

جلسہ کی سب نظامتیں جلسہ سے قبل اپنا اپنا دفتر بناتی ہیں جس کے لئے ان کو کوئی کمرہ دے دیا جاتا ہے۔ کمرہ نہ ہو تو خیمہ مہیا کر دیا جاتا ہے۔ جلسہ شروع ہونے سے چار دن پہلے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ جلسہ کے انتظامات کا معائنہ فرماتے ہیں۔ اس معائنہ کے ساتھ جلسہ کے سب دفاتر چوبیس گھنٹے کے لئے کھل جاتے ہیں جن میں ہمہ وقت کارکنان موجود رہتے ہیں۔ اسی دوران مہمانوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے اور کارکنان انتظامی امور کی سرانجام دہی کے ساتھ مہمانوں سے مسلسل ملاقات کر کے پیش آمدہ مسائل میں ان کی مدد اور راہنمائی کرتے رہتے ہیں۔

نظام جلسہ سالانہ کے شعبہ جات

(1) افسر رابطہ:

جلسہ کے دوران تین بڑے انتظامات چل رہے ہوتے ہیں اور ان کے تین الگ الگ افسر ہوتے ہیں۔ افسر جلسہ سالانہ، افسر جلسہ گاہ اور افسر خدمت خلق۔ ان تینوں کے تحت چلنے والے انتظامات کو آپس میں مربوط رکھنے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ ایک افسر رابطہ مقرر فرماتے ہیں۔ بالعموم ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ کو ہی حضور کی طرف سے افسر رابطہ مقرر کیا جاتا ہے۔

(2) نائب افسران جلسہ:

افسر جلسہ اپنی صوابدید پر مناسب تعداد میں نائب افسر مقرر کر کے حضور ایدہ اللہ سے منظوری حاصل کرنے کے بعد ان نائب افسران جلسہ میں تقسیم کار کرتا ہے۔ اس تقسیم کار کے تابع نائب افسران جلسہ، افسر جلسہ سالانہ کے کام کی معاونت کرتے ہیں۔ 1983ء کے جلسہ سالانہ میں چار نائب افسران تھے۔

ایک نائب افسر جلسہ کے سپرد مہمان نوازی کے انتظامات کی نگرانی تھی۔ جہاں جہاں جماعتی عمارات میں یا کیمپنگ گراؤنڈز میں مہمان ٹھہرتے ہیں ان کے قیام و طعام اور دوسرے متعلقہ امور کی نگرانی اس نائب افسر جلسہ کے ذمہ ہوتی ہے۔ مہمان نوازی کا انتظام مختلف نظامتوں میں تقسیم ہوتا ہے۔ ہر ناظم کے ماتحت کئی قیامگاہیں ہوتی ہیں۔ ہر قیام گاہ کا ایک مہمان نواز ہوتا ہے جس کے ساتھ معاونین کی ٹیم ہوتی ہے۔ ان تمام انتظامات کی نگرانی اس نائب افسر جلسہ کے سپرد ہوتی ہے۔

نظامت نقل و حمل اور ٹرانسپورٹ کے جملہ انتظامات کی نگرانی بھی اسی نائب افسر جلسہ کے سپرد ہوتی ہے۔

دوسرے نائب افسر جلسہ سالانہ کھانے کی تیاری اور لنگروں پر نگران ہوتے ہیں۔

تیسرا نائب افسر جلسہ ٹیکنیکل امور کی ذیل میں آنے والی نظامتوں (مثلاً نظامت سوئی گیس، نظامت ٹیکنیکل امور) کی نگرانی کرتا ہے۔

چوتھا نائب افسر جلسہ دفتر جلسہ کا نگران ہوتا ہے اور افسر جلسہ سالانہ کے ساتھ مل کر بقیہ نظامتوں کی نگرانی کرتا ہے۔

جلسہ سالانہ کی مختلف نظامتیں

مختلف اہم کاموں کی انجام دہی کے لئے الگ الگ نظامتیں مقرر ہیں۔ ہر نظامت کا سربراہ ناظم کہلاتا ہے۔ مثلاً ناظم سپلائی وغیرہ۔ ان نظامتوں کا الگ الگ تعارف اور ناظمین کے فرائض اختصار کے ساتھ ذیل میں درج ہیں۔

(1) ناظم معائنہ

ناظم معائنہ کا فرض ہے کہ جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات مثلاً لنگروں، قیامگاہوں، طعامگاہوں اور دیگر انتظامات کا معائنہ کریں۔ جہاں کوئی کمی یا خرابی

نظر آئے اس کی اطلاع افسر جلسہ کو دیں۔ ناظم معائنہ کا کام صرف افسر جلسہ کو اطلاع دینا ہے۔ وہ از خود کسی انتظام میں کسی قسم کی مداخلت کے مجاز نہیں ہوتے۔

(2) ناظم تنقیح حسابات

ناظم تنقیح حسابات کا فرض ہے کہ وہ جلسہ کے لئے خریدی گئی مختلف اجناس ان کے خرچ و استعمال اور جلسہ کے بعد بچی ہوئی اشیاء کے حسابات کو چیک کریں۔

☆...... چیک کر کے اپنی رپورٹ افسر جلسہ کو پیش کردیں۔

☆...... ناظم تنقیح حسابات کو کوئی انتظامی اختیارات حاصل نہیں ہوتے۔

(3) ناظم طبی امداد

ناظم طبی امداد کا فرض ہے کہ مہمانوں کی طبی ضروریات کا خیال رکھیں۔ اس سلسلہ میں ضروری ہے کہ:-

☆......جہاں مہمان ٹھہرے ہوں وہاں طبی مراکز قائم کریں، مریضوں کے معائنہ کے لئے ڈاکٹر مقرر کریں اور ادویہ وغیرہ کا انتظام کریں۔

☆......مختلف جماعتوں کے احمدی ڈاکٹرز سے رابطہ کریں اور جلسہ کے دوران مہمانوں کی طبی ضروریات پوری کرنے کے لئے ان کی خدمات حاصل کریں۔

☆......ایمرجنسی کے لئے ایمبولینس کا انتظام کریں۔

نوٹ: ربوہ میں فضل عمر ہسپتال 24 گھنٹے کھلا رہتا ہے۔ ہسپتال کا سارا عملہ ناظم طبی امداد کی مدد کرتا ہے۔

(4) ناظم اشاعت

ناظم اشاعت کا فرض ہے کہ جلسہ کے جملہ انتظامات کے سلسلہ میں:-

☆......مختلف قسم کی سٹیشنری تیار کر کے ہر نظامت کو مہیا کریں۔

☆......سٹیشنری میں ہر قسم کے فارم، بروشر اور بیجز وغیرہ شامل ہیں۔

(5) ناظم عمومی

ناظم عمومی کا فرض ہے کہ جلسہ کے تمام انتظامات جیسے قیامگاہوں اور لنگروں وغیرہ کے اندر حفاظتی انتظامات کریں۔ اس غرض کے لئے وہ جماعتوں سے رضا کار معاونین حاصل کر سکتے ہیں۔

(6) ناظم معلومات و فوری امداد

ناظم معلومات و فوری امداد کا فرض ہے کہ:-

☆......مہمانوں کو ہر قسم کی معلومات مہیا کریں۔

☆......مہمانوں کو درپیش مشکلات میں ان کی فوری مدد کریں۔

☆......گمشدہ بچگان کو تلاش کر کے ان کے والدین تک پہنچائیں۔

☆......گمشدہ اشیاء کی بازیابی کے لئے مناسب کوشش کریں۔

(7) ناظم استقبال

ناظم استقبال کا فرض ہے کہ:-

☆......ائر پورٹ، ریلوے سٹیشن اور بس سٹینڈ پر مہمانوں کے استقبال کا انتظام کریں اور ضروری امداد مہیا کریں۔

☆......متعلقہ محکموں سے رابطہ کر کے مہمانوں کے سفر کے لئے سپیشل ریل گاڑیوں اور بسوں وغیرہ کا انتظام کریں۔

☆......جلسہ کیلئے آنے اور واپس جانے والوں کو ان کے سفر کے بارہ میں معلومات مہیا کریں اور اس سلسلہ میں ضروری امداد فراہم کریں۔

☆......ائر پورٹ، ریلوے سٹیشن اور بس سٹینڈ پر اترنے والے مہمانوں کے لئے ان کی جائے رہائش تک پہنچنے کے لئے ٹرانسپورٹ کا انتظام کریں نیز اسی طرح ان کی واپسی کا انتظام کریں۔

(8) ناظم مکانات

ناظم مکانات کا فرض ہے کہ:-

☆......مہمانوں کی قیامگاہوں کا نقشہ تیار کر کے شائع کریں۔

☆...... جماعتی اداروں، خیموں اور انفرادی کمروں میں، جو جماعت کے دوست مہمانوں کے لئے پیش کریں، مہمانوں کی رہائش کا انتظام کریں۔

☆...... جماعتوں اور علیحدہ انفرادی رہائش کا مطالبہ کرنے والے مہمانوں کو جلسہ سے قبل اور بعد الاٹمنٹ ان کی رہائش کے بارے میں اطلاع کریں۔

(9) ناظم پرالی

ناظم پرالی کا فرض ہے کہ اجتماعی قیامگاہوں اور گھروں میں جہاں جہاں مہمان فرش پر سوتے ہیں بستروں کے نیچے بچھانے کے لئے پرالی مہیا کریں۔ حضرت مسیح موعود کا ارشاد ہے کہ جلسہ پر آنے والے مہمان موسم کے مطابق بستر ہمراہ لائیں۔

نوٹ: Matress، دریوں اور کارپٹس یا ایسا ہی کوئی اور ملتا جلتا انتظام بھی اسی ذیل میں آتا ہے۔

(10) ناظم صفائی

ناظم صفائی کا فرض ہے کہ:-

☆......وقار عمل کے ذریعہ گلیوں، جلسہ گاہ اور قیامگاہوں میں روزانہ صفائی کا انتظام کریں۔

☆...... مناسب تعداد میں براہ راست یا کسی کنٹریکٹر کے ذریعہ خاکروبوں اور صفائی کرنے والوں کا انتظام کریں۔

☆......مختلف قیامگاہوں اور جگہوں کی صفائی کرنے کے لئے خاکروبوں کو مطلوبہ تعداد میں مقرر کریں۔

☆......صفائی کے انتظامات کی نگرانی کریں۔

☆......عارضی بیوت الخلاء اور غسلخانوں کی تعمیر کا انتظام کریں۔

(11) ناظم روشنی

ناظم روشنی کا فرض ہے کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر:-

☆......لنگروں، دفاتر، جلسہ گاہ، قیامگاہوں اور راستوں وغیرہ میں روشنی کا خاطر خواہ انتظام کریں۔

☆...... بجلی کے محکمہ سے حسب ضرورت بجلی کے عارضی کنکشن حاصل کریں۔

☆......روشنی کے انتظام کو احسن طور پر چلانے کے لئے مناسب طور پر الیکٹریشنز کا انتظام کریں۔

☆......اگر ضرورت ہو تو جنریٹر وغیرہ کا انتظام کریں۔

(12) ناظم تعمیر

ناظم تعمیر کا فرض ہے کہ جلسہ سے قبل جلسہ کی ضروریات کے پیش نظر کی جانے والی تعمیرات مکمل کرائیں۔

(13) ناظم حاضری و نگرانی

ناظم حاضری و نگرانی کا فرض ہے کہ جلسہ کے تمام انتظامات کے لئے حسب ضرورت منتظمین و معاونین مہیا کریں۔

☆......اس سلسلہ میں جماعتوں سے رابطہ کر کے رضا کاروں کی فہرستیں حاصل کریں۔

☆......جماعتوں کو تحریک کریں کہ افراد جماعت اپنی خدمات افسر جلسہ سالانہ کو پیش کریں۔

☆......تمام رضا کاروں کو ان کی جائے ڈیوٹی کے متعلق اطلاع کریں۔

☆......اپنے ساتھ رضا کاروں کا ریزرو گروپ رکھیں تا کہ ہنگامی صورتحال میں جہاں بھی ضرورت پڑے رضا کار بھجوا سکیں۔

☆......تمام نظامتوں میں جملہ کارکنان کی (صبح و شام) حاضری کا ریکارڈ رکھیں۔

(14) ناظم پختہ سامان وظروف گلی

ناظم پختہ سامان وظروف گلی کا فرض ہے کہ جلسہ کے سٹور کو چیک کر کے جلسہ سے قبل قابل مرمت اشیاء کی مرمت کرائیں۔

☆......ضرورت کے مطابق پختہ برتنوں یا Disposable برتنوں کا انتظام کریں۔

☆...... پختہ برتن اور کچے برتن (Disposable) لنگروں اور قیامگاہوں کے مہمان نوازوں کو حسب ضرورت مہیا کریں۔

☆......جلسہ کے بعد پختہ سامان واپس حاصل کرنے کا انتظام کریں۔

(15) ناظم بازار

ناظم بازار کا فرض ہے کہ جلسہ کے موقع پر عارضی بازار لگانے کے لئے جگہ کا انتخاب کریں۔

☆......انتخاب کے بعد اس جگہ بازاروں اور دوکانوں کا نقشہ تیار کریں۔

☆......دلچسپی رکھنے والوں کو عارضی دکانیں الاٹ کریں۔

☆......مختلف اشیاء صرف کی قیمتیں مقرر کر کے نگرانی رکھیں کہ دکان دار مقرر قیمتوں پر چیزیں فروخت کرنے کی پابندی کر رہے ہیں۔

☆......جلسہ کے اوقات میں بازار بند کروانے کا انتظام کریں۔

☆......بازار سے تعلق رکھنے والے تمام امور نظم وضبط وغیرہ کی نگرانی کریں۔

(16) ناظم سپلائی

ناظم سپلائی کا فرض ہے کہ:-

☆......جلسہ کے موقع پر جلسے سے کافی پہلے مہمانوں کی متوقع تعداد کا اندازہ تیار کریں۔

☆......اس متوقع تعداد کے مطابق جس مقدار میں اجناس خرید کرنا مطلوب ہو اس کا اندازہ تیار کریں۔

☆......اندازے کے مطابق اجناس (گندم، دالیں، مصالحے، آلو وغیرہ) بروقت اور مناسب مقدار میں خریدیں۔

☆......خرید کردہ اجناس کو ضرورت کے مطابق مختلف لنگروں میں رکھوائیں۔

☆......لنگروں کے لئے اور مرکزی سٹور کے لئے سٹور کیپرز مقرر کریں۔

☆......سٹور کیپر کو اجناس کے سٹور کا چارج دیں۔

☆......جلسہ کے دوران اور جلسہ کے بعد ان سٹورز کے حسابات چیک کریں۔

☆.....ایک مرکزی سٹور قائم کریں جس میں ریزرو اجناس رکھیں اور دوران جلسہ کسی جگہ کسی جنس کی کمی ہونے پر مطلوبہ جنس مہیا کریں۔

☆.....جلسہ سالانہ کے بعد سٹور میں بچی ہوئی اشیاء فروخت کریں۔

(17) ناظم محنت

ناظم محنت کا فرض ہے کہ:-

☆.....کھانے کی تیاری اور جلسہ کے دوسرے سب کاموں کے لئے مختلف قسم کی لیبر مہیا کریں۔

☆.....حصول لیبر کے لئے مختلف ٹھیکیداروں سے ٹھیکے کریں۔

☆.....جلسہ کے دوران لیبر کے متعلق جملہ امور کی نگرانی کریں۔ خصوصاً یہ دیکھیں کہ ٹھیکیدار ٹھیکوں کے مطابق لیبر مہیا کرتے ہیں اور ان سے کام کروا رہے ہیں۔

(18) ناظم گوشت

ناظم گوشت کا فرض ہے کہ:-

☆.....جلسہ کے موقعہ پر ہر روز جلسہ کے لنگروں کو مطلوبہ مقدار میں گوشت مہیا کریں۔

☆.....جلسہ کے موقعہ پر گوشت مہیا کرنے کے لئے بعض دفعہ مارکیٹ سے جانور خریدنے کا سوال بھی ہوتا ہے اس کا انتظام کریں۔

☆.....جانوروں کے ذبح کرنے اور گوشت کی کٹائی وغیرہ کا انتظام کریں۔

☆.....حسب ضرورت اس سلسلہ میں ٹھیکیداروں سے ٹھیکہ کریں۔

(19) ناظم آب رسانی

ناظم آب رسانی کا فرض ہے کہ پورا اطمینان حاصل کریں کہ:-

☆.....پانی کی سپلائی، سٹوریج اور لنگر خانوں، طعامگاہوں، قیامگاہوں، بیوت الخلاء اور غسلخانوں کو تسلی بخش طور پر ہو رہی ہے۔

☆.....ٹیوب ویلز ٹھیک حالت میں ہیں۔

☆.....حسب ضرورت واٹر ٹینکرز اور گاڑیوں کا انتظام عاریۃً اور کرایہ پر کریں۔

☆.....واٹر سپلائی کے لئے مقامی میونسپلٹی کا تعاون حاصل کریں۔

☆.....نگرانی رکھیں کہ آگ وغیرہ لگنے کی صورت میں کافی مقدار میں پانی میسر ہے۔

(20) ناظم ریزرو نمبر 1

ناظم ریزرو نمبر 1 کا فرض ہے کہ اندرون ملک سے آنے والے غیر از جماعت معززین کے قیام کا انتظام کریں۔

(21) ناظم ریزرو نمبر 2

ناظم ریزرو نمبر 2 کا فرض ہے کہ بیرون ملک سے آنے والے مہمانوں کے قیام وطعام کا انتظام کریں۔

☆.....ان مہمانوں کے ساتھ گائیڈ اور ترجمان مہیا کرنے کا انتظام کریں۔

☆.....ان مہمانوں کی دوسری ضروریات اور سہولتوں کا خیال رکھیں۔

(22) ناظم اجراء پرچی خوراک

ناظم اجراء پرچی خوراک کا فرض ہے کہ لنگرخانوں سے کھانا حاصل کرنے کے لئے پرچی خوراک جاری کریں۔

☆.....یہ پرچی "ناظم تصدیق پرچی خوراک" کی طرف سے جاری کردہ کارڈ پر اندراج کے مطابق جاری کی جاتی ہے۔

☆.....صبح وشام کے کھانے کی الگ الگ پرچی جاری کی جاتی ہے۔

☆.....ہر لنگر کے ساتھ اجراء پرچی کا ایک دفتر ہوتا ہے جہاں سے تصدیق پرچی خوراک کا کارڈ دکھا کر خوراک کی پرچی حاصل کی جاسکتی ہے۔

(23) ناظم تصدیق خوراک پرچی

ناظم تصدیق پرچی خوراک کا فرض ہے کہ دونوں وقت (صبح رشام) اس بات کی تصدیق کریں کہ کس رہائش گاہ پر کتنے مہمان مقیم ہیں۔

☆.....نظامت اجراء پرچی خوراک کے سنٹر ناظم تصدیق پرچی خوراک کی تصدیق کے مطابق پرچی خوراک جاری کرتے ہیں۔

☆.....ناظم تصدیق پرچی جلسہ سے قبل ہر دفتر کو تصدیق کے یہ کارڈ مہیا کر دیتے ہیں۔

☆.....ناظم تصدیق پرچی مختلف حلقوں کے لئے الگ الگ مصدق مقرر کر سکتے ہیں۔ جو ان کی نمائندگی میں تصدیق کا کام کریں۔

(24) ناظم نقل وحمل

ناظم نقل وحمل کا فرض ہے کہ جلسہ کے نظام کی ٹرانسپورٹ کی ضروریات پوری کریں مثلاً لنگروں سے کھانا حاصل کر کے اجتماعی قیام گاہوں میں پہنچانا۔ اجناس کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا وغیرہ۔

(25) ناظم لنگر خانہ

ناظم لنگر خانہ کا فرض ہے کہ:-

☆.....افسر جلسہ سالانہ کی طرف سے دی گئی تعداد کے لئے دونوں وقت کھانا تیار کرائیں اور آمد پرچی خوراک کے مطابق اس کو مقررہ وقت پر تقسیم کریں۔ لنگر خانوں کی تعداد حسب ضرورت ایک سے زیادہ ہو سکتی ہے۔

لنگر خانہ اپنی ذات میں بہت سے انتظامات کا مجموعہ ہے جن کا کسی قدر خلاصہ حسب ذیل ہے:

(1) انتظام آٹا گوندھائی
(2) انتظام روٹی پکوائی
(3) انتظام سالن پکوائی
(4) انتظام تقسیم روٹی
(5) انتظام تقسیم سالن
(6) انتظام پہرہ گیٹ لنگر
(7) انتظام پہرہ لنگر
(8) انتظام سٹور اجناس

☆.....کھانے پکانے کے لئے ناظم کے آرڈر پر لنگر کا سٹور کیپر روٹی اور سالن پکانے والوں کو اجناس مہیا کرتا ہے۔

(26) ناظم مہمان نوازی

ناظم مہمان نوازی کا فرض ہے کہ اجتماعی قیامگاہوں میں مہمانوں کے قیام وطعام کا انتظام کریں۔ ایک نظامت کے ماتحت ایک سے زیادہ قیامگاہیں ہو سکتی ہیں۔

☆.....مہمانوں کے لئے لنگر خانہ سے دونوں وقت کھانا حاصل کرنا اور دونوں وقت مہمانوں کو کھانا کھلانا۔

☆.....قیامگاہوں کے ساتھ پانی، صفائی، روشنی کے انتظامات کے سلسلہ میں متعلقہ ناظمین سے رابطہ رکھنا اور انتظامات کروانا۔

نوٹ: قیامگاہوں کے لئے مختلف گروپس بنا کر ان کی نگرانی کے لئے مختلف علاقوں میں ایک سے زیادہ ناظم مہمان نوازی بھی مقرر کئے جاسکتے ہیں۔

(27) ناظم تربیت

ناظم تربیت کا فرض ہے کہ جلسہ کے موقعہ پر تربیت سے متعلق امور کی نگرانی کریں۔ جیسے:-

☆.....باجماعت نماز کی ادائیگی

☆.....حسن اخلاق کا مظاہرہ

☆.....ایک دوسرے کو ملنے پر السلام علیکم کہنا

☆.....پروگرام جلسہ میں شرکت اور تقاریر سننے کی تحریک کرنا

☆.....جہاں تک ممکن ہو نماز تہجد کی ادائیگی اور دعاؤں میں وقت گزارنے کی تحریک کرنا۔

(28) ناظم ایندھن وسوئی گیس

ناظم ایندھن وسوئی گیس کا فرض ہے کہ جلسہ کے موقعہ پر کھانا پکانے کے لئے ایندھن وغیرہ حسب ضرورت مہیا کریں۔ یہ ایندھن کہیں لکڑی کی صورت میں، کہیں کوئلہ کی صورت میں اور کہیں گیس کی شکل میں ہو سکتا ہے۔

(29) ناظم مہمان نوازی

مستورات

ناظم مہمان نوازی مستورات کا فرض ہے کہ مستورات کی قیامگاہوں پر ساری ضروریات مہیا کریں۔

☆.....ان قیامگاہوں کے اندر تمام انتظام لجنہ اماء اللہ کی صدر کی زیر نگرانی ہوتا ہے۔

☆.....قیامگاہوں کے باہر ناظم مہمان نوازی مستورات نے مندرجہ ذیل امور خاص طور پر سرانجام دینے ہیں:-

(1) دونوں وقت کھانا پہنچانا
(2) پانی مہیا کرنا
(3) روشنی کا انتظام
(4) صفائی کا انتظام
(5) رہائش کے لئے مارکیز وغیرہ لگوانا
(6) حفاظت کا انتظام
(7) زنانہ قیام گاہوں کے گیٹس پر رضاکاروں کی ڈیوٹی لگانا جو اندر سے عورتوں کی طرف سے آنے والے مطالبات کو پورا کرنے کے لئے موجود رہیں۔

☆.....زنانہ قیامگاہوں کا اندرونی نظام صدر لجنہ اماء اللہ کی سربراہی میں انجام پاتا ہے۔ وہ اپنے ماتحت ناظمہ، انچارج دفتر، رپورٹر، نگران دوکانات، ناظمہ طبی امداد اور انسپکٹرس مقرر کرتی ہیں۔

☆.....صدر لجنہ، مستورات کی ہر قیامگاہ کے لئے الگ ناظمہ مقرر کرتی ہیں جس کے ماتحت اجراء پرچی، تقسیم خوراک، آب رسانی، صفائی، روشنی، سٹور اور استقبال کے لئے الگ کارکنات انچارج مقرر کرتی ہیں۔

☆.....اسی طرح زنانہ جلسہ گاہ کی الگ منتظمہ مقرر کی جاتی ہے جس کے ساتھ جملہ انتظامات کے لئے ٹیم مقرر کی جاتی ہے۔ ٹیم میں مندرجہ ذیل کاموں کی الگ الگ انچارج مقرر ہوتی ہیں۔

(1) سٹیج سیکرٹری
(2) تقسیم سٹیج ٹکٹ
(3) رپورٹر

(4) اندرونِ جلسہ

(5) بیرونِ جلسہ

(6) تعداد شماری

(7) صفائی

(8) آب رسانی

(9) گمشدہ بچگان

(10) سٹال

(11) طبی امداد وغیرہ

☆......جلسہ سالانہ کے موقعہ پر لجنہ اماء اللہ اپنا دفتر بھی کھولتی ہے جس کی ایک منتظمہ جلسہ کے ایام کے لئے مقرر کی جاتی ہے۔ ساتھ ہی مصباح کا دفتر بھی کھولا جاتا ہے۔ اسی طرح لجنہ کے تحت مختلف قسم کی دستکاریوں کی نمائش کا بھی انتظام کیا جاتا ہے۔

(30) ناظم لنگر پرہیزی

ناظم لنگر پرہیزی کا فرض ہے کہ:

☆......ان مہمانوں کے لئے پرہیزی کھانا تیار کرائیں جو دورانِ جلسہ بیمار پڑ جائیں اور عام مہیا کی جانے والی خوراک استعمال نہ کر سکتے ہوں۔

(31) نظامت خدمت خلق

جلسہ کے موقعہ پر ٹریفک اور حفاظت سے متعلق جملہ امور کی انجام دہی اسی نظامت کے سپرد ہوتی ہے۔ اس نظامت کے افسر اعلیٰ کو ''افسر خدمت خلق'' کہتے ہیں۔

اختتامی کلمات

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مہمانوں کی خدمت کی توفیق پانا ہر کارکن کے لئے درحقیقت بڑی خوش نصیبی ہے۔ ہمیں اس کی دل سے قدر ...نی چاہئے۔ اپنی زندگی میں جلسہ سالانہ ... میں یہ خدمت سیدنا حضرت مسیح موعود نے خود انجام دی۔ گویا جو کام حضور کیا کرتے تھے وہی خدمت بجالانے کی ہمیں توفیق مل رہی ہے۔ حقیقت میں یہ خدمت خوش نصیبی اسی صورت میں ہوگی جب یہ دیکھے بغیر کہ کیا کام سپرد ہوا ہے اسے پورے خلوص، سنجیدگی، انہماک اور بھرپور صلاحیت کے ساتھ سرانجام دیا جائے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ (الحشر:10) یعنی مومنوں کی پہچان یہ ہے کہ تہی دست و تنگ حال ہونے کے باوجود ہجرت کر کے آنے والوں کو اپنے وجودوں پر ترجیح دیتے ہیں۔ اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات ہماری راہنمائی کرتے ہیں۔ ان میں سے تین کا ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ ان ارشادات کا لب لباب یہ ہے کہ کسی مہمان کو کوئی تکلیف نہ پہنچے۔ کارکن اس بات کا خیال رکھیں کہ ہر ایک سے کشادہ پیشانی سے پیش آئیں۔ ہر ایک کو ٹھہرانے کا انتظام کریں۔ ہر ایک کے لئے کھانے کا انتظام کریں۔ کوئی بھوکا نہ رہے۔

(1)...... 25 دسمبر 1903ء کو جب کہ جلسہ سالانہ کے لئے بیرونجات سے بہت سے مہمان قادیان آئے ہوئے تھے حضور نے مہتمم لنگر خانہ حضرت میاں نجم الدین صاحب کو بلا کر فرمایا:

''دیکھو بہت سے مہمان آئے ہوئے ہیں ان میں سے بعض کو تم شناخت کرتے ہو اور بعض کو نہیں۔ اس لئے مناسب یہ ہے کہ سب کو واجب الاکرام جان کر تواضع کرو۔ سردی کا موسم ہے چائے پلاؤ اور تکلیف کسی کو نہ ہو۔ تم پر میرا حسن ظن ہے کہ مہمانوں کو آرام دیتے ہو۔ ان سب کی خدمت کرو۔ اگر کسی کو گھر یا مکان میں سردی ہو تو لکڑی یا کوئلہ کا انتظام کرو''۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 492)

(2)......مہمان کی تواضع کے متعلق آپ نے فرمایا:-

''لنگر کے مہتمم کو تاکید کر دی جاوے کہ ہر ایک شخص کی احتیاج کو مدنظر رکھے مگر چونکہ وہ اکیلا آدمی ہے اور کام کی کثرت ہے ممکن ہے کہ اسے خیال نہ رہتا ہو اس لئے کوئی دوسرا شخص یاد دلا دیا کرے۔ کسی کے میلے کپڑے وغیرہ دیکھ کر اس کی تواضع سے دستکش نہ ہونا چاہئے کیونکہ مہمان تو سب یکساں ہی ہوتے ہیں اور جو نئے ناواقف آدمی ہیں تو یہ ہمارا حق ہے کہ ان کی ہر ایک ضرورت کو مدنظر رکھیں۔ بعض وقت کسی کو بیت الخلاء کا ہی پتہ نہیں ہوتا اسے سخت تکلیف ہوتی ہے اس لئے ضروری ہے کہ مہمانوں کی ضروریات کا بڑا خیال رکھا جاوے''۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 170)

(3)......مہمانوں کے انتظام مہمان نوازی کی نسبت ذکر ہوا۔ اس پر حضرت مسیح موعود نے فرمایا:-

''میرا ہمیشہ خیال رہتا ہے کہ کسی مہمان کو تکلیف نہ ہو بلکہ اس کے لئے ہمیشہ تاکید کرتا رہتا ہوں کہ جہاں تک ممکن ہو سکے مہمانوں کو آرام دیا جاوے۔ مہمان کا دل مثل آئینہ کے نازک ہوتا ہے اور ذرا سی ٹھیس لگنے سے ٹوٹ جاتا ہے''۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 292)

بالآخر میں کہنا چاہتا ہوں کہ اختتام جلسہ سالانہ پر ایک کارکن کی ڈیوٹی ختم نہیں ہو جاتی۔ تمام انتظامات کو سمیٹنا بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ جلسہ سے پہلے ان کی تیاری۔ اس لئے تمام انتظامات کو سمیٹنے پر بھی بھرپور توجہ ضروری ہے۔ اپنی ڈیوٹی کے سلسلہ میں جو سامان وغیرہ لیا گیا ہو اسے پوری احتیاط سے واپس کریں تا کہ کسی قسم کا کوئی نقصان نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے تمام کارکنوں اور رضاکاروں کے حق میں وہ دعائیں پوری فرمائے جو حضرت مسیح موعود نے جلسہ سالانہ میں شمولیت اختیار کرنے والوں کے حق میں کی ہیں۔ آمین۔

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
دو بھی پراپرٹی سنٹر
دارالرحمت شرقی الف ربوہ دفتر 213257
پروپرائٹر: سعید احمد فون گھر 212647

شاہین فوٹو سٹیٹ
ہر قسم کے عدالتی فارم دستیاب ہیں
کچہری روڈ - حافظ آباد
طالب دعا: محمد لقمان خان محمد عمران خان
فون آفس: 522342 فون رہائش: 520106

زکریا سٹیل
33- میکو مارکیٹ لوہا لنڈا بازار لاہور
طالب دعا: میاں خالد محمود
ڈیلر سی آر سی - جی پی - ای جی اور کلر شیٹ
فون آفس 7650510-7658876-7658938-7667414

حسین اور دلکش زیورات کا مرکز
الحمید جیولرز
ریلوے روڈ گلی 1 - ربوہ
فون شوروم 214220 فون رہائش 213213
پروپرائٹرز: میاں محمد نصراللہ - میاں محمد کلیم ظفر ابن میاں محمد امین

تمام ایئرلائنز کے ٹکٹ خصوصی رعایتی ریٹ پر دستیاب ہیں
کمپیوٹرائزڈ ریزرویشن کیلئے ہماری خدمات حاضر ہیں
ملٹی سکائی ٹریولز اینڈ ٹورز
S.N.C-6 سنٹر بلاک 12/D فضل الحق روڈ بلیو ایریا - اسلام آباد
فون آفس 2273094-2873030-2873680
فون ڈائریکٹ: 2275794 فیکس: 2825111
Email:multiskytours@hotmail.com

نو مبائعین کیلئے بہترین ذریعہ - کارو باری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ساتھ لے جانے کیلئے قالین تحفے
ڈیزائن: بخارا اصفحان - شجر کار - ویجی ٹیبل ڈائز - کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12 - ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
E-mail: mobi-k@usa.net
PH. 042-6306163-6368130 FAX-042-6368134

آپکی خدمت میں پیش پیش
ربوہ اور گرد و نواح میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے آپ کا اپنا با اعتماد اور سب سے قدیمی ادارہ
پراپرٹی ہوم اینڈ پراپرٹی سنٹر
پروپرائٹر: نعیم الرحمٰن
فون دفتر 214930
گھر 211930
الناصر مارکیٹ بالمقابل ایوان محمود یادگار روڈ ربوہ

بھائی بھائی گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ چیمہ مارکیٹ ربوہ (گلی کے اندر ہے)
فون 211158

Brain Tonic
برین ٹانک
(قیمت =/100 روپے)
کمزوری یادداشت کے لئے ایک انوکھی دوا
☆ کیا آپ کی یادداشت کمزور ہے؟ ☆ کیا آپ کی نظر کمزور ہے؟
☆ کیا آپ کو بھول جانے کی عادت ہے؟ ☆ کیا آپ کو سبق جلد یاد نہیں ہوتا؟
☆ کیا آپ نزلہ زکام کی وجہ سے پریشان رہتے ہیں؟ ☆ کیا آپ عینک سے نجات چاہتے ہیں؟
☆ کیا آپ کو بھوک نہیں لگتی اور کھانا ہضم نہیں ہوتا؟
اگر ان سب باتوں میں سے کوئی بات بھی آپ کے اندر موجود ہے تو آپ کو فوری ضرورت ہے برین ٹانک کی برین ٹانک کھائیے یادداشت بڑھائیے عینک سے نجات پائیے - نزلہ زکام سے پیچھا چھڑوائیے۔
جان یونانی دواخانہ
فون دواخانہ 04524-213149 فون رہائش 04524-211485 فون رہائش 04524-214358

خطبہ جمعہ

جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء

اللہ تعالیٰ ہر حال میں اپنے نور کو کمال تک پہنچائے گا اگرچہ مخالف کراہت ہی کریں۔ خدا تعالیٰ وعدہ کر چکا ہے کہ وہ اپنے نور کو ضرور پورا کرے گا

اے قادر خدا اس زمانہ کو اپنی طرف، اپنی کتاب اور اپنی توحید کی طرف کھینچ لے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔فرمودہ 26رجولائی 2002ء بمطابق 26وفا 1381ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

تشہد تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

آج کا یہ خطبہ جس کے ساتھ جماعت احمدیہ انگلستان کے جلسہ سالانہ کا افتتاح بھی ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی صفت النور کے مضمون پر ہی مشتمل ہوگا۔

اس صفت کا تذکرہ گزشتہ چند خطبات سے جاری ہے اور آئندہ بھی جب تک اللہ چاہے گا یہ ذکر چلتا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ سورۃ الصف کی آیت نمبر 9 میں فرماتا ہے (-) وہ چاہتے ہیں کہ اپنے منہ کی پھونکوں سے اللہ کے نور کو بجھا دیں گے حالانکہ اللہ ہر حال میں اپنا نور پورا کرنے والا ہے خواہ کافر ناپسند کریں۔

حضرت زہری بیان کرتے ہیں کہ مجھے انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بتایا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دوسرا خطبہ بھی سنا۔ آپ نے منبر پر بیٹھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے اگلے روز ارشاد فرمایا تھا۔

تو یہ بھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی سنت ہے کہ بیٹھ کر خطبہ پڑھیں۔سو میں بھی آج بیٹھ کر ہی خطبہ پڑھ رہا ہوں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تشہد پڑھی۔ جبکہ ابوبکر رضی اللہ عنہ بالکل خاموش تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ مجھے امید تھی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زندہ رہیں گے اور ہم سب کے بعد وفات پائیں گے پس اگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فوت ہوگئے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے تمہارے درمیان ایسا نور رکھ دیا ہے کہ اس کے ذریعے تم ہدایت پاتے رہو گے۔ اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو راہنمائی بخشی تھی۔ کیونکہ ابوبکر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی اور غار میں بھی آپ کے ساتھ دوسرے فرد تھے۔

پس وہ یقیناً تمہارے امور کے متعلق مسلمانوں میں سب سے زیادہ اہل ہیں۔ پس تم اٹھو اور ان کی بیعت کرو۔ اس سے قبل سقیفہ بنی ساعدہ میں ایک گروہ آپ کی بیعت کر بھی چکا تھا۔ چنانچہ عام لوگوں کی بیعت منبر پر ہوئی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ دن رات ختم نہیں ہوں گے۔ یعنی قیامت نہیں آئے گی۔ یہاں تک کہ لات وعزیٰ کی پھر پرستش کی جائے گی۔

میں نے عرض کیا۔ یارسول اللہ جب قرآن شریف کی یہ آیت اتری کہ

''وہ خدا ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت دی اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ وہ اسے تمام دینوں پر اس دین کو غالب کرے۔ اور مشرک اسے خواہ ناپسند ہی کریں۔ تو میں یہ خیال کرتی تھی کہ یہ غلبہ مکمل اور دائمی ہے۔ آپ نے فرمایا غلبہ جب تک خدا چاہے گا رہے گا پھر خدا تعالیٰ خوشگوار ہوا چلائے گا اور وہ شخص جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوگا وفات پا جائے گا۔۔۔ اور صرف وہ لوگ باقی رہ جائیں گے جن میں کوئی بھلائی نہیں وہ اپنے آباؤ اجداد کے مشرکانہ دین کی طرف لوٹ جائیں گے اور پھر لات و عزیٰ کی دوبارہ پرستش شروع ہو جائے گی۔

علامہ ابن حیان سورۃ الصف کی آیت نمبر 9 (-) کے متعلق لکھتے ہیں کہ ابن عباس کو ابن زید نے کہا کہ اطفائے نور سے مراد یہاں یہ ہے کہ وہ قرآن کا ابطال کریں گے اور اس کی تکذیب فوری طور پر کرنا چاہتے ہیں۔ سُدی کہتے ہیں کہ وہ اسلام کو کلام کے ذریعہ رد کرنا چاہتے ہیں ضحاک کہتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ وہ جھوٹی خبریں پھیلا پھیلا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہلاکت چاہتے ہیں ابن انبار کہتے ہیں کہ وہ تکذیب کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے دلائل کو باطل کرنا چاہتے ہیں۔

ابن عباس نے اس آیت کا شان نزول یہ لکھا ہے کہ وحی الٰہی چالیس دن تک موقوف رہی تھی۔ تو کعب بن اشرف نے کہنا شروع کر دیا کہ یہود یوخوشخبری ہو کہ اللہ نے محمد کے نور کو جو اس پر نازل ہوا کرتا تھا بجھا دیا ہے اس نور کو مکمل نہیں کرنا چاہتا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غم زدہ ہو گئے چنانچہ یہ آیت نازل ہوئی اور وحی الٰہی کا سلسلہ پھر جاری ہو گیا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ مخالف لوگ ارادہ کریں گے کہ اللہ کے نور کو اپنی پھونکوں سے بجھا دیں یعنی بہت سے مکر کام میں لاویں۔ اور خدا اپنے نور کو کمال تک پہنچائے گا اگرچہ مخالف کراہت ہی کریں۔ (نزول المسیح - روحانی خزائن جلد 18ص 526)

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں کہ ''ناعاقبت اندیش نادان دوستوں نے خدا تعالیٰ کے اس سلسلہ کی قدر نہیں کی بلکہ یہ کوشش کرتے ہیں کہ یہ نور نہ چمکے یہ اس کو چھپانے کی کوشش کرتے ہیں مگر وہ یاد رکھیں کہ خدا تعالیٰ وعدہ کر چکا ہے۔ (الحکم مورخہ 10مئی 1902ء ص 5)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ اس آیت میں تصریح سے یہ سمجھایا گیا ہے کہ مسیح موعود چودھویں صدی میں پیدا ہوگا کیونکہ اتمام نور کے لئے چودھویں رات مقرر ہے۔
(تحفہ گولڑویہ- روحانی خزائن جلد 17- ص 124)

اب منظوم کلام کا ترجمہ ہے: اے میرے دل! احمد صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد کر جو ہدایت کا سرچشمہ ہے اور دشمنوں کو فنا کرنے والا ہے وہ اللہ کا نور ہے جس نے علوم کو نئے سرے سے زندہ کر دیا ہے آج کمینہ کوشش کرتا ہے کہ ہدایت کو بجھا دے اور ٹھنڈا کر دے اور اللہ اس کے نور کو ظاہر کر دے گا کسی نہ کسی دن خواہ مدت لمبی ہو جائے۔
(کرامات الصادقین- روحانی خزائن جلد نمبر 7 صفحہ 70)

حضرت مسیح موعود مزید اپنے عربی کلام میں فرماتے ہیں۔

کیا تو اس نور کو بجھاتا ہے جس کا ارادہ ہو چکا ہے تیرا دونوں جہانوں میں ستیاناس ہو نور تو دونوں جہانوں میں روشن رہے گا اب میں دیکھتا ہوں کہ تیرا سارے کا سارا منصوبہ برباد ہو گیا ہے۔ میرا رب ہر اس بات کی بڑائی کرتا ہے جسے تو چھپاتا ہے۔

علام الغیوب خدا تجھ کو بتائے گا جو کچھ تو چھپا تا رہا ہے وہ تیرے سامنے اس کو ظاہر کر دے گا جس کا تو آج انکار کر رہا ہے-

حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب سرساوی بیان فرماتے ہیں کہ:

ایک دفعہ کا ذکر ہے حضرت اقدس مسیح موعود نماز ظہر سے فارغ ہو کر (بیت) مبارک میں ہی تشریف فرما ہو گئے اور آپ نے دائیں ہاتھ میں اپنی پگڑ مبارک (پگڑی مبارک) کا شملہ پکڑ کر اپنی پیشانی مبارک پر رکھ دیا اور خاموش ہو کر بیٹھ گئے - جیسے کوئی کسی گہری فکر میں ہو- اور میں نے آپ کے پیر مبارک دبانے شروع کر دیئے- اور آپ کے خدام بھی آپ کی طرف منہ کر کے خاموش ہوئے بیٹھے رہے- پانچ سات منٹ خاموشی ہی رہی- آپ نے حضرت خلیفہ اول کو مخاطب فرمایا مولوی صاحب' افسوس آتا ہے اس نازک وقت کو بھی (لوگوں) نے نہ دیکھا کہ ہر طرف سے (دین) پر دشمنان (دین) نے تیر چلا کر (دین) کو زخمی کر دیا اور (دین) کے پاک اور مصفا منور چہرہ پر داغ لگا کر بھونڈے سے بھونڈے اعتراض کر کے لوگوں کو دکھلا رہے ہیں (-) اے غافلو! تم نے تو (دین) کی خبر بھی نہ لی کیا خدائے تعالیٰ بھی تمہاری طرح سے ہی غافل تھا جو وہ (دین) کی خبر نہ لیتا- وہ غفلت سے پاک ہے اس لئے عین وقت پر خبر لی اور مجھے آسمانی پانی پلا کر (دین) کی حفاظت کے لئے بھیجا تا میرے ذریعہ اپنے (دین) کو زندہ کرے اور تمام مذاہب پر (دین) کی برتری کو ظاہر کرے- اور وہ اب میری ہی تائید کرے گا اور تمہاری روکوں کو وہ خود دور کرے گا- اور مجھے میرے مقصد میں اسی طرح کامیاب کرے گا اور مجھے ایسے ایسے مخلص بندے عطا کرے گا جو میرے مقصد کو دنیا کے کناروں تک پہنچا دیں گے- اور میں نہیں کہتا بلکہ خدا خود بار بار مجھے تسلی دیتا ہے اور جو میں نے کہا ہے یہ اسی کا کہا ہوا میں نے کہا ہے- پس جو پانی مجھے پلایا گیا ہے وہی پانی میرے مخلص دوستوں کو بھی پلائے گا- اور میرے مقصد کو جو پورا کریں گے اللہ تعالیٰ ان کی بھی تائید کرے گا- اور کامیابیوں پر کامیابیاں ان کو عطا کرے گا- کیونکہ وہ خدا تعالیٰ کے ارادہ کو پورا کرنے والے ہوں گے-

اے غافلو! تم بے شک زور لگا لو خدا نے بھی اب یہی ارادہ کیا ہے کہ میرے ذریعہ سے (دین) کو زندہ کرے اور تمام مذاہب پر (دین) کو غلبہ دے- کون ہے جو خدائے قادر کے ارادے کو بدل دے- میں سچ سچ کہتا ہوں خدائے قادر کا اب یہی ارادہ ہے کہ دنیا کے تمام مذاہب پر (دین) کو غالب کرے- میں نے تمام مذاہب کے پیروؤں کو دعوت دی کہ آؤ اپنے اپنے مذہب کا مقابلہ (دین) کے ساتھ کرو مگر کوئی مقابلہ پر نہیں آیا- دنیا دیکھ لے گی (دین) ہی کے ذریعہ سے دنیا میں امن قائم ہوگا- اے نادانو! تم نے مجھے (دین) کا دشمن قرار دیا میں تو (دین) کا ادنیٰ خدمت گزار ہوں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ادنیٰ غلام ہوں- میں اس مقدس کی خوبیوں کو دنیا کے اندھوں کو دکھلا کر اس پاک کے چہرہ کو منور کر کے دکھلانے کے لئے بھیجا گیا ہوں- اس سورج کے سامنے میں ایک ذرہ ہوں وہ میرا مطاع ہے- میں اس پاک کا مطیع ہوں- اسی کے نور سے مجھے خدائے تعالیٰ نے منور فرمایا میں اس پاک کی ہمسری کس طرح کر سکتا ہوں- (-)

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر6- صفحہ 86تا 89)

فارسی منظوم کلام کا ترجمہ:

جو میری روشنیوں پر ہاتھ ڈال رہے ہیں مجھے اس کا خوف نہیں بھلا وہ نور کب چھپ سکتا ہے جو خدا نے میری فطرت کو بخشا ہے ان کے شور و غوغے سے میرے دل کو گھبراہٹ نہیں- صادق کبھی بزدل نہیں ہوتا خواہ قیامت کو دیکھے-

مارچ 1882ء میں حضرت مسیح موعود کو عربی زبان میں ہونے والے ایک لمبے الہام سے متعلقہ حصہ کا ترجمہ پیش کرتا ہوں-

(-) یہ لوگ چاہتے ہیں کہ خدا کے نور کو اپنے منہ کی پھونکوں سے بجھا دیں مگر خدا اس نور کو نہیں چھوڑے گا جب تک وہ پورا نہ کر لے- اگر چہ منکر کراہت کریں ہم عنقریب ان کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے جب خدا کی مدد اور فتح آئے گی سارا زمانہ ہماری طرف رجوع کرے گا اور کہا جائے گا کہ یہ سچا تھا-

(براہین احمدیہ - روحانی خزائن جلد اول ص 238تا 242حاشیہ)

آپ کو عربی میں ایک الہام ہوا-

ان کو کہہ دے کہ اے منکرو میں صادقوں میں سے ہوں اور کچھ عرصے کے بعد تم میرے نشان دیکھو گے ہم انہیں ان کے گرد اور خود انہی میں اپنے نشان دکھائیں گے حجت قائم کی جائے گی اور فتح کھلی کھلی ہوگی اور خدا تم میں فیصلہ کر دے گا وہ کسی جھوٹے حد سے بڑھنے والے کا راہنما نہیں ہوتا- چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا نور بجھا دیں مگر خدا اسے پورا کرے گا اگر چہ منکر لوگ کراہت ہی کریں- ہمارا ارادہ یہ ہے کہ کچھ اسرار تیرے پر آسمان سے نازل کریں- اور دشمنوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیں- اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو وہ باتیں دکھا دیں جن سے وہ ڈرتے ہیں.......... وہ خدا جو رحمان ہے وہ اپنے خلیفہ سلطان کے لئے مندرجہ ذیل حکم صادر کرتا ہے کہ اس کو ایک ملک عظیم دیا جائے گا اور خزائن علوم و معارف اس کے ہاتھ پر کھولے جائیں گے- اور زمین اپنے رب کے نور سے روشن ہو جائے گی- یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے اور تمہاری آنکھوں میں عجیب-"

(ازالہ اوہام صفحہ 855)

الہام 1893ء **بشرنی ربی وقال**.......... میں تجھے برکت دوں گا اور اس کے انوار کو روشن کروں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے-

(تحفہ بغداد روحانی خزائن جلد 7ص 21)

1882ء کے عربی الہام سے کچھ حصے کا ترجمہ- خدا عرش پر سے تیری تعریف کر رہا ہے ہم تیری تعریف کرتے (-)- لوگ چاہتے ہیں کہ خدا کے نور کو اپنے منہ کی پھونکوں سے بجھا دیں مگر خدا اس نور کو نہیں چھوڑے گا جب تک پورا نہ کر لے اگر چہ منکر کراہت کریں ہم عنقریب ان کے دلوں میں رعب ڈالیں گے جب خدا کی مدد اور فتح آئے گی اور زمانہ ہماری طرف رجوع کرے گا تو کہا جائے گا کہ کیا یہ سچ نہ تھا جیسا کہ تم نے سمجھا-

(تذکرہ صفحہ 48مطبوعہ1969ء)

1900ء میں حضرت مسیح موعود کو عربی میں ایک اور الہام ہوا یہ تیرے رب کی رحمت ہے وہ اپنی نعمت کو تجھ پر پورا کرے گا تا کہ مومنوں کے لئے نشان ہو- اللہ تعالیٰ کئی معرکوں میں تیری نصرت کرے گا اور اللہ اپنا نور پورا کرے گا اگر چہ کافر ناپسند کریں اور وہ مکر کرتے ہیں اللہ انہیں ان کے مکر کی سزا دے گا اللہ سب سے بہتر تدبیر کرنے والا ہے- دیکھو اللہ تعالیٰ کی رحمت تجھ سے قریب ہے اس کی مدد تجھ سے قریب ہے-

(تذکرہ صفحہ 375مطبوعہ1969ء)

1900ء کا الہام ہے (-) میں ہر ایک قوم میں سے گروہ کے گروہ تیری طرف بھیجوں گا میں نے تیرے مکان کو روشن کیا- یہ اس خدا کا کلام ہے جو عزیز اور رحیم ہے-

(اربعین نمبر3روحانی خزائن جلد 17ص 423`424)

حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں دعا پر یہ خطبہ ختم کرتا ہوں-

اے قادر خدا اے اپنے بندوں کے رہنما جیسا تو نے اس زمانہ کو صنائع جدیدہ کے ظہور و بروز کا زمانہ ٹھہرایا ہے- ایسا ہی قرآن کریم کے حقائق معارف ان غافل قوموں پر ظاہر کر اور اب اس زمانہ کو اپنی طرف اور کتاب کی طرف اور اپنی توحید کی طرف کھینچ لے کفر اور شرک بہت بڑھ گیا اور (دین) کم ہو گیا- اب اے کریم! مشرق اور مغرب میں توحید کی ایک ہوا چلا اور آسمان پر جذب کا ایک نشان ظاہر کر اے رحیم! تیرے رحم کے ہم سخت محتاج ہیں اے ہادی! تیری ہدایتوں کی ہمیں شدید حاجت ہے- مبارک وہ دن جس میں تیرے انوار ظاہر ہوں- کیا نیک ہے وہ گھڑی جس میں تیری فتح کا نقارہ بجے- آمین

(آئینہ کمالات اسلام' روحانی خزائن جلد 5ص 213حاشیہ در حاشیہ)

برطانیہ کے پہلے مسلم آبادکار یمنی باشندے تھے جو سمندری جہاز ران تھے

برطانیہ تاریخ۔ تمدن اور اسلام کی آمد

قرآن کریم کا پہلا مکمل انگریزی ترجمہ جارج سیل نے 18 ویں صدی میں کیا

صفدر نذیر صاحب گولیکی

انگلستان میں اسلام کی تاریخ جاننے سے پہلے انگلستان کی ابتدائی تاریخ وہاں کے لوگوں کی بودوباش ان کی زبان اور ان کا مذہب جاننا ضروری ہیں۔ تاکہ اس قوم کا مزاج سمجھ میں آسکے۔

انگلستان کی ابتدائی تاریخ

جان رچرڈ گرین تاریخ انگلستان میں لکھتے ہیں:-

''جس ملک کو ہم انگلستان کہتے ہیں وہ انگریزی قوم کا اصلی وطن نہیں ہے بلکہ ان کا وطن آبائی خود انگلستان سے بہت دور ایک دوسرا ہی ملک تھا۔ پانچویں صدی بعد مسیح میں انگل یا انگل لینڈ (ارض انگل) کے نام سے ایک ملک اس جزیرہ نما کے وسط میں واقع تھا جو بحر بالٹک کو بحر شمالی سے جدا کرتا ہے۔ اور جسے اب سلسوک کہتے ہیں۔ آج یہ مقام دلآویز مرغزار سیاہ شہتیروں کے مکانات اور کنار آب کے چھوٹے چھوٹے قصبات سے دلفریب بنا ہوا ہے، مگر اس زمانے میں یہاں ان چیزوں کا نشان تک نہ تھا۔ بلکہ تمام ملک محض صنوبر و ریگ کا ایک وحشتناک ویرانہ تھا۔ تاریک جنگل تمام ساحل کو گھیرے ہوئے تھے۔ صرف کہیں کہیں ایسے سبزہ زار تھے جو سمندر و دلدل تک پہنچ گئے تھے اور اس طرح سے جنگلوں کے درمیان جا بجا تھوڑا بہت فاصلہ پیدا ہو گیا تھا، لیکن سلسوک کے رہنے والے انگل یا انگلش نامی قبیلے کے صرف ایک دور افتادہ جزو تھے، خود اصل قبیلہ ایلب اور ویزر کے کناروں پر آباد تھا۔ سلسوک کے شمال میں انگریزوں ہی کا ہم نسل ایک دوسرا قبیلہ جوٹ نامی آباد تھا اور اسی قبیلے کا نام ضلع جٹلینڈ کی وجہ تسمیہ ہے۔ جنوب میں ایلب اور ایمس کا درمیانی ملک اور ایمس سے پار رائن تک کا وسیع قطعہ زمین متعدد جرمن قبائل کا وطن تھا اور یہ سب مل کر ایک قوم سیکسن بن گئے تھے۔ انگل، سیکسن اور جوٹ سب کے سب خاندان ٹیوٹن کی ایک ہی شاخ جرمن ادنیٰ سے تعلق رکھتے تھے۔ جس زمانے میں اول اول تاریخی حیثیت سے ان کے حالات معلوم ہوتے ہیں وہ وہی زمانہ تھا جب متفرق و منتشر قبائل ہمزبانی اور سیاسی و تمدنی تنظیم کی یکرنگی کی وجہ سے اتحاد باہمی کی طرف قدم زن تھے۔ انگریز آج جس سرزمین پر رہتے ہیں اس کی فتح میں یہ تمام قبیلے شریک ہونیوالے تھے اور بعد فتح انہیں سب کے امتزاج باہمی کا نتیجہ تھا جس سے قوم انگلش پیدا ہوئی۔

ہمیں اس امر کا بہت کم علم ہے کہ قدیم انگلستان کی سکونت کے دوران میں اس قوم کی طرز معاشرت اور اس کی افتاد طبیعت کیا تھی۔ مگر جب بسلسلہ فتوحات وہ ساحل برطانیہ پر وارد ہوئی اس وقت کے جو کچھ خفیف حالات معلوم ہو سکتے ہیں ان سے مستنبط ہوتا ہے کہ اس کا سیاسی و تمدنی نظام اپنے دیگر ہم قوم جرمنوں کا سا رہا ہوگا۔ اس کے تمدن کی بنیاد ہر انسان کے آزاد ہونے پر قائم تھی۔ وہ انسان ہی ایسے شخص کو سمجھتے تھے جو آزاد ہو۔ جو شخص ایسا ہو اس کی نسبت بطور مثل کہتے تھے کہ ''اس کی گردن آزاد ہے''۔ ''وہ اسلحہ بردار ہے'' مطلب یہ ہوتا تھا کہ اس کی گردن کبھی کسی آقا کے سامنے نہیں جھکی اور اسے نیزہ اور تلوار رکھنے کا استحقاق حاصل ہے۔ ان دو کہاوتوں سے اندازہ ہوسکتا ہے کہ ان کے نزدیک آزادی کا مرتبہ کیا تھا۔ نیزہ اور تلوار رکھنے کا استحقاق گویا اس اختیار کے ہم معنے تھا کہ اگر وہ چاہے تو اپنے حقوق کی حفاظت آپ کرسکتا ہے۔ اس زمانے کے تمدنی حالات میں یہ استحقاق ہی ایک ذریعہ تھا جس سے مفسدانہ زیادتیوں کا مقابلہ ہوسکتا تھا بنیاد عدل جس طرح دیگر اقوام عالم میں اولاً افراد کے اعمال ذاتی سے قائم ہوئی ہے اسی طرح انگریزوں میں بھی اس کی ابتدا افعال ذاتی ہی سے ہوئی ہے مگر انگریزی تمدن کی جو قدیم سے قدیم کیفیت بھی معلوم ہوسکتی ہے۔ اس سے صاف پتہ چلتا ہے کہ اشخاص کے ذاتی حقوق عام لوگوں کے حقوق میں انصاف ہونیکی روز افزوں خواہش سے محدود ہوتے جاتے تھے۔ شخصی انتقام کو حد معین پر لانیکے لئے قبیلے کی طرف سے پہلی متفق کوشش یہ ہوئی کہ ضرر جسمانی کے لئے نقد معاوضہ نقدی کا دستور جاری کیا گیا۔ اس دستور کے بموجب آزاد شخص کی جان اور اس کے ہر عضو کے لئے ایک قانونی قیمت مقرر کی گئی۔ رواجی ضابطہ میں سرسری طور پر ''آنکھ کے بدلے آنکھ'' اور ''عضو کے بدلے عضو'' کا قاعدہ معین کیا گیا اور دوسرے صریح ضرر ہائے جسمانی کے لئے بھی ایسا ہی کچھ طریقہ بنایا گیا۔ مگر ایک دوسرے قدیم رواج سے معلوم ہوتا ہے کہ ایسے نقصانات کے تسلیم کئے جانے کا بھی آغاز ہوگیا تھا جن سے شخص واحد کا نہیں بلکہ مجموعی طور پر قوم کا ضرر متصور ہوتا ہو۔ اس صورت میں خود مجرم براہ راست جان یا عضو کی قیمت ضرر رسیدہ شخص کو نہیں دیتا تھا بلکہ مجرم کا خاندان ضرر رسیدہ شخص کے خاندان کو تاوان ادا کرتا تھا۔ اس طرح پر انگریزی قوم کی ہر ایک چھوٹی سے چھوٹی جماعت میں امن و انتظام کی بنیاد خاندانی رشتہ پر قائم ہوگئی تھی اور یہی رشتہ تمام انگریزی خاندانوں کے باہمی وابستگی کا سبب تھا۔ ہر زیادتی کا ارتکاب مجرم کے تمام اہل خاندان کی طرف منسوب کیا جاتا تھا اور ہر ظلم، مظلوم کے تمام اہل خاندان کے خلاف سمجھا جاتا تھا۔ زیادتی کرنیوالوں کو ایسے وسائل سے روکنا جنہیں ابھی تک خود قبیلہ بہ حیثیت مجموعی عمل میں نہیں لاسکتا تھا صرف خاندانی رشتہ ہی کے اثر سے ممکن تھا اور اسی سے انگریزوں میں اول عدالت کا ایک ہیولی قائم ہوا۔ ہر رشتہ دار اپنے دوسرے رشتہ داروں کا کفیل تھا۔ اس کا فرض تھا کہ غیروں کے ظلم و تعدی سے انہیں بچائے خود زیادتی کرنے سے انہیں باز رکھے اور ظلم واقع ہونے کی صورت میں ان کے ساتھ تکلیف برداشت کرے اور ان کی طرف سے تاوان ادا کرے یہ اصول ایسا مسلم تھا کہ اگر کسی شخص پر اس کے اہل قبائل کے روبرو بھی الزام لگایا جاتا تو بھی اس کا فیصلہ عملاً اس کے رشتہ داروں ہی پر موقوف ہوتا تھا، کیونکہ اس کی بے گناہی وخطاکاری کا تعین اسی کے معزز اہل خاندان کی قسم پر تھا اور اس کا بچنا یا سزا پانا بھی اس بات پر منحصر ہوتا تھا۔

انگریزوں کا قدیم مذہب

انگریزوں کا مذہب وہی تھا جو تمام جرمن نسل کا تھا، جس زمانے کا یہ ذکر ہے اس وقت تک سلطنت روم کے تمام ممالک عیسائیت قبول کر چکے تھے مگر شمال کے جنگلوں میں ابھی عیسائیت کا گزر تک نہیں ہوا تھا۔ دنوں کے انگریزی نام اب تک ان دیوتاؤں کی یاد دلاتے ہیں جنہیں انگریزوں کے آباء واجداد پوجتے تھے۔ وِنزڈے Wednesday بدھ واڈن Woden یعنی خدائے جنگ کا دن ہے۔ جو راستوں اور حدوں کا نگہبان، حرفوں کا موجد اور اس کل فاتح قوم کا مشترک دیوتا تھا۔ ہر قبیلہ اسی کو اپنے بادشاہوں کا مورث اعلیٰ قرار دیتا تھا۔ تھرزڈے Thursday جمعرات تھنڈر Thunder کا دن ہے۔ جسے اہل شمال تھار Thor کہتے ہیں۔ یہ ہوا، طوفان، اور پانی کا دیوتا ہے، اسی طرح فرائڈے Friday جمعہ فری Frea کا دن ہے جو امن و مسرت اور خوشحالی کا خدا ہے۔ قدیم انگریزوں کا عقیدہ تھا کہ ناچتی ہوئی کنواری لڑکیاں اس دیوتا کا نشان اڑاتی ہوئی جس کھیت یا مویشی خانے کے پاس سے گزرتی ہیں اس میں برکت ہو جاتی ہے سٹرڈے Saturday ہفتہ کسی غیر معروف دیوتا سیٹر Seatere کی یادگار ہے۔ ٹیوزڈے Tuesday منگل خدائے تاریکی تیو Tiw کی نشانی ہے جس سے ملنا موت سے ملاقی ہونا تھا۔ یہ خیالات پھر بھی بعد کے ہیں، ان سے پہلے کے خیالات اور موہومات جو ان دیوتاؤں کے متعلق تھے مطلق معلوم نہیں ہیں۔ ان قدیم توہمات میں صبح یا بہار کی ایک دیوی ایسٹر Easter تھی جس سے عیسوی تہوار ایسٹر کا نام ماخوذ ہوا ہے۔ ایک دوسری دیوی Wyrd تھی۔ یہ موت کی دیوی تھی، اور اس کی یاد شمالی صوبجات میں لفظ ویرڈ Weird کے ذریعہ سے مدتوں تک قائم رہی۔ انہیں میں وہ شہزور عورتیں تھیں جنہیں ''سپر بردار کنواریاں'' Shield maidens کہتے تھے۔ اور جن کی نسبت ایک پرانے گیت سے پایا جاتا ہے کہ ''وہ میدان جنگ میں اپنی جانبازی کے کرشمے دکھاتیں اور چکر دار نیزے پھینکتی تھیں''، لیکن عام لوگوں کے نزدیک جنگل

اور ویرانے کے معبود اور افسانوں اور گیتوں کے دیوتا زیادہ مقبول تھے۔ انہیں میں ناکر Nicor ایک دریائی بھوت تھا جس کی وجہ سے انگریزی زبان میں نکسی (دریائی پریوں Water Nixic اور اولڈ نک Old Nick کے افسانے رائج ہوئے۔ بڑی بڑی ڈھالوں اور لمبی لمبی تلواروں کا ڈھالنے والا ایک دیوتا ویلنڈ Weland تھا جس کی یاد برکشائر کے ''حدادخانہ ویلنڈ'' کے قصوں میں قائم ہے۔ ویلنڈ کا ایک اور بھائی آئجل Aegil تھا جو آفتاب پر تیر چلایا کرتا تھا۔ ایلزبری کے نام میں اب بھی اس کی آخری نشانی باقی ہے۔ مگر قدیم معتقدات اور قدیم شاعری کا جو مجموعہ اس وقت موجود ہے وہ کہیں سے یکجا حاصل نہیں ہوا ہے بلکہ منتشر ومتفرق اجزا سے مرتب کیا گیا ہے۔ کوئی بات کسی نام سے معلوم ہوئی ہے۔ کوئی کسی قبر یا نشان کے پتھر سے اور کوئی کسی قدیم گیت سے۔ تاریخ مابعد میں عبادت وکہانت کے آثار مٹے مٹے نظر آتے ہیں، اس سے ثابت ہوتا ہے کہ قومی زندگی پر ان امور کا نہایت ہی خفیف اثر تھا۔

(تاریخ اہل ہندوستان جلد اول از جان رچرڈ گرین اے شارٹ ہسٹری آف دی انگلش پیپل کا اردو ترجمہ ص 9-10)

برطانیہ میں مسلمانوں کی آمد

مسلمانوں کی برطانیہ میں موجودگی کم وبیش تین صدیاں پرانی ہے جس کے آثار ایسٹ انڈیا کمپنی کی نقل وحرکت سے ملتے ہیں۔ جو ایسے جہازراں بھرتی کرتی تھی جو برصغیر کے ملاحوں کے طور پر جانے جاتے تھے۔ (جو برصغیر کے ملاح کہلاتے تھے) اکثر سمندری سفر کرنے والے ہندوستان کے مختصر بحری سفر پر جہازوں میں سوار کرائے جاتے تھے۔ بالآخر یہ ملاح خود کو برطانوی بندرگاہوں کا حصہ جاننے لگے مگر اس دوران وہ ایک مستقل رہائش کی تلاش میں بھی رہتے تھے، ان میں سے کچھ ملاحوں نے برطانوی عورتوں کے ساتھ تعلقات استوار کئے اور مقامی بندرگاہ کے لوگوں کے لئے سرائے اور کیفے کھولے۔ جب 1869ء میں نہر سویز کھل گئی اور بڑی تعداد میں یمنی اور صومالین عدن میں بھرتی ہوئے تو یمنیوں نے خاص طور پر ''کارڈف'' اور ''ساؤتھ شیلڈ'' سرائے کھولنا شروع کر دیئے جب کہ صومالین ''لیورپول'' میں آباد ہوگئے۔ عددی طور پر ان دونوں قوموں کی آبادی اب بھی کسی طرح 15000 سے زیادہ نہیں ہے مگر یہی برطانیہ میں پہلے مسلم آبادکار ہیں۔ یمنی آبادکاروں نے خاص طور پر اپنی ترقی پر توجہ دی۔ یہ سب کام ایک شیخ کی زیرنگرانی ہوا جو کہ ''علاوی صوفی'' سلسلہ سے تعلق رکھتے تھے اور بیسویں صدی کے اوائل میں برطانیہ آئے تھے۔ اس سلسلہ کے مراکز یا زاویاس (عبادت گاہیں) بندرگاہوں پر بننے لگے اور آہستہ آہستہ یمنی آبادیوں میں جو کہ شیفیلڈ اور برمنگھم میں تھیں پھیلنے لگے۔ یہ مسلم آبادی کی شروعات کی سب سے پہلی شہادت ہے۔

مزید براں، بیسویں صدی کے آغاز میں یمنی آبادکاروں کے منظم اسلامی مراکز، لیورپول، لنڈن اور ووکنگ میں تھے۔

برصغیر کے مسلمانوں کا یہ چھوٹا سا مجموعہ تاجروں، ہندوستانی اشرفیہ، طلباء اور مٹھی بھر نومسلمانوں پر مشتمل تھا۔ مذہبی سرگرمیوں کے یہ مراکز انہیں چند لوگوں کی انفرادی کوششوں پر انحصار کرتے تھے۔ اور جب یہ تھوڑے سے لوگ بھی اپنے گھروں کو واپس چلے جاتے تھے یا ان میں سے کچھ فوت ہو جاتے تو یہ مراکز بھی غائب ہو جاتے تھے۔ جورڈن نیلسن نے اپنی کتاب ''مغربی یورپ میں مسلمان'' میں لکھا ہے کہ ایک خاص عرصہ تک ملکہ وکٹوریہ کا ذاتی طبیب بھی ایک مسلمان رہا۔ یہ انیسویں صدی کے اواخر کے مخصوص مسلمان برطانیہ میں پہلی مساجد کی بنیاد رکھنے کے ذمہ دار تھے۔ 1887ء میں لیورپول کے ایک وکیل ہنری ویلئیم قیولیم نے مراکش کے سفر کے دوران اسلام قبول کیا جو کہ شیخ عبداللہ کے نام سے جانا جاتا تھا۔ اس نے نمازوں، تہواروں کو منانے، شادیوں کی تقریبات، جنازوں کا پڑھنا، شام کے دروس اور دن میں نومسلموں کے گروہ کے لئے گھروں میں تعلیم کا انتظام کیا۔ اس نے اسلام کے متعلق مضامین اور اشتہار لکھے اور اپنی ذاتی کوششوں سے 150 برطانوی باشندوں کو مسلمان کرنے کا دعویٰ کیا۔ عثمان کے سلطان نے اسے برطانیہ کے لئے شیخ الاسلام (کسی ملک کے بڑے بڑے علماء میں سے ایک بڑا عالم اور مذہبی سکالر) کا خطاب دیا۔ اور افغانستان کے امیر (فوجی کمانڈر یا گورنر) نے اسے لیورپول میں اسلامی ادارہ کے طور پر استعمال کرنے کے لئے ایک عمارت خریدنے کیلئے فنڈز مہیا کئے۔ (انگریزی سے ترجمہ)

(اسلام آؤٹ سائڈ دی عرب ورلڈ ص 357)

شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی لکھتے ہیں:-

مغربی یورپ میں انگلستان وہ نمایاں ملک ہے جہاں سب سے زیادہ اسلام کی اشاعت ہوئی۔ جہاں کے لوگوں نے سب سے زیادہ مسلمانوں کے ساتھ رواداری کا برتاؤ کیا۔ جہاں اسلام کے متعلق سب سے زیادہ کتابیں شائع ہوئیں اور جہاں کے انگریز مصنفین نے قرآن کریم کے متعدد تراجم شائع کئے۔

ایک محتاط اندازے کے مطابق گزشتہ ایک سوسال میں یہاں قریباً 9 ہزار انگریز مشرف بہ اسلام ہو چکے ہیں اور سارے جزیرے میں کئی مسجدیں خدائے واحد کی عبادت کے لئے بن چکی ہیں۔ ایک خالص اسلامی مدرسہ اور کئی مکتب قرآن کریم کی تعلیم کے لئے کھلے ہوئے ہیں اور مسلمانوں کو اسلامی ارکان اور اعمال بجالانے میں پوری آزادی ہے۔ یورپ کے دوسرے ممالک میں ایسا ہوا ہے کہ دوسرے ملکوں سے وہاں مسلمان آ کر مقیم ہو گئے اور انہوں نے مقامی باشندوں میں تبلیغ کر کے وہاں کے لوگوں کو مسلمان بنایا۔ مگر انگلستان سے زیادہ کسی یورپین ملک میں مقامی لوگ مسلمان نہیں ہوئے اور نہ کہیں نومسلموں کو ایسی آزادی اور اطمینان نصیب ہوا۔

جہاں تک علم ہے انگلستان کے مقامی لوگوں میں سب سے پہلے پروفیسر لیون ایم، اے، پی، ایچ، ڈی، ایل، ایل، ڈی، ایف، ایس، پی نے 1883 میں اسلام قبول کیا اور مسلمان ہو کر اپنا نام ''ہارون مصطفیٰ'' رکھا۔

انیسویں صدی کے آخر میں انگلستان کے ایک اور مشہور شخص کے اسلام قبول کرنے کا حال مسٹر آرنلڈ نے اس طرح لکھا ہے:-

''1888ء سے چند سال پہلے ایک انگریز سالسٹر نے جس کا نام مسٹر ولیم ہنری کیولیم ہے۔ قرآن پڑھ کر اور اسلامی دینیات کی کتابیں مطالعہ کر کے اسلام قبول کیا۔ مسٹر کیولیم کو پہلی دفعہ اسلام قبول کرنے کی طرف 1884ء میں توجہ ہوئی۔ جب کہ وہ مراکو میں سفر کر رہے تھے۔ جہاں ان کو مسلمانوں کا اخلاص اور ہمدردی دیکھ کر اور شراب خوری اور ان برائیوں سے جو انگلستان کے بڑے شہروں میں عام تھیں۔ مسلمانوں کو پاک دیکھ کر اسلام کی طرف رغبت ہوئی انگلستان واپس آ کر انہوں نے عیسائیت چھوڑ دی اور اسلام کو اختیار کر لیا۔ مسلمان ہونے کے بعد انہوں نے لیورپول میں اسلامی مشن قائم کیا اور پانچ برس کی لگاتار محنت کے بعد مقامی طور پر تیس انگریزوں کو مسلمان بنانے میں کامیاب ہو گئے۔ یہ ایک بڑی کامیابی تھی جو ان کو اس عرصے میں ہوئی۔ انہوں نے تبلیغ اسلام میں اپنی کوشش جاری رکھی۔ جگہ جگہ تبلیغی لیکچر دیئے۔ تبلیغی کتابیں شائع کیں۔ اشاعت اسلام کی غرض سے ایک رسالہ بھی جاری کیا گیا اور ایسے لیکچرار مقرر کئے جنہوں نے بازاروں میں گشت لگا کر تبلیغی لیکچر دینے شروع کئے۔ اس تمام تبلیغی مساعی کا نتیجہ یہ ہوا کہ مسٹر کیولیم کے مسلمان ہونے کے دس برس بعد انگریز نومسلموں کی تعداد 137 ہوگئی۔

انگلستان کے اس مشن نے اسلامی ممالک میں اور خاص کر ہندوستان میں بڑا جوش پیدا کر دیا۔ جہاں انگریز نومسلموں کے متعلق ہر بات فوراً اخباروں میں چھپ جایا کرتی تھی۔ 1891ء میں مسٹر کیولیم کو سلطان روم نے ملاقات کیلئے قسطنطنیہ بلایا اور اس سے تین سال بعد 1894ء میں سلطان نے ایک مسلمان سوداگر کو اپنی طرف سے خطاب دینے کے لئے (جس نے افریقہ کے مغربی ساحل پر آباد شدہ شہر لیگوس میں مسلمانوں کے لئے ایک مسجد بنائی تھی) مسٹر کیولیم کو لیگوس بھجوایا۔

انگلستان میں اسلام کی ترقی اور عروج اور سرعت کے ساتھ اس کی اشاعت کو دیکھ کر وہاں کے نامور ادیب مسٹر برنارڈ شا نے کہا تھا کہ مجھے یقین ہو گیا ہے کہ تمام مملکت برطانیہ میں اس (بیسویں صدی کے ختم ہونے سے پہلے محمدؐ کے دین کی کوئی اصلاح شدہ شکل اختیار کرے گی) جب ان سے کہا گیا کہ اس دعویٰ کا ثبوت کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا میں ہمیشہ سے محمدؐ کے لائے ہوئے دین کی بڑی قدر کرتا ہوں۔ کیونکہ میں اس میں ایک عجیب زندگی محسوس کرتا ہوں۔ صرف یہی ایک مذہب ہے جو یہ قوت رکھتا ہے کہ دنیا کے حالات بدلنے کے ساتھ ساتھ لوگوں کی پورے طور پر رہنمائی کر سکے۔ اسی لئے میں بڑے زور سے کہتا ہوں کہ یورپ کو محمدؐ کا لایا ہوا مذہب ہی عنقریب قبول کرنا پڑے گا۔ مادہ پرست طبقے نے یا تو جہالت سے یا تعصب کے باعث دین اسلام کا نقشہ بہت بھیانک رنگ میں دنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔ .... میں نے آپؐ کی زندگی کا مطالعہ کیا ہے اور بلاشک میں آپؐ کو بالکل غیر معمولی آدمی اور خارق عادت انسان سمجھتا ہوں۔ بلکہ ماننا پڑتا ہے کہ بنی نوع انسان کے نجات دہندہ تھے۔ میں اس امر کا بھی یقین کے ساتھ اعلان کرتا ہوں کہ اگر محمدؐ جیسے انسان کی شخصیت کو موجودہ دور کا ڈکٹیٹر مان لیا جائے تو وہ موجودہ عالمگیر مسائل کا حل عمدگی اور آسانی کے ساتھ تلاش کرنے میں کامیاب ہو سکتی ہے۔ ان کی شخصیت دنیا کو ایسے طریقے سمجھا سکتی ہے جن سے دنیا کا امن (جس کی بے انتہا ضرورت ہے) بحال ہو سکے اور دنیا میں دوبارہ خوش حالی کا دور دورہ ہو۔ یورپ محمدؐ کے مسلک کی طرف رجوع کر رہا ہے اور آئندہ صدی میں اور بھی قریب ہو کر سمجھ سکے گا کہ اسی مسلک میں دنیا کے مشکل ترین مسائل کا حل موجود ہے۔ اس میں کیا شبہ ہے کہ موجودہ حالات میں خود میری قوم کے لوگ اور یورپ کے دیگر ممالک کے باشندے اسلام کے زیادہ قریب ہو گئے ہیں''۔

یہ اقتباس مسٹر برنارڈ شاہ کی مشہور کتاب گیٹنگ میریڈ (Getting Married) کے اس ایڈیشن سے لیا گیا ہے جو 1529ء میں شائع ہوا۔

(تاریخ اسلام اشاعت از شیخ محمد اسماعیل پانی پتی ص 524-526)

انگریزوں کا ہندوستانی مسلمانوں سے رابطہ

1600ء میں انگلستان کے چند بڑے تاجروں نے اپنی حکومت سے ایک تجارتی کمپنی قائم کرنے کی اجازت مانگی تاکہ اس کمپنی کے ذریعے انگلستان اور ہندوستان میں تجارتی روابط قائم ہو جائیں اور کمپنی کو مالی منفعت حاصل ہو۔ حکومت برطانیہ نے اجازت دیدی۔ اس تجارتی کمپنی کا نام ''ایسٹ انڈیا کمپنی'' رکھا گیا۔ اس واقعے کے 8 سال بعد ایک تجارتی جہاز ہندوستان پہنچا۔ کپتان ہاکنز اس کا انچارج تھا۔ جہاز سورت میں لنگر انداز ہوا۔ یہ 1608ء کا واقعہ ہے۔ اس زمانے میں نورالدین جہانگیر ہندوستان کا بادشاہ تھا۔ کپتان ہاکنز جہانگیر کی خدمت میں حاضر ہوا اور سورت میں تجارتی کمپنی قائم کرنے کی اجازت مانگی۔ جہانگیر نے اجازت دیدی۔

(اوکس ہس کی تاریخ ص 379)

(باقی ص 44 پر)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ساری باتوں کے کامل نمونہ ہیں- آپؐ کی زندگی میں دیکھو کہ آپؐ عورتوں کے ساتھ کیسی معاشرت کرتے

خلق کے لحاظ سے بہترین وہ ہے جو اپنی عورتوں سے بہترین سلوک کرے

اگر تم لوگ چاہتے ہو کہ خیریت سے رہو اور تمہارے گھروں میں امن رہے تو مناسب ہے کہ دعائیں بہت کرو

خوشگوار ازدواجی زندگی اور گھروں کو جنت نظیر بنانے کے لئے قرآن مجید' احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کے حوالہ سے اہم نصائح

جماعت احمدیہ برطانیہ کے 36ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر 27 جولائی 2002ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا مستورات سے خطاب

خطاب کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

تشہد وتعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد حضور انور نے سورۃ الروم کی آیت 22 کی تلاوت فرمائی اور اس کا یوں ترجمہ پیش فرمایا

اور اس کے نشانات میں سے (یہ بھی) ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس میں سے جوڑے بنائے تاکہ تم ان کی طرف تسکین (حاصل کرنے) کے لئے جاؤ اور اس نے تمہارے درمیان محبت اور رحمت پیدا کر دی- یقیناً اس میں ایسی قوم کے لئے جو غور وفکر کرتے ہیں بہت سے نشانات ہیں-

شادی کے بعد میاں بیوی کے آپس کے معاملات جس طرح اللہ اور اس کے رسولؐ کی نظر میں ہونے چاہئیں- یہ وہ موضوع ہے جس کو میں نے آج کی اس تقریر کے لئے چنا ہے تاکہ آپ کو یہ بتاؤں کہ وہ کونسی پاکیزہ نصائح ہیں جن کو اختیار کر کے آپ خوشگوار زندگیاں گزار سکتے ہیں اور جن باتوں پر عمل کرنے سے آپ کے گھر جنت نظیر بن سکتے ہیں-

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومنوں میں سے ایمان کے لحاظ سے کامل ترین مومن وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں- اور تم میں سے خلق کے لحاظ سے بہترین وہ ہے جو اپنی عورتوں سے بہترین اور مثالی سلوک کرے-

(ترمذی- کتاب النکاح- باب حق المراۃ علی زوجھا)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کو اپنی مومنہ بیوی سے نفرت اور بغض نہیں رکھنا چاہئے- اگر اسے اس کی ایک بات ناپسند ہے تو دوسری بات پسندیدہ بھی ہوسکتی ہے-

(مسلم کتاب النکاح باب الوصیۃ بالنساء)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "عورتوں میں سے سب سے اچھی عورت وہ ہے جو اپنے خاوند کو خوش کرتی ہے جب وہ اس کو دیکھتا ہے- اور اس کا کہنا مانتی ہے جب وہ کوئی حکم دیتا ہے- اور اپنی مال و جان میں اس بات کا خیال رکھتی ہے کہ کوئی ایسا کام سرزد نہ ہو جس سے خاوند کو کراہت ہو"

کوئی عورت یہ نہ سمجھے کہ ایسی فرمانبرداری تو ظلم ہے- حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:- "عورتیں یہ نہ سمجھیں کہ ان پر کسی قسم کا ظلم کیا گیا ہے- کیونکہ مرد پر بھی اس کے بہت سے حقوق رکھے گئے ہیں- بلکہ عورتوں کو گویا بالکل کرسی پر بٹھا دیا ہے اور مرد کو کہا ہے کہ ان کی خبر گیری کرو- اس کا تمام کپڑا' کھانا اور تمام ضروریات مرد کے ذمہ ہیں-"

(ملفوظات جلد 8- صفحہ 421 تا 423)

حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس عورت نے پانچوں وقت کی نماز پڑھی اور رمضان کے روزے رکھے اور اپنے آپ کو برے کام سے بچایا اور اپنے خاوند کی فرمانبرداری کی اور اس کا کہا مانا- ایسی عورت کو اختیار ہے کہ جنت میں جس دروازہ سے چاہے داخل ہو جائے"- (مسند امام احمد بن حنبلؒ)

حضرت ثوبانؓ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام تھے' بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین پیسہ' جو انسان خرچ کرتا ہے' وہ ہے جو وہ اپنے اہل وعیال پر خرچ کرتا ہے-

(مسلم- کتاب الزکوۃ - باب فضل النفقۃ علی العیال و المملوک)

ایک حدیث میں آتا ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (—) جب تم اس سے غائب ہو تو تمہارے مال میں اور اپنے نفس میں تمہارے لئے حفاظت کرے اور وہ ضرورتیں جو پردۂ غیب میں یعنی ان کا خیال کر کے اخراجات پر کنٹرول رکھے-

ایک صحابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ! بیوی کا خاوند پر کیا حق ہے؟ آپؐ نے فرمایا: عورتوں کی ضروریات اور خواہشات کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرو اور انہیں پورا کرنے کا خیال رکھو-

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت اپنے خاوند کے مال سے کوئی چیز خاوند کی اجازت کے بغیر صدقہ نہ کرے- اگر ایسا کرے گی تو اس کا اجر اس کے خاوند کو ملے گا اور گناہ عورت پر ہوگا- اور یہ کہ خاوند کی اجازت کے بغیر اس کے گھر سے نہ نکلے-

حضرت معاویہ بن حیدہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: اے اللہ کے رسول! بیوی کا حق خاوند پر کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا: جو تو کھاتا ہے اس کو بھی کھلا' جو تو پہنتا ہے اس کو بھی پہنا- اس کے چہرے پر نہ مار اور نہ اس کو بدصورت بنا- اگر تجھے (کسی غلطی کی وجہ سے) اس سے الگ رہنا پڑے تو گھر میں ہی ایسا کر یعنی گھر سے اسے نہ نکال-

(ابو داؤد- کتاب النکاح باب فی حق المراۃ علی زوجھا)

حجۃ الوداع کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کے ساتھ نیک سلوک کرنے کی تاکید کرتے ہوئے یہ بھی فرمایا عورتیں تمہارے پاس قیدی ہیں- اپنے لئے کچھ نہیں کرسکتیں اس لئے تمہارا فرض ہے کہ ان کا خود خیال رکھو اور ان کی ضروریات وحاجات کو پورا کرو اور حسن معاشرت کا رویہ پیش نظر رکھو-

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ساری باتوں کے کامل نمونہ ہیں- آپؐ کی زندگی میں دیکھو کہ آپ عورتوں کے ساتھ کیسی معاشرت کرتے تھے- میرے نزدیک وہ شخص بزدل اور نامرد ہے جو عورت کے مقابلے میں کھڑا ہوتا ہے-"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 44)

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق آتا ہے کہ جب اپنی بیویوں کے پاس تشریف لاتے تو آپؐ کا ان کے ساتھ یہ برتاؤ ہوتا تھا کہ سب سے زیادہ نرم' سب سے زیادہ کریم' خوب ہنسنے والے اور تبسم فرمانے والے ہوتے- گھر کے بہت سے کام جو عورتوں کے ہوتے' خود آپؐ اپنے مبارک ہاتھوں کے ساتھ کر دیتے- مثلاً آٹا گوندھ رہی ہیں تو پانی لا کر دے دیا- کبھی چولہے میں لکڑیاں ڈال دیتے- غرض بیوی کے ساتھ بلاتکلف گھر کے کام میں ان کی مدد فرماتے- بلاتکلف باتیں فرماتے-

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:-

" انسان کے اخلاق فاضلہ اور خدا سے تعلق کی پہلی گواہ تو یہی عورتیں ہوتی ہیں- اگر ان سے اس کے تعلقات اچھے نہیں تو پھر خدا سے کس طرح ممکن ہے کہ صلح ہو- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: خیرکم خیرکم لاھلہ- یعنی اپنی بیوی سے اچھا سلوک کرنے والا ہی تم میں سے بہترین ہے-"

(الحکم 17/مئی 1903ء صفحہ 12) (البدر 22/مئی 1903ء صفحہ 137)

"انسان کی بیوی ایک مسکین اور ضعیف ہے جس کو خدا نے اس کے حوالہ کر دیا ہے اور وہ دیکھتا ہے کہ ہر ایک انسان اس سے کیا معاملہ کرتا ہے- نرمی برتنی چاہئے اور ہر ایک وقت دل میں یہ خیال کرنا چاہئے کہ میری بیوی ایک مہمان عزیز ہے جس کو خداتعالیٰ نے میرے سپرد کیا ہے اور وہ دیکھ رہا ہے کہ میں کیونکر شرائط مہمانداری بجالاتا ہوں- اور میں ایک خدا کا بندہ ہوں اور یہ بھی ایک خدا کی بندی ہے- مجھے اس پر کونسی زیادتی ہے- خونخوار انسان نہیں بننا چاہئے- بیویوں پر رحم کرنا چاہئے اور ان کو دین سکھلانا چاہئے-"

(فتاوی احمدیہ- جلد دوم- صفحہ 38)

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:- "جو شخص اپنی اہلیہ اور اس کے اقارب سے نرمی اور احسان کے ساتھ معاشرت نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے-"

(کشتی نوحؑ - روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 19)

پھر فرماتے ہیں:- "اپنی حالت کی پاک تبدیلی اور دعاؤں کے ساتھ ساتھ اپنی اولاد اور بیوی کے واسطے بھی دعا کرتے رہنا چاہئے کیونکہ اکثر فتنے اولاد کی وجہ سے انسان پر پڑ جاتے ہیں-"

(ملفوظات جلد پنجم - صفحہ 456)

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:-

"اگر تم لوگ چاہتے ہو کہ خیریت سے رہو اور تمہارے گھروں میں امن رہے تو مناسب ہے کہ

باقی صفحہ 56 پر

نداء آسمانی

آنحضرت ﷺ نے ایک طویل حدیث میں حضرت علیؓ سے فرمایا

ایک ایسی نداء آئے گی جو دور سے انسان اسی طرح سنے گا جیسے نزدیک کی آواز سنتا ہے۔ یہ مومنوں کیلئے رحمت اور منافقوں کیلئے عذاب ہوگی۔

(امام مہدی الزمان از علی محمد علی دخیل ترجمہ سید صفدر علی نجفی ص86 مصباح الہدیٰ پبلیکیشنز لاہور)

خدا کی رحمت ہو

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا:۔

منادی آسمان سے مہدی کے نام کی نداء کرے گا۔ جو مشرق و مغرب میں سنی جائے گی۔ جو سویا ہوا ہوگا وہ اٹھ بیٹھے گا۔ جو کھڑا ہو وہ بیٹھ جائے گا۔ بیٹھا ہوا شخص گھبراہٹ سے اٹھ کھڑا ہوگا۔ اس پر خدا کی رحمت ہو جو اس آواز کو سن کر لبیک کہے کیونکہ پہلی آواز جبریل روح الامین کی ہوگی۔ (امام مہدی الزمان از علی محمد علی دخیل ترجمہ سید صفدر علی نجفی ص89 مصباح الہدیٰ پبلیکیشنز لاہور)

دسویں عالمی بیعت 2002ء تاریخ عالم کا انقلاب انگیز اور تاریخ ساز واقعہ

سال رواں میں گلشن احمدیت میں دو کروڑ سے زائد نئے پھلوں کا اضافہ ہوا

بیعت کے بعد کل عالم کے احمدیوں نے خدا تعالیٰ کے حضور سجدہ تشکر ادا کیا

گزشتہ دس سالوں میں تقریباً 17 کروڑ افراد سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے

اللہ اکبر
فتوحات کا عظیم نظارہ

یکم ستمبر 1996ء کو ہالینڈ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کو ایک نہایت خوشکن نظارہ دکھایا۔ نماز عشاء کی باجماعت ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ بیت الذکر ہی میں سنتیں پڑھ رہے تھے کہ آپ نے سجدہ کی حالت میں اونچی آواز سے اللّٰہ اکبر کہا۔

اس بارہ میں حضور ایدہ اللہ نے مجلس عرفان میں ذکر فرمایا کہ میں نے سجدہ میں اللّٰہ اکبر بھول کر نہیں کہا تھا بلکہ میں دعا کر رہا تھا کہ اے خدا مجھے احمدیت کی فتوحات کے بارے میں بتلا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے جو نظارہ دکھایا وہ بہت عظیم الشان تھا اور میں نے بے اختیار اللّٰہ اکبر کہا۔ میں اس نظارے میں کھویا ہوا تھا اور پھر مجھے احساس ہوا کہ میں سجدے میں ہوں اور لوگ میرے پیچھے ہیں جو اپنی اپنی نماز ادا کر رہے ہیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 18 / اکتوبر 1996ء ص10)

اسلام آباد ٹلفورڈ۔28۔جولائی 2002ء دسویں عالمی بیعت کے ذریعہ تاریخ روحانیت میں ایک اور ایمان افروز اور روح پرور واقعہ رونما ہوا جب 36 ویں جلسہ سالانہ برطانیہ منعقدہ 26 تا 28۔جولائی 2002ء کے آخری دن پاکستانی وقت کے مطابق شام 6 بجے اکناف عالم کے کل احمدی اپنے محبوب امام کی اقتدا میں ایک بار پھر بیعت کیلئے جمع ہوئے۔ جلسہ سالانہ میں موجود انیس ہزار سے زائد احمدیوں نے خلیفہ وقت کے ہاتھ پر جبکہ دنیا میں موجود کروڑوں احمدیوں نے ایم ٹی اے پر اس پر کیف نظارہ کے ذریعہ تجدید بیعت کی۔ امسال دو کروڑ چھ لاکھ 54 ہزار نئے احمدی سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دسویں عالمی بیعت کیلئے جلسہ گاہ تشریف لائے۔ پنڈال میں حضور انور کے اردگرد مختلف علاقوں کے سات نمائندوں نے آپ کے دست مبارک پر اپنے ہاتھ رکھ کر جسمانی رابطہ پیدا کیا اور پھر باقی لوگوں نے ان نمائندوں کی پشت پر ہاتھ رکھے اور پھر آگے سب نے ایک لڑی کی صورت میں ایک دوسرے کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر روحانی و جسمانی تعلق بنایا۔ ان نمائندوں کے نام یہ ہیں مکرم نواب منصور احمد خان صاحب وکیل التبشیر (پاکستان)، مکرم محمد انعام غوری صاحب ناظر اصلاح وارشاد قادیان، مکرم حافظ احسان سکندر صاحب امیر بینن (مغربی افریقہ)، مکرم محب اللہ خالد صاحب امیر کانگو (مشرقی و دیگر افریقی ممالک)، مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جرمنی (یورپ)، مکرم ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب (امریکہ)، مکرم عبدالقیوم صاحب (انڈونیشیا) حضور انور نے بیعت کے الفاظ انگریزی زبان میں دہرائے۔

عالمی بیعت کے اس روح پرور منظر کے بعد کل اکناف عالم کے کروڑوں احمدیوں نے اپنے محبوب امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی اقتدا میں سجدہ شکر ادا کیا اور اپنے مولیٰ کریم کے ان عظیم احسانوں کے لئے اظہار تشکر کیا جو اللہ تعالیٰ ہر سال کروڑوں سعید روحوں کو سلسلہ حقہ احمدیہ میں داخل کر کے فرما رہا ہے۔ سجدہ شکر کے ساتھ ہی دسویں عالمی بیعت کا یہ پر کیف اور وجد آفریں نظارہ اختتام پذیر ہوا۔

پہلی عالمی بیعت جو 1993ء میں ہوئی اس میں دو لاکھ سے زائد نیک روحیں جماعت میں شامل ہوئیں اور رواں سال میں 2 کروڑ سے زائد لوگ شامل ہوئے یوں گزشتہ دس سالوں میں فوج در فوج داخل ہونے والے احمدیوں کی کل تعداد تقریباً 17 کروڑ ہو چکی ہے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

عالمی بیعت کی 10 تاریخ ساز تقاریب

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عالمی بیعت کا سلسلہ 1993ء میں شروع فرمایا۔ موجودہ تقریب کو ملا کر گزشتہ 10 سالوں میں 16 کروڑ 48 لاکھ 75 ہزار 605 نئے افراد جماعت احمدیہ میں شمولیت کر چکے ہیں۔ سال وار تفصیل یہ ہے

2002ء	2,06,54000
2001ء	8,10,06721
2000ء	4,13,08975
1999ء	1,08,20226
1998ء	50,04591
1997ء	30,04585
1996ء	16,02721
1995ء	8,47725
1994ء	4,21753
1993ء	2,04308
میزان	16,48,75,605

باوجود سخت مخالفت اور مخالفانہ دعاؤں کے خدا نے مجھے نہیں چھوڑا- اور ہر میدان میں وہ میرا حامی رہا-

اس سال اللہ تعالیٰ نے 2 کروڑ 6 لاکھ 54 ہزار سے زائد نفوس سلسلہ احمدیہ کو عطا کئے ہیں

اس وقت تک دنیا کے 175 ممالک میں احمدیت کا پودا لگ چکا ہے- ہجرت کے 18 سالوں میں 84 نئے ممالک احمدیت کو عطا ہوئے اور 13065 بیوت الذکر کا اضافہ ہوا

جلسہ سالانہ کے دوسرے روز 27 جولائی 2002ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایمان افروز خطاب

تشہد کے بعد حضور انور نے سورۃ النصر کی تلاوت فرمائی اور یوں ترجمہ پیش فرمایا-

جب اللہ کی مدد اور فتح آئے گی- اور تو لوگوں کو دیکھے گا کہ وہ اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ہو رہے ہیں- پس اپنے رب کی حمد کے ساتھ (اس کی) تسبیح کر اور اس سے مغفرت مانگ- یقیناً وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے-

جماعت احمدیہ کو ساری دنیا میں جو ترقیات اور قبولیت نصیب ہو رہی ہے ان کا نہایت اختصار سے بھی ذکر کرنا چاہوں تو یہ عملاً ممکن نہیں ہوگا- اس لئے نمونہ کے طور پر صرف چند امور بیان کرنے پر ہی اکتفا کروں گا- خدا تعالیٰ کے فضل سے اس وقت تک دنیا کے 175 ممالک میں احمدیت کا پودا لگ چکا ہے-

ہجرت کے 18 سالوں میں جبکہ مخالفین نے پورا زور لگایا اور ہر حربہ استعمال کیا- اللہ تعالیٰ نے 84 نئے ملک احمدیت کو عطا فرمائے ہیں-

امسال خدا تعالیٰ کے فضل سے 5 ہزار 498 نئے مقامات پر احمدیت کا نفوذ ہوا ہے- ان میں سے 4 ہزار 485 مقامات پر باقاعدہ نظام جماعت مستحکم ہو چکا ہے-

بیوت الذکر میں 944 کا اضافہ ہوا ہے جن میں سے 175 بیوت نئی تعمیر ہوئی ہیں- اور 769 بیوت اپنے اماموں کے ساتھ بنی بنائی عطا ہوئی ہیں-

ہجرت کے 18 سالوں میں اب تک کل 13 ہزار 65 بیوت کا اضافہ ہو چکا ہے-

دوران سال دعوت الی اللہ مراکز میں مجموعی طور پر 138 کا اضافہ ہے- اب تک گزشتہ سالوں کو شامل کر کے 85 ممالک میں دعوت الی اللہ مراکز کی کل تعداد 958 ہو چکی ہے-

(اللہ کے دین میں افواج داخل ہونے لگیں) یہ نظارہ ہم کئی بار دیکھ چکے ہیں- اس سال پوری دنیا کے نامساعد حالات اور پھر ان کے نتیجے میں پیدا ہونے والی روکوں کے باوجود اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے 2 کروڑ 6 لاکھ 54 ہزار سے زائد نفوس سلسلہ عالیہ احمدیہ کو عطا کئے ہیں اور ایک بار پھر یہ نظارہ ہمیں دکھایا ہے-

چند ایمان افروز واقعات

گزشتہ سال قازقستان کا وفد جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوا- انٹرنیشنل بیعت سے پہلے وفد کی ایک غیر از جماعت ممبر خاتون نے وہاں کے (مربی) سے کہا کہ مجھے اس وقت شدید سر درد ہے اور بخار ہے' میں آرام کے لئے اپنی رہائش گاہ پر جانا چاہتی ہوں- اس پر (مربی) نے کہا کہ اس تقریب کا ایک سال سے انتظار ہوتا ہے- آپ ہمت کر کے کچھ دیر کے لئے رک جائیں- چنانچہ وہ رک گئیں اور بیعت کی تقریب میں شامل ہوئیں- وہ خود بیان کرتی ہیں کہ میں نے ارادہ کیا کہ اے اللہ! اگر یہ جماعت سچی ہے تو میں اس میں ابھی شامل ہوتی ہوں لیکن اس کے بدلے میں مجھے ابھی ٹھیک کر دے- یہ سوچ ہی رہی تھی کہ حضور انور نے الفاظ دہرانے شروع کر دیئے اور میں بھی پڑھتی گئی- ایسے محسوس ہوتا تھا کہ الفاظ سیدھے دل سے جا کر ٹکرا رہے ہیں- ابھی دعا بھی شروع نہیں ہوئی تھی کہ سجدہ سے پہلے میری طبیعت بالکل ٹھیک تھی- کسی بیماری' درد یا تھکاوٹ کا احساس تک نہیں تھا- اس تبدیلی کو دیکھ کر میں نے پکا ارادہ کر لیا کہ میں اب احمدی ہوں- یہ مخلص احمدی خاتون اب باقاعدہ مالی نظام میں بھی شامل ہو چکی ہیں-

امیر صاحب فرانس بیان کرتے ہیں: ایک پیش امام جو مراکش کے باشندے ہیں' زیر دعوت تھے- کسی پہلو سے بھی ہمارے دلائل کو نہیں مانتے تھے- ان کو حضرت مسیح موعود کی کتاب ''اعجاز المسیح'' دی گئی اور کہا گیا کہ آپ صدق دل سے یہ کتاب پڑھیں گے تو اس شخص کی صداقت آپ کو خود ہی نظر آ جائے گی کیونکہ یہ باتیں کسی جھوٹے انسان کی نہیں ہو سکتیں-

دوسری طرف امیر صاحب نے مجھے دعا کے لئے خط بھی لکھا- میری طرف سے انہیں جواب ملا کہ اللہ تعالیٰ ان امام صاحب کا سینہ احمدیت کے لئے کھول دے اور ان کو احمدیت کے نور سے منور فرمائے-

امیر صاحب فرانس بیان کرتے ہیں کہ ادھر میرا خط انہیں پہنچا ہے اور دوسری طرف سے امام صاحب کی طرف سے اطلاع ملی کہ میرا سینہ خدا تعالیٰ نے صداقت مسیح موعود کے لئے کھول دیا ہے- میں صداقت مسیح موعود کا قائل ہو گیا ہوں- جس مسجد میں میں کام کرتا ہوں اس مسجد کی میں امامت چھوڑتا ہوں اور احمدیت میں داخل ہوتا ہوں-

اللہ تعالیٰ کے فضل سے بینن میں بہت عمدہ رنگ میں کام ہو رہا ہے اور کوششوں سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ اس کے ثمرات عطا فرما رہا ہے- صاف دکھائی دیتا ہے کہ فرشتے لوگوں کے دلوں کو احمدیت کی طرف کھینچ کھینچ کر لا رہے ہیں-

وہاں کے ائمہ اور بادشاہ جب ہمارے مربیان سے بات کرتے ہیں تو سچائی کو دیکھ کر بڑی بشاشت کے ساتھ اس کا اقرار کرتے ہیں اور قبول کرتے ہیں اور پھر جماعت کو بیوت وغیرہ کے لئے بڑے وسیع زمین کے قطعات بھی پیش کرتے ہیں-

ساوے (SAVE) کا شہر بینن کے وسط میں ہے- یہاں کے بادشاہ کو جب اس بات کا علم ہوا کہ کمشنر جماعت کو 2 ایکڑ زمین دینا چاہتا ہے تو اس نے کمشنر کو بلوایا اور کہا کہ جماعت کو دو ایکڑ سے بھی زیادہ زمین دو اور عین شہر کے اندر دو تا کہ اگر بیس یا پچیس سال کے بعد بھی جماعت کوئی کام کرنا چاہے تو اس کے پاس یہاں زمین موجود ہو-

گیمبیا میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت مسلسل ترقی کر رہی ہے اور خدا تعالیٰ بڑے حیرت انگیز تائیدی نشانوں سے جماعت کی تقویت کے سامان فرما رہا ہے-

امیر صاحب گیمبیا لکھتے ہیں کہ ماکا مسیرا نامی گاؤں کے مقامی چیف اور بعض مخالف لوگوں نے مل کر احمدیہ بیت الذکر کو گرانے کا منصوبہ بنایا اور اس کو منہدم کر دیا- اس پر عدالت میں مقدمہ دائر کیا گیا- مخالفین نے دعائیں کیں' صدقات دیئے اور جانور بھی ذبح کئے تا کہ اس مقدمے کا فیصلہ ان کے حق میں ہو- ان کو یقین تھا کہ ایسا ہی ہوگا- لیکن عدالت نے فیصلہ دیا کہ جن لوگوں نے احمدیہ بیت الذکر گرائی ہے وہ 60 روز کے اندر اس کو دوبارہ تعمیر کریں ورنہ 9 ماہ جیل کی سزا ہوگی- اس طرح اللہ تعالیٰ نے یہ نشان دکھایا کہ جن لوگوں نے بیت گرائی تھی' انہی لوگوں نے اسے اپنے ہاتھوں سے تعمیر کر کے جماعت احمدیہ کے حوالے کیا- اور یہ واقعہ سارے علاقے کے لئے ایک نشان بن گیا ہے-

نومبائعین کی استقامت

خدا تعالیٰ کے فضل سے جو احمدی ہوتے ہیں وہ بڑی قربانیاں دیتے ہیں-

عبدالخالق صاحب مربی انچارج نائیجیریا لکھتے ہیں کہ پا ابوبکر کو اپنے علاقے میں چیف ٹینسی (Chief Tency) کا اعزاز حاصل تھا- جب انہوں نے احمدیت قبول کی تو ان کی مخالفت شروع ہو گئی یہاں تک کہ ان کے بچوں نے بھی ان کی مخالفت کی- وہاں کے بڑے چیف نے جو اعزاز ان کو دیا تھا' واپس لے لیا- انہوں نے کہا کہ مجھے اس اعزاز کی کوئی پرواہ نہیں ہے لیکن میں احمدیت نہیں چھوڑ سکتا- اس کے بعد انہوں نے اپنی جائیداد میں سے ایک پلاٹ جماعت کو بیت الذکر کی تعمیر کے لئے دیا ہے اور بڑی ثابت قدمی سے احمدیت پر قائم ہیں-

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''تم دیکھتے ہو کہ باوجود تمہاری سخت مخالفت اور مخالفانہ دعاؤں کے اس نے مجھے نہیں چھوڑا- اور ہر میدان میں وہ میرا حامی رہا- ہر ایک پتھر جو میرے پر چلایا گیا' اس نے اپنے ہاتھوں پر لیا- ہر ایک تیر جو مجھے مارا گیا اس نے وہی تیر دشمنوں کی طرف لوٹا دیا- میں بے کس تھا' اس نے مجھے پناہ دی- میں اکیلا تھا' اس نے مجھے اپنے دامن میں لے لیا- میں کچھ بھی چیز نہ تھا' مجھے اس نے عزت کے ساتھ شہرت دی اور لاکھوں انسانوں کو میرا ارادت مند کر دیا......... اور وہ مالی نصرتیں کیں جو کسی کے خواب و خیال میں نہ تھیں- پس اے مخالفو! خدا تم پر رحم کرے اور تمہاری آنکھیں کھولے- ذرا سوچو کہ کیا یہ انسانی مکر ہو سکتے ہیں''-

(براہین احمدیہ - حصہ پنجم - روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 79)

آیئے اب دعا میں شامل ہو جائیں-

(اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے ہاتھ اٹھا کر خاموش دعا کروائی- اور اس کے ساتھ ہی جلسہ کے دوسرے دن کی کارروائی اختتام کو پہنچی)

(الفضل انٹرنیشنل 23/ اگست 2002ء)

مریم میڈیکل سنٹر
دن رات ایمرجنسی سروس
ہیپاٹائٹس سے پاک لیبر روم
الٹراساؤنڈ | ای سی جی کلینیکل لیبارٹری
ڈاکٹر مبارک احمد شریف فزیشن اینڈ سرجن
لیڈی ڈاکٹر رشیدہ فوزیہ الٹراساؤنڈ سپیشلسٹ گائنی کالوجسٹ
یادگار چوک ربوہ

عالمی بیعت کا منظر

شامل ہو گئے ہنس کر دیں کے متوالوں میں
سولہ کروڑ انسان گزشتہ دس سالوں میں

سجدے کی حالت میں نعرہ اللہ اکبر
اک پرکیف جو کیا نظارہ اللہ اکبر

پہلے سال دو لاکھ پھر اس کے چار ہوئے تھے
چار کے آٹھ اور آٹھ کے سولہ لاکھ بنے تھے

سولہ لاکھ کے تیس اور پھر پچاس تھے آئے
رب نے ایک کروڑ کے چار کروڑ بنائے

اس کا فضل نہ ہو تو کیا اوقات ہے سائیں
آٹھ کروڑ تو پچھلے سال کی بات ہے سائیں

اب کے برس بھی دو سو لاکھ ہیں آئے
جو بھی آئے نور سے جھولی بھرتا جائے

اللہ کے دربار میں سب کو جھکتے دیکھا
اک عالم کو شکر کا سجدہ کرتے دیکھا

عبدالکریم قدسی

صدر و اراکین جماعت احمدیہ چک سکندر نمبر 30 ضلع گجرات
زعیم و اراکین انصار اللہ چک سکندر نمبر 30 ضلع گجرات
صدر و اراکین لجنہ اماء اللہ ناصرات الاحمدیہ چک سکندر نمبر 30
قائد و اراکین خدام الاحمدیہ اطفال الاحمدیہ چک سکندر نمبر 30

مبرور پرنٹنگ پریس
بلال مارکیٹ - عقب جی ٹی ایس اڈا سرگودھا روڈ - گجرات طالب دعا: ملک نادر حسین
فون آفس (04331)510351

بااختیار ڈیلر سونی کلر ٹی وی
کوہ ٹھ الیکٹرونکس
حکیم آرکیڈ حسین آگاہی - ملتان
طالب دعا: تجمل اشفاق

چاندی کی الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
سونے کے جدید زیورات اور عروسی ملبوسات کے لئے تشریف لائیں
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ ☎ 04524-213158

النور سٹیل ڈیکوریٹرز
• شٹر گیٹ • چینل گیٹ
• گرل
• ریلنگ • پائپ ونڈوز
وغیرہ وغیرہ
آئی اینڈ ٹی سنٹر G-8/4
عقب بلیو سٹار ہوٹل اسلام آباد
فون 051-256158

❖ شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کے موقع پر ہم عرصہ دراز سے آپ کی اور آپ کے مہمانوں کی خدمت میں عمدہ کھانا پیش کرتے رہے ہیں۔
❖ اب ایک اور انداز میں آپکی خدمت میں آئے ہیں ❖ عمدہ کھانے بہترین کراکری میں پیش کرتے ہیں ❖ نیز گاڑیاں بھی کرایہ پر دستیاب ہیں
یاد رکھیں
رشید برادرز
ٹینٹ سروس
نزد خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ
☎ دکان 211584
پروپرائٹر: رشید الدین ولد رفیع الدین

نایاب کلاتھ ہاؤس
دیدہ زیب ورائٹی کا مرکز
وول کاٹن سلک کی مکمل ورائٹی نیز پردہ کلاتھ پر سیل شروع ہے
خوشخبری اب نایاب ٹیکس انڈسٹری فیصل آباد سپیشل وائٹ KT بنانے والے اب ہول سیل میں بھی آپ کی خدمت میں پیش پیش
نایاب کلاتھ انٹرپرائزز - ریلوے روڈ گلی نمبر 1 - ربوہ فون نمبر 213434

رفیق برادرز الیکٹرک سٹور
نزد ریلوے کراسنگ اور ایوان محمود کے درمیان
اقصیٰ روڈ ربوہ فون نمبر 214279
پروپرائٹر: رشید احمد

کپڑے کی نئی دکان
اقصیٰ فیبرکس
کم قیمت - ایک دام
ہمارا اصول - آپ کا احترام
تشریف لائیں
اقصیٰ مارکیٹ - اقصیٰ چوک ربوہ چوہدری محمد احمد طاہر کاہلوں

روایات رفقاء کی روشنی میں حضرت مسیح موعود کی سیرت کے بعض دلکش پہلوؤں کا بیان

سخت معاندین بھی آپ کے پاس آتے تو آپ انتہائی تلطف سے خبر گیری اور ضروریات پوری فرماتے

امسال جلسہ سالانہ برطانیہ پر دنیا بھر سے انیس ہزار چار سو افراد شریک ہوئے

جلسہ سالانہ کے تیسرے روز 28/ جولائی 2002ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا اختتامی خطاب

گزشتہ چند سالوں سے میں جلسہ سالانہ کے تیسرے دن کی تقریر میں رجسٹر روایات رفقاء سے بعض دلچسپ اور ایمان افروز واقعات آپ کے سامنے بیان کرتا رہا ہوں جن میں حضرت اقدس مسیح موعود کے رفقاء نے اپنے اپنے رنگ میں بڑی سادہ زبان میں بغیر کسی تصنع اور بناوٹ کے آپ کی پاکیزہ سیرت کو نمایاں کیا ہے۔انہی میں سے چند نمونے آج کے اس خطاب کے لئے بھی چنے ہیں جو آپ کی خدمت میں پیش ہیں۔

میں نے تو اللہ تعالیٰ کے حکم پر چلنا ہے

حضرت مولوی نورالدین صاحب ایک روایت اس طرح بیان کرتے ہیں کہ مسیح موعود نے مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کیا تو میں نے جب حضرت مسیح موعود سے ذکر کیا کہ علماء ایسا دعویٰ کو تسلیم نہیں کریں گے تو فرمایا کہ میں نے تو اللہ تعالیٰ کے حکم پر چلنا ہے خواہ علماء مانیں یا نہ مانیں۔

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر ۴ صفحہ ۲۸)

لوگوں کی توبہ ہی غنیمت ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے حوالے سے حضرت سید محمود عالم صاحب آف بہار آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ بعض روایات بیان فرماتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ حضرت مولوی نورالدین صاحب فرمایا کرتے تھے کہ میں نے حضرت مسیح موعود سے ایک مرتبہ دریافت کیا کہ حضور لوگوں سے بہت مختصر الفاظ میں بیعت لیتے ہیں۔ مجھ سے تو بیعت کے وقت بہت کچھ اقرار لیا تھا۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ میں تو ان کا اپنے ہاتھ پر توبہ کرنا بھی غنیمت سمجھتا ہوں۔ زیادہ اقرار کیا لوں۔

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 4 صفحہ 37)

راجہ صاحب خود خط لکھیں

حضرت سید محمود عالم صاحب بہار مزید ایک روایت یوں بیان کرتے ہیں کہ حضرت مولوی نورالدین صاحب نے حضرت مسیح موعود کے آگے نابھہ کے وزیر کی طرف سے ایک خط پیش کیا کہ راجہ کی خواہش ہے کہ حضور گورمکھی زبان میں کوئی کتاب تصنیف فرمائیں۔ حضرت مسیح موعود نے دریافت کیا کہ خط خود راجہ صاحب نے لکھا ہے یا اس کے وزیر نے۔ حضرت مولوی صاحب نے جواب دیا کہ خط وزیر کی طرف سے آیا ہے۔حضرت مسیح موعود نے سن کر فرمایا کہ خدا کے مامورین میں کبریائی بھی ہوتی ہے اسے لکھ دیں کہ اگر راجہ کو ضرورت ہو تو بذات خود خط لکھے پھر ممکن ہے توجہ کی جائے۔

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 4 صفحہ 31)

صبر و تحمل کا بے مثل مظاہرہ

حضرت مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری نے ۱۹۰۵ء میں بیعت کی سعادت حاصل کی۔ آپ ہندوؤں کی بدزبانی پر حضرت مسیح موعود کے صبر کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں ایک دفعہ جلسہ سالانہ پر جمعہ کی نماز کے لئے بیت اقصیٰ کے اندر و باہر بھر جانے کی وجہ سے کچھ لوگ اس مکان کی چھت پر کھڑے ہو گئے جو ایک ہندو کا تھا جو اب بیت الذکر میں ملا لیا گیا ہے۔اس بوڑھے ہندو نے غلیظ گالیاں دینا شروع کیں کہ تم لوگ یہاں شوربا کھانے آ جاتے ہو۔ نماز جمعہ کے بعد حضور نے خدام کو حکم دیا کہ اس کوٹھے پر سے اتر کر بیت میں ہی نمازیوں میں گھس آئیں اور عصر کی نماز ادا کریں۔نماز ادا کرنے کے بعد آپ نے تقریر فرمائی جس میں فرمایا کہ قادیان کے لوگوں نے اس قدر نشان دیکھے ہیں کہ اگر کوئی دوسرا عذاب الٰہی سے بچ جاوے لیکن یہ لوگ نہیں بچ سکتے۔

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 8 صفحہ 68)

شدید معاندین سے مثالی حسن سلوک

حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب سرساوی بیان فرماتے ہیں کہ حضرت اقدس مسیح موعود کے اخلاق حسنہ کا یہ حال تھا کہ قادیان کے جو لوگ ہر وقت آپ کے خلاف دشمنی کرنے میں مشغول رہتے تھے اور کوئی دقیقہ فروگزاشت کا نہ چھوڑتے تھے وہ بھی جب آپ کے آستانہ پر آئے اور دستک دی تو میں نے دیکھا کہ آپ ننگے سر ہی تشریف لے آئے اور دیکھتے ہی نہایت تلطف اور مہربانی سے اس کے سلام کا جواب دے کر پوچھتے: آپ اچھے تو ہیں؟۔اور اس کے سارے گھر کا حال پوچھ کر آپ فرماتے آپ کیسے آئے؟ پھر وہ اپنی ضرورت کو پیش کرتا تو آپ پوچھتے کتنی ضرورت ہے۔ آپ اس کی ضرورت سے زیادہ لا کر دیتے اور فرماتے اگر ضرورت ہو تو اور لے جاویں۔

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 6 صفحہ 72)

دعا میں دل نہ لگنے کا علاج

حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے عرض کیا کہ حضور بعض اوقات دعا کرنے کو بھی دل نہیں چاہتا اور جب تک دل سے دعا نہ کی جاوے کیا حاصل؟ حضور نے فرمایا "یہ سچ ہے کہ دعا دل کے گداز سے ہو تب ہی فائدہ ہوتا ہے مگر اس کا علاج بھی دعا ہے۔ دعا کرتے رہو آخر دل بھی متأثر ہو جائے گا۔ جیسا کہ جب شرابی کو نشہ نہیں ہوتا تو شراب ہی پیتا ہے۔ آخر پیتے پیتے نشہ آ ہی جاتا ہے۔ یہی حالت دعا کی ہے۔

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 8 صفحہ 72)

دعا کی تحریک

اب اس مختصر خطاب کے آخر پر تمام جماعت عالمگیر کے لئے، اسیران راہ مولیٰ کے لئے اور شہداء احمدیت کے ورثاء کے لئے دعا کی تحریک کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود کی دعا کے ساتھ اس تقریر کو ختم کرتا ہوں۔

"خدا تعالیٰ بہت سی روحیں ایسی پیدا کرے کہ ان نشانوں سے فائدہ اٹھاویں اور سچائی کی راہ کو اختیار کریں اور بغض اور کینہ کو چھوڑ دیں۔ اے میرے قادر خدا میری عاجزانہ دعائیں سن لے اور اس قوم کے کان اور دل کھول د[illegible] ہمیں وہ وقت دکھا کہ باطل معبودوں کی پرستش [illegible] اور زمین پر تیری پرستش اخلاص سے [illegible] تیرے راست باز اور موحد بندوں سے [illegible] یا کہ سمندر پانی سے بھرا [illegible] ہے اور تیرے رسول [illegible] مصطفیٰ صلی [illegible] وآلہ وسلم کی عظمت اور سچائی دلوں میں بیٹھ جا[ئے]۔ (آمین) اے میرے قادر خدا مجھے یہ تبدیلی دنیا میں دکھا اور میری دعائیں قبول کر جو ہر یک طاقت اور قوت تجھ کو ہے۔اے قادر خدا ایسا ہی کر۔ آمین ثم آمین

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 603)

اجتماعی دعا اور روح پرور نظارے

آیئے ہم سب مل کر دعا کرتے ہیں اور اللہ کرے کہ جلسہ کی روحانی برکات کا فیض ہمیشہ آپ کو پہنچتا رہے۔ حاضرین جلسہ کے لئے السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔(اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔حضور ایدہ اللہ کی علالت اور صحت کی کمزوری کی وجہ سے سارے جلسہ کے ماحول میں ایک غم کی کیفیت طاری تھی اور آنکھیں اشکبار تھیں۔مختصر سی دعا کرانے کے بعد حضور نے فرمایا:)

"اب آپ لوگ اپنے نعروں کا شوق بے شک پورا کر لیں"۔(حاضرین جلسہ نے خوب کھل کر نعرے لگائے اور سارا جلسہ گاہ نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھا)۔اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ "اس جلسے میں مجموعی حاضری ۱۹،۴۰۰ ہے۔ ۹۴ ممالک کی نمائندگی ہوئی ہے۔ بیرونی ممالک میں سے سب سے زیادہ حاضری جرمنی، دوسرے نمبر پر پاکستان اور تیسرے نمبر پر امریکہ کی ہے۔ اب میں آپ سے اجازت چاہتا ہوں"۔

(اس کے بعد حضور ایدہ اللہ کچھ وقت کے لئے مستورات کی جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے۔ اور جلسہ گاہ کا ماحول بہت دیر تک نعرہ ہائے تکبیر اور لا الٰہ الا اللہ کے پاکیزہ ورد سے گونجتا رہا)۔

(الفضل انٹرنیشنل 29 نومبر 2002ء)

بادشاہوں کا قبول احمدیت مبارک ہو
قائد و اراکین خدام الاحمدیہ و اراکین
[illegible] بان پور [illegible]

Shahtaj Sugar

is equally Sweet to Sugarcane Growers, Workers, Consumers and Shareholders

Fruits of success taste even sweeter when shared.
Sugarcane growers of our area get the best value for their crops at Shahtaj.
Our workers are happy that their toil and sweat turn to sweet bonuses.
Our consumers relish the richness of our product.

Above all the Shahtaj sugar-pot is yielding even sweeter dividends to its shareholders.

Shahtaj Sugar Mills Limited

Plant: Mandi Bahauddin, Phones: (0456) 501147-49, Fax" (0456) 501768,
E.mail: shahtaj@isb.paknet.com.pk
Head Office: 39/A Zafar Ali Road, Gulberg-V, Lahore 54660. Phone: (042) 5710482-84,
Fax: (042) 5711904, E.mail: ssml@pol.com.pk
Regd. Office: 19 West Wharf, Karachi. Phone: (021) 200146-50, Fax: (021) 2310623
E.mail: khi-snl@shahnawazltd.com

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا ☆ میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا

جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء کے تاریخ ساز اور ایمان افروز نظارے

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے ذریعے نظر آنے والے عالمی جلسہ کے پروگراموں کی جھلکیاں

فخر الحق شمس صاحب

خدا تعالیٰ کے بے حد فضل اور احسان کے ساتھ جماعت احمدیہ برطانیہ کا 36واں جلسہ سالانہ اسلام آباد ٹلفورڈ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے نازل ہونے والے بے شمار فضائل و برکات کو سمیٹتا ہوا مورخہ 26تا28 جولائی 2002ء کو کامیابی سے منعقد ہوا۔ چونکہ گزشتہ سال برطانیہ کا جلسہ منعقد نہیں ہوا تھا۔ اس لئے جماعت احمدیہ جرمنی کا 26واں جلسہ سالانہ مرکزی جلسہ کہلایا۔ جلسہ سالانہ کی تاریخ کا اگر جائزہ لیا جائے تو آغاز میں قادیان کے جلسے مرکزی جلسے کہلاتے تھے۔ قیام پاکستان کے بعد ربوہ کے جلسے مرکزی کہلائے اور اب خلیفہ وقت کی لندن میں موجودگی کی وجہ سے یہ سلسلہ یورپ تک پھیل چکا ہے۔

امسال جلسہ سالانہ برطانیہ کے جملہ انتظامات خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت عمدگی، خلوص، محنت، لگن سے کئے گئے تھے۔ جماعت احمدیہ برطانیہ کے جملہ کارکنان یعنی انصار، خدام، اطفال، لجنات اور ناصرات نے اس جلسے کی کامیابی میں تاریخی کردار ادا کیا۔ اللہ تعالیٰ سب خدمت گاروں کو اپنی جناب سے جزاء عطا فرمائے۔ آمین۔

جلسہ سالانہ برطانیہ میں شمولیت کے لئے دنیا بھر کے مختلف ممالک کے ہزاروں احباب وخواتین تشریف لائے۔ لیکن اس عالمی مرکزی جلسہ میں صرف یہی لوگ شامل نہیں ہوئے بلکہ اس جلسے میں وہ ناظرین بھی شامل ہوئے جنہوں نے احمدیہ ٹیلی ویژن کے ذریعے اس جلسہ کی براہ راست کارروائی دیکھی۔ اور اس کے روحانی ماحول سے فیضیاب ہوئے۔ اس لحاظ سے اس جلسہ کا حلقہ حاضرین کے ساتھ ساتھ ساری دنیا کے سامعین اور ناظرین پر پھیلا ہوا ہے۔ تمام قومیتوں کے افراد کو ایک جگہ اکٹھا کرنا اور اس چشمہ سے ہر قوم کو پانی پلانے کا سامان اس ... میں صرف ایم ٹی اے کے ہی حصے میں آیا ہے۔ آئندہ آنے والے زمانوں میں یہ فیض انشاء اللہ بڑھتا چلا جائے گا اور کوئی طاقت اس کو روک نہ سکے گی۔

جلسہ گاہ

امسال جلسہ کے لئے گزشتہ سالوں کی نسبت بہت زیادہ وسیع انتظام کیا گیا تھا۔ یعنی مارکیز میں پہلے سے 30 فیصد زیادہ احباب کے بیٹھنے کی گنجائش رکھی گئی تھی۔ ان مارکیز کی سب سے بڑی خصوصیت یہ تھی کہ یہ نہ صرف وسیع وعریض تھیں بلکہ بغیر ستونوں (Pillars) کے بنائی گئی تھیں۔ تا کہ حاضرین کو جلسہ کی کارروائی دیکھنے میں دقت نہ ہو۔ جلسہ گاہ میں جگہ جگہ ٹیلی ویژن سیٹ رکھے گئے تھے تا کہ حاضرین سٹیج پر ہونے والی کارروائی آسانی سے دیکھ سکیں۔ اسی طرح جلسہ گاہ مستورات میں بھی ٹیلی ویژن سیٹ کی سہولت مہیا کی گئی تھی۔ مردانہ جلسہ گاہ میں سٹیج کے قریب گرین ایریا بنایا گیا تھا جو مختلف ممالک سے آنے والے معزز مہمانوں اور جماعتی خدمت گزاروں کے لئے مختص تھا۔ حسب سابق کرسیوں پر مختلف زبانیں جاننے والے احباب کے لئے انتظامات تھے جہاں مائیکروفون کے ذریعے گیارہ زبانوں میں ترجمہ کی سہولت موجود تھی۔

جلسہ گاہ کا سٹیج

امسال جلسہ گاہ کا سٹیج زیادہ کشادہ بنایا گیا تھا۔ چاروں طرف سبز جھالر لگائی گئی تھی۔ ڈیکوریشن کے لئے اصل پھولوں کے چوکور گملے اور مصنوعی پھولوں کے گلدان سجائے گئے تھے۔ پھول اگانے کی تیاری خاص طور پر جلسہ گاہ کے سٹیج کیلئے کئی ماہ پہلے سے شروع کر دی گئی تھی۔ قالین، بینرز اور لائٹس کی مدد سے خوبصورتی میں مزید اضافہ کیا گیا۔ سٹیج کے عین اوپر سفید رنگ کی کینوپی بھی لگائی گئی۔ سٹیج کے پس منظر میں سیدنا حضرت مسیح موعود کا مندرجہ ذیل اردو میں جملہ انگریزی ترجمہ کے ساتھ لکھا گیا۔ "تمام دنیا اپنی سچائی کے تحت اقدام دیکھتا ہوں"۔ بائیں طرف منارۃ المسیح کے اردگرد مختلف اقوام کے پرچم سجائے گئے تھے۔ یعنی وہ منارۃ المسیح کے گرد گھومتے دکھائے گئے تھے۔ جلسہ گاہ اور اس کا سٹیج بنانے اور سنوارنے کے لئے سینکڑوں خدام کی دن رات خدمات کا بہت عمل دخل ہے۔

جلسہ سالانہ کی تقاریر

امسال جلسہ سالانہ کی تقاریر کو درج ذیل حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

1۔ علمی موضوعات
3۔ شعبہ جات کی رپورٹس
4۔ ممالک کی رپورٹس
5۔ مہمانوں کی تقاریر

علمی موضوعات میں مکرم عبدالماجد طاہر صاحب نے سیرت النبیؐ (خدمت خلق)، مکرم حافظ فضل ربی صاحب نے تعلق باللہ کے ذرائع، مکرم عطاء المجیب راشد صاحب نے حضرت مسیح موعود کا قلمی جہاد، مکرم بلال ایٹکنسن صاحب نے دینی جہاد اور مکرم رفیق احمد حیات صاحب نے دین حق اور حقوق انسانی کے موضوع پر تقاریر کیں۔

شعبہ جات کی رپورٹس میں مکرم منیر الدین شمس صاحب نے وکالت تصنیف کی رپورٹس اور مکرم نصیر احمد قمر صاحب نے وکالت اشاعت کی رپورٹس بیان کیں۔

مختلف ممالک سے تشریف لانے والے امراء اور نمائندگان نے اپنے ممالک کی گزشتہ سال میں کارکردگی کی رپورٹس پیش کیں۔ جن میں مکرم مولانا عبدالباسط صاحب کی تقریر مکرم خیرالدین صاحب نے انڈونیشیا میں احمدیت کی ترقی اور خدمات کے موضوع پر، مکرم حافظ احمد جبرئیل سعید صاحب نے غانا میں احمدیت کی ترقی اور خدمات، مکرم محمد انعام غوری صاحب نے ہندوستان میں احمدیت کی ترقی اور خدمات اور مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نے جرمنی میں احمدیت کی ترقی اور خدمات کے موضوع پر تقریر کی اور اپنے اپنے ممالک کے اعداد و شمار کی مدد سے ترقیات کا جائزہ پیش کیا۔

اس کے علاوہ متعدد معزز مہمانوں نے مختصر تقاریر کیں اور جماعت احمدیہ کے کردار کو سراہتے ہوئے جلسہ کی مبارکباد دی۔

شعبہ سمعی و بصری

جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر یہ شعبہ بہت اہم اور ضروری شعبہ ہے۔ اس شعبہ کے نگران مکرم انجینئر منیر احمد فرخ صاحب امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد پاکستان ہیں۔ آپ نے ایم ٹی اے کے نمائندے کو انٹرویو دیتے ہوئے بتایا کہ جب سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ برطانیہ تشریف لائے ہیں اس وقت سے ہی مجھے اور میری ٹیم کو اس شعبہ کی ذمہ داری ادا کرنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔ لاؤڈ سپیکر، ساؤنڈ سسٹم، مارکیز میں ٹی وی سیٹ کی سہولت، ترجمہ کی آڈیو ریکارڈنگ اور بجلی کی سپلائی جیسے اہم کام اس شعبہ میں آتے ہیں جن کو ہمارے انجینئر زرضا کارانہ طور پر اور احسن رنگ میں سرانجام دیتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پہلے سال یعنی 1985ء میں صرف دو زبانوں میں ترجمہ ہوتا تھا۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے 11 زبانوں میں یہ سہولت موجود ہے۔

جلسہ کے دیگر انتظامات

جلسہ کے لئے استعمال ہونے والے 70 ایکڑ سے زائد رقبے پر انتظامات کا آغاز کئی ماہ پہلے سے ہو چکا تھا۔ مختلف شعبہ جات اور ان کی ٹیمیں اپنے مفوضہ امور سرانجام دینے میں مصروف ہو گئیں۔ جلسہ گاہ، پارکنگ، رہائش، تقسیم پاسز، پروگرام و اشاعت، سٹیج، مہمان نوازی، نظم و ضبط، استقبال، غیر ملکی مہمانوں کی مہمان نوازی، سٹالز اور متعدد شعبہ جات نے کئی کئی گھنٹے مسلسل خدمت اور وقار عمل کر کے اس جلسہ کو کامیاب و کامران بنایا۔ اسلام آباد کی یہ زمین اب جلسہ کے انتظامات کے لئے کم ہوتی دکھائی دیتی ہے۔ منتظمین کے اندازہ کے مطابق اب کم از کم 100 ایکڑ زمین کی ضرورت ہے۔ اس علاقے کے قریب سے گزرنے والی معروف ترین سڑک پر اب ایک اوور ہیڈ برج بنا دیا گیا ہے جس سے منتظمین جلسہ کو مختلف کاموں کے سلسلہ میں مزید آسانی پیدا ہو گئی ہے۔ امسال کار پارکنگ کے لئے پہلے سے زیادہ کھلی جگہ کا انتخاب کیا گیا۔ ایم ٹی اے نے اپنے براہ

راست پروگراموں میں مختلف شعبہ جات کے انچارج اوران کی ٹیم کے انٹرویوز بھی نشر کئے جس میں انہوں نے اپنے اپنے شعبہ جات کی تفصیلات بیان کیں۔

جلسہ سالانہ کے موضوع پر

ایک کتاب

جماعتی بک سٹال پر مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن کی مرتب کردہ ایک نئی کتاب رکھی گئی۔ اس کا نام ''جلسہ سالانہ'' ہے۔ اس اہم کتاب میں سیدنا حضرت مسیح موعود کے جلسہ سالانہ کے حوالے سے پر معارف ارشادات اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے قیمتی ارشادات اور مختلف مواقع پر دی گئیں ہدایات کے علاوہ جلسہ سالانہ کا اجمالی تعارف، اعداد و شمار اور بعض تاریخی کوائف بھی درج کئے گئے۔

ایم ٹی اے کے خصوصی

پروگرام

ایم ٹی اے انٹرنیشنل نے اپنی سابقہ روایات کو قائم رکھتے ہوئے جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء کے موقع پر بھی تینوں دن اسلام آباد ٹلفورڈ برطانیہ سے کارروائی براہ راست ٹیلی کاسٹ کی۔ ان تین دنوں میں حضور انور کا خطبہ جمعہ (جو جلسہ کا افتتاحی خطاب بھی تھا) اور دیگر تین خطابات، عالمی بیعت، علماء کی دیگر تقاریر، بزرگان سلسلہ، اہم عالمی شخصیات کے انٹرویوز اور تاثرات وغیرہ شامل ہیں۔ ایم ٹی اے نے اپنی براہ راست نشریات میں بعض خصوصی پروگرامز بھی نشر کئے۔ ان میں سے اہم پروگرامز کی تفصیل ہدیہ قارئین کی گئی ہے۔

ایم ٹی اے کا سٹوڈیو

گزشتہ جلسہ ہائے سالانہ کی طرح احمدیہ ٹیلی ویژن کی انتظامیہ نے اس مرتبہ بھی جلسہ گاہ کے ساتھ منسلک ایم ٹی اے کا سٹوڈیو بنایا تھا۔ تا کہ براہ راست کارروائی نشر کرنے میں آسانی ہو۔ اور مختلف شخصیات سے انٹرویوز اور گفتگو کے پروگرامز بھی ٹیلی کاسٹ ہو سکیں۔ سرخ اور دیگر رنگوں سے مزین صوفہ سیٹ، خوبصورت قالین اور دیگر اشیاء سے اس سٹوڈیو کو محنت سے سجایا گیا تھا۔ جلسہ کے دوران براہ راست نشریات میں اردو، عربی اور انگریزی میں کمپیئرنگ کی جاتی رہی۔ کمپیئرز میں مکرم منیر الدین شمس صاحب، ڈاکٹر عبدالعلیم صاحب، ندیم کرامت صاحب، منیر عودہ صاحب اور شریف عودہ صاحب شامل ہیں۔ جن افراد کے ساتھ سٹوڈیو میں گفتگو کی گئی ان میں مکرم رفیق حیات صاحب امیر یوکے، مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جرمنی، مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن، مکرم نصیر احمد شاہ صاحب چیئرمین ایم ٹی اے، مکرم محمد انعام غوری صاحب ناظر اصلاح وارشاد قادیان، بیت الفتوح پراجیکٹ کے انچارج اور آرکیٹیکٹ اور دیگر کئی شخصیات شامل ہیں۔ اس سٹوڈیو کی مدد سے عمدگی سے جلسہ کی لائیو نشریات ٹیلی کاسٹ کی جاتی رہیں۔

وحدانیت کے گیت

ایم ٹی اے نے جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء کے موقع پر جہاں جلسہ کی کارروائی، خصوصی پروگرام اور انٹرویوز وغیرہ دکھائے وہاں مختلف نظمیں، قصیدے اور دیگر دلچسپی کی چیزیں بھی شامل ہیں۔ خدا تعالیٰ کی وحدانیت کے گیت گائے گئے۔ حضرت مسیح موعود کا عربی زبان میں قصیدہ، جلسہ کی اہمیت کے بارے میں انگریزی زبان میں ارشادات کے علاوہ درج ذیل نظمیں مختلف مناظر کے ساتھ نشر کی جاتی رہیں۔

وہ پیشوا ہمارا جس سے نور سارا
نام اس کا ہے محمد دلبر میرا یہی ہے

جو خاک میں ملے اسے ملتا ہے آشنا
اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

بتاؤں تمہیں کیا کہ کیا چاہتا ہوں
ہوں بندہ مگر میں خدا چاہتا ہوں

کسر صلیب کانفرنس

جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء کے موقع پر احمدیہ ٹیلی ویژن نے اپنے خصوصی پروگراموں میں مورخہ 4,3 جون 1978ء کو منعقد ہونے والی کسر صلیب کانفرنس برطانیہ کے تعارف پر مبنی دستاویزی پروگرام پیش کیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنے دورہ یورپ کے موقع پر اس کانفرنس کے آخری دن بصیرت افروز خطاب فرمایا۔ جو ایک گھنٹہ جاری رہا، اختتامی اجلاس میں ڈیڑھ ہزار مہمانوں نے شرکت کی اس میں دنیا بھر کی جماعتوں کے مندوبین کے علاوہ ماریشس، لائبیریا، گھانا اور سیرالیون کے اعلیٰ عہدیدار اور لندن کی بعض ممتاز شخصیات بھی شریک تھیں۔ اس موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے برٹش کونسل آف چرچز کی طرف سے دی گئی دعوت بھی قبول فرمائی۔ جس کا متن حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے اس کانفرنس کے موقع پر پڑھ کر سنایا۔ ایم ٹی اے کی طرف سے پیش کئے جانے والے اس پروگرام میں کسر صلیب کانفرنس کی کارروائی کی دیگر تفصیلات دکھائی گئیں۔ جن میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا لندن میں ورود مسعود، مختلف شخصیات سے ملاقات، مجلس سوال و جواب، حضور کے دیگر مقامات کے دورے اور نمازوں کی ادائیگی وغیرہ شامل ہے۔ تاریخی حیثیت کی حامل یہ ڈاکومنٹری ایم ٹی اے کے پروگراموں میں ایک اچھا اضافہ ہے۔

نیم پلیٹس، اسٹکرز، شیلڈز معیاری
سکرین پرنٹنگ، ڈیزائننگ اور کمپیوٹرائزڈ
پلاسٹک فوٹو سیکورٹی کارڈز
خان نیم پلیٹس ٹاؤن شپ لاہور فون
5150862 - 5123862 -
E-mail: knp_pk@yahoo.com

خالص دیسی گھی اور لذیذ مٹھائیوں کا مرکز
گلشن سویٹ اینڈ بیکرز
شادی بیاہ اور تقریبات کے لئے
ہماری خدمات حاصل کریں
نیز کار کرایہ پر دستیاب ہے
بلال مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک، ربوہ فون 213673

المشہود انٹرپرائزز
بہترین سپر باسمتی چاول' صابن' مرچ' چائے کی خریداری کا مرکز
گلیانہ روڈ- کھاریاں- طالب دعا: چوہدری مقصود احمد
فون آفس: 510662-511484(05771)
فون رہائش: 401810(043317)

پکوان مرکز
ہر قسم کی تقریبات کیلئے
عمدہ اور لذیذ کھانے تیار کروائیں
رابطہ کریں اور وقت بچائیں۔
گوندل ٹینٹ اینڈ کیٹرنگ سروس
گولبازار ربوہ فون 212758

ٹیک نی ٹیسٹ
اوورسیز اینڈ لوکل ایمپلائمنٹ
ٹریڈ ٹیسٹ اینڈ ٹریننگ سنٹر
نوید احمد خاں چیئرمین

ٹیک نی ٹیسٹ
فون نمبر 051-4427162
فیکس نمبر 051-4418418
85-c سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

ٹیک نی ٹیسٹ
فون 042-7593332,7584724
فیکس 042- 7589939
16 پونچھ روڈ نزد نیشنل بینک سمن آباد لاہور

ٹیک نی ٹیسٹ
فون 021-4386383,4556623
فیکس 021-4555083
239/A بلاک 11 P.E.C.H.S شاہراہ قائدین کراچی

ربوہ کے گردونواح اور ربوہ کے ہر محلہ میں
پلاٹ مکان زرعی و سکنی زمین کی خرید و فروخت
کے لئے ہمیں خدمت کا موقع دیں
صوبیدار (ریٹائرڈ) ارشد خان بھٹی
پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ (ریلوے لائن کے سامنے) ربوہ
فون آفس -212764 گھر 211379

پنکھے' فوم کے گدے' چپ بورڈ' پلائی ووڈ' لیمینیشن
رنگ و روغن' کولہ لکڑی اور ہارڈویئر کا
سامان بارعایت خریدنے کیلئے تشریف لائیں۔
(سابقہ داؤد آئرن سٹور)
زاہد ٹریڈرز
اقصیٰ روڈ ربوہ نزد بلڈ بنک
فون نمبر 213711

حضورؒ کا پرمعارف لیکچر اور مجلس سوال وجواب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جولائی 2000ء میں انڈونیشیا کے تاریخی دورے پر تشریف لے گئے جہاں آپ نے مختلف جماعتی جلسوں اور تقریبات میں شرکت فرمائی وہاں حضور نے انڈونیشین سکالرز اور دیگر علمی شخصیات کے فورمز میں لیکچرز بھی ارشاد فرمائے۔ ان ہی میں سے ایک بصیرت افروز تقریب میں حضور انور کا معلومات افزاء لیکچر بھی تھا۔ یہ لیکچر حضور نے مورخہ 29 جولائی 2000ء کو جکارتہ کے انٹرنیشنل فورم کے زیر اہتمام دین حق کی خصوصیات اور تعلیمات کے موضوع پر پیش فرمایا۔ اس کے بعد انڈونیشیا کے دانشوروں، علماء اور دیگر اہم شخصیات نے حضور کے لیکچر کو خراج تحسین پیش کیا اور بعض سوالات بھی کئے۔ جن کے حضور نے اطمینان بخش جواب ارشاد فرمائے۔

جلسہ سالانہ قادیان 1928ء

جلسہ سالانہ قادیان 1928ء کے موقع پر بعض مناظر کی ویڈیو ریکارڈنگ کی گئی۔ جو بلاشبہ ایک تاریخی اور انقلابی کام ہے۔ ایم ٹی اے کے پروگراموں میں یہ خصوصی پیشکش تھی۔ اس دستاویزی پروگرام کا آغاز بٹالہ جنکشن کے سٹیشن سے ہوتا ہے جہاں ایک ٹرین قادیان جانے کے لئے تیار کھڑی ہے۔ قادیان روانہ ہونے کے بعد ٹرین مختلف کھیتوں وغیرہ سے گزر کر قادیان سٹیشن پہنچتی ہے۔ اپنے اپنے سامان اٹھائے لوگوں کو اپنی رہائش گاہوں کی طرف جاتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ اس پروگرام میں قادیان کی دکانیں اور بازار دکھائے گئے ہیں۔ کئی کبار رفقاء، حضرت مسیح موعودؑ کا مزار مبارک، منارۃ المسیح، دفاتر، لنگر خانہ میں کھانا پکائے جانے کے مناظر دکھائے گئے ہیں۔ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بھی اس موقع پر موجود تھے۔ اس پروگرام کا سب سے اہم اور قیمتی شاٹ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا مبارک وجود ہے۔ حضور کو جلسہ گاہ میں بیٹھے، کھڑے اور خطاب کرتے دکھایا گیا ہے۔ آج کی نسل کیلئے پیارے آقا خلیفہ ثانی کو دیکھنا روحانی لذت سے فیضاب ہونا ہے۔

جلسہ سالانہ 1947ء

جلسہ سالانہ 1947ء بمقام پٹیالہ گراؤنڈ لاہور قادیان سے باہر جماعت احمدیہ کا پہلا مرکزی جلسہ تھا۔ قیام پاکستان کے بعد یہ جلسہ کن حالات میں منعقد ہوا۔ کن کن عمارتوں میں مہمانوں کے ٹھہرنے کا انتظام کیا گیا، کیا کیا مشکلات پیش آئیں اور جماعت احمدیہ کے احباب نے کس جوانمردی سے ان مشکلات کا مقابلہ کیا، ان سب باتوں کا جواب اور اس کے علاوہ بہت کچھ جلسہ سالانہ 1947ء کے بارے میں ایم ٹی اے پر ایک دستاویزی پروگرام میں دکھایا گیا۔ اس پروگرام میں ان عمارتوں کو بھی دکھایا گیا جو قیام پاکستان کے بعد صدر انجمن احمدیہ کی وساطت سے لاہور میں جماعت کو ملیں۔ ان عمارتوں میں رتن باغ، جودھامل بلڈنگ، سیمنٹ بلڈنگ، جسونت بلڈنگ وغیرہ شامل ہیں ان بلڈنگز کا مکمل تعارف اور تازہ ترین صورت حال پر روشنی ڈالی گئی۔ ان عمارتوں کے تعارف کے بعد جماعت احمدیہ لاہور کے بزرگان نے اس جلسہ کے بارے میں اپنے تاثرات بیان کئے۔

ایم ٹی اے کے بعض اہم پروگرامز

☆۔سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا جلسہ سالانہ انڈونیشیا 2000ء کے موقع پر خطاب۔

☆۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی جلسہ سالانہ 1997ء کے موقع پر کارکنان کو ہدایات ونصائح کی ریکارڈنگ۔

☆۔حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب امیر جماعت امریکہ کا انٹرویو۔

☆۔جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء کے موقع پر مورخہ 19 جولائی کو معائنہ وافتتاح ڈیوٹیز اور مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ کا خطاب۔

☆۔حضور انور کی بعض مجالس سوال وجواب۔

بیت الفتوح کا تعارف

برطانیہ کی سب سے بڑی بیت الذکر بیت الفتوح جو ابھی تعمیر کے مراحل سے گزر رہی ہے۔ اس کے مختلف حصوں کے تعارف کے بارے میں تفصیلی پروگرام ایم ٹی اے پر نشر کیا گیا۔ جس میں نماز کے لئے بنائے گئے وسیع ہال، دفاتر کے لئے کمرے اور دیگر بہت سی جگہیں دکھائی گئیں۔ جلسہ سالانہ کے انتظامات کے تحت بیت الفتوح کے مختلف حصوں کو رہائش کے لئے بھی استعمال کیا گیا۔ اس کی تفصیلات بھی پروگرام میں دکھائی گئیں۔

برطانوی ممبر پارلیمنٹ ٹونی کول مین کا انٹرویو

جلسہ سالانہ کے دوسرے دن جلسہ کی کارروائی سے قبل MTA پر برطانوی ممبر پارلیمنٹ ٹونی کول مین کا انٹرویو نشر کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ میں جماعت

احمد ٹریولز انٹرنیشنل

یادگار روڈ ربوہ

گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805

اندرون وبیرون ملک ہوائی سفر کی ٹکٹوں کی فراہمی کے لئے ربوہ میں 1993ء سے قائم ادارہ اب جدید ترین کمپیوٹر سسٹم کے ساتھ آپ کی خدمت میں

نمایاں خصوصیات

☆ ائیر ٹکٹنگ کے لئے اب آپ کو ربوہ سے باہر جانے کی ضرورت نہیں۔
☆ سستی اور کنفرم ٹکٹوں کی فراہمی
☆ بیرون ربوہ ٹکٹوں کی ڈیلیوری بذریعہ کوریئر سروس
☆ بیرون ممالک سے آئے ہوئے مہمانوں کی ریٹرن بکنگ کی کنفرمیشن اور ری کنفرمیشن نہایت ہی معقول سروس چارجز کے ساتھ

اپنے خوشگوار ہوائی سفر کیلئے ہمیں خدمت کا موقعہ دیں

محمد خالد وحید — Tel :04524-211550
شاہد رضوان خان — Fax: 04524-212980
ای میل — ahmadtravel@hotmail.com

بادشاہوں کا قبول احمدیت مبارک ہو

قائدو اراکین خدام الاحمدیہ و اراکین اطفال الاحمدیہ قیادت "نور" راولپنڈی

زیورات کی دنیا میں قابل اعتماد اور معیاری نام
کوہ نور جیولرز نیو صادق بازار رحیم یار خان
پروپرائٹرز: خورشید احمد۔قدیر احمد
فون دکان 76508-0731 رہائش 74179-74293

محمود فوٹو سٹوڈیو
بدوملہی روڈ چوک فون دوکان
قلعہ کالر والہ (سیالکوٹ) 175:

طالب دعا: عبدالشکور اطہر

مینوفیکچرز:- وائٹ بورڈ، کرافٹ لائنز فائل کارڈ اینڈ فینسی کارڈ

زمیندارہ

پیپر اینڈ بورڈ ملز لمیٹڈ

واقع 10 کلومیٹر شیخوپورہ فیصل آباد روڈ - آفس 70 فاروق سنٹر میکلوڈ روڈ لاہور

کی تعلیمات اور عملی انسانی خدمات کا معترف ہوں۔ حال ہی میں مجھے افریقہ کے تین ممالک برکینا فاسو، غانا اور نائیجیریا برطانوی ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ دورے پر جانے کا موقع ملا۔ میں نے وہاں جماعت کی مساعی کا بھرپور انداز میں مشاہدہ کیا کہ کس طرح تعلیمی اور طبی میدان میں افریقہ کی خدمت کر رہی ہے۔ آج جماعت احمدیہ افریقہ میں غربت اور پسماندگی کے خاتمے کے لئے فرنٹ لائن میں شامل ہے۔ ان ممالک میں جماعت ملک کی تعمیر وترقی کے لئے غیر معمولی مساعی میں مصروف ہے اور یہاں احمدیوں کی تعداد بہت زیادہ ہے اور اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں۔

Arround The World

جماعت احمدیہ امریکہ اور افریقہ کے مختلف اہم علاقہ جات کی بیوت الذکر کی تصاویر اور ان کے تعارف پر مبنی پروگرام بھی ایم ٹی اے کی جلسہ سالانہ کے لئے خصوصی نشریات کا ایک حصہ تھا۔ اس میں ان ممالک میں جماعت احمدیہ کی تاریخ، اور ضروری معلومات بھی فراہم کی گئیں۔ مذکورہ ممالک کی مختصر تاریخ اور تعارف حاصل کرنے کے لئے یہ پروگرام ایک عمدہ پیشکش تھا۔

جلسہ ایف ایم ریڈیو

جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء کی آڈیو کارروائی ایف ایم ریڈیو پر براہ راست نشر کرنے کیلئے جلسہ گاہ کے نزدیک پہلی مرتبہ باقاعدہ جلسہ ایف ایم ریڈیو کا سٹوڈیو بنایا گیا تھا۔ جہاں سے جلسہ کی براہ راست آڈیو کارروائی نشر کی جاتی رہی۔ اس کے علاوہ بزرگان اور دیگر شخصیات کے براہ راست انٹرویوز بھی اس ریڈیو سٹوڈیو سے نشر کئے گئے۔ اس شعبے کے انچارج مکرم عبدالباری ملک صاحب نے ایم ٹی اے کی ٹیم کو انٹرویو دیتے ہوئے بتایا کہ اس کی کامیابی کو دیکھتے ہوئے جلسہ ایف ایم ریڈیو کی اہمیت بہت بڑھ جائے گی۔ جماعت احمدیہ نے خصوصی اجازت کے ساتھ یہ ریڈیو نشریات شروع کیں۔ انہوں نے بتایا کہ یہ ریڈیو نشریات اسلام آباد کے پانچ میل کے علاقے میں سنی جاسکتی ہیں۔ ان نشریات سے ان تمام احباب نے بھرپور فائدہ اٹھایا جو مختلف ڈیوٹیز یا کسی اور مجبوری کی بنا پر جلسہ گاہ تشریف نہ لا سکے۔ اس لحاظ سے امسال جلسہ سالانہ میں یہ نیا اور تاریخی اضافہ تھا۔

برطانوی تاریخی عمارتوں کا تعارف

جلسہ کے موقع پر پیش کئے جانے والے پروگرامز میں سے ایک خوبصورت پروگرام مختلف برطانوی تاریخی عمارتوں کا تعارف تھا جس میں شاہی عمارات کے علاوہ ایسی عمارتیں شامل تھیں جن میں برطانیہ کی تاریخ چھپی ہوئی ہے۔

سٹالز

گزشتہ سالوں کی طرح امسال بھی مختلف اقسام کی اشیاء کے سٹالز کے علاوہ کھانے پینے کی اشیاء کے سٹالز بھی لگائے گئے تھے۔

دنیا میں اپنی نوعیت کے اس منفرد اور عالمی بازار میں ہر رنگ ونسل اور زبان سے تعلق رکھنے والے افراد کا رش لگا رہا۔ ایشیائی، افریقی، امریکی، اور انگریز الغرض ہر علاقے اور قومیت سے تعلق رکھنے والے افراد نے اپنی پسند کی چیزیں خریدیں۔ ان اشیاء میں حضرت مسیح موعود اور خلفائے احمدیت کے خوبصورت اور دیدہ زیب فوٹو فریم، ٹوپیاں، ملبوسات، انگوٹھیاں اور تصاویر، سی ڈیز اور قیمتی کتب شامل ہیں۔

باورچی خانے کی یادیں

ایم ٹی اے پر نشر ہونے والا دلچسپ پروگرام 'باورچی خانے کی یادیں' تھا۔ اس میں جلسہ سالانہ پر جاری ہونے والے تین لنگر خانوں میں ایک لنگر خانے کے انچارج ارشاد صاحب کا انٹرویو دکھایا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ لنگر خانہ ربوہ، جامعہ، کراچی برطانیہ، افریقہ اور پھر برطانیہ میں باورچی کے مختلف نوعیت کے امور سرانجام دے چکے ہیں۔ انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے لندن تشریف لے جانے کے بعد پہلے جلسہ سالانہ کے موقع پر بھی کھانا پکانے کا کام سرانجام دیا تھا۔

انہوں نے یہ بھی بتایا حضور انور نے ان کو ایک وفد کے ساتھ دس سال پہلے یورپ کی سیر کے لئے بھجوایا تھا۔

بعض متفرق امور

☆۔ جلسہ گاہ (مارکیز) کے باہر مختلف جماعتی تصاویر کی نمائش کا اہتمام کیا گیا۔

☆۔ مارکیز سے باہر سپیشل کارپٹ کی راہداریاں بچھائی گئیں۔

☆۔ جلسہ سے ایک دن پہلے دعوت وتربیت کا سیمینار منعقد کیا گیا۔

☆۔ ایم ٹی اے نے اپنی خصوصی نشریات میں خوبصورت آوازوں میں گاہے بگاہے نظمیں اور قصیدے نشر کئے۔

☆۔ اسی طرح انگریزی کے فقرات بھی جلسہ کی مناسبت سے دکھائے گئے۔

☆۔ جلسہ کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے سیدنا حضرت مسیح موعود کے جلسہ سالانہ سے متعلق بعض اہم ارشادات کا انگریزی میں ترجمہ بھی دکھایا گیا۔

☆۔ جلسہ سالانہ کا خوبصورتی سے ڈیزائن کیا گیا چھلوں پر مشتمل مونوگرام بار بار دکھایا جاتا رہا۔ دراصل Jalsa Salana کا مخفف یعنی JS بنایا گیا تھا۔

☆۔ جلسہ کے پہلے اجلاس میں برطانیہ، تنزانیہ اور گی آنا کے وزراء اعظم کے پیغامات سنائے گئے۔

21 ویں صدی میں بڑھتی ہوئی ٹیکنالوجی کے تقاضوں سے ہم آہنگ

منفرد اور معیاری تعلیمی ادارہ جس سے ہر قسم کی سہولت کے ساتھ ساتھ طلباء کے معیار تعلیم اور تربیت پر بھرپور توجہ دی جاتی ہے

پاکستان میں تعلیم مہیا کرنے کا منفرد اور اعلیٰ ترین ادارہ

☆ بہترین ہاسٹل سسٹم کے ساتھ

☆ کمپیوٹر لیب فری

نیو ملینیئم اسکالرز

چونڈہ (سیالکوٹ) فون آفس 04364-210813

دس سالوں میں 16 کروڑ سے زائد پھل مبارک ہوں

میاں عبدالرزاق امیر واراکین جماعت ہائے احمدیہ ضلع میرپور

یونائیٹڈ الیکٹرونکس F-1 سیکٹر جڑی کس روڈ میر پور آزاد کشمیر

MTA ڈیجیٹل سسٹم مبارک ہو

ہائی کوالٹی ڈیجیٹل ڈش انٹینا زاور ریسیورز

احباب جماعت کیلئے بہترین اور سستے ڈیجیٹل ڈش ریسیورز مہیا کیے جارہے ہیں

''اپنا قیمتی وقت اور رقم بچائیں''

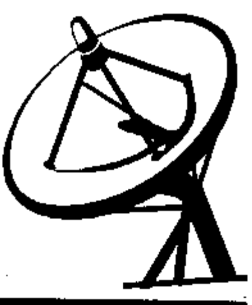

اعلیٰ کوالٹی مضبوط اور معیاری نیا ڈیجیٹل سسٹم لگوانے کیلئے

اپنے آرڈر سے جلد مطلع فرمادیں۔ نیز بہتر مشورہ کیلئے

بشارت احمد خان

فون: 211274، 213123

فیکس 213223

اقصیٰ روڈ ربوہ

ڈیجیٹل ڈش ماسٹر

DIGITAL DISH MASTER

عالمی بیعت کی عالمگیر کامیابیاں مبارک ہوں

امیر وارا کین جماعت ہائے احمدیہ ہزارہ ڈویژن صدر وارا کین

لجنہ اماء اللہ وارا کین ناصرات الاحمدیہ ہزارہ ڈویژن - صوبہ سرحد

ایک دن کے **پنجاب چکس** معیاری چوزے

مین بازار مدہ پانی آزاد کشمیر فون 82

پروپرائٹر: محمد اسلم۔ عظیم پولٹری فارم

HJ H.J (PVT) LTD
Faiz Abad 913- Murree road
Rawalpindi Workshop, mechanical, electrical Denting and painting in oven All kinds of vehical
tel 4454823 Mob 0300-9569692

فروٹ اینڈ ویجیٹیبل ایجنٹس

طالب دعا:- محمد یعقوب - محمد یوسف

ہول سیل ویجی ٹیبل مارکیٹ شاپ 142 سیکٹر 11/4 آئی اسلام آباد

فون آفس:- 051-443262-446849

فون رہائش:- 4842026-4844366

شادی بیاہ و دیگر ضروریات کے لئے ڈنر سیٹ

پلاسٹک | چینی | ماربل | سٹین لیس سٹیل کے برتن

سٹین لیس سٹیل مین پلیٹ دیگچا سیٹ | اعلیٰ کوالٹی مناسب دام | سٹین لیس سٹیل [illegible] پریشر ککر

پاک آئرن سٹور گول بازار ربوہ

فون دکان 211007

تقریبات کیلئے ڈیکوریشن لائٹ دستیاب ہے

الفضل روم کولر اینڈ گیزر

پرانے کولر اینڈ گیزر کی ریپئرنگ کی جاتی ہے

فینسی لائٹس جستی کولر پنکھے والے اور بلور والے

جن کے ساتھ ڈکٹ لگائی جاتی ہے نیز بھاری چادر

میں گیزر تیار کیا جاتا ہے۔

نیز ہر قسم کی فینسی لائٹ حاصل کریں

الفضل روم کولر اینڈ گیزر 265-16/B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک

ٹاؤن شپ لاہور - فون:- 5114822-5118096

CALTEX

Pakistan State Oil

Shell

فون
(041)789864
761164

پاک ٹریڈرز

118-119 شعیب بلال مارکیٹ بالمقابل جنرل بس سٹینڈ فیصل آباد

ڈیلر: گارڈ فلٹرز - بریک آئل اور بریک لیدر

Kenlubes — Hy-Oils

Guard Oils & Filters | Guard Oils & Filters

محتاج دعا: **پاک آٹو سپیئرز**

فون
(0451) 716727
727842

236-237-اے فاطمہ جناح روڈ - سرگودھا

دسویں عالمی بیعت مبارک ہو
انصر کلیم قائد و اراکین مجلس خدام الاحمدیہ و
مجلس اطفال الاحمدیہ سلطان پورہ لاہور

میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا
زعیم و اراکین مجلس انصار اللہ کھوکھر غربی (گجرات) صدر و اراکین
لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ کھوکھر غربی (گجرات)

تیری عاجزانہ راہیں اسکو پسند آئیں
رفیع احمد 14/22E سعید پلازہ بلیو ایریا۔ اسلام آباد
فون آفس: 2821750-2829706

دس عالمی بیعتوں میں 16 کروڑ سے زائد کھیل مبارک ہوں
اظہر الحق۔ صدر و اراکین جماعت احمدیہ
چوہدری امتیاز احمد۔ زعیم و اراکین انصار اللہ
کلاس والا (سیالکوٹ)
کلاس والا (سیالکوٹ)
نگران حلقہ و صدر و اراکین لجنہ اماء اللہ و اراکین ناصرات الاحمدیہ حلقہ کھیوا باجوہ وکلاس والا (سیالکوٹ)
محمد معصوم قائد و اراکین خدام الاحمدیہ و اراکین اطفال الاحمدیہ کلاس والا (سیالکوٹ)

بادشاہوں کا قبول احمدیت مبارک ہو
امیر جماعت ہائے احمدیہ و اراکین جماعت احمدیہ ضلع چکوال
صدر و اراکین جماعت احمدیہ ضلع چکوال
زعیم و اراکین انصار اللہ دوالمیال (چکوال)
صدر لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ دوالمیال (چکوال)

نیو سٹیج ٹیلرز
مین بازار حسن پانی
آزاد کشمیر
جنٹس سپیشلسٹ ☆ پروپرائٹر: چوہدری محمد طارق

اسماعیل اینڈ کمپنی
ایک سال میں دو کروڑ سے زائد بیعتیں مبارک
116 کشمیر روڈ راولپنڈی
فون آفس 5564359(051) فیکس 5512776

حکیم عطاء الرحمن علوی ابن حکیم نظام جان
دواخانہ محافظ صحت
زیر نگرانی حکیم سلطان محمود علوی ابن حکیم عطاء الرحمان علوی
کوٹ نہال سنگھ۔ گلی 2 او کاڑہ فون p.p514738

احمدی بھائیوں کی اپنی دکان کتابیں، سٹیشنری۔ میاری بازار سے بارعایت خرید فرمائیں
زاہد بک ڈپو
ریل بازار۔ مریدکے (شیخوپورہ)
طالب دعا: شیخ خرم شہزاد۔ شیخ محمد اسحاق
فون نمبر 042-7990937

ہیپاٹائٹس کے مریض متوجہ ہوں
ہمارے تیار کردہ ہیپا ٹائٹس ڈراپس اللہ کے فضل سے ہیپاٹائٹس بی، سی اور سادہ یرقان کا مکمل خاتمہ کرنے میں یکتا ہیں۔ اب آپ کو ہزاروں روپیہ خرچ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ہمارے ڈراپس ارزاں اور تاثر میں نمبر ایک ہیں۔ بچاؤ کیلئے اس کے استعمال سے ویکسین کے ٹیکوں کی ضرورت بھی نہیں رہتی۔
بچاؤ کیلئے: ہفتہ میں ایک بار علاج کیلئے: ہفتہ میں دو بار
قیمت صرف -/75 روپے 20ml پیکنگ
F.B ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور ز طارق مارکیٹ ربوہ Ph:212750
E-mail:basitq@msn.com

FAMOUS IN WOMEN AND INFANTS TREATMENT
خداوند کریم کی رحمت سے 92 سال سے زیادہ عرصہ سے لاکھوں مایوس مریضوں کو صحت یاب کر کے دعائیں حاصل کر رہا ہے
1911ء سے مصروف خدمت
حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطب حمید
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ ہمارے ہاں ان امراض کا مکمل علاج ہوتا ہے
اولاد کا نہ ہونا • پیدا ہو کر فوت ہو جانا • امید کا نقصان • ورم • لیکوریا • اٹھرا • لڑکے نہ ہونا
خرابی ماہواری • اندرونی کمزوری اور خرابیاں • لڑکیوں کی بیماریاں
لڑکوں کی بیماریاں • شادی شدہ حضرات کی کمزوریاں • بچوں کا سوکھا پن • کمزوری •
کھانسی • دمہ • ٹی بی بواسیر • دماغی کمزوری • شوگر • گرمی • گیس • ہائی بلڈ پریشر •

برانچیں
کراچی ◄ کرسچن ٹاؤن مین کورنگی روڈ نزد کورنگی بس ڈپو کراچی نمبر 31
ملتان ◄ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان فون: 061-542502
لاہور ◄ 10 جوہر دیو فاروق ایونیو آخری شاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور فون: 042-5301661
فیصل آباد ◄ عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 7/1 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-638719
ربوہ ◄ دوکان اقصیٰ چوک کوٹھی نمبر 47 رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون دوکان: 04524-212855-212755
سرگودھا ◄ 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 0451-214338
راولپنڈی ◄ NW/741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٰہی اسانڈ میر سید روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945
قلعہ کالر والا ◄ نارووال مریدکے روڈ چوک قلعہ کالر والا ضلع سیالکوٹ فون: 233
ہارون آباد ◄ نسیا شہید روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 0691-2612
سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون: 218534-219065
ہیڈ آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ پنڈی بائی پاس جی ٹی روڈ نزد شیل پٹرول پمپ گوجرانوالہ فون: 0431-891024
MATAB-E-HAMEED (Regd.)
Pindi-Bye-Pass G.T. Road, Gujranwala Pakistan. Tel: 0431-891024
Chowk Clock Tower Gujranwala Pakistan

CALTEX
CNG خوشخبری
کالٹیکس سٹی پٹرول پمپ
جدید ترین CNG STATION جو ملتان کا پہلا جدید اسٹیشن ہونے کا اعزاز حاصل ہے
پروپرائٹر چوہدری منیر احمد چونگی نمبر 8 ملتان
☜ جدید ترین فلٹریشن سسٹم اور اعلیٰ کمپریسر سے آئل فری گیس فراہم کرتا ہے۔
☜ آئل فری گیس فراہم کرنے کی وجہ سے آپکی گاڑی کی کٹ اور سلنڈر میں آئل جمع نہیں ہوتا ہے جس کا فائدہ یہ ہوگا کہ آپ کو گاڑی کی ٹیوننگ کیلئے بار بار ورکشاپ کا رخ نہیں کرنا پڑے گا۔ جس سے آپ کا قیمتی وقت اور رقم ضائع نہیں ہوگی۔
☜ فل پریشر اور بہتر کولنگ سسٹم کی وجہ سے ٹھنڈی گیس فراہم کرتا ہے جس کی بدولت آپ کی گاڑی فی سلنڈر 20 کلومیٹر زیادہ سفر کرتی ہے۔
ہر قسم کی CNG KITS کا سٹاک موجود ہے۔
آپ کا اپنا CNG STATION
کالٹیکس سٹی پیر خورشید کالونی روڈ چونگی نمبر 8 ملتان
فون: 061-224420 موبائل: 0303-7964575

(تقریر جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء)

اطاعت رسول اور قرآن کریم کی تعلیمات کی پیروی سے ہم خدا کو پا سکتے ہیں

تعلق باللہ کے ذرائع اور وسائل

دعا، نماز، استقامت اور صحبت صالحین تعلق باللہ کے آزمودہ ذرائع ہیں

حافظ فضل ربی۔ سیکرٹری تعلیم جماعت احمدیہ برطانیہ

اللہ تعالیٰ نے تخلیق انسانی کی اصل غرض وغایت بیان فرمائی ہے کہ میں نے جن وانس کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔ عبادت کے ایک معنی کسی کا نقش قبول کرنے کے بھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایسی استعدادوں اور صلاحیتوں سے نوازا ہے کہ وہ اپنی توفیق کی حد تک صفات باری تعالیٰ کے رنگ میں رنگین ہوسکتا ہے۔ اسی لئے قرآن مجید نے انسان کو عبد بھی کہا ہے۔ اس مضمون کی مزید وضاحت ایک حدیث قدسی سے بھی ہوتی ہے جس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:-

میں ایک مخفی خزانہ تھا پھر میں نے ارادہ کیا کہ میں پہچانا جاؤں۔ پس میں نے آدم کو تخلیق کیا

اسی طرح ایک حدیث میں ہے۔ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:-

اللہ تعالیٰ نے آدم کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔ یعنی انسان اللہ تعالیٰ کی صفات کا مظہر بننے کی صلاحیت رکھتا ہے اور اس میں یہ استعداد ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی صفات کو ظلی طور پر اپنا سکے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت

قرآن کریم کے مطالعہ سے واضح ہوتا ہے کہ یہ انبیاء کرام کا مبارک وجود ہی تھا جن کے ذریعہ سے دنیا کی ہر قوم کو تخلیق انسانی کی بنیادی غرض وغایت کا پیغام سمجھایا گیا اور ان کو تعلق باللہ کے راز سکھائے گئے۔ قرآن مجید اس حقیقت کو یوں بیان فرماتا ہے:-

''کہ ہم نے ہر قوم میں اپنے رسول بھیجے کہ اللہ کی عبادت کرو''۔ (النحل:37)

تمام رسولوں نے بلا استثنا خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق کے ساتھ اس مقصد حیات کی خاطر اپنی تمام طاقتیں صرف کر ڈالیں اور مجاہدہ وکوشش اور تعلق باللہ کے نتیجے میں نہ صرف خود صفات باری تعالیٰ کے مظہر بنے بلکہ اخلاص کے ساتھ ان کی پیروی کرنے والوں کو بھی باخدا وجود بنا دیا۔ لیکن زمرہ انبیاء میں عبادت کے معراج کو ہمارے آقا ومولیٰ حضرت اقدس محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم نے حاصل کیا۔ آپ صفات الٰہیہ کے مظہر اتم بن کر ظاہر ہوئے اور اپنے عمل اور اخلاص کو اس کمال تک پہنچایا کہ خدائے ذوالعرش نے آپ کو مخاطب کر کے فرمایا:-

''تو کہہ دے کہ میری عبادت اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ ہی کے لئے ہے۔ جو تمام جہانوں کا رب ہے''۔ (الانعام:163)

اور خالق دو جہان نے آپ کے ذریعے کل عالم میں تعلق باللہ کے متلاشیوں کو یہ ابدی پیغام دیا:-

آل عمران آیت 32 کا منطوق یہ ہے کہ اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اعلان کر دیجئے کہ اے اللہ سے عشق ومحبت کا دعویٰ کرنے والو۔ اگر تم اپنے دعویٰ میں سچے ہو اور تمہارے دلوں میں اس ازلی محبوب سے ملنے کی تمنا ہے تو آؤ سچے دل سے میری پیروی کرو۔ اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ تمہیں اپنا محبوب بنا لے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف فرما دے گا۔ اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے واضح فرما دیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع سے ہی خدا تعالیٰ کے ساتھ زندہ تعلق پیدا کیا جاسکتا ہے۔ اور اس کی محبت حاصل ہوسکتی ہے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بعد قیامت تک کیلئے قرار پایا کہ اب کوئی شخص خواہ کسی مذہب سے تعلق رکھتا ہو بجز آپ کی پیروی کے اللہ تعالیٰ کے قرب کے مدارج عالیہ کو حاصل نہیں کر سکتا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

''اور جو بھی اللہ کی اور اس رسول کی اطاعت کرے تو یہی وہ لوگ ہیں جو ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا ہے۔ (یعنی) نبیوں میں سے، صدیقوں میں سے، شہیدوں میں سے اور صالحین میں سے''۔ (سورۃ النساء آیت:70)

اس ابدی حقیقت کو حضرت مسیح موعود نے یوں بیان فرمایا:-

''میں سچ اور کامل علم سے جانتا ہوں کہ کوئی انسان بجز پیروی اس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خدا تک نہیں پہنچ سکتا''۔ (حقیقۃ الوحی ص62)

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتا ہے:-

کہ ہم نے اس ذکر یعنی قرآن مجید کو تجھ پر نازل فرمایا ہے تاکہ تو اچھی طرح لوگوں پر اس کی وضاحت کر دے جو ان کی طرف نازل کیا گیا تھا اور تاکہ وہ تفکر کریں''۔ (النحل آیت:45)

قرآن مجید کی پیروی

آپ کی تمام حیات طیبہ قرآن مجید کی عملی تفسیر تھی۔ قرآن کے نور بصیرت سے منور اور حسن عمل سے مزین آپ کی ذات بابرکات ہی قرآن کریم کی وہ کامل اور عملی تصویر تھی جس کے بارے میں کسی سوال کرنے والے کے جواب میں بے ساختہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی زبان سے یہ الفاظ جاری ہوئے کان خلقہ القرآن کہ آپ کے اخلاق عین قرآن تھے۔

پس قرآن مجید ہی درحقیقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع کی اصل بنیاد ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''قرآن شریف جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اتباع کا مدار علیہ ہے ایک ایسی کتاب ہے، جس کی متابعت سے اس جہان میں آثار نجات کے ظاہر ہو جاتے ہیں کیونکہ وہی کتاب ہے کہ جو دونوں طریق ظاہری اور باطنی کے ذریعہ سے نفوس ناقصہ کو بمرتبہ تکمیل تک پہنچاتی ہے۔ اور شکوک اور شبہات سے خلاصی بخشتی ہے۔ ظاہری طریق سے اس طرح پر کہ بیان ایسا جامع دقائق وحقائق ہے کہ جس قدر دنیا میں ایسے شبہات پائے جاتے ہیں کہ جو خدا تک پہنچنے سے روکتے ہیں جن میں مبتلا ہو کر صد ہا چھوٹے فرقے پھیل رہے ہیں اور صد ہا طرح کے خیالات باطلہ گمراہ لوگوں کے دلوں میں جم رہے ہیں سب کا رد معقول طور پر اس میں موجود ہے۔ اور جو تعلیم حقہ اور کاملہ کی روشنی ظلمت موجودہ زمانہ کے لئے درکار ہے وہ سب آفتاب کی طرح اس میں چمک رہی ہے۔ اور تمام امراض نفسانی کا علاج اس میں مندرج ہے۔ اور تمام معارف حقہ کا بیان اس میں بھرا ہوا ہے۔ اور کوئی دقیقہ علم الٰہی نہیں جو آئندہ کسی وقت ظاہر ہوسکتا ہے اور اس سے باہر رہ گیا ہو۔ اور باطنی طریق سے اس طور پر کہ اس کی کامل متابعت دل کو ایسا صاف کر دیتی ہے کہ انسان اندرونی آلودگیوں سے بالکل پاک ہو کر حضرت اعلیٰ سے اتصال پکڑ لیتا ہے اور انوار قبولیت اس پر وارد ہونے شروع ہو جاتے ہیں اور عنایات الٰہیہ اس قدر اس پر احاطہ کر لیتی ہیں کہ جب وہ مشکلات کے وقت دعا کرتا ہے تو کمال رحمت اور عطوفت سے خداوند کریم اس کا جواب دیتا ہے''۔

(براہین احمدیہ حصہ چہارم صفحہ 293 تا 300)

آپ فرماتے ہیں:-

''یقیناً سمجھو کہ سچا خدا وہی خدا ہے جس کی طرف قرآن شریف بلاتا ہے۔ اس کے سوا سب انسان پرستیاں یا سنگ پرستیاں ہیں''۔

ایک اور جگہ فرمایا:-

''وہ خدا جس کے ملنے میں انسان کی نجات اور دائمی خوش حالی ہے وہ بجز قرآن شریف کی پیروی کے ہرگز نہیں مل سکتا............ یقیناً سمجھو کہ جس طرح یہ ممکن نہیں کہ ہم بغیر آنکھوں کے دیکھ سکیں یا بغیر کانوں کے سن سکیں یا بغیر زبان کے بول سکیں۔ اسی طرح یہ بھی ممکن نہیں ہے کہ بغیر قرآن کے اس پیارے محبوب کا منہ دیکھ سکیں۔ میں جوان تھا اب بوڑھا ہوا مگر میں نے کوئی نہ پایا جس نے بغیر اس پاک چشمہ کے اس کھلی کھلی معرفت کا پیالہ پیا ہو''۔ (اسلامی اصول کی فلاسفی)

دعا

قرآن مجید نے معرفت الٰہی اور تعلق باللہ کے جن روشن راستوں کی طرف راہنمائی فرمائی ہے ان میں سے ایک بہت بڑا راستہ دعا کا ہے۔ خدا تعالیٰ کے سچے عاشق کیسے اس بات پر راضی ہو سکتے ہیں کہ وہ خوف اور طمع کے ساتھ اپنے خالق حقیقی کو پکاریں، نہایت تضرع اور عاجزی کے ساتھ آستانہ الوہیت پر سر رکھ کر دعائیں کریں لیکن اس کی طرف سے کوئی جواب نہ پائیں۔

چونکہ اب اس راہ کے ہادی اور رہنما ہمارے آقا ومولیٰ حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے فطرت انسانی سے اٹھنے والی اس آواز کا جواب قرآن کریم میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی زبانی یوں دیا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے سورۃ بقرہ آیت 187 کا ترجمہ یوں بیان فرمایا ہے:-

''یعنی اگر میرے بندے میری نسبت سوال کریں کہ وہ کہاں ہے تو ان کو کہہ کہ وہ تم سے بہت ہی قریب ہے۔ میں دعا کرنے والے کی دعا سنتا ہوں پس چاہئے کہ وہ دعاؤں سے میرا وصل ڈھونڈیں اور مجھ پر ایمان لاویں تا کامیاب ہوویں''۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''ہم اس حی وقیوم کو محض اپنی تدبیروں سے ہرگز نہیں پا سکتے۔ بلکہ اس راہ میں صراط مستقیم صرف یہ ہے

کہ پہلے ہم اپنی زندگی مع اپنی تمام قوتوں کے خداتعالیٰ کی راہ میں وقف کر کے پھر خدا کے وصال کے لئے دعا میں لگے رہیں۔ تا کہ خدا کو خدا ہی کے ذریعے سے پاویں۔ اور سب سے پیاری دعا جو عین محل اور موقعہ سوال کا ہمیں سکھاتی ہے۔ اور فطرت کے روحانی جوش کا نقشہ ہمارے سامنے رکھتی ہے۔ وہ دعا ہے جو خدائے کریم نے اپنی پاک کتاب قرآن شریف میں یعنی سورہ فاتحہ میں ہمیں سکھائی ہے اور وہ یہ ہے:-

بسم اللہ (۔) تمام پاک تعریفیں جو ہوسکتی ہیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پیدا کرنے والا اور قائم رکھنے والا ہے۔ (۔) وہی خدا ہے۔ جو ہمارے اعمال سے پہلے ہمارے لئے رحمت کا سامان میسر کرنے والا ہے۔ اور ہمارے اعمال کے بعد رحمت کے ساتھ جزا دینے والا ہے۔ (۔) وہ خدا جو جزا کے دن کا وہی ایک مالک ہے کسی اور کو وہ دن نہیں سونپا گیا (۔) اے وہ جو ان تعریفوں کا جامع ہے ہم تیری ہی پرستش کرتے ہیں اور ہم ہر ایک کام میں توفیق تجھ سے ہی چاہتے ہیں اس جگہ ہم کے لفظ سے پرستش کا اقرار کرنا اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ ہمارے تمام قویٰ تیری پرستش میں لگے ہوئے ہیں اور تیرے آستانہ پر جھکے ہوئے ہیں کیونکہ انسان باعتبار اپنے اندرونی قویٰ کے ایک جماعت اور ایک امت ہے اور اس طرح پر تمام قویٰ کا خدا کو سجدہ کرنا یہی وہ حالت ہے جس کو (دین) کہتے ہیں (۔) ہمیں اپنی سیدھی راہ دکھلا اور اس پر ثابت قدم کر کے ان لوگوں کی راہ دکھلا جن پر تیرا انعام و اکرام ہے اور تیرے مورد فضل و کرم ہو گئے ہیں۔ (۔) اور ہمیں ان لوگوں کی راہوں سے بچا جن پر تیرا غضب ہے اور جو تجھ تک نہیں پہنچ سکے اور راہ کو بھول گئے۔ آمین۔ اے خدا ایسا ہی کر۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''یہ آیات سمجھا رہی ہیں کہ خداتعالیٰ کے انعامات جو دوسرے لفظوں میں فیوض کہلاتے ہیں انہیں پر نازل ہوتے ہیں جو اپنی زندگی کی خدا کی راہ میں قربانی دے کر اور اپنا تمام وجود اس کی راہ میں وقف کر کے اس کی رضا میں محو ہو کر پھر اس وجہ سے دعا میں لگے رہتے ہیں کہ تا جو کچھ انسان کو روحانی نعمتوں اور خدا کے قرب اور وصال اور اس کے مکالمات اور مخاطبات میں سے مل سکتا ہے وہ سب ان کو ملے۔ اور اس دعا کے ساتھ اپنے تمام قویٰ سے عبادت بجالاتے اور گناہ سے پرہیز کرتے اور آستانہ الٰہی پر پڑے رہتے ہیں اور جہاں تک ان کیلئے ممکن ہے اپنے تئیں بدی سے بچاتے ہیں اور غضب الٰہی کی راہوں سے دور رہتے ہیں۔ سو چونکہ وہ ایک اعلیٰ ہمت اور صدق کے ساتھ خدا کو ڈھونڈتے ہیں اس لئے اس کو پا لیتے ہیں اور خداتعالیٰ کی پاک معرفت کے پیالوں سے سیراب کئے جاتے ہیں''۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ: 103,100)

نماز

سورۃ فاتحہ کی شکل میں معرفت الٰہیہ کے لئے جو کامل دعا سکھائی اس کو خدائے ذوالجلال کے دربار تک پہنچانے کے لئے بہترین طریقہ بھی سکھلایا۔ قرآن کریم نے اس کا نام صلوٰۃ رکھا ہے۔ صلوٰۃ کیا ہے؟ ذکر الٰہی اور دعا کا وہ جامع مجموعہ ہے جس کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ نے اپنے قرب پانے کا راستہ کھولا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''ایک مرتبہ میں نے خیال کیا کہ صلوٰۃ میں اور دعا میں کیا فرق ہے حدیث میں آیا ہے کہ (۔) نماز ہی دعا ہے۔ نماز عبادت کا مغز ہے۔ جب انسان کی دعا محض دنیوی امور کیلئے ہو تو اس کا نام صلوٰۃ نہیں۔ لیکن جب انسان خدا کو ملنا چاہتا ہے اور اس کی رضا کو مدنظر رکھتا ہے اور ادب، انکسار تواضع اور نہایت محویت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور میں کھڑا ہو کر اس کی رضا کا طالب ہوتا ہے تب وہ صلوٰۃ میں ہوتا ہے۔ اصل حقیقت دعا کی وہ ہے جس کے ذریعے سے خدا اور انسان کے درمیان رابطہ و تعلق بڑھے۔ یہی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ ہوتی ہے''۔ (ملفوظات جلد ہفتم ص 368)

دوسری جگہ فرماتے ہیں:-

''خداتعالیٰ تک پہنچنا منزل بہ منزل ہوتا ہے جس میں انسانی محنت، کوشش، جدوجہد کی ضرورت ہوتی ہے اس طرح منزل مراد تک پہنچنے کے لئے یعنی قرب الٰہی حاصل کرنے کے لئے نماز ایک گاڑی ہے جس پر سوار ہو کر وہ جلد خداتعالیٰ کو پا سکتا ہے اور جس نے نماز ترک کی وہ کس طرح خدا کو پا سکتا ہے''۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 255)

نماز تمام اوراد اور وظائف کا مجموعہ ہے۔ مومن روزانہ اپنی نماز میں تسبیح و تحمید کرتا ہے۔ قرآن کریم کی تلاوت کرتا ہے۔ سورۃ فاتحہ کے مبارک کلمات ہر رکعت میں اسے دعوت غور و فکر دیتے ہیں۔ استغفار تقویٰ کی کمی کو پورا کرتا ہے۔ اور محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے دل کی گہرائیوں سے نکلا ہوا درود شریف فیضان الٰہی کو کھینچ کر قبولیت دعا کے معجزے دکھاتا ہے۔ یہی وہ نماز ہے جس کی تعریف میں قرآن شریف فرماتا ہے۔ (۔) کہ یقیناً نماز بے حیائی اور ہر ناپسندیدہ بات سے روکتی ہے۔ پس حقیقی نماز ہے جو اخلاق کو سنوارتی ہے اور انسان کی اندرونی غلاظتوں کو پانی کی طرح دھو کر صاف کرتی ہے۔ تعلق باللہ کی وہ سیڑھی ہے جس کے بارے میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یعنی صلوٰۃ مومن کو روحانیت کے اعلیٰ معراج تک پہنچا دیتی ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''نماز سے انسان پر رویائے صالحہ، الہامات و مکاشفات اور مکالمات و مخاطبات الٰہیہ کے دروازے کھلتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے تعلق بڑھتا ہے یہاں تک کہ تبتل تام ہو کر انسان خدا کا ہو جاتا ہے۔ اور خدا میں جا ملتا ہے''۔ (ملفوظات جلد اول ص 432)

کپاس، گندم اور برسیم کے اعلیٰ اور صحت مند بیج

فضل سیڈز۔ بیج کپاس، بیج گندم، بیج برسیم، اعلیٰ اور صحت مند گورنمنٹ کا تصدیق شدہ بیج دستیاب ہے۔ نیز زرعی ادویات کی ترسیل بھی کی جاتی ہے

الحماد سیڈ کارپوریشن

AL-HAMMAD SEED CORPORATION

HAYAT ABAD COLONY CHICHA WATNI SAHIWAL

TEL OFF 0445-482801

گلی 8 حیات آباد کالونی چیچہ وطنی (ساہیوال)

پروپرائٹر۔ چوہدری نصیر احمد

مختلف انسانوں کی مختلف استعدادوں اور صلاحیتوں کے پیش نظر قرآن مجید نے اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کی تمام راہوں کو خواہ ان کا تعلق حقوق اللہ سے ہو یا حقوق العباد سے نہایت باریکی اور تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔ اس میں موجود تمام اوامر اور نواہی اسی کی ایک کڑی ہیں۔ انبیاء علیہم السلام کے حالات اور واقعات بطور نمونہ کے بیان کئے ہیں کہ یہ وہ قدسیوں کی جماعت ہے جس نے قُربِ الٰہی کی نعمت سے بتمام حصہ پایا۔ اور ان میں سب سے بڑھ کر قرب الٰہی کے انتہائی مقام تک ہمارے آقا و مولیٰ، سید الانبیاء، سید الاحیاء حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پہنچے۔ قرآن مجید نے قرب الٰہی کے اس انتہائی مقام کو کبھی فکان قاب قوسین او ادنیٰ سے یاد کیا۔ تو کبھی عند سدرۃ المنتھیٰ کے الفاظ سے آپ کی رفعت کو بیان کیا۔

ان تمام امور کو اس قلیل وقت میں بیان کرنا تو مشکل ہے۔ لیکن اس ضمن میں حضرت مسیح موعود کا ایک نہایت پرمعارف اقتباس پیش کرتا ہوں۔ اگر خدا تعالیٰ کی توفیق کے ساتھ حضرت مسیح موعود کی اس نصیحت کو پلے باندھ لیا جائے تو قرب الٰہی کی تمام راہیں آسان ہو سکتی ہیں۔

حضور فرماتے ہیں:-

''قرآن شریف کے تیس سپارے ہیں اور وہ سب کے سب نصائح سے لبریز ہیں۔ لیکن ہر شخص نہیں جانتا کہ ان میں سے وہ نصیحت کون سی ہے جس پر اگر مضبوط ہو جاویں اور اس پر عمل درآمد کریں تو قرآن کریم کے سارے احکام پر چلنے اور ساری منہیات سے بچنے کی توفیق مل جاتی ہے۔ مگر میں تمہیں بتاتا ہوں کہ وہ کلید اور قوت دعا ہے۔ دعا کو مضبوطی سے پکڑ لو۔ میں یقین رکھتا ہوں اور اپنے تجربہ سے کہتا ہوں کہ پھر اللہ تعالیٰ ساری مشکلات کو آسان کر دے گا''۔

استقامت

حضرت مسیح موعود کے مبارک الفاظ:-

''دعا کو مضبوطی سے پکڑ لو...... اللہ تعالیٰ ساری مشکلات کو آسان کر دے گا''۔ تعلق باللہ کے ہر سالک کے لئے یہ امور مسلسل راہ ہیں جو تعلق باللہ کے مسلسل جاری سفر میں استقامت اختیار کرنے کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اور ان مشکلات کا حل بتاتے ہیں جو اس راہ کا ایک لازمی حصہ ہیں۔ قرب الٰہی کی راہ میں کوئی پھولوں کی سیج نہیں۔ اس میں محنت شاقہ اٹھانی پڑتی ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:-

اے انسان! تجھے ضرور اپنے رب کی طرف سخت مشقت کرنے والا بننا ہوگا۔ پس (بہرحال) تو اُسے رُوبرو ملنے والا ہے۔ (سورۃ الانشقاق آیت 7)

یہ بلندی کا سفر ہے جس کا زاد راہ تقویٰ ہے۔ جس میں اخلاص کے ساتھ اٹھنے والے ہر قدم پر اللہ تعالیٰ کی رحیمیت جلوہ گر ہوتی ہے۔ ایک حدیث قدسی میں اس مضمون کو تمثیلی رنگ میں یوں بیان فرمایا گیا ہے کہ جب میرا بندہ میری طرف ایک قدم بڑھاتا ہے تو میں اس کی طرف دس قدم بڑھاتا ہوں۔ اور جب وہ میری طرف چل کے آتا ہے تو میں دوڑ کر اس کی طرف جاتا ہوں۔

یہ قربانیوں سے معمور، استقامت اور ثابت قدمی کی وہ راہ ہے جس میں طرح طرح کی آزمائشوں اور ابتلاؤں کے وقت محض رضائے باری تعالیٰ کی خاطر وقت اور حالات کے مطابق جان، مال، اولاد، وقت اور عزت کی قربانی دینی پڑتی ہے۔ تب وہ خدا ایک نئی تجلی کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے اور خوف وحزن کی گھڑیوں میں فرشتے آکر ایسے انسان کو تسلی دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:-

حضرت مسیح موعود اس آیت کریمہ کے ترجمہ میں فرماتے ہیں:-

''یعنی وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے اور باطل خداؤں سے الگ ہو گئے پھر استقامت اختیار کی۔ یعنی طرح طرح کی آزمائشوں اور بلا کے وقت ثابت قدم رہے ان پر فرشتے اترتے ہیں کہ تم مت ڈرو اور مت غمگین ہو۔ اور خوش ہو، اور خوشی میں بھر جاؤ کہ تم اس خوشی کے وارث ہو گئے جس کا تمہیں وعدہ دیا گیا ہے۔ ہم اس دنیوی زندگی میں اور آخرت میں تمہارے دوست ہیں۔ اس جگہ ان کلمات سے یہ اشارہ فرمایا کہ استقامت سے خدا تعالیٰ کی رضا حاصل ہوتی ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: یہی استقامت ہے جس سے خدا ملتا ہے۔ یہی وہ چیز ہے جس کی رسولوں اور نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں کی خاک سے اب تک خوشبو آ رہی ہے۔ اسی کی طرف اللہ جل شانہ، اس دعا میں اشارہ فرماتا ہے اھدنا (۔) یعنی اے ہمارے خدا! ہمیں استقامت کی راہ دکھلا۔ وہی راہ جس پر تیرا انعام و اکرام مترتب ہوتا ہے۔ اور تو راضی ہو جاتا ہے''۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی ص 154,152)

صحبت صالحین

سورۃ فاتحہ کے ان مبارک الفاظ میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں ان راستبازوں کی راہیں سیکھنے اور ان پر چلنے کی دعا سکھائی ہے جو الٰہی انعامات کے وارث بن گئے۔ خدا تعالیٰ کے انعام یافتہ وجود صفات الٰہیہ کی پاکیزہ خوشبو سے معطر ہوتے ہیں۔ ان کے اندر ایک مقناطیسی کشش اور طاقت ہوتی ہے۔ جو لوگ ان کا دامن تھامے رہتے ہیں وہ بھی ان انوار اور برکات سے حصہ پاتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایسے پاک وجودوں پر ہر آن نازل ہوتے ہیں۔ اسی لئے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور صادقوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

(التوبہ آیت 119)

اس فرمان ربانی کے اولین مخاطب ہمارے آقا و مولیٰ، اصدق الصادقین، حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ خوش نصیب صحابہ تھے جنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ صحبت سے تعلق باللہ کے راز سیکھے اور ان کی وساطت سے تاقیامت پیدا ہونے والے مومنین کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے محبت الٰہی پانے کی یہ پیاری دعا بھی سکھلائی:-

''اے میرے اللہ: میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں اور ان لوگوں کی محبت جو تجھ سے پیار کرتے ہیں۔ اور اس کام کی محبت جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے۔ اے میرے خدا! ایسا کر کہ تیری محبت مجھے اپنی جان اپنے اہل وعیال اور ٹھنڈے شیریں پانی سے بھی زیادہ پیاری اور اچھی لگے''۔

حضرت مسیح موعود صحبت صالحین کی ضرورت اور برکات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

انسان کو انوار وبرکات سے حصہ مل نہیں سکتا جب تک وہ اسی طرح عمل نہ کرے۔ جس طرح خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ کونوا مع الصادقین۔ بات یہی ہے کہ خمیر سے خمیر لگتا ہے۔ اور یہی قاعدہ ابتدا سے چلا آتا ہے۔ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم آئے تو آپ کے ساتھ انوار و برکات تھے جن میں صحابہ نے بھی حصہ لیا پھر اسی طرح خمیر کی لاگ کی طرح آہستہ آہستہ ایک لاکھ تک ان کی نوبت پہنچی۔

ایک اور جگہ حضور فرماتے ہیں:-

''تزکیہ نفس کے واسطے صحبت صالحین اور نیکوں کے ساتھ تعلق پیدا کرنا بہت مفید ہے۔ صادقوں کی صحبت میں ایک خاص اثر ہوتا ہے۔ ان کا نور صدق واستقلال اثر ڈالتا ہے۔ اور ان کی کمزوریوں کو دور کرنے میں مدد دیتا ہے۔ (ملفوظات جلد 7 ص 268)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔ یاد رکھو انسان خدا کے حضور نہیں پہنچ سکتا۔ جب تک کوئی اس پر خدا کی آیتیں تلاوت کرنے والا اور پھر مزکی کرنے والا اور پھر علم اور عمل کی قوت دینے والا نہ ہو۔ تلاوت تب مفید ہو سکتی ہے کہ علم ہو اور علم تب مفید ہو سکتا ہے جب عمل ہو اور عمل تزکیہ سے پیدا ہوتا ہے اور علم معلم سے ملتا ہے۔ (خطابات نور جلد اول ص 98)

خلافت حقہ سے وابستگی

خدا تعالیٰ کا جماعت احمدیہ پر کس قدر احسان ہے کہ ہم اس الٰہی نظام سے وابستہ ہیں جس کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے سورہ نور کی آیت استخلاف میں فرمایا تھا اور جس کے قیام کی خوشخبری نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت مسیح موعود کے زمانہ کے متعلق عطا فرمائی تھی۔ پس آج فرمان ربانی کونوا مع الصادقین پر عمل کرنے اور اس کی برکتوں سے فیضیاب ہونے کا بہترین راستہ ہے کہ ہم خدا تعالیٰ کے قائم کردہ نظام کے ساتھ کامل وفا اور اطاعت کا نمونہ پیش کرتے ہوئے، اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ، اپنے آپ کو ایک خادمانہ حالت میں پیش کر دیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے کیا خوبصورت مثال دی ہے۔ آپ فرماتے ہیں:-

''تم اپنے آپ کو امام کے ساتھ ایسا وابستہ کرو جیسے گاڑیاں انجن کے ساتھ۔ پھر ہر روز دیکھو کہ ظلمت سے نکلتے ہو یا نہیں''۔ (خطبات نور جلد اول ص 163)

خلیفہ وقت کا مبارک وجود ہمیں خدا تعالیٰ کے قریب کرنے کا ایک ذریعہ ہے کیونکہ وہ خدا تعالیٰ کے قائم کردہ آسمانی نظام کا نمائندہ وجود ہے۔ قرآنی علوم وعرفان کا ایک چشمہ فیض ہے جو جاری وساری ہے۔ گو دور حاضر کا راہ پرخطر ضرور ہے اور شیطان چاروں طرف سے حملہ آور ہے۔ مگر اس قوی یقین کے ساتھ کہ رہبر اپنے فن کا ماہر ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم حضور انور کی پاکیزہ صحبت سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔

آج دنیا کے 170 سے زائد ممالک میں بسنے والے کروڑوں احمدیوں کے لئے یہ تو ممکن نہیں کہ وہ سب کے سب جسمانی رنگ میں حاضر ہو کر حضور انور کی صحبت سے فائدہ اٹھائیں۔ لیکن ایم ٹی اے کی شکل میں جماعت احمدیہ عالمگیر پر خدا تعالیٰ کی رحیمیت ایک نئے انداز میں جلوہ گر ہوئی ہے۔ پس اگر تم شکر ادا کرو گے تو میں ضرور تمہیں بڑھاؤں گا کے فیض کو جاری رکھنے کے لئے یہ ہماری انفرادی اور اجتماعی ذمہ داری ہے کہ ہم نہ صرف اپنے آپ کو بلکہ اپنی اولادوں کو بھی خلیفہ وقت کے خطبات اور خطابات اور پاکیزہ علمی وتربیتی مجالس کے ساتھ باندھ دیں اور ان قرآنی انوار کے جاذب بن جائیں جس کا نتیجہ معرفت الٰہی میں ترقی ہے۔ اس طرح ہم سب کی تربیت ایک ہی رنگ میں ہوتی چلی جائے گی۔ ظاہری لحاظ سے ہماری جلدوں کے رنگ خواہ مختلف ہی کیوں نہ ہوں لیکن قرآنی انوار جذب کر کے تربیت پانے والی روحوں کا حلیہ ایک ہی ہوگا۔

خدا کرے کہ ہم ان قرآنی انوار سے فیضیاب ہونے والے ہوں اور اپنے محبوب امام کی توقعات کے مطابق نور کی شاہراہوں پر آگے بڑھیں۔ یہاں تک کہ وہ وقت بھی آئے جب رضائے باری تعالیٰ ہمارے واسطے یہ نوید بن کے اترے۔

''اے نفس مطمئنہ: اپنے رب کی طرف لوٹ جا، راضی رہتے ہوئے اور رضا پاتے ہوئے۔ پس میرے بندوں میں داخل ہو جا۔ اور میری جنت میں داخل ہو جا''۔ (الفجر: 31,28)

قائم شدہ 1952
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
ربوہ
★ ریلوے روڈ فون- 214750
★ اقصیٰ روڈ فون- 212515
SHARIF
JEWELLERS

محبوب عالم اینڈ سنز
راجپوت سائیکل ورکس
نصیر احمد راجپوت
منیر احمد اظہر راجپوت
ESTABLISHED 1924
MAS
Ph: 7237516
24۔ نیلا گنبد لاہور
ہمارے ہاں ہر قسم کی سائیکلیں، سائیکل پارٹس، بچہ سائیکل، پرامز، واکر اور بے بی آئیٹمز ارزاں نرخوں پر دستیاب ہیں

الیکٹرک پوائنٹ
پروپرائٹر ندیم احمد کھوکھر
مین چوک کوٹلی آزاد کشمیر
فون دکان 058660-2619 رہائش 3378

یونائیٹڈ میڈیکل سٹور
حافظ اسلم روڈ شہید چوک کوٹلی آزاد کشمیر
پروپرائٹر - عامر برادرز - فون 058660-44071

ہول سیل
داؤد میڈیکل سٹور
مین بازار کوٹلی آزاد کشمیر - پروپرائٹر: ڈاکٹر داؤد احمد
فون 43934 رہائش 42542

پلاسٹک ڈبی - خوشبویات ولایتی شیشی و دیگر شیمپو وغیرہ
سیٹھی عبدالعزیز خوشبویات والے
شاہ ولی قتال - پشاور پروپرائٹرز - سیٹھی محمد ظفر اللہ
سہیل سیٹھی - فون 212155

ماڈرن انجینئرنگ ورکس
پیکجز مشینری کارلیڈبورڈ مشینری - پیپر ملز مشینری اور ٹیکسٹائل مشینری و سپیئر پارٹس بنانے کیلئے
16 کلومیٹر لاہور شیخوپورہ روڈ کوٹ عبدالمالک
نزد سردار سٹیل ملز
شیخوپورہ فون 042-7970525

ہارن | لائٹ | ربڑ میٹ | کارپالش | ٹاپ کور | ویل کپ | سیٹ کور | پوشش
الوقار
موٹر ڈیکوریشن سنٹر
اینڈ لیوب شاپ
فون نمبر: 726618
6 نون - شاپنگ سنٹر پرانا لاری اڈا سرگودھا
Shell
Pakistan State Oil
CALTEX

احمد کیٹرنگ اینڈ ٹینٹ سروس
ٹینٹ اینڈ فوڈ سپلائرز
امپورٹیڈ کراکری - بہترین فرنیچر - شادی بیاہ اور ہر قسم کے فنکشنز کیلئے ہمارے پاس تشریف لائیں
فون: 5832655 موبائل 0303-7558315
172-173 بنک اسکوائر مارکیٹ ماڈل ٹاؤن - لاہور

Onwards & Upwards We Offer:-
* Computer Training in Software & Hardware
* English Language Courses
* Business Management Courses
We are:-
* Registered
* Member Gujranwala Chamber of Commerce & Idustry
* Study Center of Ministry of Science and Technology and have
* Collaboration to impart Computer Training at Fauji Foundation V.T.C
We Provide :-
* Un- limited internet access to our Students
* 1: 1 Student to Computer ratio
* Well Kept Canteen
C- OPTION
Shahrah-e-Quaid-e-Azam, Rahwali Gujranwala.
سی آپشن (رجسٹرڈ)
داخلہ جاری ہے -
* ڈپلومہ ان بینکنگ
* ڈپلومہ ان ہارڈویئر
* ڈپلومہ ان ویب ڈیزائننگ
* ڈپلومہ ان گرافک ڈیزائننگ
* Speak Smart
* E-Commerce
Phone:-0431-861686
E-mail:- info_coption@yahoo.com

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر
معیاری سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
الکریم جیولرز
بازار فیصل - کریم آباد چورنگی - کراچی
پروپرائٹر :- میاں عبدالکریم غیور شاہ کوٹی
: 6330334-6325511

تقریر جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بلاتمیز رنگ ونسل ومذہب انسانیت کی خدمت کی

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک درخشندہ پہلو۔ خدمت خلق

مظلوموں، عورتوں، یتیموں، غلاموں، قیدیوں، غریبوں اور بچوں کی خدمت کے ایمان افروز نظارے

مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

مجھے آنحضرت ﷺ کی سیرت طیبہ کا ذکر خدمت خلق کے پہلو سے کرنا ہے۔ آنحضرت ﷺ کا وجود رحمۃ للعالمین تھا۔ انسان اور حیوان، نباتات اور جمادات تمام عالمین پر آپ کی رحمت کا دائرہ وسیع ہے۔ اختصار کے ساتھ صرف چند پہلوؤں کا ذکر کروں گا۔

سورۃ التوبہ آیت نمبر 128 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

''اے مومنو تمہارے پاس تمہاری ہی قوم کا ایک فرد رسول ہو کر آیا ہے تمہارا تکلیف میں پڑنا اس پر شاق گزرتا ہے اور وہ تمہارے لئے خیر کا بہت بھوکا ہے۔ اور مومنوں کے ساتھ محبت کرنے والا اور بہت کرم کرنے والا ہے''۔

حضور اکرمؐ کی ساری زندگی اس بات کی شاہد ہے کہ آپ بنی نوع انسان کے دکھ اور تکلیف کو دیکھ کر تڑپ جایا کرتے تھے اور اپنی حکیمانہ تدابیر اور متضرعانہ دعاؤں سے ان کی تکلیفوں اور مصیبتوں کے ازالہ کے لئے کوشاں رہتے تھے۔

حضرت خدیجہؓ کی گواہی

اس بات کی گواہی آپ کی محرم حال بیوی حضرت خدیجہؓ نے دی۔ جب پہلی دفعہ فرشتہ وحی الٰہی لے کر آیا تو آپ نے سخت گھبرا کر حضرت خدیجہؓ سے کہا کہ مجھے تو اپنے بارہ میں ڈر پیدا ہو گیا ہے۔ اس پر حضرت خدیجہؓ نے کہا:-

''ہرگز نہیں، ہرگز نہیں! خدا کی قسم! اللہ آپ کو کبھی رسوا نہیں کرے گا۔ آپ رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرتے ہیں اور صادق القول ہیں اور لوگوں کے بوجھ بٹاتے ہیں............گمشدہ اخلاق کو اپنے اندر جمع کئے ہوئے ہیں۔ آپ مہمان نواز ہیں۔ اور حق کی راہ میں لوگوں کے مددگار ہیں''۔

آپ اپنی جوانی کے زمانے میں حلف الفضول نامی معاہدہ میں شامل تھے جس میں چند لوگوں نے مل کر یہ فیصلہ کیا تھا کہ ہم غریبوں کی حمایت کریں گے اور ان کے حقوق انہیں دلوائیں گے۔

ابوجہل سے حق دلوایا

مخلوق خدا کی ہمدردی کا جذبہ آپ پر اتنا غالب تھا کہ آپ اپنی جان اور عزت کی پرواہ نہ کرتے ہوئے بھی سخت بدزبان اور جانی دشمن کے پاس پہنچ کر غریب کا حق دلوایا کرتے تھے۔ تاریخ میں آتا ہے کہ ایک غریب کا حق دلوانے کے لئے آپ اپنے جانی دشمن ابوجہل کے پاس گئے۔ دروازے پر دستک دی۔ اس نے پوچھا کون ہے فرمایا میں محمد ہوں۔ تم باہر آؤ اور اس غریب کا حق ادا کرو۔ اس نے فوراً رقم ادا کر دی۔ مکہ کے سرداروں نے ابوجہل سے پوچھا کہ تم نے کس طرح محمد کی بات مان لی۔ کہنے لگا جب میں محمد کے بلانے پر باہر آیا تو مجھے محمدؐ کے پیچھے قوی الجثہ، خوفناک جبڑوں والا اونٹ نظر آیا تھا۔ اور اگر میں انکار کرتا تو مجھے ڈر تھا کہ وہ مجھے نگل جاتا۔

جادو چل گیا

ایک بار ایک بڑھیا بھاری سامان اٹھائے مکہ کی طرف آرہی تھی۔ آپ نے آگے بڑھ کر اس کا سامان اٹھا لیا۔ وہ کہنے لگی بیٹا میں نے سنا ہے کہ مکہ میں ایک جادوگر ہے۔ مجھے اس طرف سے نہ لے جانا جدھر وہ رہتا ہے۔ آپ بڑے پیار سے اس سے باتیں کرتے ہوئے اس کا بوجھ اٹھا کر اسے منزل مقصود پر لے گئے اور کہا وہ جادوگر میں ہی ہوں۔ اس پر بڑھیا بے ساختہ بولی! تو سن لو کہ تمہارے اخلاق کا جادو مجھ پر چل گیا ہے اور میں آج سے مسلمان ہوتی ہوں۔

ملک عرب میں عظیم انقلاب

انسانیت کی سب سے بڑی خدمت جو آپ نے کی وہ درحقیقت یہ ہے کہ آپ نے عرب کے ان باشندوں کو جن میں ہر قسم کی برائی پھیلی ہوئی تھی باخدا انسان بنا دیا۔ آپ کی عبادت اور خدا کے حضور گریہ وزاری بے قراری اور تڑپ نے ان میں ایسا عظیم انقلاب برپا کیا کہ وہی عرب جو پانچ وقت کی مجالس میں شراب کے جام پیتے تھے بلالی اذان پر پانچ وقت نمازوں کے لئے مسجد میں حاضر ہونے لگے۔ ان کے چہرے عرفان الٰہی سے چمک اٹھے۔ رضی اللہ عنھم ورضوا عنہ کے لقب سے نوازے گئے۔ اصحابی کالنجوم کی بشارت ان کو دی گئی۔ آنحضرتؐ نے ان کی لذات کے دھاروں کو ہی بدل کر رکھ دیا۔ وہ ہر قسم کے لالچ اور حرص سے پاک ہو کر خدا کی راہ میں سب کچھ پیش کر کے ہی سکون پاتے۔ صحابہ میں جو یہ تبدیلی پیدا ہوئی کہ وہ خاک سے اٹھے اور آسمان تک جا پہنچے اس کا نقشہ آپ کے عاشق صادق حضرت اقدس مسیح موعود نے اس طرح کھینچا:-

''وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گزرا کہ لاکھوں مردے تھوڑے ہی دنوں میں زندہ ہو گئے۔ اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے۔ اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے۔ اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے۔ اور دنیا میں یک دفعہ ایک ایسا انقلاب برپا ہوا۔ کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا۔ اور نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا۔ اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس امی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں''۔

(برکات الدعا۔ روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 11)

غلاموں پر شفقت

عرب کے معاشرہ میں غلاموں اور لونڈیوں کے ساتھ جانوروں سے بدتر سلوک کیا جاتا تھا۔ یہ بازاروں اور منڈیوں میں بکتے تھے اور انسان ہوتے ہوئے بھی انسانیت کے دائرہ سے باہر سمجھے جاتے تھے۔

آنحضرت ﷺ ان کے لئے رحمت بن کر آئے اور ان کو معاشرہ میں ایسا مقام عطا فرمایا کہ آقا و غلام ایک صف میں کھڑے ہو گئے۔ ان غلاموں کے مالک جو خود کھاتے ان کو کھلاتے۔ جو خود پہنتے وہی ان کو پہناتے۔ حتیٰ کہ یہ بھی دیکھنے میں آتا کہ غلام سوار ہے اور مالک پیدل چل رہا ہے۔

آنحضرت ﷺ نے غلاموں کی خدمت کا ایسا حق ادا کیا کہ ان کی کایا پلٹ گئی۔

حضرت ابومسعود بدریؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے کسی بات پر اپنے غلام کو مارا تو اس پر آپؐ نے فرمایا:-

''ابومسعود! تمہارے سر پر ایک خدا ہے جو تمہارے متعلق اس سے بہت زیادہ طاقت رکھتا ہے جو تم اس غلام پر رکھتے ہو''۔

میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ! میں خدا کی خاطر اس غلام کو آزاد کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا:-

''اگر تم ایسا نہ کرتے۔ تو جہنم کی آگ تمہارے منہ کو جھلستی''۔

آنحضرت ﷺ نے اپنی زندگی کے آخری لمحات میں بھی ان غلاموں کو یاد رکھا۔ اس وقت آپ کی بیویاں بھی موجود تھیں، بچیاں بھی تھیں اور عزیز واقارب بھی تھے۔ اور آپ کے محبوب صحابہ بھی تھے۔ لیکن اس وقت آپ کو اگر کوئی یاد آیا تو غلام یاد آئے۔ نزع کی حالت میں آخری الفاظ جو آپ کی زبان مبارک سے سنے گئے۔ وہ یہ تھے:-

''الصلوۃ وماملکت ایمانکم یعنی اے مسلمانو! میری آخری وصیت تم کو یہ ہے کہ نماز اور غلاموں کے متعلق میری تعلیم کو نہ بھولنا''

آپ نے ان غلاموں کو جو اعزاز بخشا تاریخ عالم میں اس کی مثال نہیں ملتی۔ وہ بلال حبشی جس کو کفار مکہ تپتی ہوئی ریت پر گھسیٹتے اور جس کے منہ سے احد احد کی آواز نکلتی۔ اس حبشی غلام کو مؤذن رسول کا اعزاز ملا۔ پھر یہاں پر بس نہیں فتح مکہ کے موقع پر تمام سرداروں اور رؤسائے مکہ کے لئے یہ اعلان کیا گیا کہ اگر تم امان چاہتے ہو تو بلال کے جھنڈے تلے آؤ۔ اللہ اللہ کیا شان ہے اس بلال کی جس سے کفار مکہ

جانوروں سے بدتر سلوک کرتے تھے۔ فتح مکہ کے دن یہ لوگ اپنی جانیں بچانے کے لئے اس کے جھنڈے تلے پناہ لینے پر مجبور تھے۔

سبحان اللہ! آپ نے کیسی عظمت، کیسی شان اور کیسا وقار غلاموں کو عطا فرمایا۔ آج کی مہذب دنیا جو اپنے زعم میں غلاموں کو آزادی دلانے کے دعوے کرتی ہے آنحضور ﷺ کے اس نمونہ کی خاک کو بھی نہیں پہنچتی۔

غریبوں کی خدمت

پھر آپؐ نے اپنے نمونہ سے اور اپنی تعلیمات کے ذریعہ غرباء بے کس اور بے سہارا لوگوں کی خدمت کے ایسے اسلوب سکھائے کہ ان کو پڑھ کر روح وجد میں آجاتی ہے کہ کیسا عظیم تھا یہ رسول اور اپنی تمام تر عظمتوں اور رفعتوں کے باوجود کتنا منکسر المزاج اور کتنا سادہ اور کتنا غریب نواز۔ فرمایا:

”کہ تم مجھے کمزوروں میں تلاش کرو۔ یعنی میں ان کے ساتھ ہوں اور ان کی مدد کر کے تم میری رضا حاصل کر سکتے ہو۔

بعض دفعہ آپ کے پاس ڈھیروں ڈھیر مال آتا آپ اسے غریبوں اور محتاجوں میں بانٹ دیتے اور خود آپ نے ساری زندگی غریبانہ طور پر گزاری۔ یہ عظیم رسول جس کی خاطر تمام کائنات پیدا کی گئی ایک ایسی چٹائی پر سوتا ہے کہ جب اٹھ کر بیٹھتا ہے تو جسم مبارک چٹائی کی سختی کی وجہ سے نشانوں سے بھر جاتا ہے۔ پھر آپ پر بہت سے ایسے وقت آئے کہ آپ کو فاقوں پر فاقے کرنے پڑے آپ خود فرماتے ہیں کہ مجھ پر تین دن ایسے گزرے کہ میرے اور بلال کے لئے کوئی کھانا نہیں تھا جسے کوئی زندہ وجود کھا سکے سوائے معمولی سے کھانے کے جو بلال کی بغل کے نیچے آسکتا تھا۔

غریبوں سے پیار

آپ نے غریبوں اور بے کسوں کو جو پیار دیا اس کا ایک واقعہ تاریخ نے اس طرح محفوظ کیا ہے۔

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ گاؤں کا رہنے والا ایک صحابی جس کا نام زاہر بن حرام تھا اور دیکھنے میں بڑا بدصورت تھا گاؤں کی چیزیں بطور تحفہ حضورؐ کی خدمت میں پیش کیا کرتا تھا۔ حضور اس سے بہت محبت کرتے اور تحائف سے نوازتے تھے۔ ایک دن حضور نے دیکھا کہ منڈی میں اپنا سامان فروخت کر رہا ہے۔ آپؐ نے چپکے سے پیچھے سے جا کر اس کی آنکھوں پر اپنے ہاتھ رکھ دیئے۔ کہ بتاؤ میں کون ہوں۔ کچھ دیر بعد جب اس نے محسوس کیا کہ یہ تو حضورؐ ہیں تو اپنے جسم کو حضور کے سینہ مبارک سے ملا دیا۔ حضورؐ مزاحاً فرمانے لگے۔ یہ غلام مجھ سے کون خریدتا ہے۔ یہ سن کر اس نے کہا: یا رسول اللہ! خدا کی قسم اس طرح تو آپ گھاٹے میں رہیں گے۔ (مجھ حقیر اور بدصورت کو کون خریدے گا) اس پر حضورؐ نے فرمایا خدا کے نزدیک تم حقیر نہیں بلکہ بڑا قیمتی اور انمول وجود ہو۔ (یعنی آسمان پر خدا تمہارا خریدار ہے)

آپ ہمیشہ غرباء کے حالات کو درست رکھنے کی کوشش کرتے اور ان کو سوسائٹی میں مناسب مقام دینے کی سعی فرماتے۔ آپ نے فرمایا: شادی کی بدترین دعوت وہ ہے جس میں امراء کو بلایا جائے اور غرباء کو چھوڑ دیا جائے۔

عورتوں کے لئے رحمت

پھر ایک اور طبقہ جس کے ساتھ معاشرہ میں بہت ہی ناروا سلوک کیا جاتا تھا وہ عورتوں کا طبقہ تھا۔ عورت ورثہ میں بانٹی جاتی تھی۔ جائیداد میں اس کا کوئی حق نہ تھا۔ اس کی زندگی انتہائی کربناک حالت میں گزرتی تھی۔ آپ کی بعثت سے قبل عرب میں بچیوں سے کیا جانے والا سلوک بیان کرنے پر بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ عرب کے بعض قبائل میں بچی کا وجود باپ کی عزت و ناموس پر دھبہ تصور کیا جاتا۔ اسے پیدا ہوتے ہی اس جہان سے رخصت کر دیا جاتا۔ باپ کا چہرہ ذلت کے احساس سے سیاہ ہو جاتا۔ جب اسے گڑھے کے کنارے پر کھڑا کر کے دھکا دینے کے بعد مٹی ڈالی جاتی تو وہ معصوم ابا ابا پکارتی رہ جاتی مگر اس کا ظالم باپ اس پر مٹی ڈال کر اسے زندہ درگور کر دیتا۔ آنحضرت ﷺ کا مبارک وجود ان معصوم بچیوں کے لئے سراپا رحمت بن گیا۔ آپ نے نہ صرف عرب کی اس قبیح رسم کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا بلکہ ان کو معاشرہ میں عزت کا مقام بخشا اور انہیں شیشے کے آبگینے قرار دیا۔

بچوں کی تکریم اور پیار

معصوم بچے معاشرے کا ایک نہایت اہم حصہ ہیں۔ بچوں کے احساسات کا پورا پورا خیال فرماتے ہوئے آپ نے فرمایا اکرموا اولاد کم کہ اپنے بچوں کی تکریم کرو اور ان سے عزت اور توقیر سے پیش آؤ۔ پھر آپ نے اپنے عمل سے بچوں کی تکریم کے سبق سکھائے۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک بار آنحضرت ﷺ نے اپنے نواسے حضرت حسنؓ بن علیؓ کو بوسہ دیا۔ اس وقت آپؐ کے پاس ایک قبیلہ کا سردار اقرع بن حابس بیٹھا تھا۔ اقرع نے یہ دیکھ کر عرض کیا: میرے دس بیٹے ہیں، میں نے کبھی کسی کو بوسہ نہیں دیا۔ آپ نے اس کی طرف نظر اٹھا کر فرمایا۔ جو شخص رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

حضور بچوں کے ساتھ انتہائی حسن خلق سے پیش آتے۔ بچوں سے ملتے تو ہمیشہ انہیں سلام کرتے۔ پیارے آقا بچوں کے آرام و سکون کا بھی بہت خیال رکھتے۔ فرماتے کہ میں نماز شروع کرتا ہوں تو ارادہ ہوتا ہے لمبی نماز پڑھوں مگر کسی بچے کے رونے کی آواز کان میں پڑ جاتی ہے تو نماز مختصر کر دیتا ہوں۔

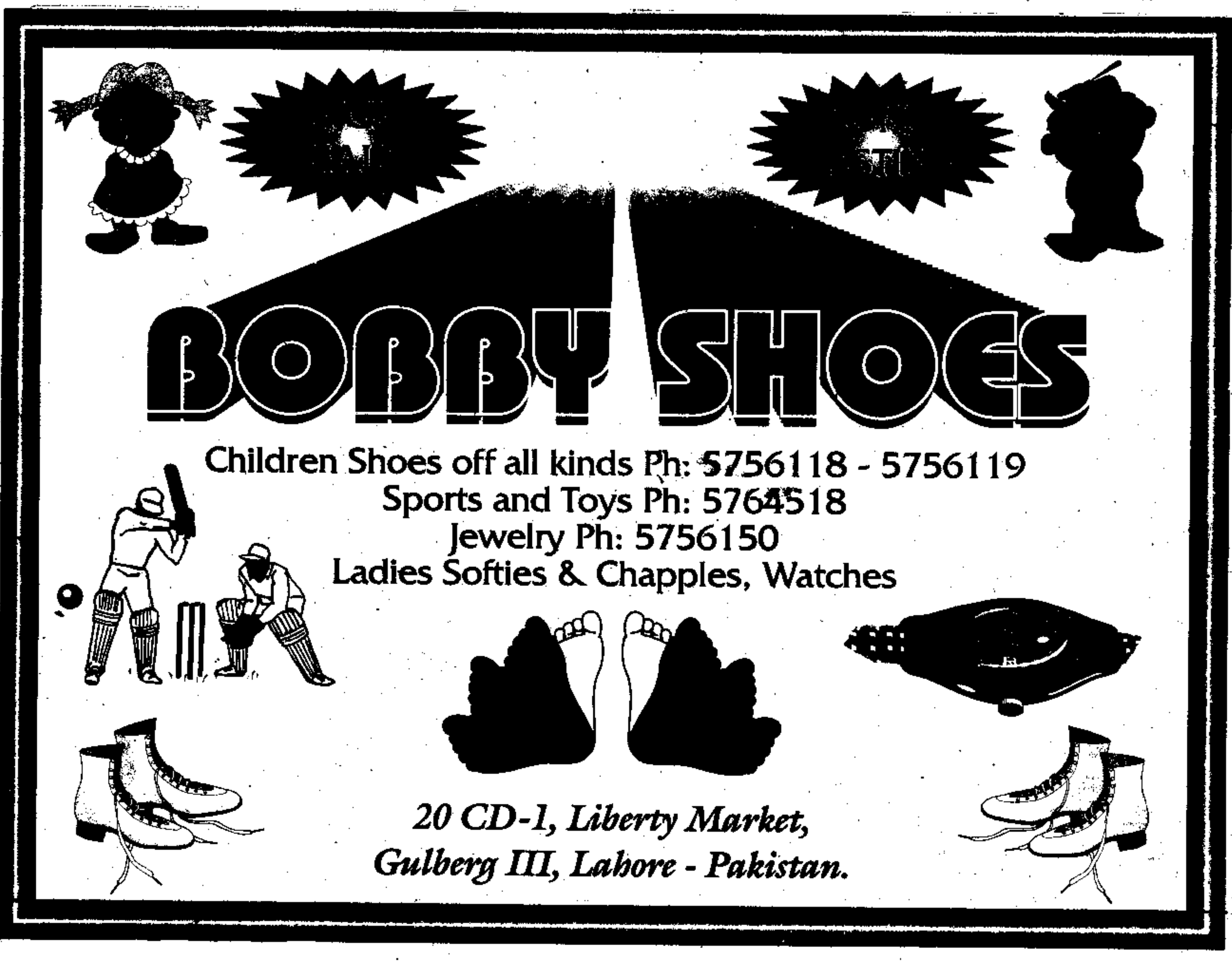

افسوس کہ بچوں سے پیار کے ساتھ ساتھ ان کی تکریم کرنے کی نصیحت کو بہت سے والدین نظر انداز کر دیتے ہیں اور اس کے نتیجے میں بہت سے دکھوں میں مبتلا ہو جاتے اور اللہ کی نعمتوں سے محروم ہو جاتے ہیں اور اولادیں ضائع ہو جاتی ہیں۔

یتیموں کا خیال

پھر یتیموں اور بیواؤں کے بھی تو آپ ہی والی اور سہارا تھے۔ قرآنی تعلیم وانکحوا الایامی منکم پر خود عمل کر کے دکھایا اور اپنی امت کو بھی اس کی تلقین کی تا وہ بے سہارا نہ رہ جائیں اور دوسروں کی دست نگر نہ بن جائیں۔ اور دوسروں کے رحم و کرم پر نہ ہوں۔ فرمایا تم ان کا نکاح کراؤ تا کہ وہ باعزت اور باوقار زندگی گزاریں اور یتیم بچوں کو باپ کا پیار اور سہارا عطا ہو۔

آپ آیت قرآنیہ اما الیتیم فلا تقھر کی عملی تفسیر تھے۔

ایک دفعہ مکہ کے بازاروں میں ایک بچہ روتا ہوا جا رہا تھا۔ اس کے پاس اتنے کپڑے بھی نہیں تھے کہ وہ اپنا جسم اچھی طرح ڈھانپ لے۔ اس کے پاؤں زخمی تھے۔ حضور جو بچوں سے بے حد پیار کرتے تھے آپ کی آنکھیں اسے دیکھ کر بھر آئیں۔ آپؐ نے آگے بڑھ کر بچے کو گود میں اٹھا لیا۔ آپ اسے گھر لے گئے۔ کھانا کھلایا۔ کپڑے پہنائے۔ اور اسے اپنے بچوں کی طرح رکھا۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں کے گھروں میں سے سب سے بہترین گھر وہ ہے جس میں یتیم کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا جائے اور مسلمانوں کے گھروں میں سے بدترین گھر وہ ہے جس میں یتیم کے ساتھ برا سلوک ہوتا ہو۔

اپنے ساتھیوں کی خدمت

آنحضرت ﷺ اپنے ساتھیوں کی خدمت ان کی مشکلات میں شریک ہو کر بھی فرماتے۔ اپنے آپ کو ان پر کوئی ترجیح نہ دیتے۔

جب غزوہ بدر کے لئے مدینہ سے نکلے۔ تو سواریاں بہت کم تھیں۔ تین تین آدمیوں کے حصے میں ایک ایک اونٹ آیا۔ آپ خود بھی اس تقسیم میں شامل تھے۔ اور آپ کے حصے میں جو اونٹ آیا اس میں آپ کے ساتھ حضرت علیؓ اور حضرت ابولبابہؓ بھی شریک تھے۔ اور سب باری باری سوار ہوئے۔ جب حضور کے اترنے کی باری آتی۔ تو دونوں جانثار عرض کرتے۔ یا رسول اللہ آپؐ سوار رہیں۔ ہم پیدل چلیں گے۔ مگر آپؐ فرماتے۔ تم دونوں مجھ سے زیادہ پیدل چلنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ اور نہ میں تم دونوں سے زیادہ ثواب سے بے نیاز ہوں۔

آنحضرت ﷺ کی تو پوری زندگی بنی نوع انسان کی بہبود اور خدمت اور ہر قسم کی فلاح کے لئے وقف تھی۔ اور اس مقصد کے لئے آپ ہر وقت تیار رہتے تھے۔ اور اپنے تمام حقوق اور آرام چھوڑ دیا کرتے تھے۔ آپ نے کبھی سائل کو رد نہیں فرمایا۔

ایک عورت حضور کے پاس حاشیہ دار چادر لے کر آئی۔ اور کہا یا رسول اللہؐ میں نے اسے اپنے ہاتھ سے بنا ہے تا کہ آپ کو پہناؤں۔ حضور کو ان دنوں ایک چادر کی ضرورت بھی تھی۔ آپ نے وہ چادر لے لی۔ اور اسے زیب تن فرما کر صحابہ کی طرف تشریف لائے۔ ایک صحابی نے کہا یا رسول اللہ یہ چادر مجھے عطا فرما دیں۔ حضور جب مجلس سے واپس گئے۔ تو چادر اتار کر اس صحابی کو بھجوا دی۔ دوسرے صحابہ نے اس صحابی سے کہا تو نے اچھا کام نہیں کیا۔ تم جانتے تھے کہ حضور کسی سائل کو رد نہیں کرتے۔ اس نے کہا میں نے تو اس لئے چادر مانگی تھی کہ مجھے بطور کفن پہنائی جائے۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ آنحضرت ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے کائنات میں بلند ترین مقام عطا فرمایا تھا اور آپ کو ایسے خدام بھی بخشے تھے جو آپ کی خدمت پر ہمیشہ کمربستہ تھے اور آپ کے پسینہ کی جگہ خون بہانے کو تیار تھے۔ مگر اس کے باوجود آپ اپنے خادموں کا بوجھ ہلکا کرتے اور انہیں آرام پہنچانے کی کوشش کرتے۔ آپ نے عمل کو وقار بخشا اور ہاتھ سے کام کرنے میں عزت و شرف کی نوید سنائی۔

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ حضور اپنی جوتی خود مرمت کر لیتے اور اپنا کپڑا سی لیا کرتے تھے۔ ایک دوسری روایت میں آتا ہے کہ آپ اپنے کپڑے صاف کر لیتے۔ ان کو پیوند لگاتے۔ بکری کا دودھ دوہتے۔ اونٹ باندھتے۔ ان کے آگے چارہ ڈالتے۔ آٹا گوندھ لیتے۔ بازار سے سودا سلف لے آتے۔ اگر خادم آٹا پیستے ہوئے تھک جاتا تو اس کی مدد کرتے۔

اجتماعی کاموں میں شرکت

آنحضرت ﷺ نے قومی اور اجتماعی محبت کے امور میں بنفس نفیس شریک ہو کر قومی خدمت کو ایک نیا شرف اور نئی عظمت عطا فرمائی۔

مدینہ سے تین میل کے فاصلہ پر ایک بستی تھی جس کا نام قبا تھا۔ حضور نے جب ہجرت فرمائی تو مدینہ جانے سے قبل اس بستی میں قیام فرمایا۔ یہاں مسجد کی تعمیر میں آپ نے خود صحابہ کے ساتھ مزدوروں کی طرح حصہ لیا۔ صحابہ بیان کرتے ہیں کہ حضور خود بھاری پتھر اٹھا کر لاتے یہاں تک کہ جسم مبارک جھک جاتا۔ پیٹ پر مٹی نظر آتی۔ صحابہ عرض کرتے۔ یا رسول اللہ ہمارے ماں باپ آپؐ پر فدا ہوں۔ آپ یہ پتھر چھوڑ دیں۔ ہم اٹھا لیں گے۔ مگر آپؐ فرماتے۔ نہیں، تم ایسا ہی اور پتھر اٹھا لاؤ۔

ایک سفر کے دوران کھانا تیار کرنے کا وقت آیا تو صحابہ نے اپنے اپنے کام بانٹ لئے۔ کسی نے بکری ذبح کرنے کا، کسی نے پکانے کا، مگر حضورؐ نے جنگل سے لکڑی اکٹھا کرنے کا کام اپنے ذمہ لیا۔ صحابہ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ! یہ کام بھی ہم کر لیں گے۔ تو آپؐ نے فرمایا۔ میں جانتا ہوں تم یہ کام بھی کر سکتے ہو۔ مگر میں یہ پسند نہیں کرتا کہ میں خود کو تم سے ممتاز کروں اور الگ رکھوں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ اس آدمی کو پسند نہیں کرتا جو اپنے ہمراہیوں سے ممتاز بنتا ہے۔

جنگی قیدیوں سے بھی جب کہ ان کے ساتھ ہر قسم کا سلوک جائز تھا آپؐ نے احسان کا سلوک فرمایا۔

میرے ہاتھ سے کون بچائے گا

ایک شخص جو آپ کے قتل کے ارادہ سے آیا تھا۔ آپ سوئے ہوئے تھے۔ تلوار درخت سے لٹک رہی تھی۔ اس نے تلوار اپنے ہاتھ میں پکڑی اور آپ پر سونت لی۔ آپ کی آنکھ کھل گئی۔ اس نے کہا۔ اے محمد اب تجھے میرے ہاتھ سے کون بچائے گا۔ آپ نے فرمایا اللہ! اس پر تلوار اس کے ہاتھ سے گر گئی۔ آپ نے تلوار پکڑ لی۔ یہ وہ وقت تھا کہ اگر آپ چاہتے تو اس سے انتقام لے سکتے تھے، اسے مار سکتے تھے۔ لیکن آپ اسے مارنا نہیں چاہتے تھے۔ آپ تو مارنے کے لئے نہیں آئے تھے بلکہ ان وحشیوں کو زندگی عطا کرنے کے لئے آئے تھے۔ آپ نے اس شخص کو اپنے احسان سے ہمیشہ کی زندگی عطا کر دی۔ وہ شخص اسلام قبول کر کے آپ کے متبعین میں شامل ہو گیا۔

قیدیوں کی رہائی

جنگ حنین میں بنو ہوازن کے قریباً چھ ہزار قیدی مسلمانوں کے ہاتھ آئے۔ ان میں آپ کی رضاعی والدہ حضرت حلیمہ سعدیہ کے قبیلہ والے اور ان کے رشتہ دار بھی تھے جو حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حضور کی رضاعت کا حوالہ دے کر آزادی کی درخواست کی۔ آپ نے انصار اور مہاجرین سے مشورہ کے بعد سب کو رہا کر دیا۔

غیروں سے حسن سلوک

کوئی یہ نہ سمجھے کہ آپ کی خدمت خلق صرف مسلمانوں تک محدود رہی۔ آپ رحمۃ للعالمین تھے۔ امیر و غریب، چھوٹے بڑے، کالے گورے، مرد و عورت، مشرقی و مغربی، اور عربی عجمی میں کوئی تمیز نہیں تھی۔ سارے ہی اس چشمہ فیض سے یکساں فیضیاب ہو رہے تھے۔ بلکہ ہر کوئی سمجھتا تھا کہ سب سے بڑھ کر شفقت و رحمت کا سلوک میرے ساتھ ہے۔

آپ نے مشرکین سے بھی حسن سلوک فرمایا۔ یہود و نصاریٰ سے بھی حسن سلوک فرمایا اور حسن سلوک کی نصیحت فرمائی۔ جب مکہ میں قحط پڑا تو آپ کے دشمن آپ کے پاس پہنچے کہ مسلمانوں نے ہمارے غلے کے قافلے راستے میں روک لیے ہیں۔ آپ نے مسلمانوں کو حکم دیا کہ ان کے قافلوں کو جانے دو۔ بارشیں نہ ہونے کی وجہ سے جانور مر گئے تو مشرکین مکہ مدینہ آئے۔ آپ ان کی بات سن کر بے قرار ہو گئے۔ دعا کی اے خدا ان کے لئے بارش برسا دے۔ پھر آپ نے ان کی مدد کے لئے چاندی بھی بھجوائی۔

صدقہ و خیرات

آپ صدقہ و خیرات کے ذریعہ خدمت انسانیت کرنے میں مذہب و ملت اور رنگ و نسل کی کوئی تمیز نہیں کرتے تھے۔

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ جب بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اسلام کا واسطہ دے کر مانگا جاتا تو آپؐ حسب استطاعت ضرور دیتے۔ ایک دفعہ آپؐ کے پاس ایک آدمی آیا۔ آپؐ نے اس کو بکریوں کا اتنا بڑا ریوڑ دیا کہ دو پہاڑیوں کے درمیان کی وادی بھر گئی۔ جب وہ بکریاں لے کر اپنی قوم میں واپس آیا۔ تو کہنے لگا لوگو! اسلام قبول کر لو۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح دیتے ہیں جیسے غربت و احتیاج کا کوئی ڈر ہی نہیں۔

خادموں کا خیال

حضور اپنے خدمتگاروں کا بہت خیال فرماتے۔ ایک یہودی کا لڑکا آنحضرت ﷺ کی خدمت کرتا تھا۔ وہ بچہ بیمار ہو گیا تو حضورؐ اس کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے۔ اس کے سرہانے بیٹھ گئے اور اسے اسلام قبول کرنے کی دعوت بھی دی۔ اس لڑکے نے اپنے والد کی طرف دیکھا تو اس کے والد نے کہا ابوالقاسم کی اطاعت کرو۔ چنانچہ اس لڑکے نے اسلام قبول کر لیا۔ حضورؐ جب وہاں سے نکلے تو بہت خوش تھے اور فرما رہے تھے الحمد للہ کہ خدا نے اس لڑکے کو آگ سے نجات بخشی۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک سیاہ رنگ کی عورت مسجد میں صفائی اور اس کی دیکھ بھال کرتی تھی۔ آنحضرت ﷺ نے کئی دن تک اس کو نہ دیکھا تو آپ نے اس کے متعلق پوچھا۔ لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ اس کی تو وفات ہو گئی ہے۔ آپ نے فرمایا۔ مجھے کیوں نہ اس کی اطلاع دی۔ صحابہ نے رات کا وقت ہونے کی وجہ سے حضور کو تکلیف دینی مناسب نہ سمجھی تھی اور اس کی تدفین کر دی۔ حضور نے فرمایا مجھے اس کی قبر دکھاؤ۔ چنانچہ آپؐ نے وہاں جا کر اس کی نماز جنازہ پڑھی۔

یہودی کی میت کا احترام

آپؐ نے نوع انسانی کی اس طرح بھی خدمت فرمائی کہ میت کے احترام کو لازم قرار دیا۔ حتیٰ کہ غیروں کے مردوں کے احترام کی بھی تلقین فرمائی۔ حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم حضور کے ہمراہ تھے کہ ہمارے قریب سے ایک جنازہ گزرا۔ ہم اسے دیکھ

کر کھڑے ہو گئے اور کندھا دینے کے لئے آگے بڑھے تو معلوم ہوا کہ یہ یہودی کا جنازہ ہے۔ ہم نے رسول اللہ سے عرض کیا کہ حضور یہ تو یہودی کا جنازہ ہے۔ آپؐ نے فرمایا: موت ایک افسوسناک حادثہ ہوتا ہے۔ جب تم کوئی جنازہ دیکھو تو پسماندگان کی دلداری کے لئے بلا تمیز کھڑے ہو جایا کرو۔

اب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ دیکھئے۔ ایک یہودی ہے۔ وہ بھی فوت شدہ۔ اس کی میت کے احترام میں کھڑے ہو جاتے ہیں۔ افسوس ان لوگوں پر جو اس مقدس آقا کی طرف منسوب ہونے کا دعوی کرتے ہوئے ایسے فتنہ وفساد کی آگ بھڑکاتے ہیں کہ اس سے نہ زندے محفوظ ہیں اور نہ مردے۔ مسجدوں پر حملے کرتے ہیں، معصوم لوگوں کو گولیوں کا نشانہ بناتے ہیں اور بموں سے انسانیت کے ساتھ خون کی ہولی کھیلتے ہیں۔ مردوں کو قبروں سے اکھاڑ پھینکتے ہیں اور ساتھ ہی دعوی بھی کرتے ہیں کہ ہم خدمت انسانیت کر رہے ہیں۔ خدا کی قسم ان کی قبیح اور مکروہ حرکات کا ہمارے آقا و مولا کی پاکیزہ سنت سے دور کا بھی تعلق نہیں۔ ان کی محبت کے دعوے جھوٹے، کھوکھلے اور بے حیثیت ہیں۔ اسلام وہی ہے جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاک نمونے سے پیش فرمایا جس کی چند جھلکیاں میں آپ کے سامنے رکھ رہا ہوں۔

عالمگیر پیام امن

آپ کا پیغام محبت کا پیغام تھا۔ آپ کا پیغام انسانیت کا پیغام تھا۔ آپ کا پیغام ہمدردی بنی نوع انسان کا پیغام تھا۔ جس میں نہ رنگ حائل تھا نہ زبان۔ نہ کوئی نسلی یا مذہبی تفریق۔ آپ نے انسانیت کی خدمت اس رنگ میں بھی فرمائی کہ آپ کے پیغام نے مذہب وملت، امیر وغریب، آقا و غلام کے سب فرق مٹا دیئے۔

آپ نے حجۃ الوداع کے موقع پر یہ اعلان فرمایا:-

اے لوگو شائد میں اگلے سال تمہارے درمیان نہ رہوں۔ اے لوگو سنو! پھر فرمایا:-

"اے لوگو! تمہارا خدا ایک ہے۔ تمہارا باپ ایک ہے۔ یاد رکھو کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر کسی سرخ وسفید رنگ والے کو کسی سیاہ رنگ والے پر اور کسی سیاہ رنگ والے کو کسی سرخ وسفید رنگ والے پر کسی طرح سے کوئی فضیلت نہیں۔ ہاں اگر کوئی وجہ فضیلت ہے تو وہ تقویٰ ہے۔

آج اس پاکیزہ سنت کا احیاء جماعت احمدیہ کے ساتھ وابستہ کیا گیا ہے۔ اور آپ دیکھ رہے ہیں کس طرح مشرق سے بھی اور مغرب سے بھی۔ شمال سے بھی اور جنوب سے بھی۔ کالے بھی اور گورے بھی اور گندمی بھی۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے سکھائے ہوئے درس انسانیت اور مساوات سے فیض یافتہ ایک ہی صف میں ایک ہی امام کے ہاتھ پر اکٹھے ہو رہے ہیں۔ اور ان مصطفوی قدروں کو جو آج دنیا میں ناپید ہو چکی ہیں پھر سے اپنے عمل کے ذریعہ زندہ کر رہے ہیں۔

اسوہ رسولؐ پر عمل

جماعت احمدیہ کو خدا کے فضل سے مختلف میدانوں میں بنی نوع انسان کی بلا تمیز مذہب وملت، رنگ ونسل خدمت خلق کی عظیم الشان توفیق حاصل ہو رہی ہے۔ تعلیم کے میدان میں بھی اور طب کے میدان میں بھی یتیموں کی کفالت کے لحاظ سے بھی اور بیواؤں کا سہارا ہونے کے لحاظ سے بھی۔ غریبوں مسکینوں، ناداروں، اور قیدیوں سے حسن سلوک کے لحاظ سے بھی، انفرادی طور پر بھی اور بحیثیت جماعت بھی۔ ساری دنیا میں احمدی آنحضرت ﷺ کے بابرکت نقش قدم پر چلنے کی سعی کر رہے ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے شرائط بیعت میں ہر بیعت کرنے والے کے لئے یہ لازمی شرط رکھی کہ وہ:-

"عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا۔ اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچائے گا"۔

جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض بیان کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں کہ:-

میرے ماننے والے ایسے قوم کے ہمدرد ہوں کہ غریبوں کی پناہ ہو جائیں۔ یتیموں کے لئے بطور باپوں کے بن جائیں۔ اور (دینی) کاموں کے انجام دینے کے لئے عاشق زار کی طرح فدا ہونے کو تیار ہوں۔ اور تمام تر کوشش اس بات کے لئے کریں۔ کہ ان کی عام برکات دنیا میں پھیلیں۔ اور محبت الٰہی اور ہمدردی بندگان خدا کا پاک چشمہ ہر یک دل سے نکل کر ایک جگہ اکٹھا ہو کر ایک دریا کی صورت میں بہتا ہوا نظر آوے۔

الحمد للہ کہ وہ چشمہ جو اس زمانہ میں آپ کے غلام حضرت مسیح موعود کے ذریعہ جاری ہوا تھا وہ ایک دریا کی صورت رواں ہو چکا ہے.......... اللہ وہ وقت جلد لائے کہ یہ دریا ایک ٹھاٹھیں مارتے ہوئے سمندر میں تبدیل ہو جائے۔

وارا کین مجالس انصار اللہ
گوجرانوالہ غربی

قائد وارا کین خدام الاحمدیہ

صدر وارا کین جماعت احمدیہ راہوالی (گوجرانوالہ)
صدر وارا کین لجنہ اماء اللہ وناصرات الاحمدیہ راہوالی (گوجرانوالہ)
زعیم وارا کین انصار اللہ راہوالی (گوجرانوالہ)
قائد وارا کین خدام الاحمدیہ اطفال الاحمدیہ راہوالی (گوجرانوالہ)

امیر وارا کین جماعت احمدیہ حلقہ چونڈہ

وارا کین اطفال الاحمدیہ ضلع سیالکوٹ

قادیان کے قدیمی مشہور شفاخانہ کے چند مجربات

سرمہ نور والوں کا
نورانی کاجل
آنکھوں کی صفائی اور خوبصورتی کیلئے بہترین تحفہ

گھر کا چراغ
بفضل خدا اولاد نرینہ کے لئے ایک بہت ہی مجرب دوا ہے

اکسیر اٹھراء
بفضل خدا ہمارے شفاخانہ پر اولاد نرینہ سے محروم اور بے اولاد مرض اٹھراء کی شکار دکھی عورتوں کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے

قادیان کا قدیمی مشہور عالم بے نظیر تحفہ
سرمہ نور رجسٹرڈ
سرموں کا سرتاج
اطباء، ڈاکٹرز، رؤساء، امراء اور بڑی بڑی ہستیوں کو گرویدہ اور گاہکوں کو مجسم اشتہار بنا رہا ہے

بفضل خدا سستی اور اعضائے رئیسہ کی کمزوری کیلئے چند مرکبات
☆ حب فولادی
☆ شاہی کیپسول
☆ زد جام عشق
☆ طاقت کی گولیاں

مقوی دماغ
(دماغی کمزوری کی وجہ سے نزلہ، سر درد، نظر کی کمزوری کے لئے اکسیر ہے نیز دماغی کمزوری کی وجہ سے بالوں کو گرنے سے روکتا ہے) حیات ہیئر ٹانک اس کے ساتھ استعمال کیا جائے تو مفید ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کے مریض استعمال سے قبل مشورہ ضرور کریں۔
1/2 1/2 ٹی سپون صبح وشام

حیات ہیئر ٹانک
مقوی دماغ، خشکی کو دور کر کے بال لمبے اور خوبصورت کرتا ہے بالوں کو گرنے سے روکتا ہے

تریاق معدہ
پیٹ کی بیشتر امراض کیلئے اکسیر ہے

شربت خاص
بچوں کے بخار، پیٹ درد، اپھارہ، دست اور سوکھے کیلئے اکسیر ہے

بچوں کا شربت
بچوں کو تندرست توانا رکھ کر ہر مرض سے محفوظ رکھتا ہے۔ دانت نکالنے کی تکلیف، بدہضمی، قے، دست کو دور کر کے وزن بڑھاتا ہے

بفضل خدا ہمارے شفاخانہ پر مردانہ، زنانہ، بچگانہ پیچیدہ اور کہنہ امراض کا علاج تسلی بخش کیا جاتا ہے

گولبازار ربوہ
☎ 04524 - 777

شفاخانہ رفیق حیات
رجسٹرڈ

برانچیں
ٹرنک بازار سیالکوٹ 598577 - 0432 ☎
گلی آبکاروالی چونڈہ 04364-21430

تقریر جلسہ سالانہ لندن 2002ء

خداتعالیٰ کی خارق عادت تائید نے یہ رسالے میرے ہاتھ سے نکلوائے ہیں

سیدنا حضرت مسیح موعود کا قلمی جہاد اور اس کے شیریں ثمرات

آپ نے اپنی کتب، اشتہارات، تقاریر، مناظرات، مباحثات اور گفتگو کے ذریعے دین حق کی سچی تصویر دنیا کے سامنے پیش کی

محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن

حضرت مسیح موعود نے یہ اعلان فرمایا کہ (دین حق) امن وسلامتی کا علمبردار ہے، عالمگیر امن کے قیام کے لئے ایسی شاندار تعلیمات پر مشتمل ہے جس کی کوئی نظیر دنیا کے کسی مذہب میں نہیں پائی جاتی۔ آپ نے فرمایا:

(دین) نے جس جاری وساری جہاد کی تعلیم دی ہے اس میں سب سے اعلیٰ اور افضل جہاد، جہاد بالنفس ہے جو ہر مرد اور عورت پر ہر آن فرض ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک اور عظیم الشان جہاد۔ جسے قرآن مجید نے جہاد کبیر قرار دیا ہے وہ قرآن مجید اور (دینی) تعلیمات کو ساری دنیا میں پھیلاتے چلے جانے کا جہاد ہے۔ یہ ساری دنیا کو روحانی آب حیات پہنچانے کا نام ہے اور ظاہر ہے کہ اس جہاد میں کسی جبر واکراہ، کسی لڑائی یا خونریزی کا ذرہ برابر بھی دخل نہیں۔ یہ تو دلوں کو جیتنے کا جہاد ہے۔ حضرت مسیح موعود نے بار بار اس امر کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا:۔

خدا نے مجھے حکم دیا ہے کہ نرمی اور آہستگی اور حلم اور غربت کے ساتھ ...... خدا کی طرف لوگوں کو توجہ دلاؤں...... مجھے اُس نے بھیجا ہے کہ تا میں امن اور حلم کے ساتھ دنیا کو سچے خدا کی طرف رہبری کروں اور (دین) میں اخلاقی حالتوں کو دوبارہ قائم کر دوں"۔

(مسیح ہندوستان میں، روحانی خزائن جلد ۱۵ صفحہ ۱۳)

قلمی جہاد کا آسمانی حربہ

آپ نے یہ بھی واضح فرمایا کہ آپ کو عطا ہونے والا غلبہ حق کا یہ روحانی ہتھیار اور یہ آسمانی حربہ دراصل قلمی جہاد ہے جس سے ادیان باطلہ کو شکست دے کر (دین حق) کے روحانی غلبہ کو قائم کیا جائے گا۔

آپ نے فرمایا:

ہماری جنگ ان کے ہم رنگ ہے۔ جس قسم کے ہتھیار لے کر میدان میں وہ آئے ہیں اسی طرز کے ہتھیار ہم کو لے کر نکلنا چاہئے اور وہ ہتھیار ہے قلم۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس عاجز کا نام سلطان القلم رکھا۔

(الحکم جلد ۵ نمبر ۲۲۔ ۱۷ جون ۱۹۰۱ء۔ بحوالہ تذکرہ صفحہ ۴۳)

قلمی جہاد کی ضرورت کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:

"اس زمانہ میں خداتعالیٰ نے چاہا ہے کہ سیف (تلوار) کا کام قلم سے لیا جائے اور تحریر سے مقابلہ کر کے مخالفوں کو پست کیا جائے...... اس وقت جو ضرورت ہے وہ یقیناً سمجھ لو سیف کی نہیں بلکہ قلم کی ہے"۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۵۹)

ایک طرف آپ نے قلمی جہاد کی اہمیت اور افادیت کو اجاگر فرمایا اور اس کے ساتھ ہی غلبہ دین حق کی اس آسمانی مہم کو مکمل کرنے کے لئے کمر ہمت کس لی۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

"میں نے قصد کیا ہے کہ اب قلم اٹھا کر پھر اس کو اُس وقت تک موقوف نہ رکھا جائے جب تک کہ خداتعالیٰ اندرونی اور بیرونی مخالفوں پر کامل طور پر حجت پوری کر کے حقیقت عیسویہ کے حربہ سے حقیقت دجالیہ کو پاش پاش نہ کرے"۔

(نشان آسمانی صفحہ ۴۸۔ روحانی خزائن جلد ۴ صفحہ ۴۰۸)

حضرت مسیح موعود قلمی جہاد کے میدان میں

یہ عزم صمیم لے کر، اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت کے سایہ میں حضرت مسیح موعود قلمی جہاد کے اس فیصلہ کن معرکہ میں داخل ہوئے اور زمانہ گواہ ہے کہ آپ نے اس میدان مقابلہ میں اپنی ساری قوتیں صرف کر ڈالیں، نہ صرف دین کا شاندار دفاع کیا بلکہ دین حق کی عظمت اور برتری کو اس شان سے قائم فرمایا کہ ادیان باطلہ پسپائی پر مجبور ہو گئے۔ آپ نے اس معرکہ حق وباطل میں قلمی جہاد کا حق ادا کر دیا اور لاریب ایک فتح نصیب جرنیل کے طور پر کامیاب وکامران ہوئے۔

آپ نے برحق فرمایا:

؎ صفِ دشمن کو کیا ہم نے بحجت پامال
سیف کا کام قلم سے ہی دکھایا ہم نے

حضرت مسیح موعود کی مقدس زندگی کا ایک ایک دن اس بات پر گواہ ہے کہ دین حق کے اس بطلِ جلیل نے اپنی بعثت کے مقصد کی خاطر جان کی بازی لگا دی اور خداداد طاقت وقوت کا ایک ایک ذرہ اس راہ میں ہمیشہ وقف کئے رکھا۔ آپ نے اس فرض کو ایک عبادت سمجھ کر ادا کیا۔ آپ کی ساری زندگی اسی مقدس جہاد میں صرف ہوئی۔ آپ نے اپنی کتب، اشتہارات، تقاریر، مناظرات مباحثات اور گفتگو کے ذریعہ دین حق کی سچی اور حقیقی تصویر دنیا کے سامنے پیش کی۔ دین کے حسین چہرے پر، مرورِ زمانہ کے سبب، جو بدنما داغ لگ گئے تھے آپ نے ایک ایک کر کے انہیں دور فرمایا۔ غلط فہمیوں اور تعصبات کے پردوں کو ایک ایک کر کے چاک کیا، غلط عقائد اور غلط تشریحات کی اصلاح کی اور یہ سب کام اس شوکت، عظمت اور تحدی کے ساتھ کئے کہ دیکھتے ہی دیکھتے اہل دنیا کے خیالات تبدیل ہونے لگے۔

کچھ سعادت مند اللہ کے بندے تو وہ تھے جو اس مقدس انسان کا صرف چہرہ دیکھ کر ایمان لے آئے کہ یہ چہرہ کسی جھوٹے انسان کا چہرہ نہیں ہو سکتا۔ کچھ وہ تھے جو دلائل پڑھ کر یا سُن کر فوراً آپ کے قدموں میں آبیٹھے۔ ابتداء میں تھوڑے تھے پھر ان کی تعداد بڑھنے لگی۔ ایک قطرہ اُس کے فضل سے دریا بن گیا۔

حضرت مسیح موعود کے مقدس قلمی جہاد کی عظمت شان دیکھئے کہ مخالفت اور انکار کے باوجود انہی منکرین کے دانشور طبقہ کو اور ان کے عمائدین کو تسلیم کرنا پڑا کہ جو عقائد اور نظریات قرآن مجید کو بنیاد بناتے ہوئے حضرت مسیح موعود نے پیش فرمائے ہیں وہی درست اور سچے عقائد ہیں جس فرستادہ کا معلم خود خدا تھا اور جو دبستان محمدؐ کا ایک ادنیٰ شاگرد اور غلام تھا وہی حق و صداقت کا علمبردار اور اپنی ہر بات میں سچا تھا۔

نسخ قرآن، یاجوج وماجوج کی حقیقت، عربی زبان کا ام الالسنہ ہونا، قرآن مجید اور سائنس میں تضاد کا نہ ہونا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا صلیبی موت سے نجات پا کر کشمیر آنا اور سرینگر میں قبر مسیح کا وجود، الغرض بے شمار مذہبی امور ایسے ہیں جن پر حضرت مسیح موعود کی بیان فرمودہ تشریحات کا لوہا بالآخر مخالفین کو بھی ماننا پڑا ہے۔ اور یہ سلسلہ آگے سے آگے بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ خیالات میں یہ انقلابی تبدیلی حضرت مسیح موعود کے قلمی جہاد کی عظمت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ صرف اسی پر موقوف نہیں۔ حضرت مسیح موعود کی تحریرات اور آپ کے پاکیزہ اشعار کو اپنی کتب اور رسائل میں من وعن نقل کرنا اور آپ کی تحریرات اور اشعار کو اپنے نام سے شائع کرنا بھی غیر احمدیوں میں اس حد تک رواج پا گیا ہے کہ اس کی فہرست بھی بہت طویل ہے۔ کیا یہ سب آپ کے قلمی جہاد کا اعجاز نہیں؟

قلمی جہاد کا مجاہدانہ انداز

ایک طرف دل سے اٹھنے والی یہ بے تاب دعائیں اور دوسری طرف خدمت دین کی تڑپ آپ کو اس قدر بے قرار کر دیتی کہ راتوں کو سونا بھی مشکل ہو جاتا۔ اس کیفیت میں امام الزماں سیدنا حضرت مسیح موعود نے اپنی خداداد صلاحیتوں کو کلیۃً خدمت دین کی خاطر وقف کر دیا۔ حیاتِ مستعار کا

ایک ایک لمحہ اور طاقت کا ایک ایک ذرہ اس راہ میں قربان کر دیا۔ قلمی جہاد کے سلسلہ میں اتنی محنت فرماتے کہ بعض اوقات آپ پر انتہائی ضعف کی کیفیت طاری ہو جاتی۔ جس مختصر علالت میں آپ کا وصال ہوا اس بیماری کے دوران بھی آپ دن رات اپنی آخری کتاب ''پیغام صلح'' کی تصنیف میں مصروف رہے۔ اور بالآخر اسی قلمی جہاد کی حالت میں آپ نے وصال یار کا شیریں جام پیا۔

آپ کا زندگی بھر جاری رہنے والا جہاد کوئی معمولی جہاد نہ تھا۔ آپ نے ۲۸ سال کے عرصہ میں ۹۰ سے زائد کتابیں تصنیف فرمائیں۔ اشتہارات کی تین جلدیں ہیں۔ آپ کی زبان مبارک سے بیان ہونے والے شیریں کلمات کو عشاق نے بڑی عقیدت سے قلمبند کیا اور یوں وہ بھی اس قلمی جہاد میں شامل ہو گئے۔ ان ملفوظات کی پانچ جلدیں ہیں۔ آپ نے جو مکاتیب اپنے دست مبارک سے لکھے اور بعض ازاں کتابی شکل میں شائع ہوئے ان کی سات جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔ یہ عظیم الشان علم کلام علم و معرفت کا ایک قلزم بے کراں ہے۔ اس عظیم قلمی جہاد کا ایک شیریں ثمر ہے جو حضرت مسیح موعود نے کیا۔ علام الغیوب خدا نے عرش بریں سے آپ کو سلطان القلم کا خطاب عطا فرمایا۔ جس سے بڑھ کر کوئی سند تصور نہیں کی جا سکتی۔ ضخامت کے لحاظ سے بھی یہ تجزیہ بہت دلچسپ ہے۔ یہ قلمی جہاد اٹھارہ ہزار پانچ سو کہتر صفحات اور کم و بیش اُنہتر لاکھ الفاظ پر پھیلا ہوا ہے۔ الفاظ بھی کسی دنیاوی مصنف کے الفاظ نہیں۔ بلکہ ایک مامور من اللہ کی تحریر جس کے متعلق آپ نے خود فرمایا۔

''میرے اندر ایک آسمانی روح بول رہی ہے۔ جو میرے لفظ لفظ اور حرف حرف کو زندگی بخشتی ہے۔''
(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد ۳ صفحہ ۴۰۳)

یہ ہے وہ زندگی بخش قلمی جہاد جس کا اعزاز حضرت مسیح موعود کو عطا ہوا۔

ایں سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

میں دعوے سے کہہ سکتا ہوں کہ اس قدر کثرت سے پر معارف، زندگی بخش اور انقلاب آفریں تحریرات لکھنے والا کوئی اور شخص اس دنیا میں پیدا نہیں ہوا!

اس قلمی جہاد کے سلسلہ میں یہ بات بھی یاد رکھنے کے لائق ہے کہ یہ سارا علمی جہاد اس سلطان القلم حضرت مسیح موعود نے اس مجاہدانہ حالت میں کیا کہ اکثر و بیشتر آپ بالکل یک و تنہا ہوتے۔ خود ہی اپنے دست مبارک سے لکھتے، کبھی بیٹھے ہوئے، کبھی لیٹے لیٹے اور بسا اوقات اس حالت میں کہ چلتے چلتے قلم پکڑے کاغذ پر لکھتے جاتے۔ ایک دوات ایک دیوار کے طاقچہ میں رکھی ہوتی۔ اس میں قلم ڈبو کر لکھتے جاتے اور دوسری طرف جا کر دوسری دوات میں قلم ڈبو لیتے۔ بہت سی کتابیں اس حالت میں لکھیں کہ آپ بیمار تھے۔ ناسازی طبع کے باوجود قلمی جہاد کا سلسلہ جاری رکھتے۔ اس تیزی سے لکھتے کہ بعض ضخیم کتب صرف چند ہفتوں میں تالیف کیں۔ مضمون لکھ کر کاتب کو بھجواتے یا خود لے جاتے۔ خود ہی پروف پڑھتے۔ پریس میں چھپوانے کے لئے جاتے اور پھر اشاعت کے انتظامات میں بھی اپنے احباب کے ساتھ شامل ہوتے۔ ذرا اندازہ کیجئے کہ اس مجاہد اعظم کے شب و روز کی کیا کیفیت ہوتی ہوگی۔ اس ساری کیفیت کا تصور کر کے دل جذبات کے ہاتھوں بے قابو ہونے لگتا ہے کہ خدا کا بزرگ مسیح، کس طرح مردانہ وار دن رات اس عظیم قلمی جہاد پر کمر بستہ رہا۔ اور دن رات کی اس پیہم سعی مشکور کرنے کے بعد بھی اس کی زبان پر جو کلمات جاری تھے وہ یہ تھے کہ:

''میں نے وہ کام نہیں کیا جو مجھے کرنا چاہئے تھا اور میں اپنے تئیں صرف ایک نالائق مزدور سمجھتا ہوں۔''
(تجلیات الٰہیہ صفحہ ۱۸، روحانی خزائن جلد ۲۰ صفحہ ۴۱۰)

جاری و ساری چشمۂ فیض

اللہ تعالیٰ نے اس کیفیت کو یوں نوازا کہ حضرت مسیح موعود کو جانثار اور فدا کار حواری کثرت سے عطا فرمائے جو آپ کے اس قلمی جہاد میں آپ کے ممد و معاون ثابت ہوئے اور ہر خدمت کو اپنی سعادت سمجھتے ہوئے ہمیشہ آپ کے قدموں میں پڑے رہتے تھے اور دوسری طرف خدائے ذوالمنن نے اس قلمی جہاد کو غیر معمولی تاثیرات سے نوازا۔ ایک ایسے ثمر آور سرسبز درخت کی طرح جو شیریں ثمرات سے لدا جاتا ہے۔ آپ کے قلمی جہاد کے ثمر سدا بہار ہیں۔ یہ آپ کی زندگی تک محدود نہیں رہے بلکہ ان کے فیضان کا دامن ابدالآباد تک پھیلا ہوا ہے۔ یہ قوم اس چشمہ سے پانی پی رہی ہے اور قیامت تک عوام الناس اور بادشاہ سب اس سے برکت حاصل کرتے رہیں گے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود کے علم کلام کو اپنی قوت تاثیر اور جذب و کشش کے اعتبار سے بھی ایک امتیازی شان حاصل ہے۔ آپ قلم کے بادشاہ تھے اور آپ کی تحریرات پڑھتے ہوئے یوں محسوس ہوتا ہے کہ گویا خدائے رحمٰن نے مناسب اور موزوں الفاظ کو آپ کے تابع فرمان بنا دیا ہے۔ برمحل الفاظ، برجستہ تبصرہ اور مناسب حال تراکیب و امثال آپ کے کلام میں اس کثرت سے نظر آتی ہیں کہ انسانی عقل حیران رہ جاتی ہے کہ خدایا یہ کسی انسان کی تحریر ہے یا کوئی نوشتۂ آسمانی ہے!۔

قلمی جہاد کا عظیم شاہکار

براہین احمدیہ

حضرت مسیح موعود کا سارا لٹریچر ہی آپ کے قلمی جہاد کا شاہکار ہے۔ بطور نمونہ میں صرف دو کتب کا ذکر کروں گا۔ براہین احمدیہ اور اسلامی اصول کی فلاسفی۔

حضرت مسیح موعود کے قلمی جہاد کا باقاعدہ آغاز

طاہر کراکری سنٹر
سٹین لیس سٹیل کے برتن اور امپورٹیڈ کراکری دستیاب ہے۔ نزد ویٹیلیفی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

ہوم مینٹیننس سروس
تخت ہزارہ سینٹری سٹور صفیر مارکیٹ F-10/4 اسلام آباد
پروپرائٹرز:۔ عرفان احمد کنول۔ مہربان علی
فون 2293722 موبائل 0320-4915874

جدید مشینری NF-14 سے تیار کردہ اعلیٰ قسم کے باسمتی سپر کرنل چاول ہر وقت دستیاب ہیں
فائیو سٹار رائس ملز
مرید کے روڈ تلونڈی بھنڈراں نارووال
پروپرائٹرز: شیخ محمد یوسف - شیخ محمد عارف
فون ملز 0436-620039 رہائش 810039 فون رہائش شیخ محمد عارف 810053

ضرورت زندگی کا سامان ہول سیل نرخوں پر دستیاب ہے
فیئر پرائس شاپ
دکان 1 تا 3 ریلوے ورکشاپ روڈ نزد گنج منڈی موڑ راولپنڈی فون 5463439

رحمان کون مہندی۔ ایٹن نور نور بیوٹی سوپ پرس۔ بیگ۔ کاسمیٹکس
رحمان جنرل سٹور
بابر مارکیٹ مین بازار سیالکوٹ پاکستان
فون نمبر 597058

Years of Service 50
NJ
نسیم جیولرز
کی جانب سے احباب جماعت کو نئے سال کی خوشیاں مبارک
پروپرائٹرز: میاں نسیم احمد طاہر
میاں وسیم احمد ایم۔ بی۔ اے
دوکان: 04524-212837
گھر: 04524-214321
E-Mail: wastah00@hotmail.com
اقصیٰ روڈ ربوہ

MY
محمد یعقوب۔ محمد الیاس M- Yaqoob M-ILyas
فروٹ اینڈ ویجی ٹیبل کمیشن ایجنٹس
Fruits & Vegetables Commission Agents
دوکان 142 سیکٹر آئی الیون فور ہول سیل ویجی ٹیبل مارکیٹ۔ اسلام آباد
پروپرائٹر:۔ محمد رزاق فون آفس 4441379 فون رہائش 4413944-4842723

1880ء میں ہوا جب آپ نے براہین احمدیہ تصنیف فرمائی۔ یہ کتاب آپ کے قلمی جہاد کا آغاز بھی ہے اور نقطہ معراج بھی۔ یہ کتاب کیا ہے، ایک عظیم الشان معجزہ، ایک ایسا علمی اور اعجازی کارنامہ جس نے ہندوستان کی مذہبی دنیا میں ایک تہلکہ مچادیا۔ وہ زمانہ دین کے لئے بے حد کسمپرسی کا زمانہ تھا۔ اوّل تو کسی کو دین کے دفاع کا خیال تک نہ تھا اور جو اس صورت حال سے پریشان تھے ان میں دفاع کی طاقت اور سکت باقی نہ تھی۔ مایوسی کے عالم میں، جان بلب مریض کی طرح موت کی گھڑیوں کو گنا جارہا تھا۔ اس حالت میں رحمت خداوندی جوش میں آئی۔

آپ نے براہین احمدیہ تصنیف فرمائی اور اس میں زندہ خدا، زندہ رسول اور زندہ کتاب کو اس شوکت اور جلال سے پیش فرمایا کہ اہل دین کے دل کھل اٹھے اور دشمنانِ دین کی صفوں میں کھلبلی پڑگئی۔ آپ نے پرزور دلائل کے ساتھ اپنے موقف کو اس تحدی کے ساتھ پیش کیا کہ مخالفین دین کے بڑھتے ہوئے قدم رک گئے اور انہیں اس بات کے لالے پڑ گئے کہ وہ اپنے مذاہب کا دفاع کس طرح کریں۔ حضرت مسیح موعود نے ان سب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

''آپ سب صاحبوں کو قسم ہے کہ ہمارے مقابلہ پر ذرا توقف نہ کریں۔ افلاطون بن جاویں۔ بیکن کا اوتار دھاریں، ارسطو کی نظر اور فکر لاویں، اپنے مصنوعی خداؤں کے آگے استمداد کے لئے ہاتھ جوڑیں۔ پھر دیکھیں جو ہمارا خدا غالب آتا ہے یا آپ لوگوں کے الٰہ باطلہ''۔

(براہین احمدیہ حصہ دوم۔ روحانی خزائن جلد اول صفحہ ۵۶۔۵۷)

حضرت مسیح موعود نے اس عظیم الشان کتاب میں قرآن مجید کے کلام الٰہی اور ایک مکمل کتاب ہونے اور اس کے بے نظیر ہونے اور آنحضرت ﷺ کے اپنے دعویٰ نبوت و رسالت میں صادق ہونے کو ناقابل تردید دلائل سے ثابت کیا۔ اس ضمن میں آپ نے 300 دلائل پیش فرمائے اور سب مخالفین کو بڑے جلالی انداز میں یہ چیلنج کیا کہ:

''اگر کوئی صاحب منکرین میں سے مشارکت اپنی کتاب کی فرقان مجید سے ان سب براہین اور دلائل میں جو ہم نے دربارہ حقیت فرقانِ مجید اور صدقِ رسالت حضرت خاتم الانبیاء ﷺ اسی کتاب مقدس سے اخذ کرکے تحریر کی ہیں اپنی الہامی کتاب میں سے ثابت کرکے دکھلاوے یا اگر تعداد میں ان کے برابر پیش نہ کرسکے تو نصف اِن سے یا ثلث اِن سے یا ربع اِن سے یا خمس اِن سے نکال کر پیش کرے یا اگر بکلّی پیش کرنے سے عاجز ہو تو ہمارے ہی دلائل کو نمبروار توڑ دے تو اِن سب صورتوں میں بشرطیکہ تین منصف مقبولۂ فریقین بالاتفاق یہ رائے ظاہر کردیں کہ ایفاءِ شرط جیسا کہ چاہئے تھا ظہور میں آگیا میں مشتہر ایسے مجیب کو بلا عذرے وحیلتے اپنی جائیداد قیمتی دس ہزار روپیہ پر قبض ودخل دے دوں گا''۔

(براہین احمدیہ حصہ اوّل۔ روحانی خزائن جلد ا صفحہ ۲۵ تا ۲۸)

ایک اندازہ کے مطابق اس وقت حضرت مسیح موعود کی جائیداد کی کل مالیت دس ہزار روپیہ تھی۔ آپ کا یقین اور وثوق دیکھئے اور دین حق، قرآن مجید اور رسول اکرم ﷺ کے لئے آپ کی غیرت دیکھئے کہ آپ نے اپنی کل جائیداد اس مقابلہ میں انعام کے طور پر پیش کردی مگر کون تھا جو اس چیلنج کو قبول کرتا اور دین کے بطلِ عظیم کے مقابل پر میدانِ مقابلہ میں اترنے کی جرأت کرسکتا؟

حضرت مسیح موعود نے اس چیلنج کے بارے میں پہلے سے لکھ چھوڑا تھا کہ

''یہ اشتہار مخالفین پر ایک ایسا بڑا بوجھ ہے کہ جس سے سبکدوشی حاصل کرنا قیامت تک ان کو نصیب نہیں ہوسکتا''۔ (براہین احمدیہ جلد اوّل۔ روحانی خزائن جلد ا صفحہ ۱۰)

براہین احمدیہ کا نام ایک کشف میں قطبی رکھا گیا کہ گویا یہ کتاب آسمانِ ہدایت پر قطب ستارہ کی طرح چمکے گی اور گمراہی کی ظلمت میں دین حق کی راہ دکھانے والی ثابت ہوگی۔

ذرا دیکھئے کہ جب مسیح موعود نے براہین احمدیہ تصنیف فرمائی جو آپ کی ۹۰ سے زائد کتب میں سے پہلی کتاب ہے تو اس وقت کے جید علماء اور عمائدین نے کیا کہا تھا۔

مشہور عالم دین مولانا نذیر حسین صاحب نے کہا:

''براہین احمدیہ جیسی کوئی کتاب تالیف نہیں ہوئی''۔

(بحوالہ تحفہ گولڑویہ۔ روحانی خزائن جلد ۱۷ صفحہ ۱۳۰)

مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے اپنے رسالہ میں اس کتاب پر طویل تبصرہ کیا جس میں لکھا:

''ہماری رائے میں یہ کتاب اس زمانہ میں اور موجودہ حالت کی نظر سے ایسی کتاب ہے جس کی نظیر آج تک (۔) شائع نہیں ہوئی ......''۔

پھر مزید لکھا کہ

''مولف براہین احمدیہ نے مسلمانوں کی عزت رکھ دکھائی ہے''۔

اور آخر میں کہا کہ:

''ہمارے ان الفاظ کو کوئی ایشیائی مبالغہ سمجھے تو ہمیں کم سے کم ایک ایسی کتاب بتادے جس میں جملہ فرقہ ہائے مخالفین اسلام .... سے اس زور وشور سے مقابلہ پایا جاتا ہو''۔

(اشاعۃ السنہ جلد ۷ صفحہ ۱۶۹ و جلد ۶ صفحہ ۳۴۸)

الغرض یہ معرکۃ الآراء کتاب آپ کے قلمی جہاد میں ایک سنہری سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے جس نے ایک طرف دل شکستہ لوگوں کو امید کا پیغام دیا اور دین کی عظمت شان کو بہ دلائل اجاگر کیا اور دوسری طرف مخالفینِ دین حق کو میدانِ مقابلہ میں بری طرح پچھاڑ کر غلبہ دین کی راہ کو ہموار کردیا۔

اسلامی اصول کی فلاسفی

دین حق کا دیگر ادیان پر غلبہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر نے اس دورِ آخرین میں مقدر کر رکھا تھا یہ حضرت مسیح موعود کا کام بھی تھا اور آپ کے دل کی آرزو اور تمنا بھی۔ آپ انہی مواقع کی تلاش میں رہتے ان سے بھرپور استفادہ کرتے اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ہمیشہ آپ کا پلا بھاری رہتا اور دین کو فوقیت نصیب ہوتی۔ ان فتوحات کا دائرہ آپ کی ساری حیات طیبہ پر محیط ہے۔

ایک عظیم الشان یادگاری اور سنہری موقع وہ تھا جب آپ کو ایک ہی مجلس میں دیگر سب مذاہب کے مقابل پر (دین حق) کی برتری اور فوقیت اس انداز میں پیش کرنے کی توفیق عطا ہوئی کہ آپ کا مضمون سننے کے بعد ہر کس وناکس کی زبان پر یہ الفاظ جاری تھے کہ ''مضمون بالا رہا''۔ میری مراد حضرت مسیح موعود کی معرکۃ الآراء کتاب ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' سے ہے جو ایک لیکچر کی صورت میں جلسہ اعظم مذاہب لاہور میں پیش کی گئی۔ اس اجلاس میں سب مذاہب کے نمائندگان نے پانچ سوالوں کے جوابات اپنے اپنے مذہب کی تعلیمات کے مطابق دئے۔ حضرت مسیح موعود کو تقریر کی دعوت ملی تو آپ فوراً تیار ہوگئے۔ ناسازیٔ طبع کے باوجود آپ نے مضمون مکمل فرمایا اور اسی دوران اللہ تعالیٰ نے یہ بشارت دی کہ ''مضمون بالا رہا''۔ آپ نے کامل یقین اور اعتماد کے ساتھ یہ خبر فوراً شائع فرمادی اور بالآخر وہی ہوا جو قادر وقدیر خدا نے پہلے سے بتادیا تھا۔

یہ عظیم الشان واقعہ ۱۸۹۶ء کا ہے۔ یہ کوئی معمولی اجلاس نہ تھا۔ سارے ملک میں اس کی دھوم مچی ہوئی تھی۔ سب مذاہب کے نمائندگان اس میں شامل تھے۔ وسیع ہال اپنی تمام تر وسعت کے باوجود ناکافی ثابت ہوا۔ تل دھرنے کی جگہ نہ تھی۔ بعض نے تو کھڑے ہوکر لیکچر سنا۔ حضرت مسیح موعود کا مضمون ابھی بہت سا باقی تھا کہ مقررہ وقت ختم ہوگیا۔ لوگوں کے اصرار پر وقت بڑھایا گیا۔ پھر بھی مکمل نہ ہوا تو جلسہ کے پروگرام میں ایک دن کا اضافہ کیا گیا۔ مضمون مکمل ہونے پر جو تاثرات بیان ہوئے اور بعد ازاں اخبارات میں جو تبصرے شائع ہوئے ان میں سے چند نمونے پیش کرتا ہوں۔

☆ کلکتہ کے اخبار ''جنرل وگوہر آصفی'' نے لکھا:

''صرف ایک حضرت مرزا غلام احمد صاحب رئیس قادیان تھے جنہوں نے اس میدان مقابلہ میں (۔) پہلوانی کا پورا حق ادا فرمایا .... خدا کے زبردست ہاتھ نے مقدس (دین) کو گرنے سے بچالیا بلکہ اس کو اس مضمون کی بدولت ایسی فتح نصیب فرمائی کہ موافقین تو موافقین، مخالفین بھی سچے فطرتی جوش سے کہہ اٹھے کہ یہ مضمون سب سے بالا ہے، بالا ہے''۔

(۲۴ جنوری ۱۸۹۷ء)

☆ اخبار ''چودھویں صدی'' راولپنڈی نے لکھا:

''عمر بھر ہمارے کانوں نے ایسا خوش آئند لیکچر نہیں سنا .... مرزا صاحب کے لیکچر کے وقت خلقت اس قدر آکر گری جیسے شہد پر مکھیاں''۔ (یکم فروری ۱۸۹۷ء)

☆ ''سول اینڈ ملٹری گزٹ'' نے لکھا:

''سب مضمونوں سے زیادہ توجہ اور زیادہ دلچسپی سے مرزا غلام احمد قادیانی کا مضمون سنا گیا......... لوگوں نے اس مضمون کو ایک وجد اور محویت کے عالم میں سنا''۔

حضرت مسیح موعود کے عظیم علم کلام اور قلمی جہاد کا یہ شاہکار لیکچر ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' کے نام سے کتابی شکل میں شائع ہوا اور اب تک دنیا کی باون زبانوں میں اس کا ترجمہ شائع ہوچکا ہے۔

حق یہ ہے کہ یہ ایک ایسی زندہ اور زندگی بخش کتاب ہے جو لاکھوں بلکہ کروڑوں متلاشیانِ حق اور عشاقِ دین کے دل ودماغ کو منور کرچکی ہے۔ اور یہ سلسلہ تا ابد جاری رہے گا۔ اس کتاب کی تاثیرات کا ایک نمونہ یہ ہے کہ سب سے پہلے انگریز احمدی، واقف زندگی، مربی سلسلہ، الحاج بشیر احمد صاحب آرچرڈ مرحوم نے اس عاجز سے ذکر کیا کہ وہ قرآن مجید کے علاوہ ہمیشہ اس کتاب کو زیر مطالعہ رکھتے ہیں اور پچاس سے زائد بار اس کتاب کو پڑھا ہے اور ہر بار ایک نیا لطف اور حظ اٹھایا!۔

آفاقی اور عالمگیر قلمی جہاد

سیدنا حضرت مسیح موعود کے قلمی جہاد کی ایک امتیازی شان یہ ہے کہ آپ کے جہاد کا دائرہ عالمگیر تھا۔ باوجود مالی وسائل نہ ہونے کے، باوجود اس بات کے کہ آپ ایک ایسی بستی میں رہتے تھے جو گمنامی کے لحاظ سے مثل غار تھی جہاں طباعت، اشاعت اور ترسیل کی سہولتیں ابتداء میں موجود نہ تھیں اور ابتداء میں آپ کے مساعدین کی تعداد بھی نہ ہونے کے برابر اور بعد میں بھی بہت ہی محدود تھی ان سب موانع کے باوجود حضرت مسیح موعود نے اپنی کتب اور اشتہارات کو اکناف عالم میں پھیلایا۔ بلاد عربیہ کے علاوہ امریکہ برطانیہ، افریقہ اور دنیا کے دور دراز ملکوں میں حق و صداقت کی آواز کو ہر ممکن طریق سے پہنچایا۔ اصل کتب بھی ارسال کیں اور تراجم بھی۔ دستی بھی اور بذریعہ ڈاک بھی۔ عوام الناس کے لئے بھی اور خواص کے نام بھی۔ الغرض آپ نے اس میدان میں بھی سعی بلیغ فرمائی اور پیغامِ حق پہنچانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔

حضرت مسیح موعود کا قلمی جہاد کوئی عارضی اور وقتی جہاد نہیں بلکہ زندہ وتابندہ اور جاری وساری جہاد ہے جس کا سلسلہ آپ کے وصال سے منقطع نہیں ہوا۔ آپ کی تحریرات زندہ تحریرات ہیں اور زندگی بخش بھی۔ ہدایت اور روشنی سے بھری ہوئی تحریرات کا فیضان زمان ومکان کی حدود سے بالا ہے اور آج سو سال سے زیادہ عرصہ گزر جانے کے بعد بھی آپ کے قلمی جہاد کے شاہکار آسمان ہدایت پر ستاروں کی طرح

جگمگاتے ہیں۔ آج اکناف عالم میں پھیلے ہوئے احمدی مربیان انہی کتابوں سے نور حاصل کرتے اور اسی نور سے دنیا کو منور کر رہے ہیں۔ یہ قلمی جہاد عالمگیر ہے اور ہر آن پھیلنے اور بڑھنے والا جہاد ہے جس کا دائرہ ہر آن وسیع تر ہوتا جا رہا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے جو کتب تحریر فرمائیں وہ اکناف عالم میں بار بار چھپ رہی ہیں۔ دنیا کی مختلف زبانوں میں ان کے تراجم ہو چکے ہیں جو شائع ہوتے جا رہے ہیں۔ ان کتابوں کا فیضان اس رنگ میں بھی جاری ہے کہ جو دلائل ان کتابوں میں بیان ہوئے ہیں وہی آج مربیان اور داعیان الی اللہ کے ہاتھوں میں ایک ہتھیار کے طور پر ہیں جن کو استعمال کر کے وہ فتوحات پر فتوحات حاصل کر رہے ہیں۔ حق یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کا یہ قلمی جہاد ایک سدا بہار درخت کی طرح ہے جو شرق و غرب میں ہر موسم میں فتوحات کے تازہ پھل عطا کر رہا ہے۔

قلمی جہاد کی عظمت کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ آپ نے اردو کے علاوہ اُمّ الالسنہ یعنی عربی میں بھی بیس سے زائد کتابیں لکھیں اور فصاحت اور بلاغت کے لحاظ سے ایسی بلند پایہ کتب کہ عرب کے علماء اور فضلاء بھی ان کی عظمت کے قائل ہیں۔ آپ نے غیر عرب ہوتے ہوئے عرب علماء کو مقابل پر بلایا بالخصوص قرآن مجید کے معارف اور تفسیر کے بیان میں آپ نے ساری دنیا کو مقابلہ کا چیلنج دیا۔ کوئی آپ کے مقابل پر آنے کی جرأت نہ کر سکا۔ آپ کو اعجازی رنگ میں عربی کا علم اللہ تعالیٰ نے خود عطا فرمایا۔ ایک رات میں عربی زبان کے چالیس ہزار مادوں کے علم سے نوازا۔ اور پھر خطبہ الہامیہ کا اعجازی نشان دکھایا۔ ان عربی کتب کے ذریعہ آپ نے بلاد عربیہ میں براہ راست دعوت الی اللہ کا اعزاز حاصل کیا جو آپ کے قلمی جہاد کا ایک منفرد اور امتیازی کمال ہے۔

ملکہ وکٹوریہ کو دعوت حق

اپنے آقا و مولیٰ، نبی مقتدیٰ، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے نقوش پا کی پیروی کرنا حضرت مسیح موعود کی روح کی غذا تھا۔ اس کی ایک ایمان افروز مثال یہ ہے کہ ہادیٔ برحق، رسول پاک ﷺ نے باوجود اُمّی ہونے کے اپنے وقت کے عظیم ترین حکمرانوں کو خطوط کے ذریعہ دعوت حق دی اور اس طرح قلمی جہاد کی مبارک سنت قائم فرمائی۔ حضرت مسیح موعود نے انگریزی زبان نہ جاننے کے باوجود، اپنے وقت کی ایک عظیم ترین حکمران ملکہ وکٹوریہ قیصرۂ ہندو انگلستان کو دعوت حق دی اور بڑی شان کے ساتھ یہ فریضہ سر انجام دیا۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ ۱۸۹۷ء میں جب ملکہ وکٹوریہ کی ڈائمنڈ جوبلی بڑی دھوم دھام سے منائی جارہی تھی آپ نے اس موقع پر دعوت حق کا ایک خوبصورت اور مؤثر طریق یہ نکالا کہ آپ نے ملکہ معظمہ کے نام ایک تفصیلی مکتوب لکھا جو بعد ازاں "تحفہ قیصریہ" کے نام سے شائع ہوا۔ دنیا کے لوگ تو ان مواقع پر رسماً مبارکباد کے پیغامات پر اکتفا کرتے ہیں اور اپنے بیانات میں مبالغہ یا مداہنت سے کام لیتے ہیں لیکن حضرت مسیح موعود نے نہ صرف ملکہ کو پر خلوص مبارکباد دی بلکہ دلی دعاؤں کے ساتھ بڑی جرأت اور دلیری کے ساتھ، دین حق قبول کرنے کی دعوت دی۔ ادب کے تقاضوں کا خیال رکھتے ہوئے آپ نے دین حق کا پیغام اور دیگر ادیان پر اس کی فضیلت کو واشگاف الفاظ میں بیان فرمایا۔ عیسائیت کے بنیادی عقائد پر محاکمہ کرتے ہوئے ان کی کمزوری اور غلطی کو خوب واضح کیا اور فرمایا میرے آنے کا مقصد توحید خالص کا قیام ہے۔ آپ نے ملکہ معظمہ کو تجویز پیش کی جس طرح قیصر روم نے ایک جلسے میں دلائل سننے کے بعد توحید کا مذہب اختیار کیا تھا اسی طرح مناسب ہوگا کہ لندن میں ایک عظیم جلسہ مذاہب منعقد کیا جائے۔ آپ نے قرآن مجید کے محاسن اجاگر کرنے کے بعد آخر میں یہ دعا دی کہ قیصرۂ ہند ملکہ معظمہ مخلوق پرستی کو چھوڑ کر توحید پر اس کا خاتمہ ہو۔ حضرت مسیح موعود کے انداز بیان میں ادب و احترام کے ساتھ ساتھ، ایک غیر معمولی شوکت اور جلال پایا جاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے دو سال کے بعد ملکہ معظمہ کے نام ایک اور خط یاد دہانی کے طور پر لکھا جو ۱۸۹۹ء میں "ستارہ قیصرہ" کے نام سے شائع ہوا۔ اس خط میں بھی نہایت پرحکمت انداز میں دین حق کا پیغام پہنچایا گیا۔ حضرت مسیح موعود کے یہ دونوں مکتوبات آپ کے قلمی جہاد اور دعوت الی اللہ کے شاہکار ہیں۔

نشان نمائی کی دعوت عام

حضرت مسیح موعود کے قلمی جہاد کا یہ پہلو بھی خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ آپ نے بیک وقت دنیا کے سب بڑے بڑے مذاہب کے مقابل پر جہاد کا علم بلند فرمایا۔ آپ نے چومکھی لڑائی لڑی۔ اور ان سب کے سامنے زندہ خدا، زندہ رسول اور زندہ کتاب رکھنے والے دین کو بڑی تحدی اور جلال کے ساتھ پیش کیا۔ ان سب کو بار بار مقابلہ کی دعوت دی کہ آؤ اور مجھ سے ان روحانی میدانوں میں مقابلہ کر لو۔ آپ نے ذاتی مشاہدہ اور تجربہ کی بنیاد پر اس چیلنج کو بار بار دہرایا۔ نشان نمائی کی دعوت عام دی۔ قبولیت دعا میں مقابلے کی دعوت دی۔ انعامات مقرر کئے۔ اور ہر طریق سے سب کو مقابل پر آنے کی دعوت دی۔ لیکن یہ ایک عظیم تاریخی حقیقت ہے کہ کسی مذہب کا کوئی نمائندہ بھی مرد میدان بن کر مقابلہ کے لئے تیار نہ ہوا۔ اس طرح حضرت مسیح موعود نے ان سب پر دین حق کی برتری کو ایک بار نہیں، بار بار ثابت کر دکھایا۔

آزمائش کے لئے کوئی نہ آیا ہر چند
ہر مخالف کو مقابل پہ بلایا ہم نے

اس اجمال کی کسی قدر تفصیل یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود نے اپنے مقصد بعثت کے مطابق ایک طرف تو ہر محاذ پر دین حق کا ایسا کامیاب دفاع فرمایا کہ

دیکھو خدا نے ایک جہاں کو جھکا دیا
قائد و مجالس خدام الاحمدیہ ضلع

امیر جماعت احمدیہ
محمد رشید احمد حلقہ نارووال

کونٹیکٹ لینز — نظر کی عینکیں
دھوپ کے چشمے - لیڈیز اینڈ جینٹس کے ذوق کے عین مطابق
بانو بازار - چوک شہیداں - سیالکوٹ
لئیق احمد بھٹی کوالیفائیڈ آپٹو میٹریسٹ فون 586707

ہر قسم کی آفسٹ اور بلاک کی لکھائی کیلئے تشریف لائیں
مسٹر پرنٹر mp
27- الفلاح عسکریہ پلازہ کمیٹی چوک راولپنڈی
فون آفس 5501882 موبائل 0320-4909372

جنجوعہ گلاس سنٹر
اقبال روڈ جہلم

بٹ رائس ملز اینڈ رائس ڈیلرز
بائی پاس روڈ چونڈہ (سیالکوٹ)

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958
مجربات خصوصی
دماغ کو قوت و تسکین دیتا ہے بالوں کو گرنے سے روکتا اور دراز کرتا ہے
قریباً سترہ جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ ہاضمے کا بہترین چورن
کھانسی اور گلے کی خراش کیلئے (چوسنے والی گولیاں)
جوشاندے کا انسٹنٹ پوڈر نزلہ زکام خراش گلو کیلئے
بچوں کے معدہ و جگر کی اصلاح کیلئے
قلب و روح کی تقویت کیلئے بہترین دوا
بچوں کے گرمی دستوں اور خصوصاً دانت نکالنے کے وقت بہت مفید ہے
بچوں کے سوکھا پن لاغری اور دستوں کیلئے مفید
مرض اٹھرا کا کامیاب علاج
اولاد نرینہ کے لئے مشہور عالم گولیاں
سیلان الرحم (لیکوریا) کیلئے
معین حمل گولیاں
آنکھوں کی صحت اور خوبصورتی کے لئے صرف نیلے رنگ والی خوبصورت ڈبی طلب کریں
بہترین روایتی ابٹن جو آپ کے حسن کو چار چاند لگائے
بالوں کی سکری خشکی دور کر کے چمک پیدا کرتا ہے
ہربل بریسٹ روغن
اسا کین | سفوف بنولہ | سفوف مقوی | لبوب کبیر
حب المسک عنبری | سفوف تالمکھانہ | اکسیر الرجال | زدجام عشق خاص
مرض اٹھرا خصوصاً اور دیگر تمام امراض کا بفضلہ تعالیٰ شافی علاج کیا جاتا ہے۔ تفصیل کیلئے لٹریچر طلب کریں
نور شید یونانی دواخانہ، ربوہ

مخالفین نے بھی آپ کو ایک فتح نصیب جرنیل کا خطاب دیا اور دوسری طرف غیر مذاہب کو دین حق کے مقابل پر آنے کی دعوت دی اور اس میدان میں اِتمامِ حجت کر کے ان سب کو لاجواب کر دیا۔

سب سے پہلے تو آپ نے مارچ ۱۸۸۵ء میں مذاہب عالم کو نشان نمائی کی دعوت دی ۔آپ نے ایک زوردار اشتہار اس مضمون کا شائع کیا کہ دین کی حقانیت اور قرآن مجید کی صداقت میں کسی کو شک ہو تو مَیں اسے دعوت عام دیتا ہوں کہ ایسا شخص طالب صادق بن کر قادیان آئے ، ایک سال تک میری صحبت میں رہے تو اسے اللہ تعالیٰ کی تائید سے کوئی نشان دکھایا جائے گا۔شرط یہ ہوگی کہ نشان دیکھ کر پھر اسے دین حق قبول کرنا ہوگا۔ اگر ایک سال میں کوئی آسمانی نشان مشاہدہ نہ کریں تو دو سو روپیہ ماہوار کے حساب سے ہرجانہ ادا کیا جائے گا۔ بلکہ آپ نے یہ پیشکش بھی کی کہ:

"اس دو سو روپیہ ماہوار کو آپ اپنے شایان شان نہ سمجھیں تو اپنے حرجِ اوقات کے عوض یا ہماری وعدہ خلافی کا جرمانہ، جو آپ اپنی شان کے لائق قرار دیں گے ہم اس کو بشرطِ استطاعت قبول کریں گے"۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ ۲۱۔۲۲)

اس دعوت نشان نمائی کو اردو اور انگریزی میں ترجمہ کروا کے بیس ہزار کی تعداد میں چھاپ کر ، نہ صرف ہندوستان کے جملہ معروف علماء اور عمائدین کو ارسال کیا گیا بلکہ ساری دنیا کے بڑے بڑے بادشاہوں ، وزراء، مصنفین اور دینی راہنماؤں کو رجسٹری ڈاک کے ذریعہ ارسال کیا گیا۔حتی الوسع دنیا کے کسی معروف دانشور کو نہ چھوڑا گیا۔ اس کثرت سے اس عالمگیر دعوت کی اشاعت کی گئی کہ مذہبی دنیا میں ایک زبردست زلزلہ پیدا ہوگیا۔لیکن جس جس کو یہ دعوت ملی وہ اس کی شوکت سے مبہوت ہو کر رہ گیا اور کسی ایک شخص کو بھی دعوت قبول کرنے کی ہمت اور توفیق نہ ہو سکی ۔کون ہے جو اللہ کے شیر سے مقابلہ کی جرأت کر سکے؟

۱۸۹۲ء میں آپ نے اپنی کتاب آئینہ کمالات اسلام میں ایک بار پھر دین کے مقابل پر روحانی مقابلہ کی دعوت دی اور فرمایا:

"اگر کوئی سچ کا طالب ہے خواہ وہ ہندو ہے یا عیسائی یا آریہ یا یہودی یا برہمو یا کوئی اور ہے اس کے لئے یہ خوب موقع ہے جو میرے مقابل پر کھڑا ہو جائے ۔اگر وہ امورِ غیبیہ کے ظاہر ہونے اور دعاؤں کے قبول ہونے میں میرا مقابلہ کر سکا تو مَیں اللہ جلّ شانہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اپنی تمام جائیداد غیر منقولہ جو دس ہزار روپیہ کے قریب ہوگی اس کے حوالے کر دوں گا۔ جس طور سے اس کی تسلی ہو سکے اسی طور سے تاوان ادا کرنے میں اس کو تسلی دوں گا......
میرا خدا واحد شاہد ہے کہ میں ہرگز فرق نہیں کروں گا اور اگر سزائے موت بھی ہو تو بدل و جان روا رکھتا ہوں......اور اگر اب بھی میری طرف منہ نہ کریں تو ان پر خدا تعالیٰ کی حجت پوری ہو چکی"۔

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۲۷۶۔۲۷۸)

آپ کی اس دعوت کو خوب مشتہر کیا گیا لیکن کسی مذہب کے ایک نمائندے نے بھی اس فیصلہ کن میدان میں قدم رکھنے کی جرأت نہ کی۔

بار بار دعوتِ مقابلہ

ایک بار پھر آپ نے زندہ اور مردہ خدا میں مقابلہ کی دعوت دی تا اس ذریعہ سے دین حق کی فضیلت ثابت کرنے کی کوئی صورت پیدا ہو سکے۔ ۱۸۹۷ء میں آپ نے بذریعہ اشتہار اعلان فرمایا:

"(دین حق) سچا ہے ۔مَیں ہر ایک کو کیا عیسائی کیا آریہ اور کیا یہودی اور کیا برہمو ۔ اس سچائی کے دکھلانے کے لئے بلاتا ہوں۔ کیا کوئی ہے جو زندہ خدا کا طالب ہے......... اگر دنیا کے اس سرے سے اُس سرے تک کوئی عیسائی طالب حق ہے تو ہمارے زندہ خدا اور اپنے مردہ خدا کا مقابلہ کر کے دیکھ لے۔ مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس باہم امتحان کے لئے چالیس دن کافی ہیں"۔ (مجموعہ اشتہارات جلد ۲ صفحہ ۳۱۲)

اسی اشتہار میں آپ نے بڑی تحدی کے ساتھ پھر فرمایا:

"مَیں میدان میں کھڑا ہوں اور صاف صاف کہتا ہوں کہ زندہ خدا (دین حق) کا خدا ہے ......اور زندہ خدا میرے سر پر ہے ۔ کوئی ہے ۔مَیں پھر کہتا ہوں کہ کوئی ہے کہ اس آزمائش میں میرے مقابل پر آوے"۔ (صفحہ ۳۱۳)

آٹھ روز بعد آپ نے پھر ایک اور اشتہار دیا۔ ایسی تحدی اور جلال تھا اس للکار میں کہ مخالفین دین کی صفوں میں سناٹا چھا گیا اور ایک بھی مرد میدان مقابلہ کے لئے تیار نہ ہوا۔ کسی ایک کو بھی دم مارنے کی جرأت نہ ہو سکی۔

یہ تو اس میدانِ مقابلہ کا ذکر ہے جس میں حضرت مسیح موعود نے سب مذاہب والوں کو مجموعی رنگ میں مقابلہ کی دعوت دی اور کوئی مقابل پر نہ آیا۔ لیکن دین حق کے اس فتح نصیب جرنیل نے اسی پر

اکتفا نہ کیا بلکہ الگ الگ طور پر بھی ان سب مذاہب کو دعوت مقابلہ دی اور اس طرح سب مذاہب کو دلائل و براہین کے میدان میں بالکل نہتا کر کے دین حق کی عظمت کا علَم لہرایا۔ یہ داستان بہت ہی ایمان افروز ہے اور ایک ایسے جری مجاہد کا تصور آنکھوں کے سامنے ابھرتا ہے جو اس شان سے میدان جہاد میں اترتا ہے کہ ہر آن منزل پر نظر مرکوز ہے۔کوئی خوف، لالچ، کوئی طمع اور کوئی وسوسہ اس کا راستہ نہیں روکتا، وہ عواقب سے بے نیاز آگے سے آگے بڑھتا چلا جاتا ہے، ہر مشکل کا حل تلاش کرتا ہوا، جانفروشی سے دشمن پر پے در پے حملے کرتا ہے، نئے سے نئے انداز

فینسی ٹیلرز لیڈیز اینڈ جینٹس
(بانو بازار) فضل عمر مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
برقعہ پتلون شرٹ اور واسکٹ کی سلائی کی جاتی ہے
نوٹ: ہر قسم کے پردوں کی سلائی کی جاتی ہے

ربوہ میں ایک منفرد اور اعلیٰ ذائقے کا مرکز
علی تکہ شاپ
سیخی و شامی کباب، چکن تکہ کے ساتھ اب نئی پیشکش معیاری چکن اور بیف برگر
پروپرائیٹر: محمد اکبر
اقصیٰ روڈ ربوہ۔ فون 212041

AHMAD
MONEY CHANGER
Deals In:
All Foreign Currencies

State Bank Licence #:
Fel (C)/158/12-P-98
B-1, Raheem Complex, Main Market, Gulberg II, Lahore.
Tel#: 5750480, 5757230, 5713421 Fax#: 5750480
amcgul@hotmail.com , amcgul@yahoo.com

ہر قسم کے ماربل سلیب۔ کچن کاؤنٹر ٹائل، کیمیکل پالش کیلئے
سٹار ماربل انڈسٹریز
MARBLES
پلاٹ 42-40 سٹریٹ 10 سیکٹر آئی نائن انڈسٹریل ایریا۔اسلام آباد
فون آفس 4432047-4431121-051 طالب دعا شیخ جمیل احمد اینڈ سنز

ہر قسم کے ڈنر سیٹ، فینسی کراکری، اور ڈیکوریشن کی ارزاں خریداری کا معیاری مرکز
مشتاق کراکری سٹور
تحصیل بازار سیالکوٹ
فون 0432-589763

اختیار کرتا ہے اور اس وقت تک دم نہیں لیتا جب تک دشمن کی ہر تدبیر اور کوشش کو ناکام بنا کر اپنی فتح کے لئے مستحکم بنیاد استوار نہیں کر لیتا۔

قلمی جہاد کے اثرات اور نتائج

قلمی جہاد میں حضرت مسیح موعود نے جو عظیم الشان علم کلام پیش فرمایا وہ اپنی جلالت شان، زبردست قوت و تاثیر اور وسعت و ہمہ گیری کے اعتبار سے ایک اعجازی شان رکھتا ہے۔ یہ ہے وہ عظیم الشان زندہ معجزہ جو اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے ہمارے آقا و مولیٰ محمد عربی ﷺ کے غلام، حضرت مسیح موعود کو عطا فرمایا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے قادیان میں بیٹھے ہوئے عالمگیر قلمی جہاد کیا اور اپنی تحریروں کے ذریعہ ساری دنیا میں صداقت دین حق کو روزِ روشن کی طرح ثابت کر دکھایا۔ اس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایسے روشن نشانات عطا فرمائے جو دنیا کے مختلف علاقوں میں بڑی شان و شوکت سے ظاہر ہوئے اور اس طرح اکنافِ عالم میں دین کی برتری ثابت ہوتی چلی گئی۔ ہندوستان میں ڈپٹی عبداللہ آتھم کی ہلاکت، لاہور کے بشپ جارج الفریڈ لیفرائے کا مقابلہ سے فرار، لندن کے مشہور پادری جان سمتھ پگٹ کی نامرادی اور رسوا کن موت، امریکہ کے جان الیگزینڈر ڈوئی کی رسوائی اور عبرت ناک ہلاکت اور اس قسم کے بے شمار نشانات ایسے ہیں جنہوں نے دین کی صداقت اور عظمت پر مہر تصدیق ثبت کرتے ہوئے عیسائیت کی ناکامی اور نامرادی کا نقشہ ساری دنیا کو دکھا دیا۔

درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کے قلمی جہاد کی عظمت کا اندازہ اس کے اثرات اور نتائج سے لگایا جا سکتا ہے۔ ایک وقت وہ تھا کہ عیسائیت حملہ آور تھی، آج اپنے دفاع پر مجبور ہو چکی ہے۔ عیسائیت کی سرزمین سمٹتی جا رہی ہے اور ہر سال کروڑوں کی تعداد میں عیسائی حلقہ بگوشِ احمدیت ہو رہے ہیں۔ عیسائی عمائدین بنیادی عقائد کے بارہ میں اپنے موقف تبدیل کر رہے ہیں۔ صلیبی موت کا عقیدہ جو عیسائیت کی بنیاد ہے اس کی تردید میں خود عیسائی پادریوں کے بیانات جاری ہو رہے ہیں۔ قبر مسیح کے بارہ میں غیر جانبدار اور عیسائی مصنفین کتابیں لکھ رہے ہیں۔ عیسائی پادری برسرِ عام یہ اعلان کر رہے ہیں کہ عیسائی گرجوں میں جانے والوں کی تعداد کم سے کم ہوتی جا رہی ہے اور ویسٹ منسٹر لندن کے آرچ بشپ نے تو کھلے لفظوں میں یہ تسلیم کیا ہے کہ

"Christianity is nearly vanquished in Britain"

کہ برطانیہ سے عیسائیت قریباً قریباً نابود ہو چکی ہے۔ (بحوالہ روزنامہ ٹیلی گراف لندن ۶ ستمبر ۲۰۰۱ء)

جب پادری لیفرائے نے پادریوں کی فوج کے ساتھ ہندوستان پر یلغار کی تو دہلی کے مولوی نور محمد صاحب نے یہ الفاظ کہے کہ

''تب مولوی غلام احمد قادیانی کھڑے ہو گئے... ....اور اس نے لیفرائے کو اس قدر تنگ کیا کہ اس کا اپنا پیچھا چھڑانا مشکل ہو گیا اور اس ترکیب سے اس نے ہندوستان سے لے کر ولایت تک کے پادریوں کو شکست دے دی''۔

(دیباچہ معجزنما کلاں قرآن شریف مترجم از اصح المطابع دہلی صفحہ ۳۲ مطبوعہ ۱۹۳۴ء)

حضرت مسیح موعود نے عیسائیت کے زوال کے بارہ میں فرمایا تھا:

''یہ سب کچھ تدریجاً ہوگا...... کچھ ہماری حیات میں اور کچھ بعد میں ہوگا''۔

(کتاب البریہ روحانی خزائن جلد ۱۳ صفحہ ۳۰۵)

ایک انمٹ تاریخی شہادت

حضرت مسیح موعود کی وفات پر ہندوستان کے مشہور اخبار وکیل امرتسر نے جن الفاظ میں آپ کو خراجِ تحسین پیش کیا وہ یادگاری الفاظ ہمیشہ تاریخ میں محفوظ رہیں گے۔

''حملوں کی یہ حالت تھی کہ ساری مسیحی دنیا (دین) کی شمعِ عرفانِ حقیقی کو سرِ راہِ منزل مزاحمت سمجھ کر مٹا دینا چاہتی تھی اور عقل و دولت کی زبردست طاقتیں اس حملہ آور کی پشت گیری کے لئے ٹوٹی پڑی تھیں اور دوسری طرف ضعفِ مدافعت کا یہ عالم تھا کہ توپوں کے مقابلہ پر تیر بھی نہ تھے اور حملہ اور مدافعت دونوں کا قطعی وجود ہی نہ تھا...... (اہل ایمان) کی طرف سے وہ مدافعت شروع ہوئی جس کا ایک حصہ مرزا صاحب کو حاصل ہوا۔ اس مدافعت نے نہ صرف عیسائیت کے ابتدائی اثر کے پرخچے اڑائے--- ---بلکہ خود عیسائیت کا طلسم دھواں ہو کر اڑنے لگا۔ ...... غرض مرزا صاحب کی یہ خدمت آنے والی نسلوں کو گرانبارِ احسان رکھے گی کہ انہوں نے قلمی جہاد کرنے والوں کی پہلی صف میں شامل ہو کر دین کی طرف سے فرضِ مدافعت ادا کیا اور ایسا لٹریچر یادگار چھوڑا جو اس وقت تک کہ مسلمانوں کی رگوں میں زندہ خون رہے اور حمایتِ اسلام کا جذبہ ان کے شعارِ قومی کا عنوان نظر آئے، قائم رہے گا''۔

(اخبار وکیل امرتسر ۳۰ مئی ۱۹۰۸ء)

قلمی جہاد کی عظمت کے اعترافات

آپ کے قلمی جہاد میں اللہ تعالیٰ نے ایسی عظمت، شوکت اور جلالت شان عطا فرمائی ہے کہ جب آپ دنیا سے بانیل مرام رخصت ہوئے تو اس وقت غیروں نے آپ کو دل کھول کر جو خراج تحسین پیش کیا اس میں آپ کی علمی خدمات اور مخالفین دین کے ردّ میں آپ کے قلمی جہاد کا خاص طور پر ذکر کیا گیا۔ بطور نمونہ صرف دو اعترافات پیش کرتا ہوں۔

☆ مولانا ابوالکلام آزاد ایڈیٹر اخبار وکیل امرتسر

ہول سیل کلاتھ مرچنٹ
انصاف کلاتھ ہاؤس
صدر بازار اوکاڑہ
فون 0442-520237

C کریسنٹ فیبرکس
اعتماد کی پہچان
کریسنٹ کلاتھ ہاؤس
صدر بازار اوکاڑہ

F فضل فیبرکس
اعتماد کی پہچان صدر بازار
فضل فیبرکس اوکاڑہ
فون 0442-525760

امپورٹرز ڈسٹری بیوٹرز سٹاکسٹس سپلائرز لقمان کارپوریشن 11-کچہری بازار اوکاڑہ
ریجنل ڈسٹری بیوٹر آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ ستارہ کیمیکل انڈسٹریز لمیٹڈ
Tel:92-442-522315-16 Fax:92-442-512315-16
mob-0300-8455315 E-mail chemical @xpert.net.pk

کشمیر برکس سپلائرز
بورے والا روڈ دہاڑی
پروپرائٹر: محمد ریاض بٹ
فون آفس:0693-64004

بیاد گار محمد اسماعیل بھٹی
بچوں اور بڑوں کے لئے پسندیدہ جھولے "گارڈن کرسیاں میز بنوانے کے لئے تشریف لائیں نیز راٹ آئرن فرنیچر آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں
سٹائل اینڈ سٹیل ورکس
سفیر مارکیٹ F-10/4 اسلام آباد- فون 051-2297133
طالب دعا: ناصر احمد بھٹی - بھٹی برادرز
سٹیل سنٹر سٹیڈیم چوک - سرگودھا
فون شوروم 0451-740596
طالب دعا: بھٹی برادرز

تمام ایئرلائن کے ٹکٹ خصوصی رعایتی ریٹ پر دستیاب ہیں-
اور انٹرنیشنل ہوٹل ریزرویشن کیلئے ہماری خدمات دستیاب ہیں
طاہر ایکسپریس انٹرنیشنل
بیول پلازہ فضل الحق روڈ-بلیو ایریا-اسلام آباد
فون آفس 051-2275738-2275757-2201277

Sale, Service, Maintenance
Communication Consultant
انٹر کام - ٹیلی فون ایکسچینج- کارڈ لیس فون- ملٹی لائن فون- ملٹی لائن سٹینو فون
Leaders Telecom
10-Municipal complex, k,5, Mrree Road
Near Maharaja Hotel, Rawalpindi
Tel 051- 5952225-552388,Fax.5771504
E.mail: Leaders@ isb Paknet.com.Pk.

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز سیالکوٹ
AIJ
الطاف مارکیٹ - بازار کاٹھیاں والا
فون دکان: 594674 فون رہائش: 553733
موبائل 0300-9610532 طالب دعا:- عمران مقصود

نواز
6فٹ سالڈ ڈش MTA کیلئے بہترین رزلٹ کے ساتھ جدید ترین ڈیجیٹل سسٹم کی تمام ورائٹی بہترین فیوچر ٹیکنالوجی پیش کرتے ہیں اور اب بارعایت اور جدید UPS بھی خرید فرمائیں۔
پروپرائٹر: شوکت ریاض قریشی- فون گھر: 5865913
فون دکان: 7351722

نے آپ کو دین حق کا ایک فتح نصیب جرنیل قرار دیتے ہوئے لکھا:

''وہ شخص، بہت بڑا شخص، جس کا قلم سحر تھا اور زبان جادو۔ وہ شخص جو دماغی عجائبات کا مجسمہ تھا۔ جس کی نظر فتنہ اور آواز حشر تھی۔ جس کی اُنگلیوں سے انقلاب کے تار اُلجھے ہوئے تھے اور جس کی دو مٹھیاں بجلی کی دو بیٹریاں تھیں۔ وہ شخص جو مذہبی دنیا کے لئے تیس برس تک زلزلہ اور طوفان رہا۔ جو شورِ قیامت ہو کر خفتگانِ خوابِ ہستی کو بیدار کرتا رہا.......... دنیا سے اٹھ گیا۔ مرزا صاحب کا لٹریچر جو مسیحیوں اور آریوں کے مقابلہ پر ان سے ظہور میں آیا۔ قبول عام کی سند حاصل کر چکا ہے اور اس خصوصیت میں وہ کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ اس لٹریچر کی قدر و قیمت آج جبکہ وہ اپنا فرض پورا کر چکا ہے۔ ہمیں دل سے تسلیم کرنی پڑتی ہے.......... آئندہ امید نہیں کہ ہندوستان کی مذہبی دنیا میں اس شان کا شخص پیدا ہو۔'' (اخبار وکیل۔ امرتسر ۳۰ مئی ۱۹۰۸ء)

☆ دہلی کے اخبار کرزن گزٹ کے ایڈیٹر مرزا حیرت دہلوی نے لکھا:

''مرحوم کی وہ اعلیٰ خدمات جو اس نے آریوں اور عیسائیوں کے مقابلہ میں (دین) کی کی ہیں وہ واقعی بہت ہی تعریف کی مستحق ہیں۔ اس نے مناظرہ کا بالکل رنگ ہی بدل دیا۔ اور ایک جدید لٹریچر کی بنیاد ہندوستان میں قائم کر دی۔ نہ بحیثیت ایک مسلمان ہونے کے بلکہ ایک محقق ہونے کے ہم اس بات کا اعتراف کرتے ہیں۔ کہ کسی بڑے سے بڑے آریہ اور بڑے سے بڑے پادری کو یہ مجال نہ تھی کہ وہ مرحوم کے مقابلہ میں زبان کھول سکتا.......... اگرچہ مرحوم پنجابی تھا۔ مگر اس کے قلم میں اس قدر قوت تھی کہ آج سارے پنجاب بلکہ بلندی ہند میں بھی اس قوت کا کوئی لکھنے والا نہیں.......... اس کا پر زور لٹریچر اپنی شان میں بالکل نرالا ہے۔ اور واقعی اس کی بعض عبارتیں پڑھنے سے ایک وجد کی سی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔'' (کرزن گزٹ۔ دہلی۔ یکم جون ۱۹۰۸ء)

کتنی جرأت اور دیانتداری تھی اُس زمانہ کے اہل قلم حضرات میں کہ حق بات ان کے قلموں سے ظہور میں آئی اور تاریخ کے سینہ میں ہمیشہ کے لئے نقش ہو گئی۔ یہ بیانات واشگاف الفاظ میں اس حقیقت کا اعتراف کر رہے ہیں کہ حضرت مسیح موعود نے ایسا عظیم الشان قلمی جہاد فرمایا کہ غیر بھی اس کی تعریف میں رطب اللسان ہیں۔

حضرت مسیح موعود کے اپنی کتب کے بارہ میں ارشادات

حضرت مسیح موعود کی طبیعت میں غیر معمولی عجز وانکسار پایا جاتا تھا۔ ذاتی تفاخر اور بڑائی کے اظہار کا شائبہ تک آپ میں نہ تھا۔ اس پس منظر میں یہ بات قابل توجہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو خدمتِ دین کے لئے ایک پرجوش دل عطا فرمایا، اُسے علوم ومعارف کی آماجگاہ بنایا۔ پھر آپ کو اپنی جناب سے اظہار بیان کا اچھوتا اسلوب سکھایا اور آپ کو تحریر کا بادشاہ قرار دیتے ہوئے سلطان القلم کے خطاب سے نوازا تو آپ نے کسی ذاتی تفاخر کے لئے نہیں بلکہ لوگوں کی بھلائی اور خیر خواہی کی خاطر انہیں علوم و معارف کے اس عظیم خزانہ کی طرف بار بار متوجہ کیا جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا فرمایا تھا۔ آپ نے فرمایا۔

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

ایک اور موقع پر فرمایا:

''یہ رسائل جو لکھے گئے ہیں تائید الٰہی سے لکھے گئے ہیں۔ مَیں ان کا نام وحی اور الہام تو نہیں رکھتا مگر یہ تو ضرور کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کی خاص اور خارق عادت تائید نے یہ رسالے میرے ہاتھ سے نکلوائے ہیں''۔ (سر الخلافہ۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۴۱۶)

ایک اور موقع پر فرمایا:

''تحریر میں مجھے وہ طاقت دی گئی کہ گویا مَیں نہیں بلکہ فرشتے لکھتے جاتے ہیں۔ گو بظاہر میرے ہی ہاتھ ہیں''۔ (مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ ۱۶۱)

اپنی تحریرات کی اس عظمت اور اعلیٰ مقام کی وجہ سے آپ نے بار بار تاکید فرمائی ہے کہ اس روحانی خزانہ سے بھرپور استفادہ کرنا چاہئے۔ آپ نے فرمایا:

''سب دوستوں کے واسطے ضروری ہے کہ ہماری کتب کو کم از کم ایک دفعہ ضرور پڑھ لیا کریں''۔
(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۸)

اور ایک موقع پر فرمایا:

''جو شخص ہماری کتابوں کو کم از کم تین دفعہ نہیں پڑھتا۔ اس میں ایک قسم کا کبر پایا جاتا ہے''۔
(سیرت المہدی حصہ سوم صفحہ ۷، ۸)

پھر مزید تاکید کرتے ہوئے فرمایا:

''وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی باتوں کو غور سے نہیں سنتا اور اس کی تحریروں کو غور سے نہیں پڑھتا اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے۔ سو کوشش کرو کہ کوئی حصہ تکبر کا تم میں نہ ہو تا کہ ہلاک نہ ہو جاؤ اور تا تم اپنے اہل وعیال سمیت نجات پاؤ''۔
(نزول المسیح روحانی خزائن جلد ۱۸ صفحہ ۴۰۳)

حضرت مسیح موعود کے یہ تاکیدی الفاظ ہر احمدی کو اس کی ذمہ داریوں کا احساس دلانے کے لئے بہت کافی ثابت ہونے چاہئیں۔ ہم کتنے خوش قسمت اور خوش نصیب ہیں کہ روحانی خزائن کی صورت میں ہمارے ہاتھوں میں یہ آسمانی حربہ تھما دیا گیا ہے جو ہماری فتح کا ضامن ہے۔ مسیح موعود کے مبارک قلم سے نکلی ہوئی نوّے کے قریب کتب کا خزینہ ہمیں عطا ہوا ہے جو روحانی معارف سے بھرپور ہے۔ یہ ایسی دولت ہے جس کے سامنے ہفت اقلیم کے خزانے

نور سائیکل ورکس
تمام ورائٹی بے بی سائیکل اور نئے سائیکل دستیاب ہیں۔ نیز جھولا پنگھوڑا واکر، بچہ سائیکل اور پرام
چوک یادگار ربوہ فون 213999
پروپرائٹر: عبدالنور ناصر

اچھا دیجئے ☆ اچھا لیجئے ☆ اچھائیوں کو اپنایئے
PSO CALTEX معیاری موبائل کے لئے
ملتان آئل سنٹر
پرانی سبزی منڈی روڈ ملتان
فون 061-582167-542538

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی — زیر نگرانی
محمد اشرف بلال — پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار
موسم گرما 9 بجے صبح تا 1 بجے دوپہر - 2 تا 5 بجے شام
موسم سرما 9 بجے صبح تا 1 بجے دوپہر - 30-1 تا 30-4 بجے شام
ناغہ بروز اتوار
86 علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو لاہور
فون: 6312262

ڈیلرز:- فاسفورک ایسڈ - سلفیورک ایسڈ - ہائیڈرو کلورک ایسڈ بازار سے بارعایت خریدیں - مینوفیکچررز:- نائٹرک ایسڈ
وڑائچ کیمیکلز
کھاٹ شیخوپورہ روڈ - گوجرانوالہ
فون آفس 0431-220021
طالب دعا:- چوہدری اعجاز احمد وڑائچ - چوہدری ندیم احمد وڑائچ

تمام امپورٹڈ ورائٹی بغیر ٹانکے کے KDM سے تیار شدہ 'مدراسی سنگاپوری' اٹالین بحرینی جیولری کی خریداری کیلئے تشریف لائیں۔
نیو احمد جیولرز
گلا چوک شہیداں سیالکوٹ
NAJ
طالب دعا: محمد احمد توقیر
فون دکان 0432-587659
فون رہائش 586297-589024 موبائل (0303)7348235

بھی کوئی حیثیت نہیں رکھتے۔ یہ آسمانی دودھ ہے جو مسیح موعود نے اپنی کتب کی صورت میں ہمارے لئے محفوظ کردیا ہے۔ ان کتب کی عظمت کے بارہ میں آپ نے خود فرمایا ہے:

''جہاں تک میں دوربین نظر سے کام لیتا ہوں تمام دنیا اپنی سچائی کے تحت اقدام دیکھتا ہوں اور قریب ہے کہ مَیں ایک عظیم الشان فتح پاؤں۔ کیونکہ میری زبان کی تائید میں ایک اور زبان بول رہی ہے اور میرے ہاتھ کی تقویت کے لئے ایک اور ہاتھ چل رہا ہے جس کو دنیا نہیں دیکھتی مگر مَیں دیکھ رہا ہوں۔ میرے اندر ایک آسمانی روح بول رہی ہے جو میرے لفظ لفظ اور حرف حرف کو زندگی بخشتی ہے''۔

(ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد ۳ صفحہ ۴۰۳)

ہمارا فرض

حضرت مسیح موعود کے زندہ و پائندہ قلمی جہاد کا ایک مختصر خاکہ پیش کرنے کی توفیق ملی۔ یہ سارا بیان اس پہلو سے ناتمام ہے کہ مضمون کا احاطہ مشکل ہی نہیں، ناممکن ہے۔ آخر میں مَیں یہی عرض کروں گا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود نے تو قلمی جہاد کا فریضہ بہترین رنگ میں سرانجام دے دیا اور اس کا حق صحیح معنوں میں ادا کردیا۔ اب ہم خدام احمدیت کا فرض ہے کہ ہم قلمی جہاد کے اس عَلَم کو کبھی سرنگوں نہ ہونے دیں۔ ہمارا فرض منصبی ہے کہ جو علمی شاہکار، روحانی خزائن کے طور پر آپ نے اپنی یادگار چھوڑے ہیں ہم اِن زندگی بخش کلمات کو بار بار پڑھیں، اپنے دلوں کو ان شہ پاروں سے منور کریں، اپنے ذہنوں کو ان علمی نوادرات سے جلا عطا کریں۔ ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم یہ آبِ زُلال ساری دنیا میں پھیلائیں کہ یہ روحانی خزانہ ساری انسانیت کی مشترکہ دولت ہے اور سب کے لئے آبِ حیات کا حکم رکھتا ہے۔ اس خزانہ کا فیض لامتناہی ہے۔ اسے اقصائے عالم تک پہنچانا ہمارا فرض ہے۔ آج نسلِ انسانیت، امن و سلامتی اور حیاتِ نَو کی متلاشی ہے اور یہی ہے وہ پیغام جو اُس کی بقا اور نجات کا ضامن ہے کیونکہ یہ قرآن مجید اور احادیثِ نبویہ پر مبنی ہے۔ پس آؤ کہ ہم اس دولت کو دنیا میں عام کردیں۔ ملک ملک اور قریہ قریہ اس کو پھیلاتے چلے جائیں۔

خدا کرے کہ ہم اس فرض کو احسن رنگ میں ادا کرنے والے ہوں اور آخرت میں سرخروئی کا غازہ ہمارا مقدر بن جائے۔ آمین۔

بقیہ صفحہ 16

برطانیہ میں عربی تعلیم

برطانیہ میں 1632ء میں کیمبرج میں اور 1634ء میں آکسفورڈ میں ایک ایک شعبہ عربی قائم کیا گیا اور اسی وقت سے ایک سنجیدہ اور ٹھوس عربی ذرائع کی پڑھائی شروع ہوئی جس سے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت زیادہ واضح طریقے سے ابھر کر سامنے آئی''۔

(البرٹ ہورانی کی کتاب اسلام ان یوروپین تھاٹ ص 13 سے ترجمہ)

لندن میں پہلا خانہ خدا

''اسلام بیرون عرب'' کا مصنف لکھتا ہے۔

برطانیہ میں سب سے پرانی مسجد شاہ جہان مسجد ہے جو کہ ''ووکنگ'' میں 1889ء میں بنائی گئی۔ ہنگری کے ایک مشرقی باشندے ڈاکٹر لیٹنر نے ہندوستانی ریاست بھوپال کے حکمران کو ایک کمپلیکس بنانے کے لئے قائل کیا جوکہ بعد میں ایک لائبریری، ہاسٹل اور بالآخر ایک مسلم یونیورسٹی میں ضم ہو جاتا تھا۔ صرف مسجد اور ہاسٹل کی ہی تکمیل کی جاسکی۔ 1899ء میں لیٹنر کی وفات کے بعد مسجد کا استعمال ترک کردیا گیا لیکن 1913ء میں اسے احمدیہ تحریک نے برطانیہ میں اپنی مشنری سرگرمیوں کے مرکز کے طور پر خرید لیا''

(صفحہ 358 انگریزی سے ترجمہ)

انگریزی ترجمہ قرآن

جارج سیل (1736ء۔1697ء) پہلا شخص ہے جس نے قرآن کریم کا پہلا مکمل انگریزی زبان میں ترجمہ کیا۔ قبل ازیں ایڈورڈ پوکاک (1604-91ء) نے بعض عربی کتب کے تراجم انگریزی زبان میں شائع کئے۔

(Islam in European Thought by Albert Hourani P.13)

دسویں عالمی بیعت کی تاریخی کامیابیاں مبارک ہوں
زعیم و اراکین عاملہ و اراکین
مجلس انصار اللہ بدوملہی - نارووال

تیری عاجزانہ راہیں اس کو پسند آئیں
سیکرٹری مال جماعت احمدیہ شہر راجن پور
زعیم و اراکین مجلس انصار اللہ شہر راجن پور
صدر و اراکین لجنہ اماء اللہ شہر راجن پور

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
ناظم و اراکین مجالس انصار اللہ ضلع بہاولپور

دسویں عالمی بیعت مبارک ہو
طالب دعا: آغا عبداللہ یوسف سیکرٹری وقف نو
کھاریاں شہر - (گجرات)

یونیورسل انڈسٹریل سروسز
پلاسٹک بیلنگ پتری (Bailing Hoops) اور پلاسٹک دانہ مینوفیکچررز
ٹیکسٹائل پارٹس سپلائیرز
41- تیمور روڈ چوک شہیداں ملتان - فون نمبر 583512-545633 فیکس 543212

FOR DOCTORS! ڈاکٹرز کے لئے

کیوریٹو میڈیسن کمپنی 1959ء سے ہومیو پیتھک مرکبات تیار کرنے میں پیش پیش ہے اور اب جبکہ کیوریٹو کے پیش کردہ اصول پر بے شمار ملکی و غیر ملکی کمپنیاں ادویات تیار کر رہی ہیں لیکن اس کے باوجود کیوریٹو میڈیسن کمپنی کو اولین (Senior & Pioneer) ہونے کے لحاظ سے ایک نمایاں مقام اور انفرادیت حاصل ہے ایک طویل تجربہ کی بنیاد پر اب تک 600 سے زائد (ٹنکچر 30 طاقت سے لے کر CM طاقت تک) مرکبات دستیاب ہیں جبکہ اس کے مقابلہ پر دیگر تمام کمپنیاں ابھی بہت پیچھے ہیں۔
کیوریٹو میڈیسن کمپنی تمام نظام ہائے جسمانی کیلئے ادویات کی مکمل رینج پیش کرتی ہے۔ مثلاً
(1) روزمرہ کی حاد (Acute) امراض کے لئے 55 جنرل میڈیسنز
(2) پریکٹیشنرز کے لئے 200 طاقت میں 86 امراض کیلئے فوری اثر Curative Caps
(3) مزمن امراض (Chronic Diseases) کیلئے 300 ہائی پوٹینسی کیورز (Cures)
(4) مزمن امراض کیلئے مددگار ادویات اور ہائی پوٹینسی کیورز پر مشتمل 74 کیوریٹو کورسز
(5) مردانہ اور زنانہ امراض کی ادویات اور ٹانکس (Tonics)
(6) اور کیوریٹو سمیلز جو کسی بھی طریق علاج یا دوا کے دوران صرف سونگھانے سے ہی موثر ہیں۔
علاوہ ازیں حیوانات اور مرغیوں کے لئے ان کی عمومی ادویات پیش ہیں۔
کیوریٹو لٹریچر اور ادویات: صرف ایک خط لکھیں کیوریٹو لٹریچر آپ کے ایڈریس پر ارسال کیا جائے گا نیز آپ کے طلب فرمانے پر ہمارا نمائندہ آپ کے قیمتی آرڈر کیلئے حاضر ہوگا۔
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ - پاکستان
فون سیلز: 214576 ہیڈ آفس: 213156 کلینک: 214606 فیکس: 212299 (04524)

چوہدری ہوزری سٹور
بنیان، جراب، تولیہ اور جرسیوں کی اعلیٰ ورائٹی کا مرکز
جھنگ بازار چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد
فون: 619421

تمام پرزہ جات برائے ہنڈا، یاماہا، سوزوکی کاواساکی موٹر سائیکل تھوک و پرچون حاصل کریں۔
نیو النصر آٹوز
2084/3 - اندرون قصر القریش
حسین آگاہی روڈ - ملتان

ڈیلرز: LG، الومیر، سونی ٹی وی، فرج، کینڈی ڈیپ فریزر - ہائی سیر واشنگ مشین نیس گیس کوکنگ رینج، گیزر، ٹی وی ٹرالی الیکٹرونکس کی تمام مصنوعات سستی خریدنے کے لئے تشریف لائیں۔
انعام الیکٹرونکس بالمقابل رحیم ہسپتال گوجر خاں
طالب دعا: خواجہ احسان اللہ
فون آفس (0571) 510086-510140
رہائش 512003

عمارتی شیشہ اور رنگ و روغن کا مرکز
سٹاکسٹ: امپورٹڈ فلوٹ گلاس - گرے گرین آکشن بلیو
ڈیلر: نیلم گلاس انڈسٹریز حسن ابدال گنج گلاس ورکس حسن ابدال
یونین گلاس اینڈ پینٹ سٹور کالج روڈ سرگودھا
پروپرائٹر: محمد اشرف ڈھڈی اینڈ برادرز فون آفس 0451-216585

تقریر جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء

جماعت احمدیہ کے مرکزی شعبہ وکالت اشاعت کی سالانہ کارکردگی

امسال لاکھوں کی تعداد میں لٹریچر 669 نمائشیں' 3493 بک سٹالز 958 ٹی وی پروگرام 2849 ریڈیو پروگرام اور پرنٹ میڈیا کے ذریعہ کروڑوں لوگوں تک پیغام حق پہنچایا گیا

مکرم نصیر احمد قمر صاحب - ایڈیشنل وکیل الاشاعت لندن

یہ دور جس میں سے ہم اس وقت گزر رہے ہیں تکمیل اشاعت دین کا دور ہے اور اس زمانہ میں عالمگیر اشاعتِ دین کی آسمانی مہم کے سرخیل حضرت اقدس امام الزمان، مسیح دوراں حضرت مرزا غلام احمد قادیانی ہیں آپ ہی کے ذریعہ دین کا تمام ادیان باطلہ پر کامل غلبہ مقدر ہے۔ اور کیونکہ آپ کے سپرد یہ کام تھا کہ کل عالم میں دین کو پھیلائیں اور دین کی فضیلت اور برتری کو ثابت کریں اس لئے ضروری تھا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کو وہ وسائل اور ذرائع بھی مہیا کئے جاتے جن سے کام لے کر آپ نے ساری نوع انسانی کو دین واحد پر جمع کر کے امت واحدہ میں تبدیل کرنا تھا۔

اس زمانہ میں رسل و رسائل اور مواصلات کے جو جدید ذرائع وجود میں آچکے ہیں ان کے نتیجہ میں آپس کے فاصلے سمٹ گئے ہیں اور ساری دنیا ایک گلوبل ولیج (Global Village) کی حیثیت اختیار کر گئی ہے۔ ایک دوسرے سے میل ملاپ اور ایک دوسرے تک پیغام پہنچانا بہت سہل ہو گیا ہے۔ اگر آپ بنظر غور اِن جدید ذرائع مواصلات کا جائزہ لیں تو معلوم ہوگا کہ ان میں سے اکثر کا بلکہ قریباً ان سب کا آغاز حضرت اقدس مسیح موعود کے زمانہ میں یعنی انیسویں اور بیسویں صدی عیسوی میں ہوا۔ اور آج روئے زمین پر صرف ایک حضرت اقدس مسیح موعود کا وجود گرامی ہے جس نے ان سب جدید ذرائع مواصلات سے متعلق یہ اعلان فرمایا کہ یہ سب سامان اللہ تعالیٰ نے میرے لئے مہیا فرمائے ہیں اور اس لئے مہیا فرمائے ہیں تا ان کے ذریعہ دین کی اشاعت کی جائے اور کلام اللہ کا شرف اور مرتبہ دنیا پر ظاہر کیا جائے۔ آپ نے اپنی تحریرات اور ملفوظات میں بڑی تحدی کے ساتھ اور قوی دلائل کے ساتھ ان باتوں کو اپنی صداقت کے ثبوت کے طور پر پیش فرمایا ہے۔ مثلاً آپ فرماتے ہیں:۔

''قرآن شریف سے معلوم ہوتا ہے اور احادیث صحیحہ اس کی تصدیق کرتی ہیں کہ مسیح موعود کے زمانہ میں ایک نئی سواری پیدا ہوگی جس سے اونٹ بیکار ہو جائیں گے جیسا کہ قرآن شریف میں ہے ﴿وَاِذَا الۡعِشَارُ عُطِّلَتۡ﴾ اور حدیث صحیح میں ہے وَلَیُتۡرَکُنَّ الۡقِلَاصُ فَلَا یُسۡعٰی عَلَیۡھَا...... اسی طرح نہروں کا نکالے جانا، چھاپے خانوں کی کثرت اور اشاعت کتب کے ذریعوں کا عام ہونا اسی قسم کے بہت سے نشان ہیں جو اس زمانے سے مخصوص تھے اور وہ پورے ہو گئے ہیں''۔

(الحکم 17/ستمبر 1904)

نیز فرمایا: ''یہ زمانہ اس قسم کا آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایسے وسائل پیدا کر دیئے ہیں کہ دنیا ایک شہر کا حکم رکھتی ہے اور ﴿وَاِذَا النُّفُوۡسُ زُوِّجَتۡ﴾ کی پیشگوئی پوری ہوگئی۔ اب سب مذاہب میدان میں نکل آئے ہیں اور یہ ضروری امر ہے کہ ان کا مقابلہ ہو اور ان میں ایک ہی سچا ہوگا اور غالب آئے گا''۔

(الحکم 31/اکتوبر 1902ء)

اسی طرح آپ فرماتے ہیں:

پھر یہ بھی جمع ہے کہ خدا تعالیٰ نے دعوت الی اللہ کے سارے سامان جمع کر دیئے ہیں۔ چنانچہ مطبع کے سامان، کاغذ کی کثرت، ڈاکخانوں، تار، ریل اور دخانی جہازوں کے ذریعہ کل دنیا ایک شہر کا حکم رکھتی ہے۔ اور پھر نت نئی ایجادیں اس جمع کو اور بڑھا رہی ہیں۔ کیونکہ اسباب دعوت جمع ہو رہے ہیں۔ اب فونوگراف سے بھی (دعوت) کا کام لے سکتے ہیں۔ اور اس سے بہت عجیب کام نکلتا ہے۔ اخباروں اور رسالوں کا اجراء۔ غرض اس قدر سامان (دعوت) کے جمع ہوئے ہیں کہ اس کی نظیر کسی پہلے زمانہ میں ہم کو نہیں ملتی''۔

(الحکم 30/نومبر 1902ء)

چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ مسیح موعود کی خلافت سے وابستہ جماعت احمدیہ کو یہ توفیق اور سعادت حاصل ہے کہ وہ تمام جدید ذرائع کو نہایت کامیابی کے ساتھ خدمت دین کے لئے استعمال کر رہی ہے اور اللہ تعالیٰ ان مساعی کو قبول فرماتے ہوئے شیریں پھلوں سے نواز رہا ہے۔

قرآن کریم کی اشاعت

اشاعتِ دین میں سب سے زیادہ اہمیت قرآن کریم کی اشاعت کو حاصل ہے کہ یہ دین کا مغز اور اس کی جان اور تمام بنی نوع انسان کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

دو سال قبل حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اردو ترجمہ قرآن کریم شائع ہوا تھا۔ اس سال اس کا ایک نیا ایڈیشن آیا ہے جس میں حضور ایدہ اللہ نے سورتوں کے مضامین کا تعارف اور بعض اہم منتخب آیات پر تشریحی نوٹس کا اضافہ فرمایا ہے۔ اس کے آخر پر قرآنی مضامین اور اسماء و مقامات پر مشتمل قریباً اسّی صفحات کا ایک تفصیلی انڈیکس بھی شامل کیا گیا ہے جس سے اس ترجمہ کی افادیت بہت بڑھ گئی ہے۔ تیرہ صد سے زائد صفحات پر مشتمل یہ نیا ایڈیشن قارئین کے دلوں میں قرآن مجید کی محبت کو بڑھانے اور ان کے علم و معرفت میں اضافہ کا موجب ہوگا۔ انشاء اللہ۔

☆علاوہ ازیں امسال دو نئی زبانوں میں تراجم قرآن کریم شائع کرنے کی سعادت جماعت کو حاصل ہوئی ہے۔

ایک کیکامبا (Kikamba) زبان میں جو کینیا مشرقی افریقہ کی زبان ہے اور دوسرے جولا (Jula) زبان میں جو آئیوری کوسٹ میں بولی جاتی ہے۔ اس طرح اب تک جماعت کو کل ۵۶ زبانوں میں مکمل تراجم قرآن کریم پیش کرنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔

گزشتہ چودہ سو سال کے عرصہ میں کسی ایک دینی جماعت یا حکومت کو اتنی زبانوں میں تراجم قرآن کریم شائع کرنے کی توفیق نہیں ملی۔

☆اس کے علاوہ امسال سواحیلی ترجمہ قرآن کریم جو بڑی دیر سے نایاب تھا یہ بھی نئی کمپوزنگ اور عمدہ طباعت کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔

☆اسی طرح انگریزی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ مختصر تفسیر جو جماعت میں One Vol. Short Commentary کے نام سے معروف ہے کچھ عرصہ سے نایاب تھی اس سال نئی کمپوزنگ کے ساتھ زیور طبع سے آراستہ ہوئی ہے۔

☆ علاوہ ازیں انگریزی زبان میں ہی پانچ جلدوں میں قرآنی تفسیر (5 Vol. Commentary) جو عرصہ سے نایاب تھی وہ بھی دوبارہ شائع کی گئی ہے۔

دیگر کتب کی اشاعت

دینی تعلیم کی فضیلت و برتری کو ثابت کرنے کے لئے دنیا بھر میں بکثرت لٹریچر شائع کیا جا رہا ہے۔ ایک چھوٹی سی جماعت جو دنیاوی وسائل کے لحاظ سے کمزور اور غریب جماعت ہے لیکن سچے دلوں اور اخلاص کی دولت سے مالا مال ہے دنیا کی متعدد زبانوں میں مختلف موضوعات پر اس کثرت سے لٹریچر شائع کر رہی ہے کہ لوگ حیران ہوتے ہیں کہ بڑی بڑی مالدار حکومتوں کو ان کاموں کی توفیق نہیں ملتی جن عظیم کاموں کو جماعت احمدیہ تنہا سرانجام دے رہی ہے۔ اس کا سِرّ یہ ہے کہ جماعت احمدیہ ایک الٰہی جماعت ہے اور خلافت سے منسلک ہے۔ اور چونکہ خدا تعالیٰ نے تمکنت دین کو خلافت سے وابستہ فرمایا ہے اس لئے لازم تھا کہ جماعت احمدیہ کو ہی اشاعت دین کے لئے ان عظیم خدمات کی سعادت حاصل ہوتی۔

اس سال جو متعدد کتب شائع کی گئیں ہیں ان میں خاص طور پر حضرت اقدس مسیح موعود کی تصنیف ''مسیح ہندوستان میں'' کا عربی ترجمہ، المسیح فی الھند نظر ثانی کے بعد خوبصورت اور دیدہ زیب طباعت اور رنگین کور کے ساتھ شائع ہوا ہے۔ اسی طرح حضور ایدہ اللہ کے منظوم کلام کا نیا ایڈیشن ''کلام طاہر''، بچوں کے لئے انگریزی میں کتاب حضرت خدیجہؓ، سیرت خاتم النبیین از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب، مرقاۃ الیقین فی حیات نور الدین، حیات طیبہ (سیرت حضرت اقدس مسیح موعود)، سوانح فضل عمر، خطبات محمود، انوار العلوم، سیرت حضرت مسیح موعودؑ، تاریخ احمدیت جلد دوم اور جلد چہارم، حیات نور، کامیابی کی راہیں، مشعلِ راہ جلد دوم، الازھار لذوات الخمار اور دیگر کئی کتب شائع ہوئی ہیں۔ امسال شائع ہونے والی تمام کتب، پمفلٹس، فولڈرز وغیرہ کی تفصیل ایک سرکلر

کے ذریعہ امراء ممالک کو بھجوادی گئی ہے۔ ذیل میں زبان وار صرف ٹائٹلز کی تعداد پیش کی جاتی ہے۔

عربی:۸، جرمن:۱۱، ڈچ:۹، انگریزی:۵۰، فرنچ:۱۸، گجراتی:۱، گورمکھی:۱، ہندی:۲، انڈونیشین:۱۰، جولا (Jula):۱، خمیر (Khmer):۴، کیکامبا (Kikamba):۱، کیکونگو (Kikongo):۱، سواحیلی:۹، کنری (Kunri):۴، لنگالا (Langala):۳، مالاگاسی (Malagasy):۹، ملائی (Malay):۵، ملیالم (Malyalam):۴، نارویجین (Norwegian):۴، پنجابی:۳، پشتو:۵، فارسی:۲، پولش (Polish):۱، پرتگیزی (Portuguese):۲، سندھی:۲، سپینش (Spanish):۹، تلگو (Talagu):۱، تامل (Tamil):۱، اردو:۱۳۰، یاؤ (Yao):۱، یوروبا (Yoruba):۱۔

الغرض مجموعی طور پر امسال ۳۴ زبانوں میں ۳۱۳ ٹائٹلز ۲۲ لاکھ ۲۲ ہزار ۶۳۶ کی تعداد میں شائع ہوئے۔

جماعتی لٹریچر کی یہ تعداد دنیا بھر میں بکثرت شائع ہونے والی دوسری کتب کے مقابلہ میں بہت تھوڑی اور معمولی ہے اور بظاہر اس کی کوئی حیثیت دکھائی نہیں دیتی۔ لیکن یہ لٹریچر اپنی قدر و قیمت اور پاک تاثیرات کے لحاظ سے بہت عظمت اور شان کا حامل ہے۔ کیونکہ اس میں سچائی کا نور اور آسمانی روشنی ہے جو سعید فطرت لوگوں کو اپنی طرف کھینچتی اور ان کے قلوب و اذہان کو جلا بخشتی اور سچا اطمینان عطا کرتی ہے۔ اس میں خدا تعالیٰ کے الہام سے فیض یافتہ برگزیدہ مسیح موعود کے علم کلام پر مشتمل ایسے محکم اور قوی دلائل ہیں جن کی صرف ایک ضرب کذب و افتراء اور تمسخر اور استہزاء کی اینٹوں سے بنائے گئے بلند و بالا ہامانی محلات کو زمین بوس کرنے کے لئے کافی ہے۔ اس لئے لٹریچر کی تعداد پر نظر نہ کریں بلکہ یہ دیکھیں کہ صداقت کی روشنی کہاں ہے اور خدا تعالیٰ کی تائیدات کس کے ساتھ ہیں۔

نمائشیں

جماعتی لٹریچر اور دیگر مسائل کے ذکر پر مشتمل نمائشیں بھی اشاعت دین کا مفید ذریعہ ہیں۔ **اس سال دنیا بھر میں ۶۶۹ نمائشوں کا اہتمام کیا گیا جن کے ذریعہ اندازاً بارہ لاکھ چوبیس ہزار سے زائد افراد تک پیغام پہنچا۔**

نمائشیں بھی مختلف افراد پر مختلف اثرات چھوڑتی ہیں۔ بعض لوگ جماعت احمدیہ کی خدمت قرآن سے متاثر ہوتے ہیں۔ متعدد زبانوں میں تراجم قرآن کریم کی طباعت، اسی طرح منتخب احادیث اور دیگر نہایت اعلیٰ درجہ کے معیاری اور مفید دینی لٹریچر کی اتنی بہت سی زبانوں میں اشاعت بعض کے دلوں پر نیک اثر ڈالتی ہے۔ بعض لوگ جماعت کی تعلیمی، طبی اور رفاہ عامہ کے میدانوں میں خدمات سے متاثر ہوتے ہیں۔ کسی پر شہدائے احمدیت کی تصاویر دیکھ کر ان کے حالات کے بارہ میں علم حاصل کرکے ایک گہرا اثر ہوتا ہے۔

بک سٹالز و بک فیئرز

اشاعت دین کی غرض سے بک سٹالز اور بک فیئرز میں بھی جماعتیں حصہ لیتی ہیں اور اکثر بڑے بڑے بک فیئرز میں دین کی نمائندگی میں صرف جماعت احمدیہ کو ہی حصہ لینے کی توفیق ملتی ہے۔ احمدی مرد، عورتیں اور بچے نہایت اخلاص اور دلی جوش و جذبہ کے ساتھ اس سلسلہ میں خدمت کی توفیق پاتے ہیں۔ ان مواقع پر بھی کثرت سے روابط ہوتے ہیں۔ **امسال ۳ ہزار ۴۹۳ بک سٹالز اور بک فیئرز میں جماعت نے حصہ لیا جس کے ذریعہ اندازاً ۲۸ لاکھ ۸۰ ہزار ۱۹۶۵ افراد تک دین کا پیغام پہنچا۔**

یو۔کے۔ کے ایک شہر SELBY میں نمائش اور سٹال پر ایک انگریز دوست آئے اور بڑی دلچسپی سے ہماری کتابیں وغیرہ دیکھنے لگے۔ اس علاقہ میں نہ کوئی احمدی ہے اور نہ ہی کوئی مسلمان۔ جب ان سے دلچسپی کی وجہ دریافت کی گئی تو انہوں نے بتایا کہ میں ایم ٹی اے دیکھتا ہوں اور مجھے یہ معلوم کرکے بہت خوشی ہوئی ہے کہ آپ لوگ انتہا پسند نہیں بلکہ ہر ایک سے محبت اور پیار کا سلوک کرتے ہیں۔ انہوں نے جاتے ہوئے جماعت کا لٹریچر بھی لیا اور رسالہ ریویو آف ریلیجنز لگوانے کے لئے اپنا پتہ بھی دیا۔

یارکشائر کے ایک ٹاؤن SHIPLEY میں نمائش کے موقع پر ایک غیر احمدی دوست جماعت کے سٹال پر آئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی کتاب MURDER IN THE NAME OF ALLAH کے سرورق پر حضور انور کی تصویر دیکھ کر بے اختیار کہنے لگے "یہ بابا جی دین کی بہت خدمت کر رہے ہیں"۔ ان سے پوچھا گیا کہ آپ ان کو کیسے جانتے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا: میں MTA میں ان کے پروگرام دیکھتا ہوں۔ اس کے بعد باتوں باتوں میں یہ بھی کہہ دیا کہ دل سے میں بھی احمدی ہوں۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے بک سٹالز اور بک فیئرز بھی اشاعت دین میں بہت مفید کردار ادا کر رہے ہیں۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی نشریات

و دیگر ٹی وی پروگرام

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی چوبیس گھنٹے کی نشریات کے علاوہ مختلف ممالک کے ٹی وی چینلز پر بھی جماعت کو دین کا پُر امن پیغام پہنچانے کی توفیق عطا ہوتی

سلک ویز ٹریول اینڈ ٹورز
بیرون ملک ہوائی سفر کے ارزاں ٹکٹ اور سفری انتظامات کے علاوہ پاکستان کے خوبصورت مقامات مثلاً مری، کاغان، سوات اور شمالی علاقہ جات کی سیاحت کے لئے آپ کی اپنی ٹریول ایجنسی آج بھی آپ کے لئے ہماری خدمات ہمہ وقت حاضر ہیں
گوندل پلازہ بلیو ایریا اسلام آباد
فون 2270987 فیکس 2277738

گلشن احمدیت میں دو کروڑ نئے پھل مبارک ہوں
قائد مجلس و اراکین عاملہ مجلس خدام الاحمدیہ و مجلس اطفال الاحمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور

سرمہ طفیل
کورس 3 شیشی قیمت -/20
عرق نور
معدہ کیلئے مفید
قیمت -/25
حکیم محمد طفیل c/o کوئٹہ کلاتھ - ربوہ
فون 212880

معیاری انگریزی ادویات بازار سے بارعایت خرید فرمائیں
محتاج دعا و بانی: احسان الحق
پروپرائٹر: نور الحق
احسان برادرز میڈیکل سٹور
کوٹلی آزاد کشمیر۔ فون 058660-2619 فون رہائش 058660-2719

منصور سینیٹری سٹور
پروپرائٹر: خالد منصور نصیرہ
فون دوکان 05771-510366

راجپوت پینٹ ہاؤس
پروپرائٹرز: ظہور احمد۔ خلیل احمد نصیرہ
فون دوکان 05771-510366

ماڈرن آٹو کارپوریشن
ڈیلرز: ہیوی ارتھ موونگ مشینری اینڈ جینوئن ہائیڈرالک سپیئر پارٹس
لاہور: 11 ایبٹ روڈ (نزد بختاور ہوٹل)
لاہور فون 6308869-6308829
اسلام آباد: صائم پلازہ پشاور روڈ اسلام آباد فون 051-2295570

اعلیٰ کوالٹی کپڑے اور بہترین سلائی کیلئے
سپر ٹیلرز اینڈ سپر فیبرکس
نمبر 1- بلاک 6-بی سپر مارکیٹ اسلام آباد-44000 پاکستان
فون: 051-2877085 فیکس: 051-826934

شاہ جی پلاسٹک اینڈ کراکری
مقبر جامڑی شاہ گجرات۔ فون دکان 521585
پروپرائٹر: سید نعیم احمد شاہ

H.N
Foot wear Garments
& Gift Paradise
F-23 Block 12-C
Jinnah Super Market
Islamabad Pakistan
Tel.2651375 Fax.477631
London.0956-857146

ہومیوپیتھک پریکٹیشنر حضرات کیلئے خوشخبری
ملکی وغیر ملکی ہومیوپیتھک مدر ٹنچرز، پوٹینسی، الیکٹرو ہومیوپیتھک پوٹینسی، بجلیاں، بائیوکیمک، گلوبیولز، ڈسکس، شوگر آف ملک، نصابی وغیر نصابی کتب نیز پولٹری و حیوانات کی ادویات خصوصی رعایت پر حاصل کریں۔

ہے۔ بالخصوص ۱۱ ستمبر ۲۰۰۱ء کو امریکہ میں ہونے والے واقعہ کے نتیجہ میں جہاد سے متعلق صحیح دینی موقف کو دنیا کے سامنے پیش کرنے کے لئے عالمگیر جماعت احمدیہ کو بھرپور خدمت کا موقع ملا جس کے نتیجہ میں وسیع تعداد تک دین کا پیغام پہنچا۔ کینیڈا میں ایک جگہ سیمینار میں

جب جماعت کے نمائندہ نے قرآن اور حدیث کے حوالہ سے دینی جہاد کی حقیقت سے حاضرین کو آگاہ کیا تو اس کے بعد ایک پادری نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ میں نے اس تقریر کے دوران اپنا مذہب کئی بار تبدیل کیا اور اب میں نہیں جانتا کہ میرا مذہب کیا ہے۔ لیکن میں اتنا جانتا ہوں کہ اگر دین کی یہی تعلیم ہے تو یہ بڑا خوبصورت مذہب ہے۔

ایم ٹی اے کے علاوہ دیگر ٹی وی چینلز پر جماعت کو امسال ۹۵۸ ٹی وی پروگراموں کے ذریعہ قریباً ۱۰۱۹ گھنٹے وقت ملا اور ۳۶ کروڑ ۹۰ لاکھ سے زائد افراد تک اس ذریعہ سے پیغام پہنچا۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارے ٹی وی پروگرام بھی اندر ہی اندر سعید فطرت دلوں کو سچائی کی طرف مائل کر رہے ہیں اور دلوں میں پاکیزہ تبدیلیاں پیدا ہو رہی ہیں۔

آئیوری کوسٹ سے ہمارے مربی حامد مقصود عاطف صاحب بیان کرتے ہیں کہ ہمارے محلّہ میں محکمہ پولیس کے ایک لیفٹیننٹ سیسے صاحب ایک دن خاکسار سے ملے تو کہنے لگے کہ کیا آپ کا کوئی سیٹلائٹ چینل ہے۔ اس پر میں نے انہیں MTA کا تعارف کروایا تو کہنے لگے کہ مجھے پہلے ہی شک تھا اور میں حیران تھا کہ یہ کون لوگ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے بذریعہ سیٹلائٹ دعوت دین کی توفیق دی ہے۔ پھر کہنے لگے کہ جب ایم ٹی اے پر فرانسیسی نشریات کا وقت ہوتا ہے تو ہمارے گھر میں بچے اور عورتیں تمام کام ختم کر کے وقت مقررہ سے پہلے ٹی وی کے آگے بیٹھ جاتے ہیں اور کسی قسم کی مداخلت پسند نہیں کرتے۔ میری غیر حاضری میں میرے لئے پروگرام ریکارڈ کر لئے جاتے ہیں تا کہ کوئی پروگرام رہ نہ جائے۔ انہوں نے کہا کہ جتنی معلومات مجھے ان چند ہفتوں میں حاصل ہوئی ہیں، اتنی تو ساری زندگی میں نہیں ہوئیں۔ انہوں نے خصوصاً حضور انور ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ کے بارے میں کہا کہ یہ تو علم و عرفان کا ایک بہتا ہوا سمندر ہے۔ جبکہ ہمارے علماء تو پرانے رٹے رٹائے قصے سنا کر سمجھتے ہیں کہ تعلیم و تربیت کا کام مکمل ہو گیا۔

اسی طرح لیگوس نائیجیریا کے مشہور ٹی وی M1.TV پر کچھ اہم شخصیات سے انٹرویو کئے جا رہے تھے۔ ان میں ایک ایسے نائیجیرین بھی تھے جو UK سے وہاں گئے تھے۔ TV کے نمائندے نے ان سے سوال کیا کہ یورپ میں لوگ کس طرح اپنے بچوں کو دینی تعلیم دیتے ہیں اور دین سے اپنا تعلق قائم رکھتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا کہ یورپ میں اس وقت اگر ہمارے پاس دینی تعلیم سیکھنے کا کوئی ذریعہ ہے تو وہ صرف اور صرف MTA ہے۔ ہم بچوں کے ساتھ بیٹھ کر MTA دیکھتے ہیں اور پروگراموں سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

جماعتی ویب سائٹ

جماعت احمدیہ کی آفیشل ویب سائٹ جو جنوری ۱۹۹۵ء سے انٹرنیٹ پر قائم ہے۔ اس سائٹ کی ذمہ داری جماعت احمدیہ امریکہ کے سپرد ہے۔ مکرم امیر صاحب امریکہ کے زیر ہدایت شعبہ سمعی و بصری جماعت احمدیہ امریکہ کے تحت رضاکارانہ خدمت دین کرنے والوں کی ایک ٹیم بڑی مستعدی سے اس ویب سائٹ کے سلسلہ میں مفوضہ امور انجام دے رہی ہے۔

اس ویب سائٹ کے مقاصد میں دنیا کو احمدیت کی حقیقی تعلیمات سے آگاہی بخشنا اور احباب جماعت کی تعلیم و تربیت کے لئے ضروری مواد کی فراہمی شامل ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت اہم مفید اور اعلیٰ درجہ کے مواد کے لحاظ سے یہ ویب سائٹ تمام دینی ویب سائٹس میں منفرد و ممتاز حیثیت رکھتی ہے اور لوگ بڑی کثرت کے ساتھ حقیقی دین کی تعلیمات سے آگاہی کے لئے اس کی طرف رجوع کر رہے ہیں۔ مثال کے طور پر ۲۰ مارچ ۲۰۰۲ء سے ۲۵ اپریل ۲۰۰۲ء تک کے صرف ایک ماہ کے عرصہ میں 2.3 ملین افراد نے اس سے فائدہ اٹھایا۔

ایم ٹی اے کی تمام لائیو نشریات بھی اسی ویب سائٹ سے دیکھی اور سنی جا سکتی ہیں۔ زبانوں کے حصہ میں بنیادی زبان انگریزی ہے۔ اس کے علاوہ اس وقت تک عربی، اردو، چینی، فرانسیسی، سپینش، رشین اور سواحیلی میں بھی نہایت اہم اور مفید مواد میسر ہے۔

عربی رسالہ ماہنامہ التقویٰ اور ماہنامہ ریویو آف ریلیجنز (انگریزی اور فرنچ ایڈیشن) کے علاوہ ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل (اردو) کا انٹرنیٹ ایڈیشن بھی اس سائٹ پر ڈالا گیا ہے جس میں احادیث نبوی، ارشادات حضرت مسیح موعود، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطبات جمعہ اور آپ کے خطابات، اہم مضامین، نظمیں، حاصل مطالعہ، الفضل ڈائجسٹ وغیرہ ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔

اشاعت دین کے سلسلہ میں جماعت کی اس ویب سائٹ کو بھی بہت مفید اور نتیجہ خیز خدمت کی توفیق مل رہی ہے۔ کئی ایسے ممالک جہاں ہمیں ویسے دعوت الی اللہ کی آزادی حاصل نہیں ہے اور ہمارے لئے ممکن نہیں ہے کہ لوگوں تک خود پہنچ سکیں اب ان ملکوں کے لوگ اپنے گھروں میں بیٹھ کر اس ویب سائٹ سے احمدیت کے متعلق معلومات حاصل کرتے ہیں۔ جوں جوں اس پر مزید زبانوں میں لٹریچر آتا جائے گا اس کا دائرہ فیض انشاء اللہ وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا جائے گا۔

ریڈیو پروگراموں کے ذریعہ اشاعت

ریڈیو بھی اشاعت دین کا ایک بہت ہی مفید اور کارآمد ذریعہ ہے۔ افریقہ میں بالخصوص ریڈیو بڑے شوق سے سنا جاتا ہے اور دور دور کے علاقوں میں پیغام پہنچانے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ امسال دنیا کے مختلف ممالک میں **ریڈیو پر ۲۸۴۹ پروگرام نشر ہوئے جن میں مجموعی طور پر ۲۸۱۰ گھنٹے وقت ملا جس کے ذریعہ محتاط اندازے کے مطابق ۱۵ کروڑ ۸۹ لاکھ ۵۸ ہزار سے زائد افراد تک پیغام پہنچا۔**

یہ ریڈیو پروگرام پھیلتی ہوئی جماعتوں کے افراد کی تعلیم و تربیت میں بھی بہت ممد ثابت ہو رہے ہیں۔ لوگ جب یہ احمدیہ پروگرام سنتے ہیں تو دینی تعلیم کے حسن اور آنحضرت ﷺ کی سیرت طیبہ کے ایمان افروز تذکرے اور دینی مسائل میں رہنمائی اور قرآن و حدیث کی نہایت معقول اور مدلل تشریحات سننے والوں پر نہایت گہرا اثر ڈالتی ہیں۔

مکرم بشارت احمد نوید صاحب ریجنل مشنری بوبوجلاسو برکینا فاسو لکھتے ہیں کہ بوبو شہر کے رہنے والے ایک نوجوان ایک روز ہمارے ریجنل مرکز آئے اور کہنے لگے کہ میں نے جماعت کے خلاف بہت کچھ سن رکھا تھا اس لئے جماعت احمدیہ کا نام سننے کو بھی تیار نہ تھا۔ میرے حلقہ کے کچھ دوست جب احمدیت میں داخل ہوئے تو میں اُن سے سلام کرنا بھی پسند نہیں کرتا تھا اور جب مجھے پتہ چلتا کہ ریڈیو پر بھی احمدیہ پروگرام شروع ہونے لگا ہے تو میں فوراً ریڈیو بند کر دیتا۔ لیکن ایک دن جب یہ پروگرام شروع ہونے لگا تو اس دوران میں اپنے گھر میں کوئی بہت اہم چیز تلاش کر رہا تھا اور باہر کسی کام کے لئے جانے کی تیاری کر رہا تھا جس کی وجہ سے ریڈیو بند نہ کر سکا اور احمدیہ پروگرام ریڈیو پر چلنا شروع ہو گیا۔ دوران پروگرام میرے کانوں کو جب آنحضرت ﷺ کی مدح سننا نصیب ہوئی تو میرے لئے یہ بات بہت ہی تعجب کا باعث بنی کہ وہ جن کو ہم کافر کہتے ہیں وہ دین کی اتنی عمدہ اشاعت کر رہے ہیں اور نبی کریم ﷺ کی اتنی مدح کرتے ہیں۔ یہ پروگرام ابھی ختم نہیں ہوا تھا کہ میری کایا ہی پلٹ چکی تھی۔ اب میں باقاعدہ احمدیہ ریڈیو پروگرام سنتا ہوں اور احمدیت کے بارہ میں مولویوں سے سنے سنائے تمام خیالات بدل چکے ہیں۔ چنانچہ ان کا ہمارے مرکز سے رابطہ ہے اور وہ رفتہ رفتہ جماعت کے مزید قریب آ رہے ہیں۔ یہ محض ایک نمونہ ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر جگہ ہمارے ریڈیو پروگراموں کے بہت ہی نیک اثرات ظاہر ہو رہے ہیں۔

1970ء سے خالص سونے کے زیورات بنانے والے
البشیر جیولرز
گولڈن سٹریٹ ریلبازار پتوکی
فون شوروم 04942-423173
فون رہائش 04942-423359

اعلیٰ زیورات و ملبوسات نفاست اور جدت کے ساتھ
البشیرز پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
فون شوروم 04524-214510

پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز

سفید موتیا Rs. 1200
لینز کے ساتھ Rs. 3500
رہائش کے لئے ہسپتال میں بندوبست ہے
معائنہ چشم بذریعہ جدید کمپیوٹر
رشید آئی ہسپتال
دیکم روڈ ریناله خورد
فون کلینک 0442-512436 رہائش 04443-621371

ڈیلر: سہراب-ایگل BMX-MTB
طاہر سائیکل ایجنسی
بیرون حرم گیٹ ملتان
فون آفس: 515281
فون رہائش: 221154

IMPORTERS & EXPORTERS FEEL FREE TO CONTACT US
We are Manufacturers of Leisure Sportswear ie; Track suits, Soccer, Golf, Base Ball, Boxing, Karate & Cricket Uniforms, Rainwear, working wear, Polo shirts, Jackets, Wallets & Belts.
REMYS SPORTS
Naseer Centre, Bank Road, Sialkot-Pakistan.
Ph : 92-432-594642 Fax: 92-432-594822
Email: remyssports@oursialkot.com

اخبارات کی اشاعت

اخبارات بھی اشاعت دین کا ایک نہایت عمدہ ذریعہ ہیں۔ گزشتہ سال ستمبر میں امریکہ میں ہونے والے سانحہ کے بعد جماعت احمدیہ کو دنیا بھر میں خصوصیت سے جہاد کے متعلق صحیح دینی تعلیم کو وضاحت سے پیش کرنے کا موقع ملا اور کثرت سے اخبارات کے ذریعہ بھی اس کی تشہیر ہوئی۔ اسی طرح بعض ممالک میں حضور ایدہ اللہ کی بعض کتب سیریز کی صورت میں ملکی اخبارات میں نمایاں طور پر شائع کی گئیں۔ امسال ۲۸۵ اخبارات میں جماعت کے آرٹیکلز اور خبریں وغیرہ شائع ہوئیں۔ اس ذریعہ سے اندازاً ۷ کروڑ ۶۴ لاکھ ۳۵ ہزار سے زائد افراد تک احمدیت کا پیغام پہنچا۔

جماعتی اخبارات ورسائل

ریویو آف ریلیجنز (انگریزی اور فرنچ)، مجلہ التقویٰ (عربی)، ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل (اردو)، بدر قادیان، روزنامہ الفضل ربوہ، ماہنامہ خالد، تشحیذ الاذہان، مصباح، انصار اللہ اور مختلف ممالک میں جماعتوں اور ذیلی تنظیموں کے زیر انتظام متعدد اخبار، گزٹ اور جرائد مختلف زبانوں میں شائع ہوتے ہیں۔ ان کے ذریعہ بھی ایک وسیع تعداد تک احمدیت کا پیغام پہنچتا ہے اور یہ اخبارات ورسائل بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے دین کے عالمی غلبہ کو قریب تر لانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں۔

اس سلسلہ میں خاکسار جماعت کے اہل علم و اہل قلم احباب سے گزارش کرنا چاہتا ہے کہ وہ ان اخبارات ورسائل میں عالمی جماعت کی تعلیمی، تربیتی اور اشاعتی ضروریات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ٹھوس، تحقیقی، دلچسپ، مفید اور معلوماتی مضامین لکھ کر ان کے معیار کو بلند سے بلند کرنے میں مدد فرمائیں۔ اسی طرح مخالفین دین کی طرف سے جو معاندانہ لٹریچر اور اعتراضات شائع ہوتے ہیں ان کے رد کے لئے اور دینی تعلیم کی فضیلت و برتری ثابت کرنے کے لئے سلطان القلم حضرت اقدس مسیح موعود کی غلامی میں آپ کے عطا فرمودہ آسمانی علم کلام کے فیض سے حصہ پاتے ہوئے قلمی اسلحہ پہن کر میدان کارزار میں اتریں اور اپنے اپنے علم اور فن کے حوالہ سے جماعت کے اخبارات اور رسائل میں زوردار مضامین لکھ کر حجت اور برہان کی رو سے دین کی روحانی شجاعت اور باطنی قوت کا کرشمہ دکھائیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں ہر علم کے نہایت اعلیٰ درجہ کے محققین اور علماء و فضلا موجود ہیں خواہ وہ علم، علم الابدان سے تعلق رکھتا ہو یا علم الادیان سے۔ آج سچے اور نفع بخش علوم کی طرف دنیا کی رہنمائی کا فریضہ مسیح موعود کی جماعت کے سپرد کیا گیا ہے۔ پس اپنے مقدس امام حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی قیادت میں آپ کی ہدایات کے مطابق شاہراہ غلبۂ دین پر مضبوط قدموں کے ساتھ آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔

(مطبوعہ: الفضل انٹرنیشنل ۲۹ نومبر ۲۰۰۲ء)

ہم جماعت احمدیہ عالمگیر کو کروڑوں سعید روحوں کے جماعت احمدیہ میں داخل ہونے کی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔
قائد ضلع و مجلس عاملہ ضلع و اراکین
خدام الاحمدیہ
ضلع لودھراں

طاہر ریفریجریشن اینڈ موٹر وائنڈنگ
نزد یو بی ایل - نصیرہ - پروپرائٹر منصور احمد
فون رہائش 05771-510471

جہلم کلاتھ ہاؤس
انار کلی بازار کھاریاں
پروپرائٹر: منصور احمد تہال

پاکستان کلاتھ ہاؤس
صدر بازار - ڈیرہ غازی خان
طالب دعا - عبدالوہاب خان
فون: 0641-463102

رحمت سویاں پاپڑ
تیار کردہ - نعمت کرامت - گول صابن والا فیصل آباد
فون دوکان 636258 فیکٹری 716279

راناوسیم ٹینٹ سروس
رانا سٹین لیس سٹیل ہاؤس
قلعہ کالروالا (سیالکوٹ) فون 0436-840294

اعوان رائس کارپوریشن بہترین باسمتی، اعلیٰ کوالٹی کے چاول دستیاب ہیں۔
غلہ منڈی جاکے چیمہ تحصیل ڈسکہ (سیالکوٹ) نیز گندم - مونجی کی خریداری کا مرکز
پروپرائٹرز: ملک مظفر احمد، ملک اعجاز احمد، ناصر احمد بٹ فون آفس 0432-228172

THE NAME IN SPORTS WORLD
GAMECO, DARGON SPORT
aLpas
Manufacturers, Importers & Exporters
All kinds of Balls, Gloves, Sports Wear
Including Leisure Suits
Head office
Alpas Group of companies
P.O.Box 1832
Sialkot, Pakistan
Tel:0432-263795-7
Contact Person:
Khalid Mehmood Malik
Branch Office
Alpas GMBH
Assenheimer STR-51
61194NT-Bonstadt
Germany
Tel:06034-8521-2
Fax: 06034-8925-8532
Contact Person:
Akhtar Mehmood Malik

صوفی جو نام ہے اعتماد کا
صوفی سوپ - صوفی بناسپتی صوفی آئل سن فلاور، کینولہ، سویابین ہر پیک میں دستیاب ہے۔
ڈیلر - راؤ عبدالجبار ربوہ فون: 214208-212458

العارف ماڈل ہائی سکول رجسٹرڈ
پرنسپل: چوہدری محمد اختر
آفس 0541-621568 - محمود آباد جہلم

کون آئس کریم مشین کی خریداری کیلئے ہم سے رابطہ کریں
کرن جنرل اینڈ کراکری سٹور
نصیرہ (کھاریاں کینٹ) دکان 510569 رہائش 510948

صابر اینڈ برادرز
ہول سیل ڈیلرز ونڈا پائن بسکٹ - لیو بسکٹ - مصنوعات شیزان - ہوئیسٹ ڈراپس - ٹاپ سوئیس سویاں نمکو
گلیانہ روڈ - کھاریاں پروپرائٹر: صابر حسین - فون آفس 05771-2407

سپیشلسٹ سوٹنگ جینٹس ٹیلرنگ
اکرام اینڈ سنز
بیت الذکر احمدیہ مارکیٹ - احمدیہ بیت الذکر کبوتراں والی سیالکوٹ
طالب دعا: خواجہ ماسٹر محمد اسلام فون 591838 موبائل 0300-9614046

تقریر جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء

امسال دو نئی زبانوں میں تراجم قرآن طبع ہوئے' مجموعی تراجم قرآن کی تعداد 56 ہوگئی جبکہ 13 زبانوں میں قرآن کے تراجم زیر طبع ہیں

جماعت احمدیہ کے مرکزی شعبہ وکالت تصنیف کی سالانہ کارکردگی

31 زبانوں میں 135 کتب و فولڈر تیار ہوئے' روحانی خزائن و دیگر کتب کی CDS تیار کی گئیں

مکرم منیر الدین شمس صاحب - ایڈیشنل وکیل التصنیف لنڈن

انگلستان میں وکالت تصنیف کے ذمہ طباعت سے قبل کے تمام مراحل طے کرنا اور طباعت کے لئے کتب تیار کروانا- نیز قرآن کریم کے مختلف زبانوں میں تراجم کروانے کا انتظام اور مختلف زبانوں میں کتب کی تیاری وکالت تصنیف کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں-

گویا کہ وکالت تصنیف کی رپورٹ دو حصوں میں منقسم ہے-

(1) تراجم قرآن کریم اور

(2) مختلف زبانوں میں کتب کی تیاری-

تراجم قرآن کریم

اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ اس چھوٹی سی جماعت یعنی جماعت احمدیہ نے یہ بیڑا اٹھایا کہ مختلف قومیتوں کے لوگوں کو ان کی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ مہیا کیا جائے تا کہ وہ اپنی اپنی زبان میں قرآن کی تعلیمات پڑھ کر انہیں اپنا سکیں-

آپ کو علم ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے الٰہی تحریک کے تحت منتخبہ آیات کے تراجم مختلف زبانوں میں کروانے کا ارشاد فرمایا تھا- اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ تراجم ایک سو سے زائد زبانوں میں تیار کروا کر چھپوائے اور تقسیم کئے جا چکے ہیں-

طبع شدہ مکمل تراجم قرآن کریم

ان کے علاوہ پورے قرآن کریم کے تراجم اب تک جن زبانوں میں تیار کروا کر شائع کئے جا چکے ہیں- ان کی تعداد 56 ہوگئی ہے-

Albanian, Assamese, Bengali, Bulgarian, Chinese, Czech, Danish, Dutch, English (M.Sher Ali)- M.G.Farid- 5 vol. Commentary), Esperanto, Fijian, French, German, Greek, Gujrati, Gurumukhi, Hausa, Hindi, Igbo, Indonesian, Italian, Japanese, Jula, Kashmiri, Kikamba, Kikuyu, Korean, Luganda, Malay, Malayalam, Manipuri, Marathi, Mende, Nepalese, Norwegian, Oria, Pashtu, Persian, Polish, Portuguese, Punjabi, Russian, Saraeiki, Sindhi, Spanish, Sundanese (in 3 Parts) Swahili, Swedish, Tagalog, Tamil, Telugu, Turkish, Tuvalu Urdu, Vietnamese, Yoruba.

جزوی تراجم قرآن کریم

ان 56 تراجم کے علاوہ تھائی زبان میں ترجمہ کا پہلا حصہ جو پہلے 10 پاروں پر مشتمل ہے' چھپ چکا ہے-

جبکہ Javenese زبان میں جو انڈونیشیا کی زبان ہے قرآن کریم کے پہلے 10 پاروں کا ترجمہ پہلی جلد کے طور پر دوران سال شائع کیا گیا ہے-

اسی طرح دوران سال Sundanese زبان میں قرآن کریم کے پہلے دو پاروں کا ترجمہ مع تفسیری نوٹس تیار کروا کے شائع کیا جا چکا ہے-

Javenese ترجمہ قرآن کریم کی کمیٹی کے انچارج مکرم (اچ سوئیکارسونو سکری مبارک ملنگ یدھو) (H.Soekarsono Sukri Mubarek Malang Yudho) اس دوران وفات پا گئے ہیں- اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور بہتر متبادل مترجم ہمیں عطا فرمائے-

نئے مکمل تراجم قرآن

اس سال جو تراجم قرآن مکمل تیار کروا کے شائع کئے گئے ہیں ان کی تعداد دو ہے-

(1) Jula - یہ آئیوری کوسٹ کی زبان ہے- جو فرانسیسی کے بعد سب سے زیادہ بولی جانے والی زبان ہے- بورکینا فاسو میں بھی کسی حد تک یہ بولی جاتی ہے- مالی میں اس کی بہت اہمیت ہے- کئی سالوں کی محنت سے یہ ترجمہ تیار ہوا ہے- امیر جماعت مکرم عبدالرشید انور صاحب نے مسلسل رابطہ رکھا اور اس طرح اب یہ ترجمہ طبع ہوا ہے-

(2) دوسری زبان جس میں قرآن کریم کا مکمل ترجمہ اس سال تیار ہو کر شائع ہوا ہے وہ کیکامبا ہے- کینیا کی تین بڑی زبانوں میں سے ایک ہے اور بڑی اہمیت کی حامل ہے- ہمارے احمدی دوست محترم Naaman Nitenge Lukindo صاحب نے کئی سالوں کی محنت سے یہ ترجمہ تیار کیا ہے- امیر جماعت مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب نے برابر مرکز سے رابطہ رکھا اور مترجم کو ہر قسم کی سہولت مہیا کی- اب یہ ترجمہ طبع ہو گیا ہے- اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے-

کسی بھی کتاب کا ترجمہ کسی دوسری زبان میں کرنا انتہائی مشکل ہوتا ہے- لیکن قرآن کریم کا ترجمہ کرنا تو بے حد مشکل امر ہے- بعض دفعہ ہم قرآن کریم کا ترجمہ کسی زبان میں کرواتے ہیں تو چیک کروانے پر پتہ چلتا ہے کہ اس میں بہت سی غلطیاں پائی جاتی ہیں- چنانچہ اسے پھر سے درست کروانے کا کام شروع ہو جاتا ہے جو بہت طویل عرصہ چاہتا ہے-

تراجم جو نظر ثانی یا کمپوزنگ کے مراحل میں ہیں

سردست مندرجہ ذیل تفصیل کے مطابق مختلف 23 زبانوں میں مکمل قرآن کریم کا ترجمہ تیار کروایا جا چکا ہے-

1. Afrikaan (South Africa)
2. Asante Twi (Ghana)
3. Baule. (Ivory Coast) 4. Bete (Ivory Coast) 5. Burmese (Myanmar)6. Catalan (Spain) 7. Creole (Mauritius) 8. Fulla (The Gambia) 9. Hungarian (Hungary) 10. Kanri (India) 11. Kazakh (Kazakhstan) 12. Kijaluo (Kenya) 13. Kikongo (Congo) 14. Kiribati (Fiji) 15. Lithuania (UK) 16. Malagasy (Mauritius) 17. Mandinka (The Gambia) 18. Sinhala (Sri Lanka) 19. Uzbek (Uzbekistan) 20. Wali (Ghana) 21. Wollof (The Gambia) 22. Xhosa (S.Africa) 23. Yao (Tanzania)

لیکن ابھی ان کی اچھی طرح چیکنگ ہونا باقی ہے- بعض تراجم کے ساتھ عربی متن کی Pasting ہونی باقی ہے اور بعض کی نظر ثانی ہونے والی ہے- ان میں سے مندرجہ ذیل قرآن کریم کی دوران سال تیاری ہوئی ہے-

(1) افریقان

یہ جنوبی افریقہ کی زبان ہے- گزشتہ سال یہ ترجمہ تیار ہو گیا تھا لیکن نظر ثانی اور عربی متن کی Pasting ہونا باقی تھی- چنانچہ دوران سال ہمارے مربی مکرم عبدالرشید یحییٰ صاحب کی زیر نگرانی کمیٹی نے بہت محنت کے ساتھ اس کی نظر ثانی مکمل کر کے عربی متن کی پیسٹنگ بھی مکمل کر لی ہے اور اب یہ ترجمہ قرآن طباعت کے لئے تیار ہے-

Fulla (2)

یہ گیمبیا کی زبان ہے- اس کا کچھ حصہ گزشتہ سال تیار ہو چکا تھا- دوران سال اس کی نظر ثانی کے علاوہ عربی متن کی Pasting مکمل کر لی گئی ہے اور انشاء اللہ یہ جلد ہی طباعت کے لئے پریس میں دے دیا جائے گا- ہمارے امیر مکرم باوا ایف تراولے صاحب کی زیر نگرانی استاذ عثمان - کے - باہ صاحب' استاذ احمد دو جالو صاحب اور مکرم Demba Bah صاحب پر مشتمل کمیٹی نے بہت محنت سے یہ ترجمہ تیار کیا ہے-

:Mandinka (3)

یہ بھی گیمبیا کی زبان ہے- دوران سال عربی متن کی پیسٹنگ بھی کر لی گئی ہے اور فائنل چیکنگ کے بعد یہ ترجمہ قرآن بھی چند ماہ میں انشاء اللہ طباعت کے لئے تیار ہو جائے گا- اس ترجمہ قرآن کی کمیٹی میں مکرم

Lanjanteh Singhate, Sanna K. Cham, Kemo Sonko, Sekou Omar Dibba, Fafanding Darbo شامل ہیں اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اپنے فضلوں کا وارث بنائے رکھے۔

:Yao (4)

یہ تنزانیہ کی زبان ہے۔علی ایس موسے صاحب نے بڑی محنت کر کے اپنی طرف سے ترجمہ کر کے جماعت کے سپرد کر دیا ہے۔اب اسے ٹائپ کرنے کے علاوہ عربی متن کی Pasting کرنی باقی ہے۔فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

:Sundanese (5)

Sundanese زبان جو انڈونیشیا کی زبان ہے۔اس زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ مع تفسیری نوٹس کی دوسری جلد دوران سال تیار کی گئی ہے جو تیسرے اور چوتھے پارے پر مشتمل ہے۔یہ انشاءاللہ جلد ہی شائع ہو جائے گی۔

زیر تکمیل تراجم قرآن

مندرجہ بالا تراجم قرآن کے علاوہ مندرجہ ذیل 13 زبانوں میں تراجم زیر تکمیل ہیں۔

بوسنین (بوسنیا) ۔کریول (گنی بساؤ)۔ ڈیگبانی (گھانا) - ڈوگری (انڈیا) -Dusun (ملیشیا)- Etsako (نائیجیریا)- فانٹے (گھانا) - عبرانی (اسرائیل)-خمیر (کمبوڈیا)-لنگالا (کونگو)-ماؤرے (نیوزی لینڈ) مورے (بورکینافاسو)-سموئن (فجی)-

ان کے علاوہ کوشش ہے کہ مزید 6 زبانوں میں تراجم قرآن شروع کروائے جائیں۔

ہمیں مندرجہ ذیل زبانوں میں قرآن کریم کا ترجمہ انگریزی سے کروانے کے لئے مترجمین کی تلاش ہے۔اگر اس سلسلہ میں آپ ہماری مدد کر سکتے ہیں تو براہ کرم جلد وکالت تصنیف لندن کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔کردش، ثمنی، بلانتا (گنی بساؤ)، کریول (گنی بساؤ) ٹونگن (فجی)، رومانین، امہیرک، یوکرینین، استھونین، منگولین، سلویک۔

مختلف کتب CDs پر

قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ اور تفسیری نوٹس جسے حضرت ملک غلام فرید صاحب نے Edit کیا تھا اسے ازسر نو ٹائپ سیٹ کروایا گیا ہے۔ ترجمہ اور Notes میں جو Misprints وغیرہ تھے ان کی بھی درستی کر لی گئی ہے اور اس کی CD تیار کر لی گئی ہے۔یہ CD وکالت تصنیف سے دستیاب ہے۔

اس کے Cross-references وغیرہ کے لئے CD پر مزید کام محترم ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب کے ذریعہ کروایا جارہا ہے۔

کتب حضرت مسیح موعود کے سلسلہ میں امریکہ جماعت نے بہت اچھا کام کیا ہے۔حضرت مسیح موعود کی تمام کتب کا 23 جلدوں پر مشتمل سیٹ جو روحانی خزائن کے نام سے شائع ہوا تھا اور ختم ہو چکا ہے۔نیز ملفوظات کی 10 جلدیں اور مجموعہ اشتہارات کی تینوں جلدیں اب CD پر دستیاب ہیں۔

انگریزی ترجمہ قرآن جو حضرت مولانا شیر علی صاحب نے فرمایا تھا اسے بھی CD پر محفوظ کروایا جا رہا ہے۔جیسا کہ آپ کو علم ہے بعض آیات کا متبادل ترجمہ سردست کتابی صورت میں ضمیمہ کے طور پر طبع کروایا گیا تھا۔اب CD میں اس ترجمہ کو متعلقہ آیات کے ترجمہ والے صفحات پر ہی فٹ نوٹ کے طور پر دیا جا رہا ہے تا کہ پڑھتے ہوئے دقت نہ ہو۔

امریکہ جماعت کے ذریعہ محترم قاری محمد عاشق صاحب کی آواز میں تلاوت قرآن کریم بھی CD پر محفوظ کروائی گئی ہے جبکہ انگریزی ترجمہ ایک پروفیشنل کی آواز میں ریکارڈ کیا گیا ہے۔یہ آڈیو CD ہے اور یہ بھی دستیاب ہے۔ یہ دراصل مکرم ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب آف پورٹ لینڈ نے تیار کروا کر جماعت کو دی ہے۔فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

''اسلامی اصول کی فلاسفی'' کا انگریزی ترجمہ بھی ایک پروفیشنل کی آواز میں امریکہ جماعت نے CD میں محفوظ کیا ہے۔اور یہ CD بھی دستیاب ہے۔

انشاءاللہ مزید کتب کو بھی CD پر محفوظ کیا جائے گا اور یہ احباب کے لئے دستیاب ہوں گی۔ انگلستان کی جماعت نے بھی اپنی مجلس شوریٰ میں اس کے متعلق مشورے کئے تھے۔ امید ہے انشاء اللہ انگلستان کی جماعت بھی اس پروگرام میں بھرپور حصہ لے گی۔

واضح رہے کہ یہ تمام کتب دیگر بہت سی کتب اور مضامین کے علاوہ جماعت کی آفیشل ویب سائٹ www.alislam.org پر دستیاب ہیں۔اس ویب سائٹ کی ذمہ داری حضور ایدہ اللہ نے جماعت احمدیہ امریکہ کے سپرد فرمائی ہے۔اور جماعت امریکہ کی طرف سے اس وقت اس کے نگران ڈاکٹر شیخ نسیم رحمت اللہ صاحب، سیکرٹری سمعی و بصری امریکہ ہیں۔یہ تمام CD's اور دیگر کتب آپ انٹرنیٹ پر بھی alislam on line store پر بھی آرڈر کر سکتے ہیں۔

ضمناً آپ کو یہ بھی بتاتا چلوں کہ اگر آپ نے جماعتی انٹرنیٹ کی web site کے متعلق معلومات حاصل کرنی ہوں تو محترم ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ ہماری انگریزی web site کے علاوہ اس وقت عربی، چینی اور فرانسیسی وغیرہ زبانوں میں بھی web sites موجود ہیں۔

دیگر کتب کے تراجم

وکالت تصنیف کے ذمہ دوسرا اہم کام مختلف کتب کی تیاری اور تراجم کا ہے۔گزشتہ ایک سال کے دوران اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مختلف ممالک میں مندرجہ ذیل 31 زبانوں میں 135 کتب اور فولڈرز تیار کئے گئے ہیں جن میں بعض طبع ہو چکے ہیں اور بعض ابھی شائع ہونے ہیں۔ ان کی رپورٹ وکالت اشاعت کی رپورٹ میں شامل ہوگی۔ افریقان، عربی، بوسنین، برمی، چینی، ڈینش، ڈچ، انگریزی، فرانسیسی، جرمن، ہاؤسا، انڈونیشین، کاذخ، خمیر، کیکوئگو، لنگالا (کونگو)، مالاگاسی

چوہدری اکبر علی پروپرائٹر موبائل 0300-9488447
عمر اسٹیٹ ایجنسی
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
9۔ جنوبی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔فون: 5418406-7448406

زندہ وہی ہیں جو کہ خدا کے قریب ہیں
مقبول بن کے اس کے عزیز و حبیب ہیں
(درثمین)
صدر لجنہ اماءاللہ و اراکین لجنہ اماءاللہ گل روڈ گوجرانوالہ

لیڈیز اینڈ جینٹس سپیشلسٹ
مین بازار کالا
ندیم ٹیلرنگ شاپ گوجراں جہلم
طالب دعا: ندیم شہزاد ڈار موبائل: (0300)9513026

امپورٹڈ و رائٹی 'مدراسی' سنگاپوری' بحرینی' اٹالین' بغیر ٹانکے کے دستیاب ہے۔
مبارک جیولرز | عابد جیولرز مین بازار ...
بانی محمد ابراہیم عابد صراف۔طالب دعا:۔انشاءاللہ خان صراف، برہان احمد خالد فون دکان 04341-613871 رہائش 612571

ڈسٹری بیوٹرز: ''فیلی'' گھی و کوکنگ آئل
''لطیف'' گھی و کوکنگ آئل
کوہ نور سوپ اینڈ ڈٹرجنٹس لمیٹڈ
محمد شفیق کریانہ سٹور مین بازار گوجر خان
طالب دعا محمد شفیق
فون آفس: (0571)511086
فون رہائش: 510842

آپ کے مال کے محافظ
نیو ڈار فارورڈنگ ایجنسی
جی ٹی روڈ کھاریاں (گجرات)
طالب دعا: سجاد احمد عرف چاند گروپ
محمد اسلم ڈار - محمد امین ڈار

NATIONAL CHEMICAL CORPORATION
Importers, Exporters & Indentors
NCC
RALEIGH HOUSE, BANK SQUARE,
NILA GUMBAD, LAHORE
Tel. Off: (042)7322445, Fax: 0092-42-7313550,
Email: nccwal@net.pk
Distributors: Vinyl Floor Tiles
Imports: Industrial Raw Material
Exports: Tents, Garments, Canvas Shoes Machinery Etc
Dealers: Thermopore Sheets

طالب دعا: انصر کلیم، عرفان فہیم
انصر سٹیل
لوہا مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
فون آفس 7641102-7641202 فیکس 7632188
E-mail:imran@worldsteelbiz.com.pk

احباب جماعت احمدیہ عالمگیر کو نئی صدی اور نیا سال مبارک ہو (طالب دعا خواجہ منیر احمد)
ڈیلران:۔فریج-ڈیپ فریزر-ائرکولر-ائرکنڈیشنرز-الیکٹرک اینڈ گیس اپلائنسز مشین واٹر ہیٹر-روم ہیٹر-واشنگ مشین-سٹیبلائزرز-کوکنگ رینج-اٹلس یونیورسل-سپر ایشیاء کی مصنوعات کی خریداری کا مرکز
خواجہ رشید اینڈ سنز
ٹرنک بازار سیالکوٹ۔ فون شوروم =(0432)586576

بیج مکئی و خالص معیاری زرعی ادویات خریدنے کیلئے تشریف لائیں۔
ڈیلر زرعی ادویات چناب اینڈ کو
کچہری بازار - چنیوٹ
طالب دعا - عنایت اینڈ برادرز
فون آفس: 0466-330978
فون رہائش: 04524-214110

(مڈگاسکر)' ملے (ملیشیا)' نارویجین' پولش' پرتگیزی' روسی' سپینش' سواحیلی' سویڈیش' تامل' تھائی' اردو' ازبک' قرغز' خوزا (جنوبی افریقہ) اور یوروبا۔

یہ تو تھیں وہ زبانیں جن میں دوران سال کتب یا فولڈرز طباعت کے لئے تیار کروائے گئے۔ جہاں تک ان کتب یا فولڈرز کا تعلق ہے جو سردست تیار کروائے جا رہے ہیں یا جن پر کام ہو رہا ہے۔ ان کی تعداد 68 ہے اور یہ مختلف 15 زبانوں میں تیار کروائے جا رہے ہیں۔

کتب میں سے سب سے ضروری تو حضرت مسیح موعود کی کتب ہیں جن کے بعد دیگر کتب کی اہمیت ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم نہ صرف خود ان خزائن سے فائدہ اٹھانے والے بنیں بلکہ اپنی اولادوں کو بھی اس قابل بنائیں کہ وہ ان سے بھرپور فائدہ اٹھا سکیں۔

اسلامی اصول کی فلاسفی کے تراجم

اسلامی اصول کی فلاسفی کا ترجمہ 50 زبانوں میں چھپا تھا۔ اس سال 2 مزید زبانوں کا اضافہ ہوا اور اس طرح تعداد 52 ہوگئی۔

Albanian, Afrikaans, Arabic, Assamese, Asante, Bengali, Bosnian, Bulgarian, Burmese, Chinese, Danish, Dutch, English, Esperanto, Fijian, French, German, Greek, Gujrati (for non- Muslims)Gujrati (for Muslims), Gurmukhi, Hausa, Hebrew , Hindi, Indonesioan, Italian, Japanese, Kanri, Kiribati, Korean, Luganda, Malayalam, Manipuri, Marathi, Nepalese,Norwegian, Persian, Polish, Portuguese, Russian, Russian with Huzoor,s message & Introduction, Sinhala, Swahili, Spanish, Swedish, Tamil, Telugu, Thai (2000 report. Printed in 1999. Thailand), Turkish, Uzbek, Waale, Xhosa, Yoruba, Yiddish.

☆☆☆☆

اب مختصراً اردو اور انگریزی میں تیار ہونے والی چند اہم کتب کا ذکر احباب جماعت کے علم کی خاطر کر دیتا ہوں۔ اردو زبان کی کتب کا اس لئے کہ ہماری بہت بڑی تعداد اردو دان ہے اور حضرت مسیح موعود کی اکثر کتب بھی اردو میں ہیں اور انگریزی میں اس لئے کہ لمبے عرصہ سے انگریزی دان طبقہ کی طرف سے جائز طور پر مطالبات چلے آ رہے ہیں کہ انہیں حضرت مسیح موعود کی کتب نیز دیگر کتب کے انگریزی میں تراجم مہیا کئے جائیں تا کہ وہ ان کے علم اور ایمان میں اضافہ کا موجب ہوں۔ دوسری طرف جب مختلف زبانوں میں کتب کا ترجمہ کروانا مقصود ہوتا ہے تو اکثر مترجمین کو اردو نہ جاننے کی وجہ سے انگریزی کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ پہلے اردو سے انگریزی میں ترجمہ بہت احتیاط سے کروایا جائے تا کہ اصل اردو سے قریب تر مضمون رہے۔

زیر تیاری اردو کتب

اس وقت اردو میں جو کتب تیار کی جا رہی ہیں۔ ان میں مندرجہ ذیل بھی شامل ہیں۔

(1) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کتاب Revelation Rationality Knowledge & Truth کا اردو ترجمہ ایک کمیٹی کر رہی ہے جس میں 33 افراد شامل ہیں۔ اس وقت تک 615 صفحات کا ترجمہ کیا جا چکا ہے۔ جبکہ نظر ثانی کا کام بھی ساتھ ساتھ جاری ہے۔ ترجمہ کے جائزہ کے سلسلہ میں بورڈ آف ایڈیٹرز کا اجلاس ہفتہ میں دوبار ہوتا ہے اور پھر اس ترمیم شدہ مسودہ کی مزید نظر ثانی محترم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف کرتے ہیں۔

(2) حضور کا ایک لیکچر Response to Contemporary Issues ہوا تھا۔ اس کا اردو ترجمہ "(دین) اور عصر حاضر کے مسائل کا حل" کے نام سے تیار ہو چکا ہے جو مکرم محمود اشرف صاحب نے بہت محنت سے کیا ہے۔ اس کی اس وقت فائنل چیکنگ کی جا رہی ہے۔

(3) حضور کے جلسہ سالانہ امریکہ 1991ء کے موقع پر مستورات سے خطاب کا اردو ترجمہ بھی تیار ہو چکا ہے۔ اس کا عنوان ہے "مغربی معاشرہ اور احمدی مستورات کی ذمہ داریاں" اس کی بھی فائنل چیکنگ ہو رہی ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے جلسہ سالانہ انگلستان اور جرمنی کے موقع پر مختلف سالوں کے خطابات جو مکمل الفضل میں یا کسی دوسرے اخبار میں شائع نہیں ہو سکے تھے۔ انہیں حضور ایدہ اللہ نے خود Revise فرمایا ہے اور مختلف جگہوں پر حضور نے ازسر نو مضمون لکھوایا ہے۔ ایسے 26 خطبات درستیوں کے بعد ٹائپ سیٹ کروائے جا رہے ہیں۔ انشاء اللہ کوشش ہوگی کہ جلد یہ سب کے لئے مہیا ہو سکیں۔

ان میں حضور کے خطبات کی سیریز عدل' احسان' ایتاء ذی القربیٰ کے موضوع پر چار تقاریر بھی شامل ہیں۔ اسی طرح "(دین) میں ارتداد کی سزا کی حقیقت" کے موضوع پر خطابات اور چاند اور سورج گرہن کے نشانات کے متعلق خطابات بھی شامل ہیں۔

زیر تیاری انگریزی کتب

انگریزی میں جو کتب تیار کروائی جا رہی ہیں ان میں سے بعض یہ ہیں۔

استاذی المکرم محترم سید میر داؤد احمد صاحب مرحوم نے حضرت مسیح موعود کی تحریرات و ملفوظات میں سے مختلف موضوعات کے تحت اقتباسات جمع کئے تھے۔ اس مجموعہ کا نام "مرزا غلام احمد قادیانی اپنی تحریروں کی رو سے" رکھا گیا تھا۔

اس کا انگریزی ترجمہ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے کرنا شروع فرمایا تھا۔ اس کی پہلی دو جلدیں (-) Essence of کے نام سے شائع کی جا چکی ہیں۔ ان کی نظر ثانی کا کام ایک ٹیم کے سپرد کیا گیا تھا جبکہ اس کے بعد مکرم منور سعید صاحب نے بڑی محنت کے ساتھ اپنی ٹیم کے ممبران کے ساتھ ان جلدوں کی درستی و ٹائپ سیٹنگ کی ہے اور اس وقت مرکز میں فائنل چیکنگ ہو رہی ہے۔

تیسری جلد بھی حضرت چوہدری صاحب تیار کر گئے تھے۔ اس کی پروف ریڈنگ اور درستی وغیرہ امریکہ میں کی جا رہی ہے۔

چوتھی جلد کی نظر ثانی کا کام مرکز میں کیا جا رہا ہے۔

اس کی پانچویں جلد میں وہ اقتباسات شامل کئے جائیں گے جن کا ترجمہ حضرت چوہدری صاحب نہیں کر سکے تھے یا اگر ترجمہ کیا تھا تو ریکارڈ میں مل نہیں سکا۔ ان کا ترجمہ کینیڈا کے مکرم ڈاکٹر سلیم الرحمٰن صاحب نے کر دیا ہے جس کی چیکنگ مرکز میں کی جا رہی ہے۔

چھٹی جلد کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیر ہدایت ایسے مضامین پر مشتمل اقتباسات کا انتخاب کیا گیا ہے جو اصل مجموعہ میں شامل نہیں تھے۔ ان کا ترجمہ حضور ایدہ اللہ کی منظوری کے بعد کروایا جائے گا۔

جب یہ ساری جلدیں شائع ہوگئیں تو انشاء اللہ کافی حد تک حضرت مسیح موعود کی تحریرات کا انگریزی ترجمہ میسر آ جائے گا۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس مجموعہ کو ہر لحاظ سے غلطیوں سے مبرا تیار کرنے کی ہمیں توفیق عطا فرمائے۔

☆......"مسیح ہندوستان میں" کا انگریزی ترجمہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیر ہدایت ازسر نو اصل اردو کے ساتھ موازنہ کر کے محترم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف نے مکمل کر لیا ہے۔ جلد ہی انشاء اللہ طباعت کے لئے یہ ترجمہ وکالت اشاعت کے سپرد کر دیا جائے گا۔

☆......توضیح مرام کا انگریزی ترجمہ بھی محترم چوہدری محمد علی صاحب نے کیا ہے۔ اس وقت لندن میں محترمہ فریدہ صاحبہ اور محترمہ فرینہ قریشی صاحبہ اس کی فائنل چیکنگ کر رہی ہیں۔

☆......حضرت مسیح موعود کی مندرجہ ذیل کتب کا ترجمہ انگریزی میں اس وقت کیا جا رہا ہے یا نظر ثانی کی جا رہی ہے:۔

لیکچر لدھیانہ' گورنمنٹ انگریزی اور جہاد' تجلیات الہیہ' لیکچر لاہور' کتاب البریہ' نشان آسمانی' ایک غلطی کا ازالہ' کشتی نوح' حقیقۃ الوحی کے 620 صفحات جو اردو حصے پر مشتمل ہیں۔ ان کا انگریزی ترجمہ مکرم ڈاکٹر عزیز احمد صاحب آف امریکہ کر چکے ہیں جبکہ اس کے 111 صفحات کی نظر ثانی محترم حضرت اللہ پاشا صاحب کر چکے ہیں۔

اسی طرح ازالہ اوہام' برکات الدعا' شہادۃ القرآن' آسمانی فیصلہ' معیار المذاہب' نزول المسیح اور آئینہ کمالات اسلام کا بھی انگریزی میں ترجمہ کروایا جا رہا ہے۔

☆......ان کتب کے علاوہ محضر نامہ کا انگریزی ترجمہ مکرم سلیم الرحمان صاحب سے کروایا گیا تھا۔ یہ گھانا میں چھپ چکا ہے۔ اب اس کی مزید نظر ثانی کروائی جا رہی ہے اور جلد ہی انشاء اللہ یہ افادۂ عام کے لئے تیار ہو جائے گا۔

☆......حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سوویت یونین کی States کے مسلمانوں کے لئے ایک پیغام تحریر فرمایا تھا جو رشین میں چھپوا کر تقسیم کیا گیا تھا۔ یہ اصل پیغام انگریزی میں تھا لیکن اس سے قبل چھپ نہیں سکا۔ اب یہ پیغام With Love to the Muslims of the World کے نام سے نظر ثانی کے مراحل سے گزر کر فائنل سٹیج میں ہے اور انشاء اللہ جلد ہی طباعت کے لئے پیش کر دیا جائے گا۔

☆......امریکہ جماعت نے ایک بہت عمدہ اور معلوماتی کتاب تیار کی ہے جس میں ارکان دین کے علاوہ نظام جماعت پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے کتاب کا نام ہے Welcome to Ahmadiyyat

☆......حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی سیرت اور حالات زندگی پر مشتمل انگریزی میں کتاب مکرم سید حسنات احمد صاحب آف کینیڈا نے تیار کی ہے جو اس وقت چیک کی جا رہی ہے۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود کی کتب کا تعارف جو روحانی خزائن میں میرے والد محترم حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحب نے دیا تھا۔ اس کا انگریزی ترجمہ بھی مکرم سید حسنات احمد صاحب نے کیا ہے۔ تعارف کے علاوہ بعض دیگر معلومات بھی دی گئی ہیں جیسے کل کتنے صفحات ہیں۔ کب شائع ہوئی وغیرہ۔ یہ کتاب بھی اس وقت چیکنگ کے مراحل سے گزر رہی ہے۔

چلڈرنز بک کمیٹی کے صدر مکرم چوہدری رشید احمد صاحب نے بچوں کے لئے کتاب حضرت خدیجہؓ تیار کی ہے جو حال ہی میں چھپ بھی چکی ہے۔

یہ ان کاموں کا خلاصہ ہے جو وکالت تصنیف کے تحت پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے ارشادات و ہدایات کی روشنی میں کئے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں باحسن ان فرائض کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 6 ستمبر 2002ء)

دانتوں کا معائنہ مفت / عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد

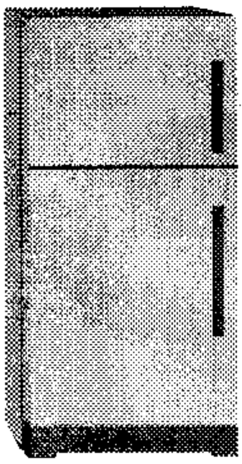

فخر الیکٹرونکس

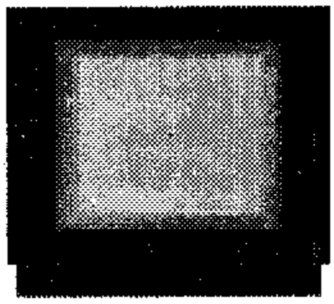

ہمارے ہاں ریفریجریٹر' ایئر کنڈیشنر' ڈیپ فریزر' کوکنگ رینج' گیس واٹر ہیٹر' گیس روم ہیٹر' روم کولر اور کلر ٹی وی دستیاب ہیں

1-لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ لاہور فون: 7354873 - 7239347 - 7223347 (042)

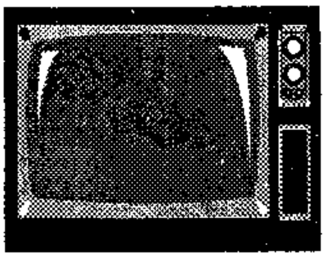

نیو محمود ٹیلی ویژن کمپنی

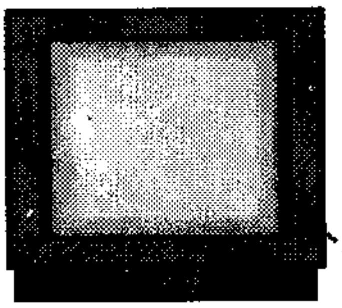

Dealer: LG - SONY - Panasonic - SAMSUNG

21-ہال روڈ لاہور فیکس: 7235175

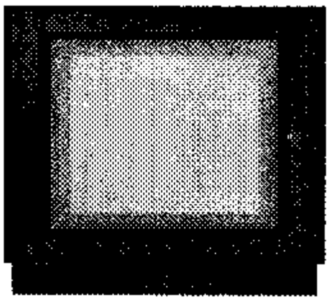

نیشنل الیکٹرونکس

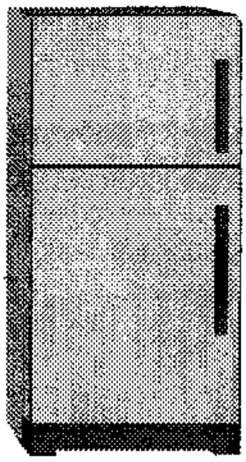

ڈیلر: سپر ایشیا' ڈاؤلینس' سام سنگ' ویوز' انڈس' پیل اور یجنل

ہمارے ہاں ریفریجریٹر' ڈیپ فریزر' واشنگ مشین' ایئر کنڈیشنر' ٹیلیویژن دستیاب ہیں

1-لنک میکلوڈ روڈ' جودھامل بلڈنگ لاہور فون: 7223228-735309

تقریر جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دورہ 1991ء کے بعد جماعتوں کو قابل قدر مساعی کی توفیق مل رہی ہے

ہندوستان میں جماعت احمدیہ کی شاندار ترقیات اور خدمات کا تذکرہ

نومبائعین کی وجہ سے جمعہ کے وقت بیت اقصیٰ ناکافی ہو چکی ہے۔ نوصد مربیان و معلمین تیار ہو چکے ہیں

مختلف آسمانی اور زمینی آفات کے وقت انسانیت کی بلاتمیز مذہب گراں قدر خدمت کی توفیق ملی

مکرم محمد انعام غوری صاحب ناظر اصلاح وارشاد قادیان

دین کی نشأۃ ثانیہ کی داغ بیل صوبہ پنجاب کے ضلع گورداسپور کے قصبہ قادیان میں ڈالی گئی۔ اس پاک بستی کو حضرت مسیح موعود کے مولد اور مسکن اور مدفن بننے کا شرف حاصل ہے اور اسی پاک بستی سے احمدیت کا نور پھیلنا شروع ہوا اور آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے 176 ممالک میں پھیل چکا ہے۔

1947ء میں آزادی ہند کے ساتھ ہی ملک تقسیم ہوا اور آج ہندوستان کی آبادی ایک ارب سے تجاوز کر چکی ہے جس میں مختلف مذاہب کے پیروکار آباد ہیں۔ اکثریت ہندوؤں کی ہے اور مسلمانوں کی آبادی ایک اندازے کے مطابق پندرہ کروڑ کے قریب ہے۔

اس وقت ہندوستان میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کو دو پہلوؤں سے گرانقدر خدمات کا موقع مل رہا ہے۔ ایک تو یہ کہ عام اہل دین کو احمدیت کی تعلیمات سے روشناس کرا کے انہیں پکا اور سچا احمدی بنایا جا رہا ہے۔

دوسرا پہلو یہ ہے کہ دیگر مذاہب میں بعض غلط مروجہ عقائد و اعمال کی وجہ سے دین کا جو غلط تصور قائم ہو رہا ہے اس کی اصلاح کی کوشش کی جا رہی ہے اور دلائل اور عملی نمونہ سے دین کی امن بخش تعلیمات سے روشناس کر کے نفرت کو دور کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ کیونکہ صلح اور امن وشانتی کے لئے ضروری ہے کہ ہندوستان جیسے کثیر المذاہب ملک میں مذہبی منافرت کو دور کیا جائے اور اس کے ساتھ ساتھ مذہبی رواداری اور سماجی خدمات کے ذریعے انسانیت کی اعلیٰ اقدار قائم کرنے کی کوشش کی جائے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان دونوں پہلوؤں پر خاص طور پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ ہندوستان 1991ء کے بعد سے ہندوستان کی جماعتوں کو قابل قدر مساعی کی توفیق مل رہی ہے۔ اس کا ایک مختصر خاکہ پیش کرنے کی کوشش کروں گا۔

جہاں تک احمدیوں کی تربیت واصلاح کا تعلق ہے ہندوستان میں ایک پاک انقلاب نومبائعین میں پیدا ہونا شروع ہو گیا ہے۔ آپ یہ معلوم کر کے حیران ہوں گے کہ قادیان میں اس وقت نومبائعین کی تعداد اس قدر بڑھ گئی ہے کہ نماز جمعہ میں بیت اقصیٰ ناکافی ہو جاتی ہے اور دوسری جگہ ٹینٹ لگا کر انتظام کرنا پڑتا ہے جب کہ چند سال قبل جلسہ سالانہ کے موقع پر بھی بیت اقصیٰ کا صحن پورا نہیں بھر پاتا تھا۔ اور یہ سلسلہ بڑھتا جا رہا ہے کیونکہ بڑی کثرت کے ساتھ نومبائعین اپنی زندگیاں خدمت دین کے لئے وقف کر کے قادیان کی دینی درسگاہوں میں حصول تعلیم کے لئے آ رہے ہیں۔ ان درسگاہوں میں ایک تو وہ جامعہ احمدیہ ہے جس کی بنیاد حضرت مسیح موعود کے مبارک عہد میں ہی پڑ چکی تھی۔ آج کل اس میں میٹرک کے بعد سات سالہ دینی نصاب پڑھایا جاتا ہے۔ اس وقت اس جامعہ میں پونے دوسو واقفین مربیان زیر تعلیم ہیں۔ مگر نومبائعین کی بڑھتی ہوئی تعداد اور ان کی تربیت اور اصلاح کے لئے سینکڑوں مربیان اور معلمین کی ضرورت تھی۔ جس کے پیش نظر 1991ء میں حضور انور نے ایک مختصر نصاب کے ذریعے ٹریننگ دے کر زیادہ سے زیادہ معلمین تیار کرنے کی طرف راہنمائی فرمائی تھی۔

چنانچہ 1992ء سے جامعۃ المبشرین کا آغاز کیا گیا اگرچہ اس کی ابتداء بیت اقصیٰ میں ایک کلاس کے انعقاد کے ذریعے کی گئی تھی لیکن اب صورت حال یہ ہے کہ بیرونی ممالک کی طرف سے حضور انور نے قادیان میں جو چار بڑے بڑے گیسٹ ہاؤسز تعمیر کروائے ہیں نہ صرف وہ چاروں زیر ٹریننگ معلمین سے پر ہو چکے ہیں بلکہ اس کے علاوہ ایک اور کافی بڑی عمارت دومنزلہ تعمیر کروائی گئی ہے جو جامعہ کی کلاسوں کے لئے استعمال ہو رہی ہے اور حال ہی میں چار نئی بیرکس بورڈنگ کیلئے تعمیر کروائی گئی ہیں۔ دوران سال اس جامعۃ المبشرین میں 800 سے زائد طلباء زیر تعلیم رہے ہیں اور اب نئے تعلیمی سال کے داخلے ہو رہے ہیں۔

پھر اس کے علاوہ یہ ضروری خیال کیا گیا کہ جن صوبوں میں کثرت سے بیعتیں ہو رہی ہیں وہیں پر ان کی تعلیم وتربیت کا انتظام کیا جائے چنانچہ لکھنؤ میں جامعۃ المبشرین کی بلڈنگ تعمیر ہو کر ایک سال ہوا تدریس کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ اور اب بنگال میں بھی جامعۃ المبشرین کے قیام کے لئے ایک وسیع بلڈنگ ڈائمنڈ ہاربر میں خریدی جا چکی ہے۔ انشاء اللہ اس سال سے وہاں بھی تعلیم وتدریس کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے صرف چند سال کے عرصہ میں 113 مربیان اور 775 معلمین تیار ہو کر فیلڈ میں تعلیم وتربیت کی خدمت بجا لا رہے ہیں۔ جب کہ عارضی معلمین اور لوکل داعیین الی اللہ کی تعداد جو سینکڑوں میں ہے اس کے علاوہ ہے۔ اور جس قدر علاقہ ان کے ذریعے کور (Cover) کیا جا سکتا ہے وہاں نومبائعین کے اندر دین کی رمق اور چمک ظاہر ہو رہی ہے۔ وہ جو کلمہ نماز وغیرہ بنیادی ارکان دین سے بھی ناآشنا تھے اللہ کے فضل سے ان کی نئی نسل میں بالخصوص ایک پاک انقلاب پیدا ہو رہا ہے۔

مختلف صوبوں میں تربیتی کیمپ اور ریفریشر کورسز کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ بعض صوبوں میں تو باقاعدہ دینی نصاب مقرر کر کے تیاری کروائی جاتی ہے اور پھر امتحان لے کر نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والوں میں انعامات وسندات تقسیم کی جاتی ہیں۔ چنانچہ دوران سال 225 تربیتی کلاسز اور ریفریشر کورسز کروائے گئے جن کے ذریعہ پندرہ ہزار سے زائد نومبائعین کو تربیت دی گئی۔ قادیان میں عرصہ تین سال سے موسمی تعطیلات میں قریب کے صوبہ جات کے نومبائعین طلباء وطالبات کے لئے پندرہ روزہ تربیتی کلاس کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس سال 222 طلباء اور 85 طالبات نے شرکت کی۔ ان کی باقاعدہ کلاسیں لگائی گئیں۔ عملی تربیت بھی کی گئی۔ قادیان کے علمائے کرام خدام واطفال، انصار لجنہ وناصرات نے ان کی تعلیم وتربیت میں بہت محنت کی اور کلاس کے اختتام پر ان سب کا امتحان لیا گیا اور تقسیم انعامات کی تقریب منعقد کر کے واپس گھروں کو بھجوایا گیا۔ نومبائعین طالبات جن کے لئے دو سال قبل دینی باتیں سیکھنا انتہائی مشکل معلوم ہوتا تھا آج ان کے اندر اس قدر دلچسپی پیدا ہو چکی ہے کہ نگران تربیتی کلاس نے بتایا کہ دینی معلومات پر مشتمل کوئز کا ایک پروگرام کروایا گیا۔ 75 سوال دیئے گئے تھے لیکن اتنا سخت مقابلہ ہوا کہ دونوں ٹیمیں برابر رہیں۔ منتظمین یہ خیال ظاہر کر رہے تھے کہ اب پرانے احمدیوں کو زیادہ اپنے بچوں کی فکر کرنے کی ضرورت ہے ورنہ بعید نہیں کہ نومبائعین کے بچے ان سے آگے نکل جائیں۔

چند سال قبل قادیان کے علاوہ پنجاب میں کوئی ایک بھی جماعت نہ تھی۔ آج اللہ کے فضل نے پنجاب کے مختلف اضلاع میں 150 سے زائد جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔ اسی طرح ہماچل اور ہریانہ بھی بالکل خالی پڑا تھا آج ہماچل میں 45 اور ہریانہ میں 250 سے زائد جماعتیں قائم ہیں اور یہی حال دیگر صوبوں کا ہے۔

نومبائعین کی تربیت اور استقامت کے لئے ایک یہ طریقہ اپنایا جا رہا ہے کہ صوبائی کانفرنسوں اور ذیلی تنظیموں کے سالانہ اجتماعات اور جلسہ سالانہ پر ہزاروں کی تعداد میں دور ونزدیک کے نومبائعین کو شریک کرنے کی مہم چلائی جاتی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ جماعت احمدیہ کے بارہ میں مخالفین کی جھوٹے پروپیگنڈے کی قلعی خود بخود کھل رہی ہے اور نومبائعین کی جماعت کے تئیں عقیدت اور فدائیت بڑھتی جا رہی ہے۔

دوسری طرف یہ امر مخالفین کے لئے بے چینی اور سخت پریشانی کا موجب بنا ہوا ہے۔ اس لئے وہ ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں کہ کسی طرح احمدیت کی ترقی

رک جائے۔ چنانچہ ان کی حسرت اور عزائم ملاحظہ ہوں۔ نئی دہلی سے شائع ہونے والا ایک ہفت روزہ اخبار "نئی دنیا" جس کا دعویٰ ہے کہ یہ دنیا میں اردو کا سب سے زیادہ پڑھا جانے والا اخبار ہے۔ اس کی 22 تا 28 رجون 2001ء کی اشاعت کے صفحہ 16 پر "آپ کی آواز" کالم میں نیاز احمد چوہان مالیر کوٹلہ پنجاب کا ایک مضمون چھپا ہے۔ وہ لکھتا ہے:-

"یہ بات بہت افسوس کے ساتھ لکھنی پڑ رہی ہے کہ ہمارے بڑے بڑے علماء کرام کی کوششوں کے باوجود قادیانی مذہب بھارت میں روز بروز پھیلتا جا رہا ہے۔ ہمارے علماء کرام کی کوششیں صرف جلسوں اور مسجدوں تک ہی محدود رہتی ہیں۔ جب کہ قادیانی پرچارک گاؤں گاؤں جا کر بھولے بھالے مسلمانوں کو گمراہ کر رہے ہیں۔ پچھلے کچھ سالوں سے یہ تحریک یوپی کے آگرہ ضلع میں پھیل رہی تھی پھر یوپی، راجستھان اور ایم پی کو بھی اس نے اپنی لپیٹ میں لے لیا اور آج یہ حالت ہے کہ کرناٹک اور آندھرا پردیش کے گاؤں کے گاؤں قادیانی مذہب میں شامل ہو رہے ہیں۔ پنجاب میں تو خیر سے قادیانیوں کا مرکز ہی واقع ہے۔ ایک سروے رپورٹ کے مطابق اب تک پورے بھارت میں پانچ کروڑ سادہ لوح مسلمان قادیانی جال میں پھنس چکے ہیں"۔

اب اس کا حل دیکھئے کیا تجویز کر رہے ہیں۔ لکھتے ہیں:-

"ہم علماء کرام سے درخواست کرتے ہیں کہ جلسے اور جلوس کے ذریعہ حکومت ہند کو مجبور کر دیں کہ وہ پاکستان کی طرح بھارت میں بھی قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دے اور اگر حکومت نے یہ کام اپنے ہاتھ میں نہ لیا تو پھر ہماری غیرت ہمیں سڑکوں پر نکلنے پر مجبور کر دے گی"۔

بہرحال ایک طرف ان کی یہ حسرتیں ہیں اور دوسری طرف اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کا قدم آگے ہی بڑھتا جا رہا ہے۔ اگرچہ اس سال کچھ بین الاقوامی اور ملکی حالات نے دعوۃ الی اللہ کی مساعی کو ضرور متاثر کیا ہے اس کے باوجود اس سال چار ہزار مقامات پر نئی جماعتیں ہوئی ہیں اور 206 بیوت الذکر بنی بنائی جماعت کو عطا ہوئی ہیں اور 115 امام جماعت میں داخل ہوئے ہیں۔

پھر یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ اللہ کے فضل سے نومبائعین مالی قربانی میں بھی آگے بڑھ رہے ہیں۔ چنانچہ گزشتہ مالی سال کے دوران بارہ لاکھ روپے لازمی چندہ نومبائعین سے وصول ہوا۔

جہاں تک دیگر مذاہب میں احمدیت کے متعلق غلط فہمیوں کے ازالہ اور انہیں دین کی حسین تعلیمات سے روشناس کرانے کا تعلق ہے اس سلسلہ میں ہندوستان کی جماعتیں مختلف جہت سے کوششیں کر رہی ہیں۔ ان تمام کوششوں کا مرکزی نقطہ سیدنا حضرت مسیح موعود کے آخری لیکچر پیغام صلح کو بنایا گیا ہے۔

ایک طریقہ یہ اپنایا جاتا ہے کہ اجتماعی جلسوں اور کانفرنسوں میں دوسرے مذاہب کے لوگوں کو مدعو کیا جاتا ہے اور پیشوایان مذہب کی عزت و تکریم اور مذہبی رواداری وغیرہ موضوعات پر تقاریر کر کے ان کی غلط فہمیاں دور کی جاتی ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ بعض کٹر ہندو تنظیموں کے نمائندے بھی برملا یہ اعتراف کرتے ہیں کہ ہم نے تو دین کے بارہ میں کچھ اور ہی سن رکھا تھا اور آج ہم اس سے بالکل مختلف خیالات سن رہے ہیں بلکہ یہاں تک کہتے ہیں کہ ایسے پروگرام جو امن اور شانتی اور بین المذاہب یکجہتی کو فروغ دیتے ہیں بکثرت ہونے چاہئیں۔ ابھی چند ماہ پیشتر ہماچل کے ضلع کانگڑہ کے ایک مقام پر ہماری صوبائی کانفرنس تھی بعض کٹر ہندو تنظیموں اور مقامی غیر احمدی مسلمانوں کی طرف سے مخالفت کی جا رہی تھی مگر ہندوؤں میں سے بعض ایسے سنت اور لیڈر تھے جو جماعت کی تعلیمات سے اور کردار سے اچھی طرح واقف تھے وہ اپنے سینکڑوں مریدوں کو لے کر کانفرنس میں آ گئے اور اپنی تقاریر میں برملا اعتراف کیا کہ جماعت احمدیہ کی مذہبی اور سماجی خدمات بہت قابل قدر ہیں۔

دوسرا طریقہ یہ اپنایا جاتا ہے کہ غیر مذاہب کے مذہبی پروگراموں میں شرکت کی جاتی ہے اور جہاں بھی موقع ملے یہ بتا دیا جاتا ہے کہ ہم حضرت رامچندر اور حضرت کرشن کو خدا نہیں بلکہ خدا کا اوتار نبی مانتے ہیں اور بت پرستی کے خلاف ہیں اس کے باوجود مذہبی رواداری کے جذبہ سے تمہارے پروگراموں میں شریک ہو رہے ہیں تاکہ ہم ایک دوسرے کے قریب آئیں اور ایک دوسرے کے خیالات کو سنیں اور سنائیں اور نفرت کی جو دیواریں کھڑی کر لی ہیں ان کو گرائیں۔

چنانچہ صوبہ ہماچل ہی کے ایک بابا فقیر چند ہیں جن کے اڑھائی لاکھ سے زائد مرید ہیں انہوں نے اپنے آشرم میں سکول اور کالج بھی کھول رکھا ہے۔ ان کے ہاں ابھی ماہ جون میں 10 روزہ پروگرام تھا۔ اس میں انہوں نے جماعت کو نہ صرف شرکت کی دعوت دی بلکہ درخواست کی کہ ہومیو اور ایلوپیتھی طبی امداد کا کیمپ لگائیں اور روزانہ اپنا ایک عالم تقریر کیلئے بھجوائیں اور اپنا بک سٹال بھی لگائیں اور وہاں اپنے افتتاحی پروگرام میں سرکردہ افراد کی موجودگی میں باباجی نے برملا یہ اعتراف کیا کہ جماعت احمدیہ سیوا اور انسانیت کی خدمت کے کاموں میں ہم سے بہت آگے ہے۔ چنانچہ اس پروگرام سے ہم نے بھرپور فائدہ اٹھایا۔ طبی کیمپ کے ذریعے سینکڑوں مریضوں کا علاج کیا اور روزانہ تقاریر کے ذریعے احمدیت کی حسین تعلیمات کو پیش کرنے اور دینی لٹریچر وہاں تقسیم اور فروخت کرنے کا بھی موقع ملا۔

تیسرے، میڈیا یعنی ذرائع ابلاغ سے استفادہ

[illegible] سٹور المعروف چوہدری سراجدین اینڈ سنز
چوک جتوتھان - چنیوٹ
☎ دوکان 0466-332870

احباب جماعت کو گوندی زبان میں مکمل ترجمہ قرآن کی اشاعت مبارک ہو
چوہدری عبدالواحد ورک
سیکرٹری اصلاح وارشاد
و ناظم انصار اللہ
ضلع اسلام آباد

کوالٹی بانس سٹور
ایوب چوک جھنگ صدر
فون دوکان P.P-047-620988

اعلیٰ کوالٹی کے باسمتی چاول دستیاب ہیں نیز گندم، مونجی کی خرید و فروخت بھی ہوتی ہے-
شاہین رائس ملز
طالب دعا: ارشد علی رحمانی - منیر احمد رحمانی
نذیر احمد رحمانی - محمد اشرف رحمانی
نارووال روڈ - قلعہ کالروالہ (سیالکوٹ) فون 0436-820091 فون رہائش 113

نصیر الدین فیتہ سٹور
نلکی، بٹن، دھاگہ، سامان زری کی مکمل ورائٹی ارزاں خریدنے کیلئے تشریف لائیں
ریل بازار - اوکاڑہ طالب دعا: شیخ منیب احمد

مجوکہ کلاتھ ہاؤس
عقب یونائیٹڈ بنک لمیٹڈ جوہرآباد (خوشاب)
پروپرائٹر: نصیر احمد مجوکہ

زنانہ، مردانہ کپڑوں کی خریداری کا مرکز
بٹ کلاتھ ہاؤس سیان (سیالکوٹ)
پروپرائٹرز: احمد محمود بٹ، اکبر محمود بٹ
فون رہائش: 04341-614674
احمدیہ کلاتھ ہاؤس بڈھا گورائیہ روڈ منڈیکے گورائیہ (سیالکوٹ)
پروپرائٹرز: منور محمود بٹ نعیم احمد بٹ فون: 04341-8367

شاہد محمود اقراء پبلک سکول
محلہ سلامت پورہ راہوالی (گوجرانوالہ)

مونٹین بائیسکل پاکستانی وامپورٹڈ
نئی بائیسکل وسپیئر پارٹس
مبارک سائیکل مارٹ
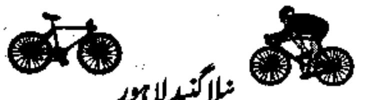
نیلا گنبد لاہور
فون دوکان: 7239178 رہائش: 7225622

فش چکن روسٹ - شامی کباب مرغ روسٹ - کولڈ کارنر
کاکاجی [illegible]
مال آرڈر پر بھی تیار کیا جاتا ہے
چوک ریلوے سٹیشن فاروق آباد (شیخوپورہ)
طالب دعا: منیر احمد

ماڈرن سینٹری سٹور گلیانہ روڈ کھاریاں
طالب دعا: چوہدری ندیم احمد 0320-4897937
چوہدری داؤد احمد: (0433)810401
فون دکان P.P 05771-510304

سپیشلسٹ ویلکنائزنگ میٹیریل شاہین کشن، شاہین ٹریڈ اینڈ بی کلاس کمپونڈ
یاسر ربڑ انڈسٹریز
حاجی پورہ سیالکوٹ فون آفس: 255336
طالب دعا: محمد آصف گھمن

ایم اے آر جنرل سٹور
پیرس روڈ سیالکوٹ
پروپرائٹر:- محمود احمد سنوری فون رہائش 261773

بجلی کے ہر قسم کے آلات کی مرمت کا تسلی بخش مرکز
الاحمد الیکٹرک اینڈ ریپئرنگ سنٹر
سٹریٹ 14 طارق مارکیٹ F-10/2 اسلام آباد
پروپرائٹرز: رانا محمد اشرف عامر - رانا ندیم احمد سعید
فون ورکشاپ 2297509

چائے - اسٹیل وول - نرول صابن - کالا صابن
ہول سیل خریداری کا مرکز
الرحمان چائے
V/501 ترنکاری بازار گاچی گلی - راولپنڈی
پروپرائٹر: محمد رفیع فون: 051-5532616

فینسی زری ہاؤس
پروپرائٹر: سید مظفر احمد شاہ - فون PP262049
محلہ ٹھاکروارہ - راہوالی - ضلع گوجرانوالہ

کرتے ہوئے بھی احمدیت کی اشاعت اور غلط فہمیوں کے ازالہ کی توفیق مل رہی ہے۔ چنانچہ دوران سال TV پر 42 پروگرام مختصر اور تفصیلی خبروں اور ڈاکومنٹری وغیرہ کے ٹیلی کاسٹ ہوئے جن پر قریباً آٹھ گھنٹے وقت ملا۔ 45 اخبارات میں 595 خبریں اور مضامین شائع ہوئے جن میں سے کئی تفصیلی خبریں تصاویر کے ساتھ شائع ہوئیں۔ اس طرح کروڑوں افراد تک پیغام پہنچا۔

اسی طرح حضور انور نے 1\10 آبادی تک پیغام حق پہنچا کر اتمام حجت کی جو ہدایت فرمائی ہے اس کے تحت بھی کام ہو رہا ہے۔ اس جہت سے صوبہ کیرالہ کی جماعتوں کی مساعی خاص طور پر قابل ذکر ہے جہاں کیرالہ کی سوا تین کروڑ آبادی کے دسویں حصہ یعنی 30 لاکھ 25 ہزار افراد تک پیغام حق پہنچانے کے لئے لاکھوں کی تعداد میں فولڈرز اور پمفلٹس شائع کئے گئے اور کیرالہ کی 48 جماعتوں کو 5 حلقوں میں تقسیم کر کے منظم طریق پر 586656 گھروں میں جماعت کا لٹریچر پہنچایا گیا۔ اس طرح کیرالہ کے خدام انصار اور لجنات کو عملاً 23 لاکھ 33 ہزار دو سو اسی افراد تک احمدیت کا پیغام پہنچانے کی توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔

پھر جماعت کو دکھی انسانیت کی خدمت کرنے اور مختلف ارضی وسماوی آفات اور فرقہ وارانہ فسادات سے متاثر ہونے والے معصوم اور مظلوم انسانوں کو بلالحاظ مذہب وملت ریلیف پہنچانے کی توفیق بھی مل رہی ہے۔ اس کی بڑی لمبی تفصیل ہے مختصر یہ کہ:-

1992ء میں پنجاب میں سیلاب آیا۔ قادیان اور اردگرد کے غیر مسلموں تک گاؤں گاؤں جا کر اجناس تقسیم کی گئیں۔ سات لاکھ روپے سے زائد اس کار خیر میں خرچ کئے گئے۔

مہاراشٹر کے علاقہ عثمان آباد اور لاتور میں سخت زلزلہ آیا۔ جماعت کی طرف سے وزیر اعظم ہند کی خدمت میں دو لاکھ روپے کا عطیہ پیش کیا گیا اور مختلف جماعتوں کی طرف سے ریلیف کا سامان اور طبی امداد پہنچائی گئی۔

1999ء میں صوبہ اڑیسہ میں بھیانک طوفان نے تباہی مچائی حضور انور کی ہدایت پر فوری ریلیف کا انتظام کیا گیا۔ 28 لاکھ روپے سے زائد اس ریلیف میں خرچ کئے گئے۔

بنگال وآسام کے سیلاب سے متاثرین میں 2631300 روپے کی ریلیف پہنچائی گئی۔

آندھرا کے ساحلی علاقوں میں بھیانک طوفان کے موقع پر تین لاکھ روپے کی امداد تقسیم کی گئی۔

گزشتہ سال ہماچل میں سیلاب آیا اس موقع پر دو لاکھ روپے چیف منسٹر صاحب ہماچل کی خدمت میں پیش کئے گئے۔

26 جنوری 2001ء کو گجرات میں جو خوفناک زلزلہ آیا اس سے کئی علاقے زیروزبر ہوئے۔ فوری طور پر حضور انور کی خصوصی ہدایات کے تحت قادیان اول راجستھان اور مہاراشٹر کی جماعتوں سے ٹیمیں ریلیف کا سامان لے کر پہنچیں۔

Humanity First U.K کے ڈائریکٹر مکرم ابراہیم نونن صاحب اپنے دو ساتھیوں کیساتھ لنڈن سے گجرات پہنچے Humanity First U.K کی طرف سے لنگر جاری کیا گیا۔ 29 ہزار لوگوں نے اس سے استفادہ کیا اور اسی ادارے کی طرف سے 300 Tent مہیا کر دیئے گئے۔

جماعت احمدیہ قادیان کی طرف سے چیف منسٹر گجرات کی خدمت میں ڈیڑھ لاکھ روپے کا چیک پیش کیا گیا۔ لیکن زیادہ تر کوشش یہ کی گئی کہ گھر گھر پہنچ کر سامان راحت تقسیم کیا جائے اور طبی امداد دی جائے۔ چنانچہ مجموعی طور پر 56 گاؤں میں ریلیف کا سامان تقسیم کیا گیا اور 3505 فیملیز کے 20 ہزار افراد کو ریلیف پہنچائی گئی۔ میڈیکل کیمپ سے 29 ہزار مریضوں نے استفادہ کیا۔ اس ریلیف میں 1828500 روپے خرچ ہوئے۔

پھر بدقسمتی سے ہندوستان میں جو بعض دفعہ فرقہ وارانہ فسادات بھڑک اٹھتے ہیں ان میں کئی سہاگ اجڑ جاتے اور کتنے ہی معصوم بچے یتیم اور بے سہارا ہو جاتے ہیں۔ ایسے مواقع پر بھی جماعت کو خدمات کی توفیق ملتی ہے۔ چنانچہ:-

1989ء میں سلمان رشدی کی کتاب کے خلاف بمبئی میں جو جلوس نکالے گئے اس میں تشدد بھڑک اٹھا اور کئی مسلمان شہید ہوئے۔ اگرچہ وہ احمدی نہیں تھے لیکن ان کے پسماندگان کو فوری امداد پہنچائی گئی اور چند بے سہارا بیواؤں کو آج تک جماعت کی طرف سے وظیفے دیئے جا رہے ہیں۔

اسی سال صوبہ بہار میں فرقہ وارانہ فسادات پھوٹ پڑے اس موقعہ پر بھی متاثرین کو نہ صرف امداد پہنچائی گئی بلکہ بے گھر لوگوں کو حسب توفیق مکان بنا کر دیئے گئے مسلمانوں کے لئے بھی ہندوؤں کیلئے بھی۔ ایک بستی کا نام کرشن نگر اور دوسری کا طاہر نگر رکھا گیا۔

6 دسمبر 92ء کو بابری مسجد کے شہید ہونے پر ملک گیر فسادات ہوئے اس میں بھی بمبئی شہر کے باشندے ہندو اور مسلمان دونوں ہی تباہی سے دوچار ہوئے۔ اس موقعہ پر بھی بلاتفریق مذہب وملت لاکھوں روپے کی ریلیف پہنچائی گئی۔ اس موقعہ پر ہندی اخبار ''سامنا'' نے 30 مارچ 1993ء کی اشاعت میں لکھا۔

''احمدیہ قوم ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان بڑھتی ہوئی دوری کو کم کرنے کیلئے پل کا کام کر رہی ہے''۔

اسی طرح ڈاکٹر عثمان غنی صاحب Head of The Department of Islamic History & Culture Kolkata University بڑے زوردار الفاظ میں دانشمندوں میں یہ اظہار کر رہے ہیں کہ:-

''حقیقی دین احمدیت ہی پیش کر رہی ہے اور ہی

محبت سب کے لئے - نفرت کسی سے نہیں
فرحان ماڈل سکول
دوالمیال ضلع چکوال

نیو اتفاق برکس کمپنی
پروپرائٹر: اختر حسین کوپر
فون آفس 04931-55573 رہائش 51094

یہاں ہر قسم کا پیپ ٹرائنڈ کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے
اتحاد ڈیزل لیبارٹری
میانوالی بنگلہ (سیالکوٹ)
پروپرائیٹرز: محمد امین، محمد اقبال
04367-20373

نیو ٹاکرولا اور تمام قسم کے موٹر سائیکل کے پارٹس دستیاب ہیں۔
سلیم آٹوز
بنگلہ میانوالی تحصیل ڈسکہ (ضلع سیالکوٹ)
پروپرائٹر: مرزا محمد نواز
فون دوکان 20081 رہائش 20139

حبیب کریانہ سٹور
نزد بیت الحبیب احمدیہ احمد نگر ربوہ فون 213482
شباب سویٹس اینڈ جنرل سٹور
لاری اڈہ - احمد نگر ربوہ فون 214091

All Electronics
Repair Services please visit for repair of long distance cordless telephone and mobile phone
57- Al Faisal market Liaquat Road
Rawalpindi Tel 051-5536383

پینٹ - شرٹ - جینز کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
طاہر گارمنٹس (جینٹس)
15 سیٹھی پلازہ - علامہ اقبال چوک سیالکوٹ
پروپرائٹر - طاہر محمود فون: 595237

بیاد گار ماسٹر محمد دین احمد پال (رانجی والے) شیخ محمد رمضان (ڈیرہ اسماعیل خان)
پال سائنس سیکنڈری سکول
پرنسپل مبشر احمد پال، سابق پرنسپل احمدیہ ایگریکلچرل سیکنڈری سکول کپالاسیر الیون
وائس پرنسپل مزامتہ الحئین پال
فون آفس 581458 رہائش 581558
سرکلر روڈ چوک رنگ پورہ سیالکوٹ

نظر کا معائنہ ہر قسم کے فونو کرومٹک اور پلاسٹک لینز دستیاب ہیں۔
قائم شدہ 1940ء
یونائیٹڈ آپٹیکل کمپنی
چوک شہیداں بازار - سیالکوٹ فون 586807

برقی مدھانی - استری - پنکھے، واشنگ مشین خریدنے کیلئے تشریف لائیں۔
چوک قلعہ کارووالہ
الفضل الیکٹرک سٹور سیالکوٹ
پروپرائٹرز: محمد نواز، محمد انور، محمد حنیف ڈوگر

محمد شریف کھل بنولہ اینڈ سیمنٹ ڈیلر
عقب نیو بس سٹینڈ جوہر آباد (خوشاب)
فون نمبر 0454-720959

کراکری اینڈ جنرل مرچنٹس
سنگھار مرکز
صدر بازار اوکاڑہ۔ فون دکان 0442-512618

طاہر کریانہ سٹور
چوک داتہ زید کا (سیالکوٹ)
پروپرائیٹر: طاہر احمد باجوہ فون: 217

اوکاڑہ کے قدیم احمدی عینک ساز
عنایت سنز آپٹیشنرز (کوالیفائیڈ آپٹومیٹریسٹ)
ہسپتال بازار اوکاڑہ
فون 0442-513044
رہائش 520644-523739
موبائل 0320-5671744
طالب دعا: کرنل (ر) ظفر علی۔ فاروق احمد

خالص سونے اور چاندی کے دیدہ زیب زیورات بنوانے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں
مرزا محمد اسلم جیولرز اینڈ ماڈرن شوز ہاؤس
پروپرائیٹر: مرزا محمد اکرام - محمد اکمل - محمد اجمل
بمقام اڈہ سراج (مریدکے روڈ) نارووال
421023

نوع انسان کی بے لوث خدمت اگر کوئی جماعت کر رہی ہے تو وہ صرف اور صرف جماعت احمدیہ کر رہی ہے اور اس بات کا میں خود گواہ ہوں"۔

1991ء میں صوبہ اڑیسہ فسادات کی لپیٹ میں آیا تھا جماعت احمدیہ کو اس موقعہ پر چار لاکھ روپے خرچ کرنے کی توفیق ملی جس میں مسلمانوں کے علاوہ پچاس ہندو بھائیوں کی امداد کی گئی۔ نیز دو لاکھ روپے وزیر اعظم صاحب ہندوستان کی خدمت میں ریلیف کیلئے پیش کئے گئے۔

جناب سردار گیانی ذیل سنگھ صاحب سابق صدر جمہوریہ ہند نے صد سالہ جشن تشکر کے موقعہ پر جماعت احمدیہ کے بارے میں ان الفاظ میں اپنے تاثرات کا اظہار فرمایا تھا:-

"میں ایک لمبے عرصہ سے جماعت احمدیہ کو جانتا ہوں اور مجھے متعدد دفعہ ان کے مقدس مرکز قادیان کی زیارت کا موقعہ ملا ہے۔ یہ اقلیتی جماعت اپنے امن پسند اصولوں اور قانون کا احترام اور باہمی تعاون اور رواداری کے طریقہ کار کے باعث نہ صرف انتہائی مشکل اور نامساعد حالات میں زندہ رہی بلکہ اس جماعت نے اچھے اثرات پیدا کرتے ہوئے اپنے علاقہ میں ایک عزت اور احترام کا مقام حاصل کر لیا ہے۔ جماعت احمدیہ تمام مذہبی پیشواؤں کو عزت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ انہوں نے محبت اور خدمت خلق کے جذبہ سے سب لوگوں کے دلوں کو جیتا ہے۔ میں دل سے اس جماعت کی ترقی کا متمنی ہوں"۔

آخر پر یہ عرض کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ جماعت ہائے احمدیہ ہندوستان کو اس سلسلے میں ابھی بہت کچھ کرنا ہے اور قادیان دارالامان کا نام ساری دنیا میں روشن کرنا ہے کیونکہ جو ٹارگٹ ہمارے سامنے ہے وہ سیدنا حضرت مسیح موعود کی بیان فرمودہ خدائی بشارت ہے جس میں آپ فرماتے ہیں کہ:-

"ایک دن آنے والا ہے جو قادیان، سورج کی طرح چمک کر دکھلاوے گی کہ وہ ایک سچے کا مقام ہے"۔ (دافع البلاء روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 231)

احباب جماعت احمدیہ عالمگیر کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس عظیم مقصد کو اپنی زندگیوں میں حاصل کر لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 27 ستمبر 2002ء)

بقیہ صفحہ 8

نائبات: مسز امۃ الحئی خان صاحبہ، مسز امۃ الودود چیمہ صاحبہ، مسز غزالہ ملک صاحبہ، مسز ممتاز ناصر خان صاحبہ، مسز قدسیہ احمد صاحبہ، مسز شفقت کھوکھر صاحبہ۔

ناظمہ دفتر: مسز مبارکہ کلثوم
ناظمہ استقبال (لندن بیت): مسز نعیمہ کھوکھر
ناظمہ استقبال (مورڈن بیت): مسز رفعت مبارک ظفر
ناظمہ استقبال (اسلام آباد): مسز منزہ محمود ملک
ناظمہ استقبال (ہنسلو): مسز انیسہ جان
ناظمہ ضیافت نمبر 1: مسز شاہدہ شکور
ناظمہ ضیافت نمبر 2: مسز امۃ الرفیق
ایڈیشنل ناظمہ ضیافت (ناشتہ): مسز ناصرہ منور
ایڈیشنل ناظمہ ضیافت (چائے): مسز محمودہ بٹ
ناظمہ مہمانان خصوصی نمبر 1: صاحبزادی فائزہ لقمان
ناظمہ مہمانان خصوصی نمبر 2: مسز شاکرہ حیات
ناظمہ صفائی نمبر 1: مسز نصرت رحمان
ناظمہ صفائی نمبر 2: مسز مدثرہ عباسی
ناظمہ تربیت بیرون: مسز فوزیہ شاہ
ناظمہ تربیت اندرون نمبر 1: مسز نصیرہ نور
ناظمہ تربیت اندرون نمبر 2: مسز شرمین بھٹی
ناظمہ سٹالز: مسز حامدہ حنان
ناظمہ رہائش: مسز عمرانہ محمود
ناظمہ پیغام رسانی: مسز ساجدہ جلیل
ناظمہ بک سٹال: مسز امۃ النصیر بٹ
ناظمہ تجنید: مسز منصورہ ناصر
ناظمہ اعلانات: مسز عابدہ ہاشم
ناظمہ سٹیج: مسز نسرین عبیداللہ
ناظمہ Nappy Changing Area: مسز لبنیٰ مقصود
ناظمہ آب رسانی: مسز ناصرہ رحمٰن
ناظمہ اجرائے ٹکٹ: مسز طاہرہ روحی شاہ
ناظمہ شناختی کارڈ: مسز فہمیدہ چوہدری
ناظمہ خدمت خلق: مسز جبین سیٹھی
ناظمہ طبی امداد (ہومیوپیتھی): مسز امۃ النصیر بھٹی
ناظمہ طبی امداد (ایلوپیتھی): ڈاکٹر ریحانہ باجوہ
ناظمہ گمشدہ اشیاء: مسز زاہدہ بشیر
ناظمہ کھیل: مسز فرزانہ اکبر
ناظمہ سمعی بصری: مسز سلمیٰ احمد
ناظمہ تراجم: مسز سلمیٰ صفی
ناظمہ نمائش: مسز طلعت ساقی

(اخبار احمدیہ برطانیہ جولائی و اگست 2002ء)

بقیہ صفحہ 17

دعائیں بہت کرو اور اپنے گھروں کو دعاؤں سے پر کرو۔ جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی ہے خدا تعالیٰ اسے برباد نہیں کیا کرتا"۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ نمبر 232)

اس کے بعد میں آپ سے اس دعا کے ساتھ اجازت چاہوں گا کہ اللہ کرے آپ سب ان نصیحتوں پر خلوص دل سے عمل کرنے کی توفیق پائیں تاکہ ہمارا احمدی معاشرہ آج روئے زمین پر اللہ کی نظر میں سب سے پسندیدہ اور مقبول معاشرہ قرار پائے ہم اس کی نظر میں راضیۃ مرضیۃ بندوں میں داخل ہو جائیں۔ آیئے اب دعا میں شامل ہو جائیں۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے ہاتھ اٹھا کر خاموش اجتماعی دعا کروائی۔

(الفضل انٹرنیشنل 16 اگست 2002ء)

ظفر فرنیچر مارٹ (گلیانہ) فضل الٰہی روڈ کھاریاں
پروپرائیٹر: منظور احمد کھوکھر
شوروم PP:511983 رہائش 511244

ریشمی، سوتی کپڑے کا مرکز
زبیر نصیر کلاتھ ہاؤس
فون 0436-810258
پروپرائیٹر نصیر احمد ناصر۔ مین بازار بدوملہی (ضلع نارووال)

چوہان گارمنٹس اینڈ جنرل سٹور
مین بازار چونڈہ فون رہائش 21653
پروپرائیٹرز: چوہان برادرز

پرنس جائنٹ ہاؤس
ہر گاڑی کے جائنٹ اور گیس کٹ تھوک و پرچون نرخوں پر
جنرل بس سٹینڈ۔ اوکاڑہ
طالب دعا: شیخ انوار احمد
فون آفس (0442)524648

رائس ڈیلر اینڈ کمیشن ایجنٹس
چوہدری اینڈ کمپنی غلہ منڈی چنیوٹ
جمیل حفیظ پو اینڈ حفیظ پبلک کال آفس انٹرنیشنل
بالمقابل گورنمنٹ ہائی سکول مندر روڈ چنیوٹ
پروپرائیٹرز: چوہدری جمیل الرحمٰن خلیل، نذیر احمد، حفیظ الرحمٰن منصور۔ فون آفس 333273-331327 فون رہائش 332104

شیخ محمد علی شیخ جمیل احمد کریانہ سٹور
مین روڈ قلعہ کالروالا (سیالکوٹ) فون دکان (0436)840017

کرنسی اور سونے کا لین دین ہول سیل ریٹ پر کیا جاتا ہے۔
زاہد جیولرز صرافہ مارکیٹ ڈسکہ
فون دوکان 04341-3990
پروپرائیٹرز محمد سلیمان، بشارت احمد

وزیر آباد کی بہترین
گلزار کنفکشنری اینڈ ڈرائی فروٹ
مین بازار۔ وزیر آباد۔ فون 602649

خورشید برادرز
ماحول کو جراثیم اور متعدی امراض سے پاک کرنے میں آپ کے ساتھ ساتھ
بہاولپور آفس 884085

اب دیکھتے ہو کیسا رجوع جہاں ہوا اک مرجع خواص یہی قادیاں ہوا
الحمد کیٹل فیڈ انڈسٹریز پرائیویٹ لمیٹڈ
کلر کہار چوآ سیدن شاہ روڈ فضل آباد ضلع چکوال فون نمبر 0573-580222

سائیکل پارٹس کے تھوک و پرچون خریداری کا مرکز
نیو اعوان سائیکل ورکس
لغاری روڈ۔ رحیم یار خان
فون دوکان 0731-77207

لوکل وامپورٹڈ ریڈی میڈ گارمنٹس (مردانہ) کی خرید کا بہترین مرکز
ہائی جینٹ فیشن ویئرز
دوکان نمبر 40 سیٹھی پلازہ
پروپرائیٹر: ارشد محمود۔ چوک علامہ اقبال سیالکوٹ

عمران اینڈ برادرز کیمیکل سٹور
پاک بازار گوجرانوالہ فون آفس 218338 رہائش 221047
پروپرائیٹرز: ملک عمران احمد۔ ملک فرحان احمد

تھوک، پرچون کریانہ کی خریداری کا مرکز
رانا برادرز کریانہ سٹور
مین روڈ قلعہ کالروالہ سیالکوٹ
پروپرائیٹر: رانا شکور احمد فون نمبر 22

خان پرنٹنگ پریس
اشتہارات، شادی کارڈ، وزٹنگ کارڈ، ربڑ کی مہریں
مندر روڈ بالمقابل ٹی۔ بی ہسپتال چنیوٹ
فون پریس 0466-332833 موبائل 0303-6742309

تقریر جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء

جماعت کی ابتدا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دور میں 1925ء میں ہوئی

انڈونیشیا میں احمدیت کی ترقی اور خدمات کا جائزہ

اس وقت 125 مشن ہاؤس 330 بیوت الذکر اور 311 ہومیوڈسپنسریاں کام کررہی ہیں

مکرم عبدالباسط شاھد صاحب۔امیر ومشنری انچارج انڈونیشیا

جماعت کا قیام

جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی ابتدا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے عظیم الشان دور میں حضرت مولانا رحمت علی کے ذریعہ قادیان میں تعلیم حاصل کرنے والے انڈونیشین طلباء کی درخواست و دعوت پر 1925ء میں ہوئی۔حضرت مولانا رحمت علی مرحوم ایک پاک سیرت' عالم بے بدل باعمل اعلیٰ معیار اور حسن اخلاق کے زیورات سے مزین تھے۔الغرض وہ مرد خدا روحانیت کا سرچشمہ اور فیض کا منبع تھے۔ جنہوں نے وہاں کے روحانی پیاسوں کی پیاس بجھائی۔ اور نمرودی آتش کو ٹھنڈا کیا۔وہ بے ریا فقیر مسیح موعود کا سچا غلام جس کو خراج عقیدت دورۂ انڈونیشیا کے دوران خود حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے منظوم کلام میں پیش فرمایا:

دورہ انڈونیشیا کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ انڈونیشیا کو بیت الذکر کے لئے 50 ایکڑ زمین خریدنے کی ہدایت فرمائی تھی۔جماعت احمدیہ انڈونیشیا اس وقت تک نصف سے زیادہ زمین خرید چکی ہے۔ اور انشاء اللہ آپ کی دعاؤں سے باقی بھی بہت جلد خریدی جائے گی اور حضور اقدس کی خدمت میں رپورٹ پیش کر دی جائے گی۔اس کے لئے ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں تاکہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم حضور کے ہر حکم کو جلد از جلد بجالانے کی سعادت پائیں۔

جماعت انڈونیشیا کے کوائف

جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے تازہ ترین چند اہم کوائف حسب ذیل ہیں:۔

کل مقامی جماعتیں:286

کل بیوت الذکر:330

کل مشن ہاؤس:125

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کا ایک سٹوڈیو اور پروڈکشن ہاؤس

ہومیوپیتھک ڈسپنسریاں:311

کل مربیان:131 جن میں سے 13 غیر ملکی ہیں۔

کل رسالے:7

جامعہ احمدیہ انڈونیشیا کے طلباء:87

اساتذہ:10

کورس کی مدت:5 سال

حضرت خلیفہ ثالث کا رؤیا

اب انڈونیشین مربیان کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی ایک رویا آپ کو بتاتا ہوں۔

1974ء میں جو ہنگامے اور منظم فسادات جماعت احمدیہ کے خلاف کرائے گئے وہ تو آپ کو یاد ہی ہوں گے۔ اس وقت کے سخت اور سنگین حالات میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رکھا۔آپ دور دراز سے آنے والے دکھی اور جان و مال و آبرو کی قربانیاں پیش کرکے آنے والے احمدی بھائیوں کی دلجوئی فرماتے اور صبر کی تلقین فرماتے۔ انہیں دنوں ملاقات کے دوران حضور نے ایک رویا سنایا جیسا کہ ہم قادیان میں ہیں اور مربیان کے تین وفود کو الوداع کرنے کا نظارہ ہے۔ دو گروہوں کا پتہ نہیں کس مشن کو روانہ ہوئے لیکن تیسرے وفد کے بارہ میں مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ وہ چین کی طرف جارہا ہے۔خیر اس ملاقات کے بعد جب ہم باہر نکلے تو حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری مرحوم بھی ہمارے ساتھ نکلے اور مجھے مخاطب کرکے کہنے لگے آپ نے سنا ہے جو حضور نے فرمایا۔میرے خیال میں تم لوگ بھی ہو جو اس وفد میں شامل ہو۔

یہ رویا اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیس سال کے بعد اس طرح پوری ہوئی کہ انڈونیشین مربیان سنگاپور' ملائیشیا' تھائی لینڈ' فلپائن' ویت نام' کمبوڈیا اور پاپوانیوگنی گئے اور اب بھی خدا کے فضل سے یہ خدمت احسن رنگ میں سرانجام دے رہے ہیں۔ کیونکہ یہ ہمارا نصب العین ہے:

محمود کرکے چھوڑیں گے ہم حق کو آشکار
روئے زمیں کو خواہ ہلانا پڑے ہمیں

دعوت الی اللہ کے ذرائع

انڈونیشیا میں جماعت احمدیہ دعوت و تربیت کے لئے مختلف ذرائع استعمال کرتی ہے جن کا مختصر ذکر کرنا مناسب سمجھتا ہوں۔

وفود برائے دعوت الی اللہ و وقف عارضی

رسائل' ماہنامہ نور اسلام' درس (سپیشل سرکلر) اس میں ہر ہفتہ خطبہ کا ترجمہ اور تربیتی مضامین ہوتے ہیں۔

ماہنامہ سوارا انصاراللہ (یعنی انصاراللہ کی آواز)

اے عظیم انڈونیشیا

اے عظیم۔ انڈونیشا
جایا لہ۔ انڈونیشیا
تجھ میں تھیں وہ چشم ہائے تر
رحمت علی سے بہرہ ور
آج بھی ہیں ان میں سے کئی
نرگسی خصال' دیدہ ور
جن کو نور کر گیا عطا
وہ خدا کا بے ریا بشر
وہ فقیر جس کی آنکھ میں
نور مصطفیٰ تھا جلوہ گر
اے عظیم۔ انڈونیشیا
جایا لہ۔ انڈونیشیا
ابراہیم وقت کا سفیر
تھا جسے تسلط آگ پر
وہ غلام اس کے در کا تھا
جس کی آگ تھی غلام در
بے شمار گھر جلا کے جب
پہنچی شعلہ زن وہ اس کے گھر
سرد پڑ گئی اور ہو گئی
ڈھیر آپ' اپنی راکھ پر
اے عظیم۔ انڈونیشیا
جایا لہ۔ انڈونیشیا
تیری سر زمیں کی خاک سے
مثل آدم اولیاء اٹھے
پھر انہی کی خاک پاک سے
بے شمار با خدا اٹھے
ان کی سرمدی قبور سے
آج بھی یہی ندا اٹھے
کاش تیری مٹی سے مدام
جو اٹھے وہ پارسا اٹھے
اے عظیم۔ انڈونیشیا
جایا لہ۔ انڈونیشیا

سہ ماہی سوار الجنہ اماء اللہ
گم ایم کے ای-خدام الاحمدیہ کا رسالہ
جامعہ احمدیہ کا ماہوار رسالہ 'بشارت'
المسیح دیس' ماہوار

اس کے علاوہ مجالس سوال و جواب' دعوتیں' خطبات اور لیکچرز' سیمینار اور بک فیئرز' خطوط' تراجم' جماعتی لٹریچر کی فری تقسیم وغیرہ-

جس وقت اور جن حالات میں حضرت مسیح موعود نے دعویٰ کیا ایک ایسی جگہ سے جو گمنام تھی اور جب بڑے بڑے علماء دین کو چھوڑ کر دوسرے ادیان کو اپنا رہے تھے اس وقت یہ سوچنا بھی عام عقل کے لئے مشکل تھا کہ یہ آواز اتنی پھیلے گی کہ ہر ملک ہر شہر ہر گلی اور ہر کوچے میں اس کے چرچے ہوں گے- آج آپ سب اس عظیم الشان پیشگوئی کو پورا کر رہے ہیں کہ "میں تیری (دعوت) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"- دنیا جتنی مرضی مخالفت کر لے دشمن جتنا چاہے زور لگا لے لیکن خدا کی قسم احمدیت کا عروج اور غلبہ خدا کی تقدیر ہے جو اٹل ہے اور دنیا کی کوئی طاقت اس کے راستہ میں روک نہیں بن سکتی-

ہومیوپیتھی ذریعہ علاج

اس کے علاوہ جسمانی علاج کے لئے ہومیوپیتھک کے ذریعہ خدمت سرانجام دی جا رہی ہے- جیسے میں نے پہلے عرض کیا کہ سارے ملک میں ٹوٹل ڈسپنسریاں 311 ہیں- ایک سرکاری ہسپتال جو مغربی جاوا کے شہر بنڈونگ میں ہے- یہاں ہمارا ہومیو پیتھک سیکشن ہسپتال کی درخواست پر کام کر رہا ہے اور بڑے اچھے نتائج ظاہر ہو رہے ہیں- ہومیو پیتھک ڈسپنسریوں سے واقعی ہزاروں لوگ ہر ماہ مستفید ہو رہے ہیں- جن میں سے نصف تعداد غیر از جماعت احباب کی ہے- یہاں سے خدا تعالیٰ کے فضل سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خاص دعاؤں کی بدولت پچاس فیصد سے زیادہ لوگ مکمل شفا پا چکے ہیں- اور چالیس فی صد سے زیادہ لوگوں کو مکمل تو نہیں مگر کافی حد تک فائدہ پہنچا-

اس سلسلہ میں آپ کو ایک واقعہ سناتا ہوں کہ انڈونیشیا کے سب سے بڑے جزیرے کالی منتن میں ایک دوست بہت بیمار تھے- اور کافی دیر ہسپتال رہنے کے بعد جب ڈاکٹروں نے انہیں لاعلاج قرار دے دیا تو ان کی ملاقات ایک احمدی معلم صاحب سے ہوگئی جو ہسپتال جاتے رہتے ہیں اور دعا کرتے رہتے ہیں- ہمارے معلم صاحب نے ان کے لئے دعا بھی کی اور ہومیو پیتھک دوائی بھی دی جس کے نتیجہ میں خدا کے فضل سے وہ شخص بالکل تندرست ہوگیا اور اس کی صحت یابی سے ڈاکٹر بھی حیران ہوئے- چنانچہ اس نے احمدیت قبول کی اور اب باقاعدہ دعوت الی اللہ بھی کرتے ہیں اور لوگوں کو ہومیو پیتھک دوائیاں بھی دلواتے ہیں اور کئی اور لوگ بھی احمدیت میں داخل ہوئے ہیں- الحمدللہ

اس کے علاوہ جکارتہ آئی بنک کے چیف نے یہ بیان دیا ہے کہ اگر جماعت احمدیہ کا تعاون ہمیں نصیب نہ ہوتا تو یہ شعبہ کافی دیر پہلے بند ہو چکا ہوتا-

میں اپنے ملک کی ساری جماعت کی طرف سے حضرت مسیح موعود کی عالمی جماعت کے ہر فرد کو جلسہ سالانہ لندن کی کامیابی کی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور ساری جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا کی طرف سے درخواست دعا پیش کرتا ہوں- آپ سب بھائی بہنیں ہماری جماعت' ہماری قوم اور ہمارے مشکل حالات سے گزرتے ہوئے عزیز وطن کے لئے پرخلوص دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ ہماری جملہ مشکلات کو رفع فرمائے اور زیادہ سے زیادہ فضلوں اور برکتوں اور رحمتوں کا وارث بنائے- آمین- احمدیت زندہ باد- انڈونیشیا زندہ باد-

(مکرم مولانا عبدالباسط شاہد صاحب امیر و مشنری انچارج انڈونیشیا کی یہ تقریر جماعت احمدیہ برطانیہ کے 36 ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر مورخہ 26 جولائی بروز جمعۃ المبارک پہلے اجلاس میں مکرم خیر الدین صاحب باروس نے پڑھ کر سنائی-)

(الفضل انٹرنیشنل 16 اگست 2002ء)

دوسرا انٹرنیشنل دعوت الی اللہ سیمینار

جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء کے موقع پر دوسرا انٹرنیشنل دعوت الی اللہ و تربیتی سیمینار 25 جولائی 2002ء کو اسلام آباد برطانیہ میں منعقد ہوا جس میں 38 ممالک کے 307 افراد نے شرکت کی- ان میں 60 خواتین بھی شامل تھیں- اس سیمینار کا مقصد یہ ہے کہ مختلف ممالک سے آنے والے نمائندگان دعوت الی اللہ کے میسر ذرائع سے فائدہ اٹھانے اور نومبائعین کی تربیت کے متعلق اپنے اپنے تجربات بیان کریں- امسال سیمینار کے موقع پر دنیا کے مختلف اخبارات کے تراشوں کی نمائش بھی لگائی گئی تھی-

سیمینار کا آغاز تلاوت سے ہوا جس کے بعد مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن نے افتتاحی خطاب کیا- دوسرے اجلاس کی صدارت مکرم ڈاکٹر سردار حمید احمد صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ برطانیہ نے کی جبکہ نماز ظہر و عصر کے بعد تیسرا اجلاس مکرم شمشیر سوکیا صاحب آف ماریشس کی زیر صدارت ہوا- آخری اجلاس کی صدارت مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر برطانیہ نے کی- جس میں سیمینار کی رپورٹ بھی پیش کی گئی- اس پروگرام کے کوآرڈینیٹر مکرم ڈاکٹر ندیم احمد ملک صاحب تھے- اختتامی خطاب محترم امیر صاحب برطانیہ نے کیا- سیمینار میں مختلف ممالک کے نمائندگان نے اپنے اپنے ملک میں دعوت الی اللہ کے طریق اور ذرائع کے بارہ میں اپنے تجربات بیان کئے- نومبائعین کی تربیت کا موضوع بھی زیر بحث آیا- دعا کے ساتھ یہ مفید سیمینار اختتام پذیر ہوا-

(اخبار احمدیہ برطانیہ ستمبر 2002ء)

بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے
(الہام حضرت مسیح موعود)
اراکین ناظم وانصار اللہ علاقہ صوبہ سرحد و مجالس انصار اللہ

صدر و اراکین جماعت احمدیہ بازید خیل پشاور
صدر و اراکین لجنہ اماء اللہ بازید خیل پشاور

سٹین لیس سٹیل برتن' برتن تانبا' پیتل' سلور' کراکری ہر قسم' سامان پلاسٹک' کولر' ڈنر سیٹ سپریم فوم وغیرہ
الفضل برتن سٹور
المدینہ چوک دنیاپور فون آفس 06518-2559

ڈیلر- ڈاؤلینس' ویوز' فلپس ایئر کنڈیشنر- ریفریجریٹر پرواز فین- رائل فین- امین فین- سپر ایشیا واشنگ مشین سپر ایشیا کولر- اوون- آئینہ سلائی مشین وغیرہ
الشیخ ٹریڈرز
ریلوے روڈ دنیاپور فون شوروم: 06518-3258
طالب دعا: شیخ اشفاق احمد اینڈ سنز دنیاپور (لودھراں)

ہمارے ہاں اے سی- فریج- فریزر- الیکٹرک واٹر کولر مرمت کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے-
نزد اسلامیہ ہسپتال چنیوٹ
طالب دعا: ریاض احمد فون رہائش 04524-211990

عمدہ اور لذیذ کھانوں کا معیاری مرکز
کورٹ وے ریسٹورنٹ
انوار کلب روڈ- ضلع کچہری- سیالکوٹ
پروپرائٹر: مسعود مہار فون 0432-261529

فٹنگز سینٹری
● پی وی سی پائپ ● جی آئی پائپ ● واش بیسن
● ڈبلیو سی ● فلش ٹینکی ● سامان کچن ● ہینڈل والز
● ایم- کو ٹائیل- ساوار گیزر دستیاب ہیں-
نیز باتھ رومز کی فٹنگ کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں

لال پمپ کے بااعتماد ڈیلر
خان سینٹری ورکس
کالج روڈ نزد یونائیٹڈ مارکیٹ ربوہ
پروپرائٹر: فیاض احمد خان
212831

نظر اور دھوپ کے چشمے خریدنے کیلئے تشریف لائیں
شکور بھائی چشمے والے
طارق بھائی و خالد بھائی
گولبازار ربوہ

نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا مرکز
احمد موٹرز
157/13 فیروزپور روڈ- مسلم ٹاؤن موڑ لاہور
رابطہ کیلئے- مظفر محمود- فون آفس 7572031-32
رہائش 142/D ماڈل ٹاؤن لاہور

ہر قسم کا سامان بجلی' کنسٹرکشن میٹیریل سپیشلسٹ ڈسٹری بیوشن بکس- والٹن روڈ ڈیفنس چوک لاہور
فون دوکان: 6661182 گھر: 6667882

میاں یعقوب سنز رائس مرچنٹ
معیاری چاول کی خرید و فروخت کا مرکز
طالب دعا:- رفیق احمد' طفیق احمد منٹگمری بازار نزد مسجد اہل حدیث
فیصل آباد فون آفس 041-610142-646307

کنگ کشن کمپاؤنڈ' کیمل کشن کمپاؤنڈ' ڈیلکس شاہین اینڈ ویلکنائزنگ میٹریل بنانے والے
ایم حسین ربڑ ورکس انڈسٹری
اوراضلع سیالکوٹ فون: 595698
طالب دعا: ناصر احمد سلہری

شفیق رائس ملز
موڑ گلوٹیاں- ڈسکہ سیالکوٹ
پروپرائٹرز- عبدالرفیق- شفیق احمد
فون آفس 04341-9355 رہائش 2549

خوشخبری

احمدیہ فری ہومیو پیتھک

ڈسپنسریوں کے لئے ملکی و غیر ملکی تمام ادویات نیز گلو بیولز ڈسکس شوگر آف ملک وغیرہ پر خصوصی رعایت

کیور ویل ہومیو پیتھک سٹور اینڈ کلینک

14۔علامہ اقبال روڈ نزد الحمراء بوہڑ والا چوک ریلوے اسٹیشن لاہور

فون: 042-6372867

احمد پیکجز

آؤٹ ڈور ایڈورٹائزر

فون آفس 051-5478737

موبائل 0320-4924412

بنائی تو نے پیارے میری ہر بات

دکھائے تو نے احساں اپنے دن رات (درثمین)

صدر و اراکین جماعت احمدیہ ڈسکہ کلاں (سیالکوٹ)

صدر و اراکین لجنہ اماء اللہ ڈسکہ کلاں (سیالکوٹ)

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا

زعیم و اراکین عاملہ و اراکین

مجلس انصار اللہ بہاولپور۔شہر

بٹ جیولرز

یہاں پر خالص سونے چاندی کے زیورات آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں بازار سے بارعایت

منڈی مرید کے (شیخوپورہ)

طالب دعا: محمد رشید بٹ ساجد رشید بٹ فون شوروم 042-7991590 -

الصادق فلنگ سٹیشن

شاہی روڈ۔لیاقت پور (رحیم یار خان)

طالب دعا: محمد صادق جاوید

فون آفس: 0707-795441

فرج۔فریزر۔کوکنگ رینج۔گیزر

واشنگ مشین۔ہیٹر کے لئے

فون (051) 4420958-4421212

احمد برادرز

کارنر شہباز پلازہ چاندنی چوک راولپنڈی

سپیشلسٹ ان شرٹس۔ٹریک سوٹ لیدر جیکٹ اینڈ بیلٹس

کزنز انٹرنیشنل ٹریڈنگ کمپنی

56 سیکنڈ فلور سیٹھی پلازہ چوک علامہ اقبال

سیالکوٹ پاکستان پروپرائٹر:۔سلیمان شہزاد

فون 595060-582471

غیر ملکی کرنسی کی تبدیلی و معیاری زیورات کا مرکز

بشیر ماڈرن جیولرز

مین بازار ڈسکہ

پروپرائیٹرز: ذوالقرنین رانا عبدالباسط 'عبدالرب

فون دوکان: 611159 رہائش: 611486

ہر قسم کے بیڈ شیٹ۔ پردہ کلاتھ۔

بازار سے بارعایت خرید فرمائیں

رانا کلاتھ ہاؤس

فون 051-5771008

دکان 343 سی موتی بازار۔راولپنڈی

پروپرائٹر: رانا صلاح الدین

TOTAL CARE, TOTAL TRUST

TOTAL

شاہین فلنگ سٹیشن

ڈیلرز: ٹوٹل پارکو پاکستان لمیٹڈ

مولانا شوکت علی روڈ (پیکو روڈ)

کوٹ لکھپت لاہور

5884018-5884019

انصاف رائس ملز چونڈہ

اعلیٰ کوالٹی کے عمدہ چاول ہر قسم کے ہر وقت مل سکتے ہیں۔

طالب دعا:۔ ملک محمد یوسف 'ملک ناصر احمد 'ملک جاوید احمد

فون آفس 04364-21287

پلاسٹک 'چینی 'شیشے اور الیکٹرونکس کی

امپورٹڈ ورائٹی خریدنے کیلئے نیز میلامین

کی لوز ورائٹی بھی دستیاب ہے۔

رفیع کراکری سٹور

گلی ڈپٹی باغ۔بالمقابل جامع مسجد اہل حدیث سیالکوٹ

طالب دعا: رفیع احمد فون موبائل 0300-9616154

فون رہائش: 274142

کاسمیٹکس۔ریڈی میڈ۔وولن ہوزری

ڈیکوریشن کا منفرد مرکز

احمد جنرل سٹور

مسلم بازار گجرات

فون آفس: 513915

فون رہائش: 514852

طالب دعا: مرزا نعیم احمد

سونے چاندی کے خالص اور جدید زیورات بنوانے کا مرکز آپ کے قدیمی احمدی جیولرز

رانا ذیشان جیولرز RZJ

مین بازار قلعہ کالر والا (سیالکوٹ)

طالب دعا: رانا ہارون احمد 'رانا شعیب احمد 'رانا محمد زکریا فون شوروم 0432-63207 رہائش 632148 موبائل 0342-7391076

☆شہر کے وسط میں جماعت کا واحد ادارہ ☆ کوالیفائیڈ اور تجربہ کار سٹاف ☆ قائم شدہ 1980ء ☆ تعلیم و تربیت کے معیار کو برقرار رکھتے ہوئے اس سال بھی سکول کا مقام پنجاب ایجوکیشن بورڈ میں نمایاں رہا

کڈیز نرسری سکول

سرکلر روڈ چوک

رنگ پورہ سیالکوٹ

منظور شدہ محکمہ تعلیم

All Kinds of Leather Goods
Specialist in Gloves
OF All Kinds
MANUFACTURERS & EXPORTERS

Billoo

TRADING CORPORATION

P.O Box 877 Sialkot 51310 Pakistan

Management and Production obsessed by Quality

Tel: Off (0432) 593756. Fac:(0432)267115

Res: (0432) 591744. FAx:(0432) 592086.

Cable: BILLOO SIALKOT

E.mail:- billoo@gjr.Paknet.com.pk.

Web site: www.billooco.com.

تیری عاجزانہ راہیں اس کو پسند آئیں
(الہام حضرت مسیح موعود)
نوید الحسن کھوکھر سیکرٹری وقف جدید شہر کوٹلی
آزاد کشمیر فون 3394-058660 رہائش 3545

احباب جماعت کو نئی زبانوں میں ترجمہ قرآن کی اشاعت مبارک ہو

امیر و اراکین جماعت ہائے احمدیہ ضلع
و صدر جماعت ہائے احمدیہ ضلع نارووال

بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے
صدر لجنہ اماء اللہ و اراکین لجنہ اماء اللہ
ضلع نارووال

حسین واچ اینڈ آپٹیکل سروس
گھڑیوں کی مرمت اور دھوپ و نظر کے چشمے بنائے جاتے ہیں
بنارس پلازہ ہائیکورٹ روڈ - سکیم تھری چک لالہ راولپنڈی
پروپرائٹر:- ناصر محمود بٹ

ڈیزل اینڈ پٹرول گاڑیوں کی الیکٹریشن جدید طریقہ سے کی جاتی ہے
صفدر آٹوز ورکشاپ
شوگر مل روڈ - منڈی بہاؤالدین
فون رہائش: 3569(0456)

المیزان آئل ایجنسیز
293-جنرل بس سٹینڈ سرگودھا
ڈیلر: P.S.O - کالٹکس - شیل - کین لیوب -
بریک آئل - گریس اور فلٹر فون نمبر 210792

ہمارے ہاں ہر قسم کا ماربل سلیب، کچن کاؤنٹر، ٹائلز اور کیمیکل پالش کیلئے رجوع فرمائیں
چوہدری ماربل فیکٹری جی ٹی روڈ جادہ جہلم
فون فیکٹری 0541-3267 فون موبائل 0320-4963779 پروپرائٹر: چوہدری نعمان افتخار

رنگین فلموں کی ڈویلپنگ اور پرنٹنگ چند منٹ میں حاصل کریں
گلیکسی فوٹو کلر لیب
G-9/4 اسلام آباد 051-2850659

رحمان کلینک
میڈیکل سپیشلسٹ
لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) الطاف الرحمان ایم سی پی ایس (پاک)
B-1 238 جادہ چونگی جہلم
فون کلینک 0541-620047

HAROON'S
Shop No.5.Moscow plaza + Blue Area Islamabad + PH:826948
Shop No.8 Block A, + Super Market Islamabad + PH:275734-829886

جلسہ سالانہ ... کی شرکت مبارک ہو
ذوالفقار احمد ڈار سیکرٹری مال جماعت احمدیہ
کالا گوجراں (جہلم)
ماہر احمد واقف نو ابن ذوالفقار احمد ڈار
کالا گوجراں (جہلم)
مرزا ظفر اقبال - سیکرٹری مال ضلع جماعت احمدیہ ضلع جہلم

دس سالوں میں سولہ کروڑ سے زائد پھل مبارک ہوں
طالب دعا: امیر جماعت احمدیہ و اراکین جماعت احمدیہ گوجرانوالہ شہر

کبھی نصرت نہیں ملتی در مولیٰ سے گندوں کو
کبھی ضائع نہیں کرتا وہ اپنے نیک بندوں کو
صدر و اراکین جماعت احمدیہ اورا (سیالکوٹ)
زعیم و اراکین مجلس انصار اللہ اورا (سیالکوٹ)
صدر و اراکین لجنہ اماء اللہ اورا (سیالکوٹ)
قائد و اراکین خدام الاحمدیہ اورا (سیالکوٹ)

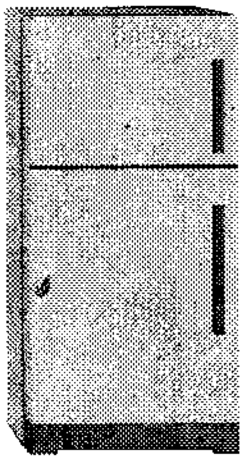
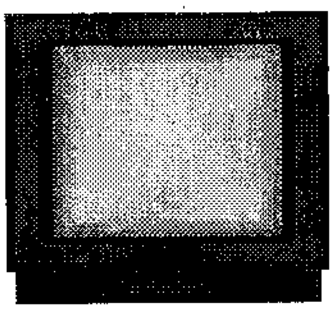

6 فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات

عثمان الیکٹرونکس

فریج، فریزر، واشنگ مشین، گیزر، ایئر کنڈیشنر، سپلیٹ، ٹیپ ریکارڈر، ٹیلیویژن، وی سی آر دستیاب ہیں

رابطہ: انعام اللہ

1- لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
فون: 7353105 - 7223204 - 7231681 - 7231680

یورپ میں دعوت الی اللہ کا پہلا اور تاریخ ساز مرکز

بیت الفضل لندن کی تعمیر۔ تاریخ اور اپنوں اور بیگانوں کے تاثرات

اس بیت الذکر کے لئے جو دعائیں کی گئی تھیں قبولیت ظاہر کر رہی ہیں

مکرم ریاض محمود باجوہ صاحب

آخری زمانہ میں سورج کے مغرب کی طرف سے طلوع ہونے کی پیشگوئی ہے اس کی تشریح حضرت مسیح موعود نے یہ فرمائی کہ آخری زمانہ میں دین کا سورج مغربی ممالک پر طلوع ہوگا۔ مغربی ممالک جو قدیم سے ظلمت اور کفر وضلالت میں ہیں۔ آفتاب صداقت سے منور کئے جائیں گے۔

اسی سلسلہ میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''ایسا ہی طلوع شمس کا جو مغرب کی طرف سے ہوگا ہم اس پر بہر حال ایمان لاتے ہیں۔ لیکن اس عاجز پر جو رویا میں ظاہر کیا گیا وہ یہ ہے جو مغرب کی طرف سے آفتاب کا چڑھنا یہ معنی رکھتا ہے کہ ممالک مغربی جو قدیم سے ظلمت وضلالت میں ہیں آفتاب صداقت سے منور کئے جائیں گے اور ان کو دین حق سے حصہ ملے گا۔ اور میں نے دیکھا کہ میں شہر لنڈن میں ایک منبر پر کھڑا ہوں اور انگریزی زبان میں ایک نہایت مدلل بیان سے (دین حق) کی صداقت ظاہر کر رہا ہوں بعد اس کے میں نے بہت سے پرندے پکڑے جو چھوٹے چھوٹے درختوں پر بیٹھے ہوئے تھے اور ان کے رنگ سفید تھے''۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 376-377)

بیت فضل لنڈن کے لئے چندہ کی تحریک

حضرت مصلح موعود کے دل میں یہ خیال تو موجود تھا کہ برطانیہ میں ایک بیت الذکر بنائی جائے۔ لیکن ایسی مشکلات حائل تھیں کہ 1919ء تک اس سلسلہ میں کوئی عملی صورت پیدا نہ ہو سکی۔ الٰہی تصرف سے حالات اچانک ایسے پیدا ہو گئے کہ حضور نے 6 جنوری 1920ء کو ناظر صاحب مال کو بلا کر فرمایا کہ ''اس وقت چودہ پندرہ ہزار روپیہ قرض لے کر بھیج دیا جاوے جس کے پونڈوں میں تبدیل ہونے سے زیادہ رقم بن جائے گی''۔ (تاریخ بیت فضل لنڈن ص 20)

جب حضور گھر میں تشریف لے گئے اور تحریک فرمائی تو بجائے چودہ پندرہ ہزار کے تیس ہزار رقم لکھ دی اور بجائے قرضہ کے چندہ کا لفظ لکھ دیا۔ حضور فرماتے تھے کہ گویا خود بخود ہی ایسا ہو گیا۔ یہ تحریک لکھ کر اسی روز عصر کے وقت ناظر صاحب مال کو دے دی اور فرمایا کہ اس کے لئے مغرب کے بعد لوگوں کو جمع کیا جائے۔ بیت مبارک میں گنجائش کم اور اعلان کے لئے وقت تھوڑا تھا مگر پھر بھی حضور کی اس پہلی تحریک پر ہی چھ ہزار چندہ ہو گیا۔

دوسرے دن 7 جنوری 1920ء کی صبح کو حضور نے مستورات میں تحریک فرمائی۔ اسی دن عصر پر بیت اقصیٰ میں مردوں میں تحریک فرمائی اور 9 جنوری بروز جمعہ خطبہ کے ذریعہ تحریک کا عام اعلان کر دیا۔ 11,10 جنوری تک صرف قادیان کا چندہ بارہ ہزار تک پہنچ گیا۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔

''اس غریب جماعت سے اس قدر چندہ کی وصولی خاص تائید الٰہی کے بغیر نہیں ہو سکتی تھی اور میں سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل اس چندہ کے ساتھ شامل ہے''۔

(تاریخ بیت فضل لنڈن ص 21,20)

جماعت احمدیہ نے جس رنگ میں اس تحریک پر لبیک کہا اس سے دنیا حیران رہ گئی۔ چنانچہ عبدالمجید قرشی ایڈیٹر اخبار ''تنظیم'' امرتسر نے لکھا ''تعمیر (بیت الذکر) کی تحریک 6 جنوری 1920ء میں امیر جماعت احمدیہ نے کی۔ اس سے زیادہ مستعدی اور اس سے زیادہ ایثار اور اس سے زیادہ سمع واطاعت کا اسوہ حسنہ اور کیا ہو سکتا ہے کہ 10 جون تک ساڑھے اٹھتر ہزار روپیہ نقد اس کار خیر کے لئے جمع ہو گیا تھا کیا یہ واقعہ نظم وضبط امت اور ایثار وفدائیت کی حیرت انگیز مثال نہیں''۔

(''تنظیم'' امرتسر 28 دسمبر 1962ء بحوالہ تاثرات قادیان)

6 جنوری 1920ء کو تیس ہزار روپیہ سے شروع ہونے والی تحریک سے کل رقم جو چندہ بیت کے حساب میں وصول ہوئی وہ 94530 روپے تھی۔

(تاریخ بیت فضل لنڈن ص 23)

بیت الذکر کے لئے جگہ کی خرید

حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال نے مرکزی ہدایت پر اگست 1920ء میں لنڈن کے محلہ پٹنی ساؤتھ فیلڈ میں زمین کا ایک قطعہ مع مکان بائیس صد تیئس پونڈ میں خرید لیا۔ اور اس کی اطلاع بذریعہ تار حضور کی خدمت میں بھجوائی۔ حضور ان دنوں ڈلہوزی میں تھے۔ آپ نے بیت کا نام ''بیت فضل'' تجویز فرمایا۔

اور اس سلسلہ میں 9 ستمبر 1920ء کو ایک تقریب منعقد کی گئی۔

اس میں بیت فضل لنڈن کے بارے میں بعض بزرگان سلسلہ نے اشعار پڑھے خود حضور نے یہ قطعہ سنایا:۔

مرکز شرک سے آوازہ توحید اٹھا
دیکھنا دیکھنا مغرب سے ہے خورشید اٹھا
نور کے سامنے ظلمت بھلا کیا ٹھہرے گی
جان لو جلد ہی اب ظلم مٹا دید اٹھا

(تاریخ احمدیت جلد 4 نیا ایڈیشن ص 258 تا 259)

سنگ بنیاد

1924ء میں حضرت مصلح موعود ویمبلے کانفرنس میں شرکت کے لئے اپنے رفقاء کے ساتھ لنڈن تشریف لائے ہوئے تھے آپ نے 19 اکتوبر 1924ء کو چار بجے شام ایک بہت بڑے مجمع میں ''بیت فضل'' (63 میلروز روڈ لنڈن) کا اپنے دست مبارک سے سنگ بنیاد رکھا۔

اس تقریب پر سب سے پہلے (متعینہ) امام بیت لنڈن مولوی عبدالرحیم صاحب درد نے خوش آمدید کا مختصر ایڈریس پڑھا۔ جس کے بعد تمام حاضرین مقام بنیاد کی طرف گئے۔ جہاں پہلے حضرت حافظ روشن علی صاحب نے تلاوت فرمائی۔ پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے انگریزی زبان میں ایک مضمون پڑھا جس میں بیت الذکر کی غرض وغایت پر دینی نقطہ نگاہ سے روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا:۔

''پیشتر اس کے کہ میں اس (بیت الذکر) کا سنگ بنیاد رکھوں میں اس امر کا اعلان کرنا چاہتا ہوں کہ یہ (بیت الذکر) صرف اور صرف خدا تعالیٰ کی عبادت کے لئے بنائی جاتی ہے۔ تاکہ دنیا میں خدا تعالیٰ کی محبت قائم ہو اور لوگ مذہب کی طرف (جس کے بغیر حقیقی امن اور حقیقی ترقی نہیں) متوجہ ہوں اور ہم کسی شخص کو جو خدا تعالیٰ کی عبادت کرنا چاہے ہرگز اس میں عبادت کرنے سے نہیں روکیں گے بشرطیکہ وہ ان قواعد کی پابندی کرے جو اس کے منتظم انتظام کے لئے مقرر کریں اور بشرطیکہ وہ ان لوگوں کی عبادت میں مخل نہ ہوں جو اپنی مذہبی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اس بیت الذکر کو بناتے ہیں اور میں یقین رکھتا ہوں کہ یہ رواداری کی روح جو اس (بیت الذکر) کے ذریعہ سے پیدا کی جاوے گی۔ دنیا سے فتنہ وفساد دور کرنے اور امن وامان کے قیام میں بہت مدد دے گی۔ اور وہ دن جلد آجائیں گے کہ لوگ جنگ وجدال کو ترک کر کے محبت اور پیار سے آپس میں رہیں گے''۔

اس مضمون کے بعد (جس کا حاضرین پر ایک گہرا اثر تھا) حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بنیادی پتھر رکھا جس پر انگریزی میں ایک مضمون درج تھا۔

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ھوالناصر

(تو کہہ میری نماز، قربانی، زندگی اور موت اللہ رب العالمین کے لئے ہے)

میں میرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی امام جماعت احمدیہ جس کا مرکز قادیان پنجاب ہندوستان ہے۔ خدا کی رضا کے حصول کے لئے اور اس غرض سے کہ خدا تعالیٰ کا ذکر انگلستان میں بلند ہو۔ اور انگلستان کے لوگ بھی اس برکت سے حصہ پاویں

جو ہمیں ملی ہے آج 20 ربیع الاول 1343ھ کو اس (بیت الذکر) کی بنیاد رکھتا ہوں اور خدا سے دعا کرتا ہوں کہ وہ تمام جماعت احمدیہ کے مردوں اور عورتوں کی اس مخلصانہ کوشش کو قبول فرمائے۔ اور اس (بیت الذکر) کی آبادی کے سامان پیدا کرے اور ہمیشہ کیلئے اس (بیت الذکر) کو نیکی، تقویٰ، انصاف اور محبت کے خیالات پھیلانے کا مرکز بنائے اور یہ جگہ حضرت احمد مسیح موعود (۔) کی نورانی کرنوں کو اس ملک اور دوسرے ملکوں میں پھیلانے کے لئے روحانی سورج کا کام دے اے خدا تو ایسا ہی کر۔

(19 اکتوبر 1924ء)

لندن میں سب سے پہلی بیت الذکر کی بنیاد رکھی جا چکی تو مولوی عبدالرحیم صاحب درد نے بلند آواز سے حضرت مولوی شیر علی صاحب کا ایک تار پڑھ کر سنایا جو انہوں نے جماعت احمدیہ ہندوستان کی طرف سے اس تقریب پر مبارکباد کا بھیجا تھا۔ اس کے بعد حضور نے لمبی دعا کی۔ پھر عصر کی نماز اسی مقام پر پڑھی اور حضور نے اعلان فرمایا کہ میں اعلان کرتا ہوں کہ اس (بیت الذکر) کا باقاعدہ سنگ بنیاد رکھا گیا۔ اس تقریب کے فوٹو اور فلم ایک درجن کے قریب فوٹو گرافروں اور سینما والوں نے لئے۔ نماز کے بعد مبارکباد کی آواز ہر طرف سے بلند ہوئی اور (بیت الذکر) کے محراب پر ایک جھنڈا لہرایا گیا جو حیدر آباد کے ہوم سیکرٹری نواب اکبر نواز جنگ صاحب نے دیا تھا۔ اس کے بعد پورا مجمع خیمہ کی طرف چائے نوشی کے لئے آیا۔

تقریب سنگ بنیاد کے شرکاء

اس مجمع میں مختلف قوموں کے ممتاز آدمی شامل تھے۔ مثلاً انگریز، جرمن، سروین، ہنگری، زیکوسلواکیا، لیتھونیا، مصری، اٹالین، جاپانی اور ہندوستان کے رہنے والے نیز مختلف مذاہب کے لوگ عیسائی، مسلمان، پارسی اور یہود بھی تھے۔ اگرچہ بارش کا دن تھا پھر بھی دو سو سے زیادہ معززین اس تقریب میں شامل ہوئے جن میں انگریزوں کے علاوہ دوسری حکومتوں کے نمائندے بھی موجود تھے جن میں جرمن سفیر، لیتھونیا اور سرویا کے وزیر چیکوسلواکیا کا نمائندہ، ترکی، البانیہ اور فن لینڈ کے وزراء نے بذریعہ خطوط اچھی خواہشوں کا اظہار کیا۔ وزیراعظم انگلستان نے امام (بیت) لنڈن اور جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے لکھا افسوس میں اس دن لنڈن میں نہیں ہوں گا۔

اس تقریب پر آنے والے مہمانوں کو ایسی دلچسپی پیدا ہوگئی کہ وہ دیر تک اس جگہ ٹھہرے رہے اور سلسلہ کے متعلق اپنی دلچسپی ظاہر کرتے رہے۔ ورڈز ورتھ کے میئر نے کہا کہ کوئی مذہب جسے اس تقریر کے کسی حصہ پر بھی اعتراض ہو وہ مذہب کہلانے کا مستحق نہیں ہوسکتا اور لکھنے والا فرشتہ اس کو دوام کی سیاہی میں ڈبوئی ہوئی قلموں کے ساتھ لکھے گا۔ چیکوسلواکیا کے نمائندہ نے کہا کہ مجھے نہایت ہی خوشی ہے کہ مجھے ایسے خیالات پہلی دفعہ سننے کا موقعہ ملا ہے۔

اخبارات کے نوٹ

بیت الذکر کے سنگ بنیاد پر بہت سے انگریزی اخباروں نے نوٹ لکھے جن میں سے صرف دو بطور نمونہ درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ ''ڈیلی کرانیکل'' نے لکھا:-

''ہزہولی نس خلیفۃ المسیح (۔) کے فرقہ احمدیہ کے امام ہیں۔ کل 19 اکتوبر کو میلروز روڈ ساؤتھ فیلڈز میں لنڈن کی پہلی (بیت الذکر) کا سنگ بنیاد رکھا اس اصلاحی تحریک کے پیرو لندن میں ایک سو اور مشرق وافریقہ میں دس لاکھ سے بھی زیادہ ہیں۔ فی الحال یہ ارادہ ظاہر کیا گیا ہے کہ (بیت الذکر) کے صرف ایک حصہ کو مکمل کیا جائے اور اس حصہ کی تعمیر کے لئے سارا روپیہ بذریعہ چندہ جمع ہو چکا ہے۔ اس تقریب پر جاپان اور جرمنی کے سفیر، وینڈزورتھ کے رئیس، استھونیا کا وزیر اور ترکی اور البانیہ کے نمائندے بھی شامل تھے۔ (ترجمہ)

2۔ ''ویسٹ منسٹر گزٹ'' نے لکھا:-

''ایک (بیت الذکر) جو لنڈن میں پہلی (بیت الذکر) ہوگی ساؤتھ فیلڈز میں تعمیر کی جائے گی۔ جس کا مینار ستر فٹ بلند ہوگا۔ جہاں سے ایک (شخص) مومنوں کے لئے نماز کے وقت کا اعلان کرے گا۔

سنگ بنیاد کل ایک باغیچہ میں رکھا گیا۔ پھلدار درختوں میں خوشبو کا نیلا نیلا دھواں اٹھتا دکھائی دیتا تھا۔ گیلی زمین پر قالین بچھائے گئے۔ اور اس مجمع میں مختلف اقوام کے لوگ شامل تھے۔ ہزہولی نس خلیفۃ المسیح نے یہ رسم ادا کی۔ آپ نے قرمزی رنگ کے کفوں والا گلابی رنگ کا کوٹ پہنا ہوا تھا سر پر ایک بھاری سفید عمامہ تھا اور ہاتھ میں ایک عصا جس کے سر پر آبنوس اور چاندی لگی تھی۔ انہوں نے فرمایا کہ ''میں میرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی اور جماعت احمدیہ کا امام جس کا مرکز قادیان پنجاب ہندوستان میں ہے۔ آج 20 ربیع الاول 1343ھ کو خدا کی رضا حاصل کرنے کے لئے اس (بیت الذکر) کا سنگ بنیاد رکھتا ہوں کہ لنڈن میں اس کے نام کا جلال ظاہر ہو اور تا کہ اس ملک کے لوگ بھی ان برکات سے حصہ لیں جو ہمیں عطا کی گئی ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ یہ تقریب تو انسان کی اخوت اور وحدت کا ایک نشان ہے یہ ضروری نہیں ہے کہ اختلاف رائے سے تفرقہ پیدا ہو۔ عرب کا مقدس نبی فرماتا ہے کہ اختلاف رائے رحمت کا ایک سرچشمہ ہے کیونکہ اس سے علم اور حکمت کی ترقی میں مدد ملتی ہے رواداری اور عالی حوصلگی صرف اختلاف رائے کے مدرسہ میں سیکھی جا سکتی ہے۔

ہز ہولی نس کی رائے میں وہ دن دور نہیں جب کہ لوگ جنگ کے خیالات کو ترک کر دیں گے اور

زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
نورتن جیولرز
ریلوے روڈ نزد یوٹیلٹی سٹور ربوہ
فون دوکان 214214-213699
فون گھر 211971

فلیکس پیپر رولز - رنگ بائنڈنگ - پیکنگ میٹریل
اور فوٹوسٹیٹ میٹریل کے لئے
پاک فوٹوسٹیٹ اینڈ سٹیشنری مارٹ
پروپرائٹر: فقیر تنویر احمد خان چوک موری گیٹ
سیالکوٹ فون 0432-582888

175 ممالک میں جماعت کا قیام
احباب جماعت کو مبارک
صدر و اراکین جماعت احمدیہ
حلقہ کیولری گراؤنڈ - لاہور کینٹ

شیخ الیکٹرک سٹور
ریلوے روڈ - دنیا پور (لودھراں)
طالب دعا: شیخ محمد انور گورنمنٹ وائرنگ کنڈیکٹر
لائسنس 1159-M فون دکان: 06518-304771

مونجی چاول گندم سورج مکھی کی خریداری کا مرکز
NRM
نیشنل رائس ملز
گوجرانوالہ پسرور روڈ - سرانوالی (سیالکوٹ)
پروپرائٹرز: صوفی محمد اشرف بٹ'
محمد وسیم اشرف بٹ' محمد ظفر بٹ' محمد فراز بٹ
فون آفس (04367) 20008-20402
فون رہائش (0431)256955-256954

چونڈہ فرنیچر ہاؤس
معیاری فرنیچر کا مرکز
چک چٹھہ ضلع حافظ آباد
پروپرائٹر صلاح الدین اینڈ سنز
فون: 0438-521794

طاہر ہومیو سنٹر
دیرینہ امراض - پیچیدہ امراض اور ذہنی
امراض کے لئے مین بازار بدوملہی
فون کلینک 0436-810120-810400

سپر اٹیچی ہاؤس
ملکی - غیر ملکی سوٹ کیس بریف کیس اسکول و سفری بیگ لیڈیز بیگ
کالج بیگ کی خریداری کا اعلیٰ مرکز
5 - مین بازار جہلم
طالب دعا: مبشر احمد سیٹھی - اقبال احمد سیٹھی
فون دکان 624011 فون رہائش 3879-612762

Al Rehman Electronics Workshop
Deals in all kind of Electronics and
Repairs Specialist in Digital Receivers.
110 Basement.C.Blok Bank Squire
Model town Lahore. 0300-9427487

بھائیوں اور بہنوں کی طرح ایک ہی خالق کے بندہ ہو کر اتفاق سے زندگی بسر کریں گے ....

امام (بیت الذکر) مولوی عبدالرحیم صاحب درد نے بیان کیا کہ ایک دن مشرق مغرب مل جاویں گے .... یہ سلسلہ جو کہ (دین حق) میں پہلا (دعوت الی اللہ) کا سلسلہ ہے۔ انگلستان کو ایشیا سے اور خصوصاً ہندوستان سے زیادہ قریب کر دے گا۔ انگلستان میں یہ پہلی (بیت الذکر) ہے جس کو صرف احمدیوں نے تعمیر کیا ہے مسٹر ای ایچ روشر بیت الذکر کے انجینئر نے ہمارے نامہ نگار سے بیان کیا کہ وہ ایک وقت سلطان مراکش کے انجینئر تھے اس کی عمارت اپنی شکل میں شرقی طرز کی ہوگی یہ سلسلہ احمدیہ کی تعمیر کردہ (بیت الذکر) ہوگی جن کا عقیدہ ہے کہ الہام کا سلسلہ ہمیشہ جاری رہے گا۔ وہ مذہبی جنگوں کے خلاف ہیں اور رواداری کی تعلیم دیتے ہیں اور ان کا دعویٰ ہے کہ ہمارا سلسلہ دنیا کو نبی عربی (ﷺ) کے خالص دین کی طرف واپس بلاتا ہے"۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 نیا ایڈیشن ص56 تا 60)

تعمیر کا مرحلہ

حضرت مولانا عبدالرحیم درد صاحب تعمیر بیت الفضل کا حال بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:-

"اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ 28 ستمبر 1925ء بروز سوموار دن کے گیارہ بجے بیت لنڈن کی بنیادوں کی کھدوائی کا کام شروع کر دیا گیا۔ اس موقعہ پر اخباروں کے نمائندے موجود تھے۔ کام شروع کرنے سے پہلے میں نے اپنے احباب کے ساتھ جن کو اللہ تعالیٰ نے اس مبارک موقعہ میں شمولیت کی سعادت بخشی۔ قبلہ رخ ہو کر دعا مانگی۔ میں دعا مانگتا جاتا تھا اور احباب آمین کہتے جاتے تھے اور ساتھ ساتھ بلند آواز سے دعائیں پڑھتے جاتے تھے جو حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہما السلام نے بیت اللہ کی بنیادیں اٹھاتے ہوئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد نبوی کی تعمیر کرتے ہوئے مانگی تھیں۔ بعض دوست زمین کھودتے جاتے تھے۔ اور بعض مٹی اٹھا کر دوسری جگہ لے جاتے تھے اور یہ پڑھتے تھے:-

هذا الحمال لاحمال خيبر
هذا ابرّ ربنا وأطهر

فیشن اور ظاہریت کے دلدادہ لنڈن میں اس طرح اپنے ہاتھوں مٹی اکھیڑنا اور اٹھانا ایک خاص نظارہ تھا۔ خصوصاً جب کہ ایک انگریز عورت (مسز عزیز الدین) بھی اسی طرح کسی چلا رہی تھی۔ جس طرح ہم چلا رہے تھے۔ لنڈن کے مختلف اخبارات نے کام کرتے ہوئے ہماری مختلف حالتوں کے فوٹو لئے اور اس تقریب کی روئداد بعض نے اختصار کے ساتھ اور بعض نے تفصیل کے ساتھ شائع کی۔ خدا کے فضل سے امید کی جاتی ہے۔ کہ (بیت الذکر) کی بنیاد خدا (۔) کے خلیفہ نے اپنے چند درویشوں کے ساتھ رکھی۔ اور جس کی بنیادوں کی کھدوائی اس کے غریب ناچیز غلاموں نے کی۔ کسی وقت یورپ میں ام (البیوت) کا مقام حاصل کرے گی۔ اور اس کے میناروں سے لنڈن خدائے بزرگ و برتر کی تقدیس ہوتی سنے گا۔ اور اسے

کلام رب و رحیم و رحماں بیانگ بالا سنائیں گے ہم

یورپ کو نور کی کرنیں جن کی مدہم پڑتی ہوئی روشنی کو حضرت مسیح موعود نے پھر تیز کیا۔ انشاء اللہ یہ (بیت الذکر) منور کریگی۔
نعرہ اللہ اکبر اس سے اب ہو گا بلند
شرک کے مرکز میں یہ توحید کی بنیاد ہے
جن (احباب) نے (بیت الذکر) کی بنیادیں کھودنے میں اپنے ہاتھ سے کام کیا۔ ان کے اسماء حسب ذیل ہیں:-

1 شیخ یعقوب علی صاحب۔ 2 سید وزارت حسین صاحب۔ 3 شیخ ظفر حق خان صاحب۔ 4 ملک محمد اسمٰعیل صاحب۔ 5 خان عبدالرحیم خان صاحب خالد۔ 6 مسٹر جبریل مارٹن صاحب۔ 7 مسٹر شرف الدین صاحب۔ 8 مسٹر عزیز الدین صاحب وامتہ السلام صاحبہ۔ 9 مسٹر ہنری ہنٹن صاحب۔ 10 عبدالعزیز صاحب پسر عبداللہ مالک ہوٹل لنڈن۔ 11 مسٹر کندن لال صاحب جو مفتی محمد صادق صاحب کے وقت میں (احمدی) ہوئے۔ 12 ملک غلام فرید صاحب۔ 13 خاکسار عبدالرحیم درد

اس کے بعد تجویز کی گئی۔ کہ اس تقریب سعید کی خوشی میں صدقہ کیا جائے۔ چنانچہ تمام دوستوں نے چندہ لکھایا۔ جو حسب ذیل ہے:-

1	شیخ یعقوب علی صاحب	10 شلنگ
2	سید وزارت حسین صاحب	ایک پونڈ
3	ملک محمد اسمٰعیل صاحب	10 شلنگ
4	خان عبدالرحیم خان صاحب خالد	10 شلنگ
5	شیخ ظفر حق خان صاحب	10 شلنگ
6	مسٹر جبریل مارٹن	10 شلنگ
7	مسٹر شرف الدین صاحب	اڑھائی شلنگ
8	مسٹر کندن لال صاحب	5 شلنگ
9	ملک غلام فرید صاحب	ایک گنی
10	خاکسار درد	ایک گنی

والسلام خاکسار درد

تعمیر کا کام تمام جاڑے جاری رہا۔ اور 1926ء کے موسم گرما کے آخر میں ختم ہوا۔

اس کے متعلق تمام انگریزی اخبارات نے بکثرت فوٹو بنیادیں کھودنے کے نظارہ کے اور بیت الذکر کی عمارت کے مختلف مدارج کے شائع کئے ہیں۔ چنانچہ ٹائمز آف لنڈن اپنے 29 ستمبر 1925ء کے پرچہ میں رقمطراز ہے:-

ٹائمز آف لنڈن

"لنڈن کی اس پہلی بیت الذکر کی تعمیر کے لئے بنیادیں کھودی جانے کا کام شروع کیا گیا۔ جو احمدی ساؤتھ فیلڈ میں تعمیر کرنے لگے ہیں۔ یہ بیت الذکر ایک مکان کے ملحقہ باغیچہ میں بنی تجویز ہوئی ہے۔ جو کہ عرصہ سے احمدیوں کے قبضہ وملکیت میں ہے۔ اور جہاں وہ مدت سے نمازیں پڑھ رہے ہیں۔ اس بیت الذکر کا سنگ بنیاد پچھلی موسم خزاں میں ہز ہولی نس دی خلیفۃ المسیح نے اپنے دست مبارک سے رکھا تھا۔ ریورنڈ اے آر درد (مولانا عبدالرحیم صاحب درد) کی قیادت میں جو کہ احمدیہ مشن کے انچارج ہیں۔ ہندوستانی احمدیوں کی ایک چھوٹی سے جماعت اکٹھی ہوئی۔ مولوی عبدالرحیم صاحب درد نے عربی زبان میں ادعیہ تلاوت کیں۔ بعد ازاں سلسلہ احمدیہ کے ممبروں نے دعائیں پڑھتے ہوئے اپنے ہاتھوں میں کھدائی کا کام شروع کیا جماعت احمدیہ کے مرکز میں اطلاع دینے کے ماسوا ہندوستان، امریکہ، سیریا، فلسطین وغیرہ تمام ان ممالک میں جہاں اس سلسلے کے افراد ہیں۔ کام شروع کرنے سے پہلے ہی برقی پیغامات ارسال کر دیئے تھے۔ جس میں اس وقت کی اطلاع دیدی گئی تھی۔ جس وقت کہ لنڈن میں تعمیر (بیت الذکر) کا کام شروع کیا جانا تھا۔ تا کہ شرق اور غرب۔ شمال اور جنوب ہر چہار اطراف سے ایک ہی وقت میں ایک ہی مقصد کے لئے ایک ہی خدا کے لئے دعائیں کی جائیں"۔

اخبار ڈیلی گرافک

یہ اخبار اپنے 29 ستمبر 1925ء کے پرچہ میں لکھتا ہے:-

"کل جب کہ بیت الذکر کی بنیادیں کھودی جا رہی تھیں۔ تو اس سے احمدیوں کی روحانیت آشکارا ہو رہی تھی۔ اور اس روحانیت کا ادنیٰ کرشمہ یہ ہے۔ کہ خدا کا گھر بنانے کیلئے یہ لوگ مزدوروں کی طرح خود مٹی کھودتے۔ مٹی اٹھاتے اور دوسرے کام کرتے تھے۔ ہندوستان کے باشندوں کے علاوہ جو اس کام کو ہاتھوں سے کر رہے تھے۔ ایک انگریز بھی ان کے ساتھ شامل تھا۔ جو باوجود سفید بالوں کے جو اس کی پیرانہ سالی پر دلالت کرتے تھے۔ بڑے شوق سے وہی کام کر رہا تھا جو اس کے انڈین ہم عقیدہ بھائی کر رہے تھے"۔

ان تاروں کے جواب میں جو لنڈن سے یا مرکز سلسلہ سے اس تقریب پر جاری کی گئی تھیں۔ ایک وقت مقررہ پر تمام عالم میں اس بیت الذکر کی تکمیل اور بابرکت ہونے کے لئے خلوص دل سے دعا کی گئی۔ دوران تعمیر میں بکثرت لوگ آتے اور اسے بنتے دیکھتے تھے۔ حتیٰ کہ ایک سابق گورنر پنجاب نے ایک مجلس میں بیان کیا۔ کہ آپ کی (بیت الذکر) بہت خوبصورت اور دلکش ہے میں اپنی بیوی سمیت ریل میں گزر رہا تھا۔ دیکھ کر ہم اس کو بے خود ہو گئے۔

(تاریخ بیت فضل لنڈن ص38 تا ص41)

بیت کی عمارت

یہ بیت الذکر ایک مستطیل گنبد دار پختہ عمارت ہے۔ جو ایک خوشنما باغیچہ کے اندر واقع ہے برخلاف ہندوستان کی بیوت الذکر اس کا طول دروازہ سے محراب تک زیادہ ہے۔ بہ نسبت ایک پہلو کی دیوار سے دوسری پہلو کی دیوار تک کے یعنی عمارت کی لمبائی اس طرح ہے۔ جس طرح پہلے زمانہ میں قادیان کی بیت مبارک تھی۔ یعنی تمام عمارت میں ایک ہی دروازہ ہے۔ اور اس دروازہ کے دونوں پہلوؤں میں ایک ایک پتلی اور لمبی کھڑکی روشنی کے واسطے ہے۔ جس میں شیشے لگے ہوئے ہیں۔ اسی طرح محراب کے دونوں طرف ایک ایک ہر دو پہلو کی دیواروں میں چار خانے کی کھڑکیاں لگی ہیں۔ محراب جہاں کھڑے ہو کر امام نماز پڑھاتا ہے۔ نیم دائرہ کی شکل میں آگے کو بڑھا ہوا ہے۔ اور اسی محراب کی بیرونی جانب وہ سنگ بنیاد ہے۔ جسے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 1924ء میں نصب کیا تھا۔ گنبد صرف عمارت کے اس نصف حصہ پر ہے۔ جو دروازہ کی طرف ہے۔ عمارت کے وسط میں نہیں ہے۔ اور قریباً 50 فٹ بلند ہے۔ گنبد کے چاروں طرف اوپر پانچ پانچ روشندان لگے ہوئے ہیں بیت الذکر کے چاروں کونوں پر اتنے بڑے برجی دار منارے بنے ہوئے ہیں۔ جن میں (بلانے والا) آسانی سے کھڑا ہو کر ندا دے سکتا ہے۔ بیت الذکر کے دروازہ پر بیرونی جانب حضرت مسیح موعود کا یہ الہام فارسی خط میں تحریر ہے:-

"امن است در مکان محبت سرائے ما"

اور اس سے کچھ اوپر موٹے عربی خط میں کلمہ توحید نہایت خوبصورت منقش ہے۔

عمارت کی تعمیر پر 60 ہزار روپیہ لاگت آئی اور اس کی تکمیل پر قریباً دس ماہ صرف ہوئے۔ عمارت کا طول محراب چھوڑ کر ساڑھے تنتالیس فٹ اور عرض ساڑھے چھبیس فٹ ہے۔

بیت میں قریباً دو سو آدمیوں کے نماز پڑھنے کی گنجائش ہے۔ بیت کی تعمیر میں یہ لحاظ رکھا گیا ہے کہ آئندہ اس کی توسیع ہو سکے اور ایک ہزار افراد بخوبی نماز پڑھ سکیں۔ (تاریخ بیت فضل لنڈن ص42 تا ص44)

بیت الفضل کا افتتاح

1926ء میں جب خدا کے فضل سے بیت کا کام تکمیل کو پہنچا تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ہدایت کے مطابق حضرت مولانا عبدالرحیم درد صاحب ایم اے نے شاہ عراق سے درخواست کی کہ وہ اپنے لڑکے شہزادہ زید کو اجازت دیں کہ وہ ہماری بیت الذکر کا افتتاح کریں اور جب اس کے جلد بعد شاہ عراق خود یورپ گئے تو ان سے

تحریک کی گئی کہ اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے وہ خود بیت الذکر کے افتتاح کیلئے تشریف لاویں۔ مگر انہوں نے اس درخواست کو ٹال دیا اس کے بعد سلطان ابن سعود ملک حجاز کی خدمت میں تار دی گئی کہ وہ اپنے کسی صاحبزادہ کو اس کام کے لئے مقرر فرمائیں اور انہوں نے تار کے ذریعہ اس درخواست کو منظور کیا اور اپنے ایک فرزند شہزادہ فیصل..........کو اس غرض کیلئے ولایت روانہ کر دیا۔ جب شہزادہ موصوف لنڈن پہنچے تو جماعت احمدیہ لنڈن کے انتظام کے ماتحت ان کا شاندار استقبال کیا گیا اور اخباروں میں دھوم مچ گئی کہ وہ بیت لنڈن کے افتتاح کے لئے تشریف لائے ہیں۔ مگر اس کے بعد ایسے پراسرار حالات پیدا ہونے لگے کہ شہزادہ فیصل برملا انکار کرنے کے بغیر پیچھے ہٹنا شروع ہو گئے۔ اور گو آخر وقت تک انہوں نے انکار نہیں کیا۔ مگر عملاً تشریف بھی نہیں لائے۔ ان کو متامل دیکھ کر درد صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے بذریعہ تار اجازت لے رکھی تھی کہ اگر وہ نہ آئیں تو سر شیخ عبدالقادر صاحب بیت الذکر کا افتتاح کر دیں۔ چنانچہ جب شہزادہ فیصل صاحب نہ پہنچے تو سر عبدالقادر صاحب نے 3/اکتوبر 1926ء کو بیت الذکر کا افتتاح کر دیا۔ جو ان ایام میں لیگ آف نیشنز میں شرکت کے لئے ہندوستان کے نمائندہ کی حیثیت سے ولایت گئے ہوئے تھے۔ مگر شہزادہ فیصل کی آمد آمد کا ولایت کے اخباروں میں اس قدر کثرت کے ساتھ چرچا ہو چکا تھا کہ لوگوں نے ان کے نہ آنے کو بہت اچنبھا سمجھا۔ اور واقف کار لوگ تاڑ گئے کہ اس عملی انکار کے پیچھے اصل راز کیا مخفی ہے۔ یہ راز یہی تھا کہ بعض حلقوں نے یہ بات دیکھ کر کہ جماعت احمدیہ زیادہ اہمیت اختیار کر رہی ہے سلطان ابن سعود کو بہکا دیا تھا کہ ان کے صاحبزادہ صاحب بیت احمدیہ کی افتتاحی رسم سے مجتنب رہیں اور ان کے دل میں یہ خیال بھی پیدا کر دیا تھا کہ چونکہ علماء کا ایک معتدبہ حصہ جماعت احمدیہ کو اچھی نگاہ سے نہیں دیکھتا اس لئے احمدیہ بیت کے افتتاح میں شہزادہ فیصل کی شرکت سے اسلامی ممالک میں سلطان کے متعلق برا اثر پیدا ہوگا۔ بہر حال خواہ اصل وجہ کچھ بھی ہو۔ ولایت کے اخباروں میں نہایت کثرت کے ساتھ بیت الذکر احمدیہ اور جماعت احمدیہ کی شہرت ہوگئی۔ بلکہ ابتدائی اقرار اور بعد کے انکار نے اس شہرت کو اور بھی نمایاں کر دیا۔

بیت الذکر لنڈن کے افتتاح کی تقریب پر انگلستان، مصر اور ہندوستان کے پریس نے نمایاں خبریں شائع کیں۔ بطور نمونہ صرف برطانوی اخبارات کے چند اقتباسات درج کرنے پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

1۔ ''ڈیلی کرانیکل'' مورخہ 4/اکتوبر 1926ء نے لکھا:-

''مشرق و مغرب کا ایسا عجیب اور دلفریب ملاپ شاذ و نادر کبھی ہوا ہو۔ جیسا کہ دیکھنے میں آیا۔ جب کہ لنڈن کی لمبی تاریخ میں پہلی مرتبہ بیت الذکر نداءِ حق ساؤتھ فیلڈ کے چمکدار مناروں سے سنائی دی...... ......عربی شہزادہ کی غیر حاضری میں لنڈن کی پہلی بیت الذکر کا افتتاح شیخ عبدالقادر صاحب سابق وزیر پنجاب اور حال نمائندہ لیگ آف نیشنز نے کیا.........تقریروں کے ختم ہوتے ہی مناروں سے منادی کی دل سوز آواز مومنین کو نماز کے بلانے کے لئے سنائی دی۔

2۔ ''ساؤتھ ویلز نیوز'' مورخہ 4/اکتوبر 1926ء نے لکھا:-

''لنڈن نے کل ایک ایسے نظارہ کو دیکھا جسے اس نے اپنی طویل تاریخ میں کبھی نہیں دیکھا تھا۔ ساؤتھ فیلڈ واقع لنڈن میں احمدیوں کی پہلی بیت الذکر رحیم خدا کے نام کے ساتھ کھولی گئی.......... بیت الذکر کے افتتاح سے پہلے امام بیت الذکر نے احمدیہ فرقہ کے امام کی طرف سے ایک پیغام سنایا جس میں ہز ہولی نس نے یہ فرمایا کہ:-

''بیت الذکر کا وجود اس عظیم الشان نیکی کا معاوضہ ہے جو مغرب نے ہماری گہری نیند کے زمانہ میں ہمارے لئے علوم کی مشعل کو روشن کرنے سے کی ہے انہوں نے عیسائیوں سے یہ اپیل کی ہے کہ وہ (احمدیت) کو دشمنی کی نظر سے نہ دیکھیں کیونکہ دین حق عیسائیت کو اس نظر سے نہیں دیکھتا۔ ہم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا کا بڑا اور سچا نبی مانتے ہیں۔ مجمع میں بہت سے اکابرین شامل تھے''

3۔ ''ناردرن ایکو'' مورخہ 4/اکتوبر 1926ء نے لکھا:-

''آنریبل شیخ نے اپنے ایڈریس کے دوران میں کہا کہ وہ ظاہری رسومات کے مؤید نہیں لیکن چونکہ ظاہری رسومات سے اشاعت و شہرت ہوتی ہے لہٰذا ہم ان کو نظر انداز نہیں کر سکتے (بیت الذکر) چونکہ دینی تحریک کا آغاز ہے۔ اس لئے اگر اس کی شہرت نہ ہوئی تو یہ محض گمنامی میں رہے گی۔ یہ شہرت افتتاحی رسومات کی اشاعت سے حاصل ہوگی۔ میں احمدیہ فرقہ کا ممبر نہیں اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ دین کے بعض بڑے اور پرانے فرقے اس فرقہ کو پسند نہیں کرتے اور امیر کی ممانعت کی بھی یہی وجہ ہے اس بیت الذکر کے کام کو فرقہ وارانہ نظر سے نہیں جانچنا چاہئے۔ دین حق کو مغربی قوموں کے سامنے اصلی معنوں میں پیش کرنے کے کام کے سامنے فرقہ بندی ہیچ ہے اسی رائے کو لے کر میں اس مجمع میں شامل ہوا ہوں''۔

برطانوی اخبارات کی آراء کے بعد انگلستان کے بعض پادریوں کا ردعمل بھی بتانا ضروری ہے۔ جنہوں نے نہ صرف تقریب افتتاح پر شامل ہونے سے انکار کیا بلکہ بیت الذکر کی مخالفت کی۔ چنانچہ آرچ بشپ آف کنٹربری (انگلستان کے سب سے بڑے پروٹسٹنٹ پادری) نے دعوتی رقعہ کے جواب میں لکھا:-

''آپ آسانی سے یہ بات سمجھ لیں گے کہ میرے لئے (احمدیوں) کی کسی تقریب میں شامل ہونا موزوں نہ ہوگا''

اس طرح رومن کیتھولک کے سب سے بڑے پادری نے جواب دیا کہ:-

''آپ جانتے ہیں کہ ہم کسی اور مذہب کی عبادت میں شمولیت اختیار نہیں کر سکتے کیونکہ ہمارا یقین ہے کہ ایمان عبادت پر مقدم ہے''۔

لاٹ پادری صاحب کی خدمت میں لکھا گیا کہ ہم نے آپ کو عبادت میں شریک کرنے کے لئے نہیں بلایا بلکہ تقریب افتتاح میں شامل ہونے کی دعوت دی ہے۔ مگر انہوں نے آنے سے معذوری ظاہر کر دی۔

مسیحیوں کے ایک فرقہ کے اخبار ''بپٹسٹ ٹائمز'' نے لکھا: ''اس (بیت الذکر) کی تعمیر ایک چیلنج سمجھنا چاہئے مغرب اب تک مشرق کو مذہباً اپنے ساتھ ملانے کی کوشش کرتا رہا ہے۔ مگر افسوس کہ اس نے اپنی طاقت کو اپنے گھر میں ہی کمزور کر دیا ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ اب مشرق بھی مغرب کی طرف دیکھنے لگا ہے۔ اب (احمدیوں) کی (منادی) کا نعرہ اس سرزمین میں سنایا جانے والا ہے''۔

اس کے بعد اس اخبار نے پادریوں پر اعتراض کیا جو افتتاح میں شریک ہوئے تھے اور متنبہ کیا کہ اگر عیسائیت کا کوئی حقیقی دشمن ہے تو وہ (دین حق) ہی ہے۔

اسی طرح مسٹر لارنس نے کلکٹن میں ایک بحث کے دوران میں اس امر پر بہت حیرت کا اظہار کیا کہ انگلستان کی تمام مسیحی جماعتوں نے کیوں متحد ہو کر ایسا مقابلہ نہ کیا کہ اس سرزمین پر یہ بیت الذکر تعمیر ہی نہ ہو سکتی''۔ (بحوالہ تاریخ احمدیت جلد 4 نیا ایڈیشن ص 462)

بیت الفضل لنڈن کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ یہاں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبات دیئے۔ اور حضور انور کی ہجرت 1984ء کے بعد سے یہ بیت الذکر جماعت کی عالمگیر مرکزی بیت الذکر کی حیثیت اختیار کر گئی۔ ہر جمعہ کا خطبہ اب اسی بیت الذکر سے پوری دنیا میں نشر ہوتا ہے۔ اور حقیقت میں حضرت مصلح موعود نے اس کے سنگ بنیاد رکھتے وقت جو تحریر کندہ کروائی تھی کہ اس سے دین دوسرے ممالک میں پھیلے اور اسے مرکزی حیثیت حاصل ہو وہ بات پوری ہوئی اور آج اب یہاں سے روحانیت کا سورج طلوع ہو کر اپنی کرنوں سے کل عالم کو منور کر رہا ہے۔

جماعت احمدیہ مظالم کا شکار ہونے کے باوجود کل عالم میں خدمت میں مصروف ہے

36 ویں جلسہ سالانہ برطانیہ پر حاضرین سے معزز مہمانوں کے خطابات

جماعت کی مذہبی رواداری، خدمت انسانیت اور ترقیات کا برملا اظہار

برطانوی ممبر پارلیمنٹ

جناب ٹونی کولمین

حلقہ پٹنی (لندن) کے برطانوی ممبر آف پارلیمنٹ عزت مآب جناب ٹونی کولمین نے 36 ویں جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر حاضرین جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کی خدمت انسانیت کو خاص طور پر سراہا۔ ان کے خطاب سے قبل مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ یو کے نے جناب ٹونی کولمین کا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ وہ جماعت احمدیہ کے ایک اچھے ہمدرد اور متعاون دوست ہیں اور پاکستان میں جماعت احمدیہ پر ہونے والے مظالم کے خلاف بھی وہ بارہا احتجاج کر چکے ہیں۔

جناب ٹونی کولمین نے حاضرین جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جماعت احمدیہ کے ساتھ میرا رابطہ 1991ء سے ہے جب کہ میں مرٹن بارو کونسل کا لیڈر منتخب ہوا تھا۔ انہوں نے مختلف امور میں جماعت کے ساتھ اپنے تعاون اور مساعی کا ذکر کرتے ہوئے افراد جماعت کی طرف سے ان کی حمایت پر دلی شکریہ کا اظہار کیا اور کہا کہ آپ کا مذہب ایک عظیم الشان مذہب ہے اور مجھے پختہ یقین ہے کہ دنیا اس حقیقت کو سمجھ جائے گی جیسا کہ بہت سے لوگ اب سمجھنے بھی لگے ہیں۔ یہ بات نہایت اہمیت کی حامل ہے کہ آپ کی باتوں کو توجہ سے سنا جائے۔

"You are very noble-religion, which I hope the world will come to understand and more and more are coming to understand, and it is important that what you are saying should be listened to".

معزز مہمان نے اپنی تقریر میں بتایا کہ وہ انٹر پارلیمینٹری یونین کے بھی رکن ہیں جو دنیا کی دیگر پارلیمنٹس کے ساتھ رابطہ رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسی سلسلہ میں انہوں نے گیمبیا کی پارلیمنٹ کے سیکرٹری کے ساتھ گیمبیا کے احمدیوں کے خلاف اقدامات پر اظہار تشویش کیا تھا۔ انہوں نے بورکینا فاسو، گھانا اور نائیجیریا کے اپنے سرکاری دوروں کے دوران وہاں کے احمدیوں سے ملاقات اور ان ممالک میں جماعت احمدیہ کی طرف سے انسانی خدمات کا بھی ذکر کیا۔ اور کہا کہ میں جماعت کے رفاہ عامہ کے کاموں سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ انہوں نے بتایا کہ تین ماہ قبل پاکستان کے اپنے تیسرے سفر کے دوران بھی انہوں نے صدر پرویز مشرف سے احمدیوں سے نارواسلوک کے خلاف احتجاج کیا تھا۔ اور مخلوط انتخابات اور صاف شفاف انصاف کے قیام کے لئے کہا تھا۔

انہوں نے وزیراعظم برطانیہ عزت مآب جناب ٹونی بلیئر کی طرف سے جلسہ کے لئے پیغام بھی پڑھ کر سنایا۔ خطاب کے آخر پر جناب ٹونی کولمین نے سب حاضرین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ آئندہ بھی جماعت سے ہر ممکن تعاون کرتے رہیں گے۔

(الفضل انٹرنیشنل 30 اگست 2002ء)

ممتاز برطانوی فلاسفر

سر مائیکل ڈمٹ

جماعت احمدیہ برطانیہ کے 36 ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر جن غیر از جماعت معزز مہمانوں نے حاضرین سے خطاب کیا ان میں پروفیسر سر مائیکل ڈمٹ (Professor Sir Michael Dummett) بھی شامل ہیں۔ آپ موجودہ دور کے ایک ممتاز برطانوی فلاسفر مانے جاتے ہیں۔ آپ دنیا کے مختلف اہم اور مشہور تعلیمی اداروں میں پڑھا چکے ہیں جن میں برطانیہ کا All Souls College آکسفورڈ اور برکلے یونیورسٹی (کیلیفورنیا' امریکہ) قابل ذکر ہیں۔ آپ امیگریشن اور ریفیوجیز کی بہبودی کی کئی کمیٹیوں کے رکن ہیں اور عرصہ تیس سال سے اس میدان میں سرگرم عمل ہیں۔ آپ نسلی امتیاز اور امیگریشن کے موضوع پر پورے یورپ میں ایک مستند شخصیت سمجھے جاتے ہیں۔ آپ کی اس سلسلہ میں خدمات کی بنا پر حکومت برطانیہ نے 1991ء میں آپ کو ''Sir'' کے خطاب سے نوازا ہے۔

آپ نے جلسہ کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے فرمایا (اردو ترجمہ)۔

مجھے یہاں آ کر بہت خوشی ہوئی ہے اور دنیا کے مختلف ممالک سے اتنے بہت سے لوگوں کے اجتماع اور امن اور اپنائیت کی فضا نے مجھے بے حد متاثر کیا ہے۔

سر مائیکل ڈمٹ نے کہا کہ میں عیسائی مذہب سے تعلق رکھتا ہوں لیکن جب سے میرا رابطہ (-) احمدیہ برانچ سے ہوا ہے میرے دل میں اس کے لئے بہت عزت و احترام ہے۔ اور اس کی دو وجوہات ہیں۔ پہلی وجہ تو آپ کا مذہبی رواداری کا سلوک اور دوسرے مذاہب کے لوگوں کے ساتھ اس رویہ کو جسے بنیاد پرستی کہا جاتا ہے مسترد کرنا ہے۔ احمدی ان لوگوں کو بھی جو دوسرے مذاہب سے تعلق رکھتے ہیں اپنی طرح خدا کی مخلوق سمجھتے ہیں اور یہ یقین رکھتے ہیں کہ ان کی نجات بھی نہایت رحیم و کریم خالق کی مہربانی سے ممکن ہے۔ دوسری وجہ مذہب کے بارہ میں آپ کے اعتدال پسند نظریات ہیں۔ آپ کا یہ یقین کہ مذہبی امور سے متعلق عقل اور فراست کو استعمال کیا جائے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ ہم مذہب کے بارہ میں بھی اپنی عقلوں کو اسی طرح استعمال کریں جس طرح اور معاملات میں کرتے ہیں۔ یہ تمام باتیں بہت قوی دلائل کے ساتھ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کی کتاب Revelation, Rationality,Konwledge & Truth میں مؤثر انداز میں بیان کی گئی ہیں۔

تقریر کے آخر پر سر مائیکل نے کہا کہ میں آپ کے اس کنونشن کی کامیابی کی تمنا رکھتا ہوں جس میں شمولیت کی آپ نے مجھے دعوت دی اور آپ سے مخاطب ہونے کا موقع دیا۔

(الفضل انٹرنیشنل 13 ستمبر 2002ء)

یورپین پارلیمنٹ کے نمائندہ اور

سابق برطانوی ایم پی جان بووس

عزت مآب جان بووس' یورپین پارلیمنٹ میں لندن ساؤتھ ویسٹ کے نمائندہ ہیں۔ اس سے قبل آپ برطانیہ کی پارلیمنٹ کے ممبر رہ چکے ہیں اور متعدد اہم مناصب پر فائز رہ چکے ہیں۔ دنیا کے مختلف ممالک میں سفر کر چکے ہیں اور دوسرے مذاہب کے بارہ میں اچھا علم رکھتے ہیں۔ ضمیر اور عقائد کی آزادی پر پختہ یقین رکھتے ہیں۔ آپ نے جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

''جماعت احمدیہ عالمگیر جماعت ہے۔ آپ نے قومی ثقافت میں مثبت کردار ادا کیا ہے۔ اسے ہم خوشی کے ساتھ قبول کرتے ہیں۔ آپ نے یہ کردار صرف برطانیہ میں ہی نہیں بلکہ دنیا کے مختلف ملکوں کی زندگی اور ثقافت میں بھی ادا کیا ہے''۔

جناب عزت مآب جان بووس نے کہا کہ آپ جب یہ عہد دہراتے ہیں کہ ''میں تیری (دعوت) کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا'' ۔ تو آپ اسے احسن طریق پر اور قابلیت کے ساتھ ادا کرتے ہیں۔ آپ کے ایک پیغام کا میں آج بہت مداح ہوں۔ اور وہ ہے ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' ۔ کاش ہم پوری دنیا کو اس پیغام کی طرف مائل کر سکتے ۔ یہ جماعت احمدیہ کا عظیم پیغام ہے اور ایسا پیغام ہے جو کہ دنیا میں سب کو جاننا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے دنیا کے مختلف ممالک میں جانے کا اتفاق ہوتا ہے اور میں ابھی منگولیا سے آ رہا ہوں۔ اور میں نے وہاں خوف کی بنا پر نفرت کا اظہار دیکھا ہے۔ یہ خوف اور نفرتیں جہالت کی بنا پر پرورش پاتی ہیں اور ہمیں اس جہالت کو بصارت اور محبت میں بدلنا ہوگا۔

جناب جان بووس نے کہا کہ کاش ہم کہہ سکتے کہ دنیا بھر میں مذہبی رواداری ہے لیکن ایسا نہیں ہے۔ اور یہ بھی صرف بصیرت اور فہم کی کمی کی وجہ سے ہے۔ عموماً باشعور لوگ بھی دین سے نفرت کرتے ہیں۔ خاص طور پر نیویارک کے حادثہ کے بعد دین ایک خوف والی چیز معلوم ہوتی ہے۔ لیکن ہم حقیقی دین اور اللہ تعالیٰ کی صفات پر نظر ڈالتے ہیں تو وہ بردبار' رحم کرنے والا' معاف کرنے والا' مقدس اور امن جیسی صفات سے متصف ہے جنکی اس وقت پوری دنیا کو ضرورت ہے۔

انہوں نے کہا کہ میں دنیا بھر کے سیاستدان دوستوں کو یہ پیغام دوں گا کہ وہ امن کی خاطر اپنی جدوجہد جاری رکھیں۔ وہ لوگ جو مشکل انتخاب کرتے ہیں عموماً کافی غلطیاں بھی کرتے ہیں لیکن سب سے بڑی غلطی کے مرتکب وہ ہیں جو مشکل انتخاب سے گریز کرتے ہیں۔ ہم یہ غلطی نہیں کریں گے۔ ہم آگے ہی

چلتے چلے جائیں گے اور سب مل کر ایک خوشگوار دنیا بنائیں گے۔

(الفضل انٹرنیشنل 4 اکتوبر 2002ء)

لارڈ ایرک ایوبری

لارڈ ایرک ایوبری ایک انسان دوست' منکسر المزاج انسان ہیں اور ایک عرصہ سے انسانیت کی خدمت کر رہے ہیں۔ انسانی حقوق کی علمبرداری میں ہمیشہ پیش پیش رہے ہیں اور نسلی امتیاز کے خلاف آواز اٹھاتے رہے ہیں۔ جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر آپ نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا:

السلام علیکم! میں اسے اپنے لئے بہت بڑا اعزاز سمجھتا ہوں کہ اس شاندار جلسے میں شریک ہوں۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ اس جلسہ میں نہ صرف برطانیہ بلکہ جرمنی' ہالینڈ اور دوسرے ممالک سے بھی مندوبین شامل ہیں۔ اس جلسہ میں شمولیت میرے لئے اس لئے بھی ایک بہت بڑا اعزاز ہے کہ میں جماعت احمدیہ برطانیہ کا ایک عرصہ سے مداح ہوں آپ نے ملک کے معاشرے کی بہتری کے لئے جو کام پچھلی پون صدی میں کئے ہیں ان سے میں بہت متاثر ہوں میں نے آپ کی جماعت کو اس ملک میں بڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں کہ آپ نے ملک کی قومی زندگی میں بہت مثبت کردار ادا کیا ہے۔

میں پاکستان کا بھی دوست ہوں اور مجھے اچھی طرح سے علم ہے کہ پاکستان بننے میں جماعت احمدیہ نے جو کردار ادا کیا خاص طور پر چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے جو کہ UN اسمبلی کے پریذیڈنٹ بھی رہے اور ڈاکٹر عبدالسلام جنہیں نوبل انعام ملا۔ لیکن اس کے بعد ذوالفقار علی بھٹو نے اپنی ملاوالی چال چلی اور آمر مطلق ضیاء الحق نے اپنا بدنام زمانہ آرڈیننس 20 جاری کیا۔ ہم نے اس آرڈیننس کی ہمیشہ مذمت کی ہے اور آج بھی کھلم کھلا مذمت کرتے ہیں۔ یہ آرڈیننس اب پاکستان کا ایک قانون بن چکا ہے جس نے احمدیوں کی عبادت کرنے کی آزادی سلب کر لی ہے اور کئی ایک کو ہجرت کرنے اور جلاوطن ہونے پر مجبور کر دیا ہے۔

جیسا کہ آپ کے امیر جماعت نے آپ کو بتایا ہے کہ ہم نے اپریل 2000ء میں پریذیڈنٹ مشرف سے ملاقات کی جو کہ ایک گھنٹہ جاری رہی۔ میرے ساتھ آپ کے پٹنی کے ممبر پارلیمنٹ ٹونی کولمین بھی شریک تھے۔ جنرل مشرف نے ہماری بات غور سے سنی اور ہمارے لئے یہ امر حوصلہ افزا تھا جب انہوں نے انسانی حقوق کے پروگرام میں یہ اعلان کیا کہ وہ احمدیوں کے خلاف جو قانون بنے ہیں انہیں ختم کر دیں گے۔(-)

میں حقیقتاً اور بہت اخلاص سے امید رکھتا ہوں کہ جمہوریت کے رائج ہونے سے احمدیوں کے حالات کی بہتری کی امید کی جا سکتی ہے۔ کیونکہ اگر آپ ماضی میں دیکھیں تو انتہا پسند کبھی بھی آٹھ فیصد سے زیادہ نمائندگی نہیں لے سکے۔ مجھے یہ یقین ہے کہ پاکستان قائداعظم کے نصب العین کی طرف رجوع کرے گا اور ہمیں قائداعظم کے نصب العین کی آج ایک نئی تشریح کی شدت سے ضرورت ہے۔

آپ کے بانی سلسلہ نے یہ تعلیم دی ہے کہ جہاد ایک روحانی جنگ ہے جس کے ہتھیار ترغیب' فراست' صبر اور مستقل مزاجی ہیں۔ ان کا یقین تھا کہ احمدیوں کو ظلم وستم کا نشانہ بنایا جائے گا۔ لیکن احمدیوں کو مذہب کے نام پر خون بہانا منع ہے۔ اور حقیقتاً یہی ہوا ہے کہ پرامن ذرائع سے جماعت احمدیہ اس وقت 175 ملکوں میں پھیلی ہوئی ہے اور 15 کروڑ سے زیادہ پیرو ہیں۔

میرا ذاتی خیال ہے کہ امن' محبت اور تلطف کا پیغام دنیا بھر کے غریب عوام کے لئے ایک خاص دلکشی رکھتا ہے۔ آپ دینی حکمت' اخلاق اور روحانیت پر جو کہ قرآن کی تعلیم ہے زور دیتے ہیں اور آپ جو کہتے ہیں اس پر عمل بھی کرتے ہیں۔ مثلاً غریب ملکوں میں آپ کی مساعی جہاں آپ طبی اور تعلیمی امداد دے رہے ہیں۔ یہ کیسا خوبصورت موازنہ ہے کہ احمدیہ جماعت کے لوگ اپنے عقائد کی بنا پر بے جا ظلم وستم کا شکار ہیں پھر بھی وہ اپنے رفاہ عامہ اور خیراتی کاموں میں مختلف ملکوں میں مصروف ہیں۔ حتیٰ کہ جب مولوی ان ملکوں میں ان کے لئے مشکلات پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے پھر بھی وہ اپنے کام سے نہیں رکتے۔

آپ کے پاس آنا میرے لئے ہمیشہ باعث فخر رہے گا خاص طور پر آپ کے ایمان کی پختگی اور انسانیت کی بہتری کے لئے آپ کی مساعی پر میں خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔

میں خاص طور پر آپ کے سربراہ حضرت مرزا طاہر احمد کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں جن کی دانشمندانہ قیادت نے آپ کو مشکلات کے گرداب سے بچا لیا اور مجھے امید واثق ہے کہ ان کی قیادت جماعت احمدیہ کے لئے نہ صرف برطانیہ میں بلکہ پوری دنیا میں ایک روشن مستقبل پیدا کرے گی جس سے ساری انسانیت کو فائدہ ہوگا۔

(الفضل انٹرنیشنل 20 ستمبر 2002ء)

میئر آف Waverley اور گلفورڈ سے ممبر آف پارلیمنٹ

جماعت احمدیہ برطانیہ کے 36ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر خطاب کرنے والوں میں Waverley بارو کونسل کے میئر جناب Brian Ellis بھی شامل تھے۔ کونسلر ایلس 1975ء سے Waverley کونسل کے لوگوں کی خدمت کر رہے ہیں۔ یاد رہے کہ اسلام آباد اسی کونسل میں واقع ہے۔

کونسلر برائن ایلس نے حاضرین جلسہ سے

ہر قسم کے چاول کی اعلیٰ کوالٹی کا واحد مرکز

مرکز خریداری سورج مکھی' گندم' مونجی

ہر قسم کی زرعی ادویات' زرعی بیج بھی دستیاب ہیں

ڈیلر: کارگل (پاکستان) سیڈز (پرائیویٹ) لمیٹڈ

قمر رائس ملز

گوجرانوالہ روڈ ڈسکہ (سیالکوٹ)

طالب دعا: چوہدری نصیر احمد گھمن' خالد محمود چاند

فون آفس: 616595-616596(04341)

فون رہائش: 616594-

احباب جماعت کو نیا سال مبارک ہو

☆سکول و کالج کی تمام نصابی کتب وامدادی کتب نیز ہر قسم کی سٹیشنری ☆نصرت جہاں اکیڈمی کی کتب اور کاپیاں ☆ڈائریاں ☆ڈکشنری ☆بیگ ☆بستے بازار سے بارعایت خرید فرمائیں

رؤف بک ڈپو

اقصیٰ روڈ ربوہ

☎212297 موبائل 0320-4890910

المبارک جیولرز

سی بلاک۔ صرافہ بازار اوکاڑہ

طالب دعا: مبارک اینڈ سنز

فون شوروم: 0442-511355

فون رہائش: 521355

طالب دعا: محمد احمد مظفر علوی

نمائندہ مینیجر "الفضل"

مکان نمبر 10 بلاک 9 دار النصر غربی (اقبال)

تھری ربوہ فون: 04524-211687

E-mail: mamalvi@hotmail.com

mamalvi@yahoo.com

فیوجی بسکٹ۔ انوار نمکو۔ گائے سوپ

شان مصالحے۔ ٹاپ پاپس And Many More

آرکس گلوبل ٹریڈرز

نور مارکیٹ گلیانہ روڈ کھاریاں

پروپرائٹرز:۔ محمد فرمان' شاہد احمد

فون پی پی 05771-510699

LIBRA

Institute of Information Technologies Hardware Software Consultancy, Management & Training

11- WARRIACH PLAZA, F-10 MARKAZ, ISLAMABAD.

TEL: 0092-51-2292396,

FAX: 0092-51-2292396

Email: Libra@isb.comsets.net.pk

خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے مجھے یہاں بلایا اور خطاب کرنے کا موقع دیا۔ میں آپ سب کو اسلام آباد میں خوش آمدید کہتا ہوں کیونکہ پچھلے سال آپ یہاں پر اپنا جلسہ منعقد نہ کر سکے تھے۔

مسٹر ایلس نے کہا میں یہاں کے دو مقامی کونسلروں سے ملا ہوں۔ جنہوں نے آپ کے متعلق اپنے اچھے خیالات کا اظہار کیا ہے جن سے میرے اس تاثر کو مزید تقویت ملی کہ آپ امن پسند، تعصبات سے پاک، دوسروں کی عزت کرنے والے اور دوستانہ تعلق رکھنے والے لوگ ہیں۔ آپ لوگ مہمانوں سے بہت اچھا برتاؤ کرتے ہیں اور گرمجوشی سے خوش آمدید کہتے ہیں۔ جناب میئر نے اپنے خطاب میں کہا کہ میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ میں اپنے آپ کو آپ کے درمیان بہت مطمئن پاتا ہوں۔ مجھے بے حد مسرت ہو رہی ہے کہ یہاں پر مختلف ملکوں کے لوگ ایک دوسرے سے بڑی محبت سے مل رہے ہیں۔ عورتیں بھی اپنے پردہ میں آزادی کے ساتھ اپنے کام سرانجام دے رہی ہیں اور بچے بھی امن اور حفاظت کے ماحول میں کھیل کود رہے ہیں۔ جناب میئر نے کہا کہ مجھے دلی خوشی ہے کہ آپ کی جماعت مقامی لوگوں میں گھل مل گئی ہے۔ ہمارا گاؤں اور مقامی آبادی آپ لوگوں کی موجودگی سے ایک بہتر بستی ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ آپ لوگوں کی موجودگی سے Waverley کونسل بھی ایک بہتر کونسل ہے۔

اسلام آباد کے قریب گلفورڈ کے ایک حلقہ انتخاب سے لبرل ڈیموکریٹک پارٹی کی ایک منتخب ممبر آف پارلیمنٹ آنریبل Sue Doughty نے بھی حاضرین سے خطاب کیا۔ یہ ان کا جماعت احمدیہ سے پہلا تعارف تھا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج میرا پہلا موقع ہے کہ میں جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ میں شرکت کر رہی ہوں۔ یہاں پر آنے سے پہلے مجھے (دین) کے بارہ میں بہت کم علم تھا اور آج کے دن نے مجھے چونکا کر رکھ دیا ہے۔ آج مجھے آپ لوگوں سے جہاد کی نئی اور بہت قابل تعریف تشریح معلوم ہوئی ہے کہ حقیقی جہاد زندگی میں نیکی کے لئے سعی کرنے کا نام ہے۔ یہاں آنے سے پہلے میں اس بارہ میں بالکل لاعلم تھی۔

آنریبل Sue Doughty نے جلسہ میں شمولیت کی دعوت پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ میں محسوس کرتی ہوں کہ آپ کی جماعت امن پسند اور نرم دل جماعت ہے۔ یہ وہ خوبیاں ہیں جو آج کا مغربی معاشرہ بھول چکا ہے اور ہمیں اس کی طرف واپس لوٹنا ہے۔

انہوں نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ آپ پھلتے پھولتے اور فروغ پاتے رہیں گے۔ مجھے توقع ہے کہ دنیا میں جہاں ہر طرف نزاع کی صورت ہے آپ کی آواز سنی جائے گی۔ آپ نے آج یہاں بہت عمدہ نمونہ پیش کیا ہے کہ مختلف ممالک سے آئے ہوئے بہت سے لوگ آپس میں اخوت کے ماحول میں ایک دوسرے سے مل کر کام کر رہے ہیں۔ میں آپ کے جلسہ کی کامیابی کی تمنا رکھتی ہوں اور امید کرتی ہوں کہ اگلے سال پھر آپ کے جلسہ پر آؤں گی۔

(الفضل انٹرنیشنل 6 ستمبر 2002ء)

صدر غانا کے مشیر

الحاج حسن بن صالح سٹیٹ کونسل آف گھانا کے ممبر اور گھانا کے صدر مملکت کے مشیر بھی ہیں۔ ایک پرانے سول سروس کے ملازم کے طور پر بہت اہم عہدوں پر فائز رہ چکے ہیں۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے پیدائشی احمدی ہیں اور جماعت احمدیہ کی ترقی کے لئے ہر دم کوشاں ہیں۔

جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء کے موقع پر آپ نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

جب کوئی انسان اس قسم کے مجمع کو خطاب کرنے کے لئے آتا ہے اور اس سے پہلے بڑے بڑے فلاسفر اور سیاست دان خطاب کر چکے ہوتے ہیں تو پھر کچھ کہنے کو رہ نہیں جاتا۔ خاص طور پر جب کہ ان سب نے وہ باتیں کہی ہوں جن پر انسان خود یقین رکھتا ہو۔ میں ان سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جو مجھ سے پہلے خطاب کر چکے ہیں اور انہوں نے ہی میری حوصلہ افزائی کی ہے کہ میں اپنا خطاب جاری رکھوں۔

جب مجھے اس بین الاقوامی جلسہ پر مدعو کیا گیا تو کئی وجوہات کی بنا پر مجھے بہت مسرت ہوئی۔ یہ میرے والد محترم الحاج امام صالح ہی تھے جو احمدیت کو سالٹ پانڈ سے 500 میل شمال میں متعارف کروانے کا ذریعہ تھے۔ آپ اور آپ کا خاندان ہر نماز میں اپنے احمدیت قبول کرنے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے۔ پاکستان میں جماعت احمدیہ پر مظالم ہونے سے بہت پہلے میرے خاندان کو گھانا میں احمدیت کی بنا پر طرح طرح کی اذیتیں سہنی پڑیں۔

یہ میری خوش قسمتی تھی کہ جب میں سفر پر روانہ ہونے لگا تو ہمارے ملک کی دو اہم شخصیتوں نے دو اہم کام میرے سپرد کئے۔ پہلا کام مجھے عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر جماعت احمدیہ گھانا نے دیا ان کا حکم تھا کہ اگر میں اللہ تعالیٰ کے حفظ و امان سے یہاں پہنچ جاؤں تو میں ان کی طرف سے اور پوری جماعت احمدیہ گھانا کی طرف سے آپ سب کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ پہنچا دوں اور آپ سے درخواست کروں کہ آپ سب گھانا میں احمدیت کی ترقی کے لئے عاجزانہ دعائیں جاری رکھیں۔

دوسری اہم ذمہ داری مجھے صدر مملکت گھانا جناب جان ایجیکم کوفور (John Agyekum Kufuro) نے مجھے سونپی۔ انہوں نے ایک ذاتی خط لکھ کر میرے حوالے کیا اور حکم دیا کہ میرے اور حضور ایدہ اللہ کے درمیان کسی کی مداخلت نہ ہو اور میں یہ خط سیدھا حضور کے ہاتھ میں دوں۔ یہ بتاتے ہوئے مجھے بہت

خالص سونے کے زیورات
MAULA BUS STF
قمر جیولرز گول بازار ربوہ
میاں قمر احمد ولد میاں لطیف احمد فون دوکان: 213589 گھر: 214489

جرمن آٹوز
سپیشلسٹ مرسڈیز بینز، جینئن پارٹس
بالمقابل گلستان سینما۔ سٹی کار سنٹر منٹگمری روڈ۔ لاہور
چوہدری محمد شمیم کاہلوں، میاں محمود احمد
6372255-6375519- Fax: 6375518

انٹرنیشنل آٹوز
تمام جاپانی گاڑیوں کے پرزہ جات
86-59 سپر آٹو مارکیٹ چوک
چوبرجی لاہور فون 042-7354398

نسیم کلاتھ ہاؤس
راوی روڈ ڈنگہ گجرات
فون دکان 04337-401556 رہائش 400919
پروپرائٹرز: چوہدری ادریس احمد۔ چوہدری سفیر احمد۔ چوہدری جمیل ادریس احمد

عمر ٹریڈرز
ڈسٹری بیوٹرز: لیور برادرز پاکستان لمیٹڈ
بھٹہ مارکیٹ گوندل روڈ۔ مراکیوال (سیالکوٹ)
طالب دعا: خواجہ مبارک محمود
فون آفس 0432-591116
موبائل 0300-619638

منصور جنرل سٹور
ڈسٹری بیوٹرز: کوہ نور سوپ اینڈ ڈیٹرجنٹس۔
موفی سویٹ اینڈ وائفرز۔ سوئس حلی۔ سوئس ہویٹ
مین بازار گوجر خان ☆☆ پروپرائٹر: شیخ منظور احمد
فون دکان 511095 (0571) رہائش 511540, 511947 (0571)

JASMINE INN
Jasmine Plaza, 20-A,
G-8 Markaz, Islamabad.
Tel: 252002, 252167

JASMINE LODGE
H.No. 6, St. 54, F-7/4, Islamabad.
Tel: 821971, 821997,
Fax:821295

خوشی ہے کہ میں آج صبح یہ ذمہ داری بھی پوری کرسکا۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ میں اپنی دونوں ذمہ داریاں اس وقت کما حقہ ادا کر چکا ہوں۔

آپ نے کہا کہ میں پہلے بتا چکا ہوں کہ میں پیدائشی احمدی ہوں اور 70 سال پہلے احمدی خاندان میں پیدا ہوا۔ میں سول سروس میں تھا اور گھانا کی سول سروس میں ترقی کرتے ہوئے مستقل سیکرٹری کے عہدہ تک پہنچا۔ شعبہ مال، امور خارجہ سے ہوتا ہوا میں نے وزارت زراعت سے ریٹائرمنٹ کے بعد پنشن حاصل کی۔

1972ء میں میں نے جب حج بیت اللہ کے سفر کا ارادہ کیا تو اس کے لئے ویزا حاصل کرنے کے بعد جب میں Accra کے ائرپورٹ پر پہنچا اور جہاز میں بیٹھ گیا اور جہاز کی پرواز میں 20 منٹ باقی تھے کہ سعودی عرب کے سفیر ہوائی اڈہ پر آپہنچے۔ انہیں کسی نے بتایا تھا کہ حاجی امام صالح کا بیٹا حج کو جا رہا ہے اور اگر اسے حج بیت اللہ کی اجازت دی گئی تو گویا تمام گھانا کے احمدی مکہ مکرمہ چلے گئے۔ جب میں جہاز میں بیٹھا ہوا تھا تو یہ تکلیف دہ پیغام آیا کہ الحاج صالح کا بیٹا جہاز سے اتر آئے۔ جب میں جہاز سے اترا تو سعودی عرب کا سفیر میرے انتظار میں کھڑا تھا اس نے مجھ سے پاسپورٹ مانگا اور لے کر سعودی عرب کا ویزا منسوخ کر دیا اور میرا تمام سامان وغیرہ جہاز سے اتروا لیا گیا۔ اس کے 27 سال بعد پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے حج بیت اللہ کی توفیق عطا فرمائی۔

آیئے ہم سب مل کر دلی محبت سے یہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ گھانا میں جماعت احمدیہ اور گھانا کی حکومت اور عوام پر اپنا بے انتہا فضل نازل کرے تا کہ ہم سب اتفاق سے رہ سکیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 20 ستمبر 2002ء)

نائیجر کے وزیر اور جنرل سیکرٹری

جناب Lauel Kader Mahamadou حکومت نائیجر کے جنرل سیکرٹری اور وزیر کے عہدے پر فائز ہیں۔ آپ جناب صدر مملکت نائیجر کا جلسہ کے لئے نیک تمناؤں کا پیغام لے کر آئے۔ آپ نے فرانسیسی زبان میں خطاب کیا جس کا مفہوم ہدیہ قارئین ہے:۔

آپ نے کہا کہ یہ میرے لئے بہت ہی عزت کا مقام ہے کہ میں اس جلسہ میں حکومت نائیجر کی طرف سے آپ کو خطاب کر رہا ہوں۔ جناب صدر صاحب نائیجر کا حکم تھا کہ میں اس جلسہ میں شرکت کروں۔ میری یہاں موجودگی دراصل ہمارے اس باہمی تعاون کا نتیجہ ہے جو کہ ہمارے ملک میں آپ کی جماعت پچھلے دو سال سے کر رہی ہے۔ اسی تعاون کے باعث Naimey میں جماعت کا مشن کھلا اور وہ فوراً ہی رفاہی کاموں میں مصروف ہو گئے۔

مجھے چند ایک ممالک میں جماعت احمدیہ کی نمایاں خدمات کو دیکھنے کا شرف حاصل ہے جن میں Benin بھی شامل ہے۔ میں Portonovo اور Cotonou میں جماعت احمدیہ کے طبی مراکز سے بہت متاثر ہوا اور دوسرے سماجی اور رفاہ عام کے کاموں نے (جس میں غریبوں کی طبی امداد اور غذا کا مہیا کرنا شامل ہے) مجھے بہت متاثر کیا۔ ہمارا ملک بھی Humanity First سے مستفید ہو رہا ہے۔

ہماری آپ سے درخواست ہے کہ آپ یہ کام جاری رکھیں۔ ہمارے ملک کو آپ کی روحانی اور انسانی دوستی کی مدد کی ضرورت ہے۔

ذاتی طور پر میں جماعت احمدیہ کی قدر اس لئے کرتا ہوں کہ یہ تشدد کے بغیر دین کا پرچار کرتی ہے۔ ایسا دین جو کہ امن پسندی، باہمی اتحاد اور اخوت پر مبنی ہے۔ خلاصۃً یہ کہ حقیقی دین جو کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر مبنی ہے۔

میں آپ سب کو اور حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع کو صدر مملکت نائیجر اور نائیجر کے ملک کی طرف سے محبت بھرا پیغام پہنچاتا ہوں اور آپ کی ترقی اور صحت کے لئے دعا گو ہوں۔

(الفضل انٹرنیشنل 27 ستمبر 2002ء)

ممبر پارلیمنٹ محترمہ سوڈوتھی صاحبہ

عزت مآب سوڈوتھی صاحبہ بھی ممبر پارلیمنٹ ہیں اور نواحی حلقہ انتخاب گلڈفورڈ کی نمائندگی کرتی ہیں۔ آپ نے زندگی کا آغاز بطور ایک استاد کے کیا پھر آپ انتظامی مشاورت کے شعبہ سے وابستہ ہو گئیں بالآخر سیاست میں آ گئیں۔ آپ ایک اچھی بیوی اور جان چھڑکنے والی ماں ہیں۔ آپ کی سیاسی وابستگیاں لبرل ڈیموکریٹ سے ہیں۔ جماعت احمدیہ سے آپ کا یہ پہلا تعارف ہے۔

آپ نے اپنی تقریر میں کہا "میں آپ کی شکر گزار ہوں اور اس تقریب پر آپ کو مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ آج جماعت احمدیہ کے جلسہ میں شامل ہونے کا میرا پہلا موقعہ ہے۔ میں یہاں آنے سے پیشتر...... بہت کم جانتی تھی۔ لیکن آج مجھ پر بہت سے انکشاف ہوئے ہیں۔ میں ایک امن وعافیت پسند واقع ہوئی ہوں۔ میں عیسائیوں کے فرقہ کویکر (Quaker) سے تعلق رکھتی ہوں آپ جو امن وسلامتی کے پیامبر ہیں

اور جہاد کی تعریف کہ یہ اس دنیا میں خیر وبھلائی پھیلانے کی جدوجہد کا نام ہے سن کر مجھے خوشگوار حیرت ہوئی۔ میں یہاں آنے سے قبل اس سے یکسر بے خبر تھی لیکن یہ بہت ہی خوش آئند ہے اور میں آپ کی شکر گزار ہوں کہ آپ نے مجھے خیر مقدم کا موقع دیا۔ اور جس چیز کے بارے میں میں نے جاننا چاہا آپ نے دست تعاون بڑھایا۔ جب بھی خواتین کے بارہ میں میں نے کوئی سوال کیا تو بڑے ادب سے اسے مجھ پر واضح کر دیا۔ میں نے آپ کی جماعت کو بہت پرامن پایا ہے۔ مغربی معاشرے نے اس کو کھو دیا اور ہم پسند کریں گے اس خوبی کو دوبارہ حاصل کیا جائے۔ مجھے امید ہے کہ آپ اس میں مزید ترقی کریں گے اور یہ عمل جاری رہے گا۔ میں امید رکھتی ہوں کہ آپ کا پیغام دنیا میں سنا جائے گا

دسویں عالمی بیعت مبارک ہو
امیر واراکین جماعت احمدیہ ضلع گجرات
صدر واراکین لجنہ اماء اللہ واراکین
ناصرات الاحمدیہ شہر گجرات

ناظم واراکین انصار اللہ ضلع میرپور آزاد کشمیر
صدر واراکین لجنہ اماء اللہ ضلع
واراکین ناصرات الاحمدیہ ضلع
میرپور آزاد کشمیر

صدر واراکین لجنہ اماء اللہ
کوٹ عبد المالک شیخوپورہ

GONDAL ELECTRONICS Ph:591589
URDU BAZAR SIALKOT
RETAIL AND HOLSALE DEALER:
ALLKINDS OF ELECTRIC GOODS
SINGL FASE AND THREE FASE
HOUSE OF AIRFANS AIR COOLER
AND GAS GESSER ELECTRIC
MANI & GAS APPLIANCES

چاولوں کی خریدو فروخت کا با اعتماد ادارہ
باجوہ میشن شاپ اینڈ رائس ڈیلرز
غلہ منڈی ڈنگہ (گجرات)
طالب دعا: چوہدری سجاد احمد باجوہ، چوہدری محمد احمد باجوہ فون آفس: (04337)401317

ایم موسیٰ اینڈ سنز
پروپرائیٹرز:
مظفر احمد ناگی۔ طاہر احمد ناگی
ڈیلرز:۔ ملکی وغیر ملکی BMX+MTB
بائیسکل اینڈ بے بی آرٹیکلز
27۔ نیلا گنبد لاہور
فون: 7244220

بلاک 12۔ سرگودھا فون: 713878
موبائل= 0320-5741490

چوہدری عارف ریفریجریشن ورکس
نزد ایجنسی تیل مٹی ماڈل ٹاؤن بی
بہاولپور

ZIA GARMENTS & VARIETY CENTRE
ARTIFICIAL JEWELLERY, TOYS, HOSIERY & CROCKERY
Mohammad Salah & Sons

Shop No. D-1, G-286,
Five Brother Plaza, China Market,
Gordon College Road, Rawalpindi.
: 5542186

DILAWAR ELECTRONICS
Deals in: *Car stereo pioneer *sony Hi-Fi, *Kenwood Power Amp+ Woofer, *Hi-Fi Stereo Car
Main 3 –Hall Road, Lahore
☎ 7352212, 7352790

FAZAL E UMER PRINTING PRESS
051-5774467
فضل عمر پرنٹنگ پریس
ربڑ و نائیلون کی مہریں نیز وزیٹنگ کارڈ، لیٹر پیڈ
کیش میمو، شادی کارڈ، اشتہارات اور ہر قسم کی پرنٹنگ
کمپیوٹر کمپوزنگ اور مہر اور قسم مہروں کا مرکز
B-335 اقبال روڈ نزد کمیٹی چوک راولپنڈی

جب کہ ہر کہیں دنگا وفساد برپا ہے۔ آپ نے آج ایک حیران کن مثال قائم کی ہے جس میں دنیا کے ہر کونے سے اتنی بڑی تعداد میں لوگ بھائی چارے سے کام کر رہے ہیں"۔

ممبر پارلیمنٹ جناب ٹام کاکس صاحب

جناب ٹام کاکس ٹوٹنگ کے علاقہ سے پارلیمنٹ کے ممبر ہیں۔ آپ کے جماعت احمدیہ سے دیرینہ مراسم ہیں۔ برٹش پاکستان سوسائٹی کے چیئرمین کی حیثیت سے آپ نے انسانی حقوق اور پاکستان میں احمدیوں پر ایذارسانیوں کے مسائل پر بڑا فعال کردار ادا کیا ہے۔ آپ وہ واحد ممبر پارلیمنٹ ہیں جنہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی قادیان میں صد سالہ جلسہ سالانہ کے تاریخی موقعہ پر حضور ایدہ اللہ کے ساتھ مذکورہ سفر میں شرکت کی۔ آپ کو یہ بے مثال اعزاز بھی حاصل ہے کہ آپ نے حضرت اقدس ایدہ اللہ کی شہرہ آفاق کتاب Revelation, Rationality, Knowledge and Truth پر پہلا تبصرہ لکھا تھا۔

آپ نے اپنی تقریر میں بیان کیا: "بھائیو اور بہنو! میں ایک بار پھر آپ کے ساتھ اس گھر میں موجود ہوں۔ میرے احمدیوں کے ساتھ مراسم اور محبت کی داستان کئی سالوں پر محیط ہے اور یہ ہمیشہ رہے گی۔ جو ہم نے دیکھا ہے وہ یہ ہے کہ احمدیت دن بدن تمام دنیا میں ترقی کر رہی ہے۔ دنیا کے ہر براعظم میں احمدیہ جماعت کے مذہبی اعتقادات پر کاربند لوگ موجود ہیں۔ اور کیا ہی قابل قدر یہ اعتقادات ہیں! کیونکہ یہ اعتقادات رواداری، افہام وتفہیم، انسانیت دوستی اور جیسے کہ سامنے لکھے گئے بینر پر موجود ہے کہ "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں" (Love for all Hatred for none) پر مبنی ہیں۔

ہم جانتے ہیں کہ کچھ ممالک میں اور بالخصوص پاکستان میں وہ لوگ جو آپ کے خیالات کے حامل ہیں انہیں بہت بڑی ایذارسانیوں کا سامنا ہے۔ میں اور میرے پارلیمانی رفقاء ہمیشہ پاکستانی ہائی کمیشن کے سامنے آپ کے معاملات کی وکالت کرتے رہے ہیں...... مجھے یہ سن کر بہت خوشی ہوئی کہ کل یہاں پر میرے ایک پارلیمانی رفیق ٹونی کولمین نے برطانوی وزیراعظم جناب ٹونی بلیئر کا پیغام پڑھ کر سنایا تھا۔ وہ خاص پیغام جناب ٹونی بلیئر صاحب کا لکھا ہوا تھا...... ہماری بہت مشترک قدریں ہیں۔ ہم اکٹھے کام کرتے ہیں میں آپ کے ساتھ ہوں جیسے کہ آپ میرے ساتھ ہیں۔ ہم ایک بہت بڑے خاندان کے افراد ہیں جو تمام دنیا میں پھیلا ہوا ہے......"

ڈپٹی لارڈ میئر بریڈفورڈ

جناب کونسلر ڈیوڈ ہیریسن صاحب

کونسلر ڈیوڈ ہیریسن بریڈفورڈ کے ڈپٹی لارڈ میئر ہیں۔ جہاں جماعت احمدیہ کی ایک بڑی تعداد موجود ہے اور ریجنل مشن ہاؤس بھی ہے۔ آپ یارک شائر سے (جو 200 میل کے فاصلے پر ہے) بالخصوص جلسہ میں شمولیت کے لئے تشریف لائے ہیں۔ آپ جماعت کے ایک اچھے دوست ہیں۔ آپ ایڈکلسٹن کے وارڈ کی نمائندگی کرتے ہیں۔

اپنی تقریر میں کہا: "خواتین وحضرات اور مہمانان گرامی! گڈ مارننگ (صبح کا سلام)! چھتیسویں احمدیہ...... کنونشن پر مجھے بلانے کا شکریہ۔ میں اپنے آپ کو احباب کے درمیان پاکر بہت فخر محسوس کر رہا ہوں۔ میں صدر بریڈفورڈ...... احمدیہ ایسوسی ایشن کا خاص طور پر شکرگزار ہوں کہ انہوں نے ایک بار پھر مجھے یہاں آنے کا اور آپ سے خطاب کرنے کا موقعہ دیا۔

سب سے پہلے میں اس بات کا اظہار کرتا ہوں کہ آپ کی جماعت نے بریڈفورڈ میں جو کارہائے نمایاں سرانجام دیئے ہیں ان پر ہم فخر کرتے ہیں۔ پچھلے سال بریڈفورڈ کے فسادات میں اور تمام دنیا میں مخالف واقعات نے ہر ایک کے لئے اور بالخصوص احمدیوں کے لئے ایک مشکل صورت حال پیدا کر دی تھی۔ ان واقعات کے باوجود آپ کی جماعت نے ان حالات کے مقابلہ کے لئے جرات اور عزم کا مظاہرہ کیا۔ اگرچہ اس صورت حال میں بہتری پیدا ہوئی ہے۔ ہم دعا کرتے ہیں اور امید رکھتے ہیں کہ یہ حالات ختم ہو جائیں بریڈفورڈ بہت سے مذاہب اور ثقافتوں کے ملغوبے کا گھر ہے۔ یہ بریڈفورڈ کو کثیر الثقافت شہر بناتا ہے۔ اجتماعات جیسا کہ یہ جس کا احمدیہ...... جماعت نے انتظام کیا ہے تبادلہ خیالات کا ایک بہترین موقعہ ہے۔ بریڈفورڈ کونسل ضلع کی بہت سی جماعتوں سے مل کر کام کرنے کے مواقع کے بارے میں پوری تندہی سے غور کر رہی ہے کہ ایک ایسا شہر ہو جہاں ہر ایک خوشی سے رہ سکے اور کام کر سکے۔

احمدیہ...... جماعت مقامی معیشت میں بھرپور حصہ لینے کے لئے نمایاں اور مشہور ہے۔ ہمارے پاس نوجوان آبادی کی ایک بڑی تعداد ہے جو بریڈفورڈ ڈسٹرکٹ کے وسائل میں اضافہ کرنا چاہتی ہے۔ یہ ہمارا اثاثہ ہیں ہم مواقع پیدا کریں گے کہ اس ٹیلنٹ (طاقت) کا بہترین مصرف ہو سکے۔

جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء کے بعد

چھتیسویں جلسہ سالانہ برطانیہ کے انعقاد کے بعد جلسہ سالانہ کے حوالہ سے کئی اہم اجلاسات منعقد ہوئے۔ مختلف تنظیموں اور جماعتی اداروں کی طرف سے معزز مہمانوں کے اعزاز میں ضیافتیں دی گئیں اور الوداعی پروگراموں کا انعقاد کیا گیا۔ اس سلسلہ میں ایک تقریب "پین افریقن ایسوسی ایشن" کے زیر انتظام بھی منعقد ہوئی جس میں افریقہ سے آئے ہوئے مہمانوں کو خصوصیت سے مدعو کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں "سرخ کتاب" مرتب کی جاتی ہے اس سلسلہ میں جلسہ گاہ کمیٹی کا اجلاس 4 راگست کو بیت الفضل لندن سے ملحقہ مارکی میں منعقد ہوا جو قریباً چار گھنٹے جاری رہا۔ اسی طرح جلسہ سالانہ کمیٹی کا اجلاس یکم ستمبر کو بیت الفتوح مورڈن کے احاطہ میں منعقد ہوا۔ اسی روز دوپہر کو کارکنان جلسہ کے لئے ایک ضیافت کا اہتمام بھی کیا گیا جس میں سینکڑوں کارکنان شامل ہوئے۔ اس موقع پر حسب روایت ناظمین نے کارکنان کو کھانا پیش کیا۔

(اخبار احمدیہ لندن اکتوبر 2002ء)

شمعِ شوق

نظر نظر میں لئے جان و دل کے نذرانے
طواف شمع کو پھر آ گئے ہیں پروانے

اجبیں پہ گردِ رہِ عشق، دل میں نور و سرور
ہیں آسمانِ عقیدت پہ آج دیوانے

جہانِ درد - لرزتی ہوئی صداؤں میں
محبتوں کے خزانے - دلوں کے کاشانے

مصافحوں میں لپک اور معانقوں میں خلوص
عطا کیا ہے عجب سوز انہیں مسیحا نے

وہ لوگ آئے ہیں آنکھوں میں شمعِ شوق لئے
جنہیں نہ پوچھا کبھی کم نگاہ دنیا نے

کس اہتمام سے "اک شمعِ انجمن" کے لئے
وفا کے نور میں ڈوبے ہوئے ہیں پروانے

یہ تین دن بھی عجب رحمتوں کے دن ہوں گے
کھلیں گے دیدہ و دل میں گلوں کے پیمانے

شرابِ نور سے دھو لو دل و نظر ثاقب
نصیب ہوں کہ نہ ہوں پھر یہ دن خدا جانے

ثاقب زیروی

موجودہ مربیان سلسلہ برطانیہ

1	مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب	مربی انچارج برطانیہ و امام بیت الفضل لندن	
2	مکرم لئیق احمد طاہر صاحب	ریجنل مربی	مڈل سیکس ریجن
3	مکرم قریشی داؤد احمد صاحب	ریجنل مربی	ایسٹ و ساؤتھ ریجن
4	مکرم مبارک احمد بسرا صاحب	ریجنل مربی	ساؤتھ ویسٹ و اسلام آباد ریجن
5	مکرم طاہر سیلمی صاحب	ریجنل مربی	مڈل لینڈز ریجن
6	مکرم عبدالحفیظ شاہد صاحب	ریجنل مربی	نارتھ ویسٹ ریجن
7	مکرم نسیم احمد باجوہ صاحب	ریجنل مربی	نارتھ ایسٹ ریجن
8	مکرم غلام احمد خادم صاحب	ریجنل مربی	نارتھ ایسٹ ریجن
9	مکرم ملک محمد اکرم صاحب	ریجنل مربی	سکاٹ لینڈ ریجن
10	مکرم رانا مشہود احمد صاحب	ریجنل مربی	لندن ریجن

1984ء سے امراء جماعت برطانیہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ پاکستان سے برطانیہ ہجرت کر کے 30 اپریل 1984ء کو لندن ورود فرما ہوئے۔ اس وقت برطانیہ میں امیر جماعت و مربی انچارج مکرم عطاء المجیب صاحب راشد تھے۔ مکمل فہرست امراء درج ذیل ہے۔

☆	مکرم عطاء المجیب صاحب راشد	26-11-83	تا	30-10-84
☆	مکرم چوہدری انور احمد صاحب کاہلوں	30-10-84	تا	01-03-86
☆	مکرم آفتاب احمد خان صاحب مرحوم	01-03-86	تا	01-10-96
☆	مکرم ڈاکٹر ولی احمد شاہ صاحب	01-10-96	تا	07-05-97
☆	مکرم ڈاکٹر افتخار احمد صاحب ایاز	07-05-97	تا	25-02-01
☆	مکرم رفیق احمد حیات صاحب	25-02-01	تا	حال

برطانیہ میں احمدیہ بیوت الذکر و مشن ہاؤسز

1	بیت الفضل	لندن	9	بیت الشکور	آکسفورڈ
2	بیت الفتوح	مارڈن (لندن) زیر تعمیر	10	بیت الذکر اسلام آباد	سرے
3	بیت الرحمن	گلاسگو۔ سکاٹ لینڈ	11	بیت الحمید	کیمبرج
4	بیت الحمد	بریڈفورڈ۔ یارک شائر	12	بیت النور	ہنسلو۔ مڈل سیکس
5	بیت الصمد	ہڈرزفیلڈ۔ یارک شائر	13	دارالسلام	ساؤتھ آل۔ مڈل سیکس
6	دارالامان	مانچسٹر	14	بیت السبحان	کرائیڈن
7	دارالبرکات	برمنگھم	15	بیت الاحد	ایسٹ لندن
8	بیت الاکرام	لیسٹر	16	ناصر ہال	جلنگھم

صدر و اراکین دیکھو خدا نے ایک جہاں کو جھکا دیا زعیم و اراکین
جماعت احمدیہ شہر حافظ آباد ✸ ✸ ✸ ✸ ✸ ✸ مجلس انصار اللہ شہر حافظ آباد
صدر و اراکین لجنہ اماء اللہ و اراکین ✸ قائد و اراکین خدام الاحمدیہ و اراکین
ناصرات الاحمدیہ شہر حافظ آباد ✸ اطفال الاحمدیہ شہر حافظ آباد

تیری عاجزانہ راہیں اس کو پسند آگئیں
صدر و اراکین لجنہ اماء اللہ شہر
و ناصرات الاحمدیہ شہر گوجرانوالہ

دلہن جیولرز
دلکش اور حسین زیورات کا مرکز
امپورٹڈ ورائٹی دستیاب ہے
چوک شہیداں سیالکوٹ
چوہدری تنویر احمد
فون شوروم 0432-587130-pp
موبائل: 0303-6334064

ماربل کے خوبصورت کتبہ جات اور قبروں کیلئے تیار ماربل رعایتی قیمت پر دستیاب ہے۔
سکندر ماربل سٹور
یادگار چوک ربوہ طارق احمد فون: 213393

✸ ایک سال میں دو کروڑ سے زائد بیعتیں مبارک ✸
امیر و اراکین جماعت احمدیہ ضلع قصور — صدر و اراکین لجنہ اماء اللہ
قائد و اراکین خدام الاحمدیہ و اراکین اطفال الاحمدیہ قصور شہر و اراکین ناصرات الاحمدیہ قصور شہر

طارق ورک اینڈ کو ڈیلر گھی چینی
نیو بس سٹینڈ جوہر آباد ضلع خوشاب
پروپرائٹر ملک طارق محمود ورک فون 0454-721610

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل
سبزی منڈی - اسلام آباد
بلال انٹرپرائزز
آفس ☎051-440892-441767
رہائش ☎051-410090

175 ممالک میں جماعت احمدیہ کا قیام احباب جماعت احمدیہ کو مبارک ہو
نیر محمود نثار قائد علاقہ خدام الاحمدیہ جہلم و آزاد کشمیر
ذوالفقار احمد ڈار معتمد علاقہ و اراکین خدام الاحمدیہ جہلم و آزاد کشمیر
عبدالباسط قائد و اراکین خدام الاحمدیہ ضلع میرپور آزاد کشمیر
خواجہ منیر احمد شاکر و اراکین خدام الاحمدیہ ضلع کوٹلی آزاد کشمیر
ملک وحید احمد قائد و اراکین خدام الاحمدیہ ضلع جہلم

الفضل انٹرنیشنل پبلک کال آفس فیکس سروس
نزد نثر ول سٹیڈیم مظفر آباد آزاد کشمیر
پروپرائٹر:- داؤد احمد شاہد
فون فیکس 058810-46642

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے
VIP Enterprises Property Consultant
نبیل صدیقی فون آفس 2270056-2877423

احباب جماعت کو جلسہ سالانہ برطانیہ کی نشریات کیبل یا FM ریڈیو پر سننے کی مبارک ہو
صدر و اراکین جماعت احمدیہ شہر مظفر آباد آزاد کشمیر — صدر و اراکین لجنہ اماء اللہ شہر مظفر آباد آزاد کشمیر
قائد و اراکین خدام الاحمدیہ ضلع مظفر آباد آزاد کشمیر — قائد و اراکین خدام الاحمدیہ شہر مظفر آباد آزاد کشمیر

ہول سیل گولی ٹافی بسکٹ
حبیب برادرز کوٹلی آزاد کشمیر
پروپرائٹر حبیب الرحمن کھکھر
فون رہائش 058660-2719

سونی کمپنی کے منظور شدہ ڈیلر سونی ٹی وی
تین سالہ گارنٹی کے ساتھ ویژن الیکٹرونکس
کچہری روڈ گجرات پروپرائٹر- منیر احمد
فون شوروم 0433-512151

دعوت الی اللہ کے میدان میں جماعت احمدیہ کی غیر معمولی خدمات مبارک ہوں
صدر و اراکین لجنہ اماء اللہ شہر
اراکین و ناصرات الاحمدیہ شہر راولپنڈی

قابل قدر مشورہ۔ قابل اعتماد علاج۔ قائم شدہ 1968ء
صابری دواخانہ
مطب ستاب
میرپور چوک بھمبر (آزاد کشمیر)

جماعت احمدیہ میں کروڑوں نومبائعین کی آمد مبارک ہو
زعیم اعلیٰ واراکین انصار اللہ
واراکین عاملہ انصار اللہ
سیالکوٹ شہر

وی آئی پی جنرل سٹور
حیات سرروڈ گوجر خان
پروپرائٹر رفیع احمد۔ مشہود احمد فون دکان 0571-510787

تاریخ روحانیت کا منفرد واقعہ گزشتہ دس سالوں میں سترہ کروڑ بیعتیں مبارک ہوں
ملک علی محمد کھوکھر غربی (گجرات)
ابن ملک اللہ دتہ کھوکھر
ملک منور احمد کھوکھر غربی (گجرات)
فضیلت بیگم اہلیہ ملک اعجاز احمد کھوکھر غربی (گجرات)
بنت چوہدری رشید احمد چک 87 شمالی سرگودھا

محبت سب کے لئے۔ نفرت کسی سے نہیں
صدر، جنرل سیکرٹری و اراکین مجلس عاملہ
امیر پارک
گوجرانوالہ

تائم سنٹر
گولائی کمیٹی۔ ڈیرہ غازی خان
طالب دعا عبدالکریم ہاشمی، اعجاز اسلم ہاشمی
فون آفس 0641-470067 فون آفس 3067-
فون رہائش 462399-463466

ملک رائس ملز
بڈیانہ روڈ۔ موترہ (سیالکوٹ)
بہترین باسمتی اعلیٰ کوالٹی کے چاول دستیاب ہیں۔
نیز مونجی اور گندم کی خریداری کا مرکز
فون آفس: 0432-547433 موبائل 0300-9613896
فون رہائش 0432-590900
پروپرائٹرز: ملک محمد ارشد منیر، ملک خرم شہزاد، ملک سہیل ستار

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائٹر۔ طاہر محمود ☎ 4844986

مینوفیکچرز المنصور اینڈ برادرز
اعلیٰ کوالٹی، معیار میں اول LOW ویسٹ احمد چوک پی بنانے والے
چونڈہ (سیالکوٹ)
ملک بھر میں ڈسٹری بیوٹر فوری رابطہ فرمائیں
فون آفس: 04364-21409-21423
طالب دعا محبوب احمد لون

جہلم بیکالائٹ پلاسٹک شیٹ بورڈ سونچ میکر
کھٹیانہ مارکیٹ گلیانہ روڈ کھاریاں
پروپرائٹر:۔ افتخار احمد بشیر روہتاسی فون دکان 05771-2369

تمام ڈیزل پٹرول گاڑیوں کے سپیئر پارٹس
موبل آئل بارعایت خرید فرمائیں۔
ڈار آٹوز
سرگودھا روڈ۔ کیتال کالونی
موڑ فاروق آباد (شیخوپورہ)
طالب دعا: بشارت احمد ڈار

CHILDREN BROUGHT UP THROUGH HOMOEOPATHIC TREATMENT ARE HEALTHY
INTELLIGENT AND STRONG
DR. MANSOOR AHMAD
D.583.FAISAL TOWN
LAHORE, PH:5161204

بہترین سٹوڈیو۔ پورٹریٹ رنگین بلیک اینڈ وائٹ کے لئے تشریف لائیں
احمد فوٹوز
چاندنی چوک۔ راولپنڈی
فون سٹوڈیو 051-4427867

نئی و پرانی موٹر سائیکلوں کی خرید و فروخت کا مرکز
آپ کا اپنا با اعتماد ادارہ
مسلم آٹوز
N-167 سرکلر روڈ راولپنڈی
پروپرائٹر: نعیم الرحمن مغل
☎ 051-5533509

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph:
021- 7724606
7724607, 7724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI

TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر
021- 7724606
7724609
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3

وقار اینڈ برادرز انجینئرنگ ورکس
سپیشلسٹ: کاربائیڈ ڈائیز، کاربائیڈ پارٹس اینڈ ٹولز
معیار اپنایئے
وقت بچایئے
مینوفیکچرر، انجینئرنگ فیلڈ نیز جیولری ٹولز اور پارٹس تیار کرنے والے
دکان نمبر 4، شاہین مارکیٹ، مدنی روڈ، ... فون: 0300- 9428050

GALAXY TRAVEL SERVICES
(PRIVATE) LTD.
Govt. Licence No. 207
CATERS FOR ALL YOUR TRAVEL NEEDS. HIGHLY TRAINED STAFF EQUIPPED WITH MOST MODERN COMPUTER RESERVATION SYSTEM READY TO SERVE YOU. DO CALL US
IATA
3, TRANSPORT HOUSE, EGERTON ROAD - LAHORE
TEL: (042) 6366588 - 6367099 - 6310449 FAX (042) 6361599

دس عالمی بیعتوں میں 16 کروڑ سے زائد پھل مبارک ہوں

امیر جماعت احمدیہ وارا کین جماعت احمدیہ حلقہ ترگڑی (گوجرانوالہ)

نذیر احمد جنجوعہ زعیم وارا کین مجلس انصار اللہ ترگڑی (گوجرانوالہ)

صدر وارا کین لجنہ اماء اللہ وارا کین ناصرات الاحمدیہ ترگڑی (گوجرانوالہ)

قائد وارا کین خدام الاحمدیہ وارا کین اطفال الاحمدیہ ترگڑی (گوجرانوالہ)

اتحاد برنر فیکٹری اینڈ اتحاد لائٹ ہاؤس

برنر۔ چولہے۔ ستوو۔ گیس ہٹی اور دیگر سپیئر پارٹس تھوک و پرچون بازار سے بارعایت حاصل کریں

اتحاد لائٹ ہاؤس
جیا موسیٰ بس شاپ شیخوپورہ روڈ لاہور فون: 7921469

اتحاد برنر فیکٹری
حق باہو روڈ گلشن سٹریٹ شاہدرہ ٹاؤن لاہور فون: 7932237

راجپوت سپر ڈیلی
SUPER SIZE سپر سائز
SPECIAL QUALITY سپیشل کوالٹی
T.M

فرینڈز انٹرنیشنل پبلک کال آفس فیکس سروس
پروپرائٹر۔ راجہ محمد خالد۔ پرانا بازار کوٹلی آزاد کشمیر
فون PP 58660-49555-49557,42309
فون رہائش 44014 فیکس 0092-58660-49555

ہمارے ہاں کاسمیٹکس کی تمام ورائٹی موجود ہے
السید پبلک کال آفس اینڈ جنرل سٹور
چوک قلعہ کالروالا سیالکوٹ فون آفس 0436-840191
طالب دعا: سید حسنات احمد فون رہائش 840301

چوہدری معراج دین ٹرنک ہاؤس
شاہی منڈی۔ چنیوٹ پروپرائٹرز بشارت احمد، طارق احمد، خلیل احمد، نذیر احمد، بشیر احمد
فون 0466-330161 رہائش 331719

باجوہ کریانہ سٹور
چوک دانہ زید کا ضلع سیالکوٹ
فون آفس 0436-840217
رہائش 0436-840374
پروپرائٹرز:۔ طاہر احمد باجوہ، مبشر احمد باجوہ

ہر قسم کی انگریزی و دیسی ادویات، جڑی بوٹی، عرقیات، مربہ جات بارعایت خریدیں۔
باجوہ میڈیکل سٹور
بازار حکیماں۔ ظفروال
پروپرائٹرز: ثناء اللہ باجوہ
اسد اللہ باجوہ
فون دکان 0432-538325 رہائش 538250

معیاری اور عمدہ اشیاء صرف کیلئے تشریف لائیں۔
عبدالروف کمیشن شاپ
تحصیل روڈ۔ غلہ منڈی گوجرخان
فون آفس: 512068-512074 (0571) فون رہائش: 512070

We Serve you Better
نیو پنجاب جنرل سٹور
کارنر شاپ کھاریاں کینٹ پروپرائٹر: مبشر احمد
فون دکان 05771-510699

ماڈرن جنرل سٹور
بمبہ گنج۔ مردان۔ فون 0931-71979
پروپرائٹر۔ عامر رضا شیخ

شیزان، بسکٹ، ماچس، سمل، چاول، آٹا
احمد ٹریڈرز گبول مارکیٹ راجن پور
طالب دعا: نسیم احمد، نعیم احمد، اینڈ برادرز
فون آفس: 06516-688972
گودام: 688240 رہائش: 688908

ڈسٹری بیوٹرز۔ شیزان۔ کوکا کولا۔ سپرائٹ۔ فانٹا
چوہدری برادرز
قلعہ سوبھا سنگھ نارووال
طالب دعا: چوہدری آصف علی

کاسٹنگ کے نفیس زیورات بنوانے کے لئے ہماری خدمات حاضر ہیں
لئیق احمد زرگر
صرافہ بازار گوجرخان
فون دکان۔ پی پی 2501 (0571) فون رہائش 512084 (0571)

نیو عرفان ایگریکلچرل پارٹس انڈسٹریز
آپ اپنی گاڑی کے تحفظ کیلئے ہمیشہ "لانگ لائف فلٹر" استعمال کریں
رحیم سنٹر شہزاد کالونی ڈیرہ غازی خان
فون آفس 0641-464866-462363
فون رہائش: 464532 موبائل: 0303-7942262

راجہ شوز
جدید ورائٹی کا مرکز
گلی ککے زیاں شیخوپورہ
پروپرائٹر عرفان کرامت فون 04931-52419

غفور ٹریکٹر ہاؤس
B-41 جنرل بس سٹینڈ ملتان
طالب دعا: عبدالغفور خان
فون رہائش 549413
فون آفس 061-562719

خورشید کریانہ مرچنٹ
مین بازار بدوملہی نارووال
طالب دعا: فاتح الدین ناصر
فون رہائش: 0436-810341

ہر قسم کی مردانہ زنانہ ورائٹی بازار سے بارعایت خریدنے کیلئے
بھٹی جنرل کلاتھ ہاؤس
مین بازار بدوملہی
طالب دعا: صوفی محمد شریف، فرید احمد، وحید احمد

فالکن ٹریڈنگ کارپوریشن
اعلیٰ معیار کا رائٹنگ، پرنٹنگ، آفسٹ اور پیکنگ کا کاغذ دستیاب ہے۔
الفیصل پلازہ۔ بنگالی گلی۔ کیپٹ روڈ۔ لاہور فون 7210154-7230801
طالب دعا۔ ملک منور احمد
Email:omertiss@shoa-net

☆ پرنس کلاتھ ہاؤس
راوی روڈ ڈنگہ گجرات
پروپرائٹر: عزیز احمد
فون دکان 04337-400795

ڈیلر پنکھے، وی بیلٹ اینڈ PVC گارڈن پائپ
ناصر الیکٹرک سٹور
بازار خراد ان گوجرانوالہ
طالب دعا: شیخ ناصر احمد، شیخ کاشف رضوان

بلوچ زرعی سروسز
سبزی منڈی روڈ۔ بہاولپور
نذیر احمد دریشک
فون آفس 0621-885607
فون رہائش: 885928

طاہر الیکٹرک سنٹر
ہر قسم کا بجلی کا سامان سٹریٹ لائٹ کا سامان
تھوک و پرچون خریدنے کیلئے
گلی ڈپٹی۔ باغ سیالکوٹ
طالب دعا عظمت محمود طاہر سیٹھی
فون آفس 0432-588057 فون رہائش 268341

ہر قسم کے چاول کی اعلیٰ کوالٹی کا واحد مرکز
شاہین رائس ملز
غلہ منڈی کوٹلی باوا فقیر چند
تحصیل پسرور (سیالکوٹ)
طالب دعا عبدالحمید بٹ، ممتاز احمد بٹ فون آفس 0432-599066

جماعت کی مذہبی رواداری ' رفاہی خدمت اور خاندانی نظام کے استحکام کی مساعی قابل قدر ہے

جلسہ برطانیہ کے لئے وزراءاعظم برطانیہ 'تنزانیہ ' گیانا اور صدر رغانا کے پیغامات

امید ہے جماعت احمدیہ عوام کی خدمت بلا تعصب رنگ و نسل جاری رکھے گی

وزیراعظم برطانیہ ٹونی بلیئر کا جلسہ سالانہ کیلئے پیغام جو انہوں نے ممبر پارلیمنٹ ٹونی کولمین کے نام لکھا اور انہوں نے جلسہ سالانہ میں پڑھ کر سنایا۔

10 DOWNING STREET
LONDON SW1A 2AA

THE PRIME MINISTER

Dear Tony,

I am delighted to send warm greetings to the National President and Members of the Ahmadiyya (—) Association of the United Kingdom on the occasion of their 36th Annual Convention.

I would like to say how much I value the positive contributions of the Ahmadiyya community in Britain. Your commitment to tolerance and community, belief in the importance of charity and support for the family is very much appreciated.

I welcome the increased participation of the   and other communities in public life and look forward to building on this in the future.

Tony

N. B. This message was sent by the Prime Minister, Tony Blair, through Tony Coleman M.P.

وزیراعظم برطانیہ کے پیغام

کا ترجمہ

میں آپ کے چھتیسویں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر آپ کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ مجھے اس امر کا اظہار کرتے ہوئے دلی مسرت محسوس ہوتی ہے کہ میں برطانیہ میں آپ کی جماعت کی خدمات کو نہایت قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں۔ بالخصوص آپ کی مذہبی رواداری ' ملکی اتحاد کے لئے مساعی ' رفاہی خدمات اور خاندانی نظام کے استحکام جیسے کام تو بے حد قابل تحسین و ستائش ہیں۔

آپ کی جماعت اور اسی طرح بعض دوسری جماعتوں (کمیونٹیز) کی خدمات جو ہماری روزمرہ کی ضروریات سے متعلق ہیں نہایت قابل قدر ہیں مجھے امید ہے مستقبل میں ان خدمات کا دائرہ وسیع تر ہوتا جائے گا۔

وزیراعظم تنزانیہ کے پیغام

کا ترجمہ

مجھے مظفر احمد صاحب درانی (مربی) انچارج تنزانیہ سے یہ معلوم کر کے دلی خوشی ہوئی ہے کہ جماعت احمدیہ اپنی سالانہ کانفرنس (جو جلسہ سالانہ کے مقبول نام سے مشہور ہے) اسلام آباد یو۔ کے میں 26 تا 28 جولائی 2002ء منعقد کر رہی ہے۔

میں اپنی اور حکومت تنزانیہ کی طرف سے اس کی تاریخ ساز کامیابی کے لئے متمنی ہوں۔ مجھے امید واثق ہے کہ اس کانفرنس کے ذریعہ آپ کو پھر ایک بار ایک بھرپور موقع میسر آئے گا کہ آپ اپنے متبعین کو انسانیت کی خدمت نیز عالمی امن اور باہمی محبت کے قیام کے لئے تعلیم دے سکیں گے۔

تنزانیہ میں 67 سال قبل جب سے کہ ہمارے ملک میں جماعت احمدیہ کا قیام ہوا ہے آپ کی جماعت کا ہمیشہ سے یہ طرۂ امتیاز رہا ہے کہ اس نے ہمیشہ حکومت کی طرف دست تعاون بڑھایا ہے اور بالخصوص تعلیم اور صحت کے میدان میں گرانقدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ اسی طرح میں اس امر کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ جماعت احمدیہ ایک پرامن مذہبی جماعت ہے۔ حکومت تنزانیہ ان تمام خدمات کو نہایت قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے جو جماعت احمدیہ ہمارے ملک میں سرانجام دے رہی ہے۔ ہم توقع کرتے ہیں کہ آپ حسب سابق ہمارے عوام کے لئے بلاتعصب رنگ و نسل اور عقیدہ کے امتیاز کے بغیر ان خدمات کا دائرہ آئندہ سالوں میں بڑھاتے چلے جائیں گے۔

میں ایک بار پھر جلسہ کی نمایاں کامیابی کے لئے دلی نیک تمناؤں کا اظہار کرتا ہوں۔

خدائے برتر آپ کو بہت بہت برکتوں سے نوازے۔

REPUBLIC OF GHANA

July 19, 2002

Your Holiness,

I was pleased to learn that my friend Alhaji Alhassan Bin Salih, an Ahmadi who is also a Member of the Council of State, of Ghana would participate in this year's International Annual Convention of the Ahmadiyya Community to be held in Islamabad, Tilford.

I thought I would take the opportunity to send through him a special appeal to your Holiness to always remember me, Members of my Government and the Chiefs and people of Ghana in your prayers.

As your Holiness would know, Ghana, by Allah's grace, is greatly endowed with both human and material resources.

In the words of your Holiness' Predecessor, Hazrat Mir za Nasir Ahmed of blessed memory, "Ghana has been endowed with everything and yet deprived of all".

Over a number of years misfortune befell this dear country due to greed, avarice and mismanagement.

Sincere and concerted efforts are being made now by my government and the good people of Ghana to improve the lives of our people s

It is my conviction that without the grace of the Almighty Allah, we of ourselves, can achieve nothing.

It is this conviction that has prompted me, your Holiness, to make an appeal to you to always remember Ghana in your prayers so that Allah may, out of His grace, crown our humble efforts with success and bless our dear country with unity, stability, peace, progress and prosperity.

I wish the convention every success and the participants Allah's manifold blessings.

JOHN AGYEKUM KUFUOR
PRESIDENT OF THE REPUBLIC OF GHANA

HAZRAT MIRZA TAHIR AHMAD,
KHALIFATUL MASIH IV
SUPREME HEAD OF THE WORLD-WIDE
AHMADIYYA MOVEMENT
LONDON
16 GRESSEN HALL ROAD,
LONDON S.W. 18. 5QL.

صدر مملکت غانا کے پیغام کا ترجمہ

صدر مملکت غانا نے حضور کی خدمت اقدس میں ایک ذاتی خط بھجوایا جس میں انہوں نے کہا کہ مجھے یہ پڑھ کر بہت خوشی ہوئی ہے کہ میرے احمدی دوست الحاج الحسن بن صالح ممبر کونسل آف سٹیٹ آف غانا اس سال جلسہ برطانیہ میں شرکت کر رہے ہیں میں ان کے ذریعہ حضور سے درخواست کرتا ہوں کہ حضور انہیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اسی طرح ان کی حکومت کے ممبرز اور چیفس کو بھی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

انہوں نے فرمایا کہ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث نے بھی فرمایا تھا کہ غانا تمام قدرتی وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود اب تک محروم چلا آرہا ہے۔ اس لئے ان کی حکومت غانا میں ایک پاک انقلاب لانا چاہتی ہے اور اس کے لئے انہیں حضور انور کی خصوصی دعاؤں کی ضرورت ہے۔

انہوں نے جلسہ کی کامیابی کے لئے اپنے جذبات کا اظہار فرمایا اور تمام حاضرین کو جلسہ کی مبارکباد دی۔

وزیراعظم گیانا کے پیغام کا ترجمہ

میں ممنونیت کے جذبہ کے ساتھ آپ کے عالمی جلسہ میں روحانی طور پر شرکت کر کے اس کی برکات حاصل کر رہا ہوں جو اسلام آباد ٹلفورڈ میں 26 تا 28 جولائی 2002ء منعقد ہو رہا ہے۔

میں! جناب صدر مملکت اور گیانا کے سب عوام کی طرف سے جلسہ سالانہ کے انعقاد پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

گیانا ایک سیکولر جمہوری ملک ہے۔ میری حکومت آزادی مذہب کو احترام سے دیکھتی ہے اور تمام مذہبی جماعتوں کا یہ حق تسلیم کرتی ہے کہ وہ اپنے اپنے مذہب کے مطابق زندگی گزاریں۔

گیانا کے صدر عزت مآب بھارت جگدیو نے حالیہ الیکشن کے بعد یہ اعلان کیا تھا کہ ان کی حکومت تمام مذہبی جماعتوں کو ایک پر امن اور ترقی پسند ملک میں کردار ادا کرنے کے لئے پارٹنر سمجھتی ہے۔

حضور۔ آپ کے لئے یہ خبر خوشکن ہوگی کہ گیانا میں تمام مذہبی جماعتوں کے ساتھ اچھے اور خوشگوار تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے لئے گزشتہ دسمبر میں جناب صدر مملکت نے رمضان کے بعد ایک دعوت کا اہتمام کیا تھا۔ جس میں جماعت احمدیہ گیانا کی موثر نمائندگی تھی۔

حضور! میں اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے آپ کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں کہ ہمارے ملک کے امن، استحکام اور خوشحالی کے لئے دعا کریں۔

آخر میں ایک بار پھر عالمی جماعت احمدیہ کو مبارکباد کہنا چاہتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ آپ کا یہ جلسہ بے حد کامیاب ہو۔ خدا ہمیشہ آپ کے ساتھ ہو۔

یورپین قوموں سے متعلق قدیم نوشتے

آج سے قریباً 93 برس قبل حضرت مسیح موعود نے "چشمہ معرفت" صفحہ 79-80 پر یہ انکشاف کر کے مذہبی دنیا کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا کہ:-

"جبکہ ایک طرف بائبل سے یہ امر ثابت شدہ ہے کہ یورپ کے عیسائی فرقے ہی یاجوج ماجوج ہیں اور دوسری طرف قرآن شریف نے یاجوج ماجوج کی وہ علامتیں مقرر کی ہیں جو صرف یورپ کی سلطنتوں پر ہی صادق آتی ہیں جیسا کہ یہ لکھا ہے کہ وہ ہر ایک بلندی پر سے دوڑیں گے یعنی سب طاقتوں پر غالب ہو جائیں گے اور ہر ایک پہلو سے دنیا کا عروج ان کو مل جائے گا- اور حدیثوں میں بھی یہ بیان فرمایا گیا ہے کہ کسی سلطنت کو ان کے ساتھ تاب مقابلہ نہیں ہوگی- پس یہ تو قطعی فیصلہ ہو چکا ہے کہ یہی قومیں یاجوج ماجوج ہیں- اور اس سے انکار کرنا سراسر تحکم اور خدا تعالیٰ کے فرمودہ کی مخالفت ہے- اس میں کس کو کلام ہو سکتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے قول کے مطابق اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودہ کے موافق یہی قومیں ہیں جو اپنی دنیوی طاقت میں تمام قوموں پر فوقیت لے گئی ہیں- جنگ اور لڑائی کے داؤ پیچ اور ملکی تدابیر کے امور میں دنیا میں ان کا کوئی ثانی نظر نہیں آتا- اور انہیں کی کلوں اور ایجادوں نے کیا لڑائیوں میں اور کیا کسی قسم کے دنیا کے آرام کے سامانوں میں ایک نیا نقشہ دنیا کا ظاہر کر دیا ہے اور انسان کی تمدنی حالت کو ایک حیرت انگیز انقلاب میں ڈال دیا ہے اور تدبیر امور سیاست اور درستی سامان رزم بزم میں وہ ید طولیٰ دکھلایا ہے کہ جب سے دنیا پیدا ہوئی ہے کسی زمانہ میں اس کی نظیر نہیں پائی جاتی پس خدا کے بزرگ نبی کی پیشگوئی سے صدہا سال بعد جو واقعہ اس پیشگوئی کی مقرر کردہ علامتوں کے موافق ظہور میں آیا ہے وہ یہی واقعہ یورپین طاقتوں کا ہے"-

کھل گئے یاجوج اور ماجوج کے لشکر تمام
چشم مسلم دیکھ لے تفسیر حرف ینسلون

(اقبال)

Office of the Prime Minister and Minister of Public Works and Communications

Oranapai Towers
Wight's Lane
Kingston, Georgetown
Guyana, South America

Tel: 592-226-6956/227-3101/2
Fax: 592-226-7573
Email: opm@networksgy.com

Zip Code: 413111

Our Ref ....
Your Ref ....

2002-07-05.

Bismillahir Rahmanir Raheem

In the Name of Allah, Most Gracious, Ever Merciful.

Your Holiness Hadhrat Mirza Tahir Ahmed Khalifatul Masih IV, Head of the World-Wide Ahmadiyya ( ) community, Assalaamu-alaikum. (Peace be unto you).

I feel privileged to share with you spiritually, the blessings of this year's International Annual Convention being held at Islamabad, Tilford, Surrey, U.K. from 26th to 28th July, 2002.

I wish to congratulate you on behalf of the President and the people of the Republic of Guyana.

Guyana is a secular and a democratic country. My Government respects freedom of worship and therefore guarantees the rights of all religious organizations.

His Excellency, Mr Bharrat Jagdeo President of Guyana, had said after the recent General Elections that his government considers the religious bodies as partners in building a peaceful and progressive nation.

It may interest you, your Holiness, to know that, to foster good relations with all religious bodies in Guyana, a Dinner was organized by the President after the month of Ramadhan last December for ( ) groups in Guyana at which the Ahmadiyya ( ) Jama'at was effectively represented.

I take this opportunity to request your Holiness to pray for peace, stability and progress of Guyana.

Finally, I once again wish to congratulate the International Ahmadiyya Community and wish you a successful and happy convention. May Allah be with you all.

Yours sincerely,

Samuel A. Hinds
Prime Minister
Republic of Guyana.

بہترین زیورات کی بنوائی کیلئے
ہماری خدمات حاصل کریں
میاں غلام مصطفیٰ جیولرز
سی بلاک 'صرافہ بازار او کاڑہ
طالب: دعا میاں غلام قادر
فون شوروم 514677 فون رہائش 521354

ریاض شفاخانہ حیوانات کنجروڑ- ضلع نارووال
ہمارے ہاں دستیاب ہیں- داد چنبل کی دوائی فری دی جاتی ہے
فون 04343-425136 ڈاکٹر رانا عبدالکریم ظفر

دیسی نسخہ جات- دیگی گرم مصالحہ جات کا مرکز
کسیرہ بازار- گوجرانوالہ
طالب دعا: شیخ مقصود احمد فون آفس 218100

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ہوالناصر
1960ء سے خدمت میں معروف
بے اولاد مردوں اور عورتوں کیلئے مشہور اور کامیاب علاج
جدید طب کا باکمال نسخہ "نعمت الٰہی"
ناصر پولی کلینک مین بازار راجہ چوک حافظ آباد
فون کلینک: 0438-523391-523392

رنگ و روغن کی ہر ورائٹی دستیاب ہے
مین بازار چوک امام بارگاہ شیخوپورہ
فون 04931-51378
فون: 53536 ایس ایم عارف رہائش: 54951
موبائل: 0300-9489685

نثار احمد مغل
پاکستان کوالٹی اینڈ پرسیشن انجینئرنگ ورکس
گلی نمبر 25، مکان نمبر 8، دوکان نمبر 3
بالمقابل مین گیٹ میاں میر 17- انفنٹری روڈ، دھرم پورہ، لاہور
موبائل: 0320-4820729

ماں کا پیار بھرا انتخاب

ذائقہ بناسپتی

خالص جیسے ماں کا پیار

معیاری وعمدہ مصالحہ جات و دیگر اشیاء

خوردونوش کے لئے تشریف لائیں

قمر زمان کریانہ سٹور

سبزی منڈی گوجر خان

فون دکان 0571-512071

رہائش 0571-512072

نیو رحمان گھی مرچنٹ

186/W نمک منڈی راولپنڈی

ڈسٹری بیوٹرز:۔ ذائقہ بناسپتی و

کوکنگ آئل

فون آفس 051-5541918-5772551

فون رہائش:4410516 موبائل:0300-8568300

Email:aala74@hotmail.com

احمد انٹرپرائزز

186/W فرسٹ فلور نمک منڈی۔ راولپنڈی

فون آفس 051-5556842 فیکس:5532759 موبائل 0300-8559137 Email:kh-asim1@hotmail.com

اردو، انگریزی اخبارات نے جلسہ کی خبریں اور تصاویر شامل اشاعت کیں

برطانوی پریس میں جلسہ سالانہ 2002ء کی کوریج

حضور انور کے خطابات مع تصویر کو خصوصی اہمیت دی گئی

جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء کے موقع پر برطانوی پریس نے تینوں ایام جلسہ کی خبریں اور تصاویر شائع کیں۔مکرم امام صاحب بیت الفضل اور جماعت کے پریس سیکشن لندن کی طرف سے موصول ہونے والے تراشوں کا مختصر خاکہ ذیل میں پیش ہے۔بعض خبروں کا عکس بھی شامل اشاعت ہے۔

☆ ہفت روزہ نوائے وقت لندن یکم اگست 2002ء کے پرچہ میں صفحہ 14 پر حضور انور کے خطبہ جمعہ فرمودہ 19 رجولائی 2002ء کی خبر دی گئی ہے۔اس خطبہ میں جلسہ سالانہ کے بارہ میں ہدایات دی گئی تھیں۔

خبر کے ساتھ حضور کی تصویر بھی ہے۔اسی صفحہ پر جماعت احمدیہ کے پریس سیکرٹری مکرم رشید احمد چوہدری صاحب کی مرسلہ خبر بابت آغاز جلسہ سالانہ برطانیہ بھی شائع ہوئی ہے۔اس میں جماعت پر جہاد کے منکر ہونے کے اعتراض کا جواب بھی شامل ہے۔

اخبار کے صفحہ 10 پر پریس سیکرٹری کا ایک بیان شائع ہوا ہے جس میں جماعت احمدیہ پر لگائے جانے والے جھوٹے الزامات کی تردید کی گئی ہے۔اخبار کے صفحہ 15 پر جو انگریزی سیکشن کشمیر ٹائمز کے نام سے شائع ہوتا ہے۔اس میں جلسہ سالانہ برطانیہ کے شروع ہونے کی تفصیلی خبر تین کالمی دی گئی ہے۔

☆ اردو ہفت روزہ نیشن لندن 26 جولائی تا یکم اگست 2002ء کے شمارہ میں صفحہ 11 پر حضور انور کی تصویر اور دو کالمی سرخی کے ساتھ جلسہ سالانہ شروع ہونے کی خبر دی گئی ہے۔نیز جماعت کے پریس سیکرٹری کی طرف سے جماعت پر لگائے جانے والے الزامات کی تردید اور جماعتی مؤقف پر مبنی دو خبریں شائع کی گئی ہیں۔

☆ روزنامہ جنگ لندن مورخہ 29/ جولائی 2002ء میں دو کالمی خبر میں جلسہ سالانہ برطانیہ کے شروع ہونے کی خبر میں وزرائے اعظم برطانیہ، تنزانیہ اور گیانا کے پیغامات بابت جلسہ سالانہ کا خلاصہ شامل کیا گیا ہے۔

☆ ہفت روزہ نوائے وقت لندن شمارہ 2 تا 8 اگست 2002ء کے صفحہ 13 پر حضور انور کے اختتامی اجلاس سے خطاب اور سامعین کی تصویر شائع کی گئی ہے۔اسی شمارہ کے صفحہ 14 پر جلسہ سالانہ کے اختتام کی دو کالمی خبر تفصیلی طور پر شائع کی گئی جس میں حضور انور اور معزز مہمانوں کے خطابات کا خلاصہ درج کیا گیا ہے۔

☆ اردو ہفت روزہ نیشن لندن کے شمارہ 2 تا 8 اگست 2002ء میں حضور انور کے اختتامی اجلاس سے خطاب کی تصویر جس میں سامعین بھی دکھائے گئے ہیں وہ شائع ہوئی نیز حضور کے خطابات کا خلاصہ اور پریس سیکرٹری کا بیان دو کالمی سرخی کے ساتھ شائع ہوا۔

برطانوی وزیراعظم ٹونی بلیئر اور دیگر عالمی راہنماؤں کے پیغامات کا خلاصہ بھی شائع ہوا ہے۔

☆ The Herald 2 راگست 2002ء کے پرچہ میں جلسہ سالانہ کے بارہ میں 4 تصاویر شامل اشاعت ہیں۔ ایک میں لنگر خانہ' ایک میں روٹی پلانٹ اور دو تصاویر میں جلسہ سالانہ کے چند شرکاء کی تصاویر ہیں۔

☆ ہفت روزہ نوائے وقت لندن 9 تا 15 اگست 2002ء میں برطانوی ممبر پارلیمنٹ ٹام کاکس کی تقریر برموقع جلسہ سالانہ کا خلاصہ شائع ہوا ہے۔

(مرتبہ: ایم - ایم - طاہر)

U.K.'S First & Largest Circulated URDU DAILY ESTABLISHED 1971

ABC CERTIFIED

Monday 29 July 2002

THE DAILY JANG LONDON — روزنامہ جنگ لندن — 50p

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 31 | پیر 29 / جولائی 2002ء، 18 / جمادی الاول 1423ھ | نمبر 208

احمدیہ کمیونٹی کے مثبت کردار اور خدمات کی دل سے قدر کرتا ہوں: وزیراعظم بلیئر

لندن (پ ر) برطانیہ میں جماعت احمدیہ کے مرکز اسلام آباد ٹلفورڈ میں جماعت احمدیہ کا ۳۶واں سالانہ جلسہ شروع ہو گیا جس کا افتتاح امام جماعت احمدیہ نے اپنے خطبہ جمعہ سے کیا جلسہ سے بعض ایم پی صاحبان نے بھی خطاب کیا۔ممبر پارلیمنٹ ٹونی کولمین نے کہا کہ آپ جس مذہب کے پیروکار ہیں وہ امن و رواداری کی تعلیم دیتا ہے کاش دنیا اس مذہب کو صحیح طور پر سمجھے انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ کے ساتھ میرے دیرینہ تعلقات ہیں یہ ایک پرامن جماعت ہے۔برطانیہ میں جماعت احمدیہ کی خدمات مسلمہ ہیں انہوں نے وزیراعظم برطانیہ ٹونی بلیئر کا پیغام بھی پڑھ کر سنایا جنہوں نے لکھا تھا کہ میں احمدیہ کمیونٹی کو ۳۶ویں سالانہ جلسہ پر دلی مبارک باد دیتا ہوں اور برطانیہ بھر میں انکے مثبت کردار اور خدمات کی دل سے قدر کرتا ہوں وزیراعظم برطانیہ نے کہا کہ آپ لوگوں کی مذہبی رواداری، انسانی ہمدردی کے جذبہ سے امداد اور خاندانی نظام کو مربوط بنانے کی کارروائیاں قابل ستائش ہیں۔وزیراعظم تنزانیہ فریڈرک سومیے نے امام جماعت احمدیہ کے نام اپنے پیغام میں جلسہ کی مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ ۶۷ سالوں سے جماعت احمدیہ ان کے ملک میں جو خدمات تعلیم اور صحت کے میدان میں کرتی آئی ہے وہ ان کی قدر کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ احمدیہ جماعت اپنی خدمات کے دائرہ کو مزید وسیع کرے گی۔گیانا کے وزیراعظم سیموئل ہنڈز نے اپنے خصوصی پیغام میں کہا کہ وہ اپنی طرف سے اور ری پبلک آف گیانا کی طرف سے احمدیہ جماعت کو ان کے جلسہ کے انعقاد پر مبارک باد پیش کرتے ہیں گیانا ایک جمہوری ملک ہے جہاں ہر ایک کو مذہبی آزادی حاصل ہے جماعت احمدیہ کے سیکرٹری اطلاعات رشید احمد چوہدری کے مطابق جلسہ کے پہلے روز حاضری ۱۷ ہزار سے زائد تھی۔

---

09 August - 15 August 2002

NATIONAL-INTERNATIONAL

NAWA-I-WAQT LONDON UK

نوائے وقت لندن — ایڈیٹر انچیف اختر کاظم

9 تا 15 اگست 2002 ☆ 29 جمادی الاول تا 5 جمادی الثانی 1423ھ ☆ 28 ساون تا 4 بھادوں 2059ب

پاکستانی عوام کے ساتھ ناانصافیاں برداشت نہیں کی جائینگی

احمدی عقیدہ محبت سب سے قابل تحسین ہے، ایم پی ٹام کاکس

لندن (پ۔ر) میرا احمدیوں کے ساتھ پرانا تعلق ہے اور یہ تعلق انشاء اللہ آئندہ بھی جاری رہے گا۔ہم دیکھ رہے ہیں کہ احمدیت دنیا بھر میں سال بہ سال ترقی پذیر ہے اور ہر براعظم میں احمدی اپنے مذہبی عقائد پر قائم ہیں اور یہ عقائد بہت پیارے اور قابل عزت ہیں کیونکہ یہ مذہبی رواداری سکھاتے ہیں اور دوسروں کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھاتے ہیں۔ٹام کاکس جماعت احمدیہ کے 36 ویں سالانہ جلسہ سے خطاب کر رہے تھے۔انہوں نے کہا کہ احمدی عقیدہ "محبت سب سے، نفرت کسی سے نہیں" قابل تحسین ہے۔پاکستان میں احمدیوں پر ظلم وستم کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم جانتے ہیں کہ بدقسمتی سے بعض ممالک میں اور خاص طور پر پاکستان میں احمدیوں پر ناروا ظلم ہو رہا ہے۔جس کو ختم کرنے کے لئے میں اور میرے پارلیمنٹری ساتھی لندن میں مقیم پاکستانی ہائی کمشنر جو کوئی بھی ہوں اور اسلام آباد میں حکومت پر تشکیل خواہ کوئی بھی ہو دباؤ ڈالتے رہے ہیں۔کیونکہ ہم مذہبی عقائد کی وجہ سے پاکستانی عوام پر ناانصافیاں ہرگز برداشت نہیں کر سکتے اور نہ ہی آئندہ برداشت کریں گے۔جلسہ کے حاضرین کو مخاطب کر کے انہوں نے کہا کہ جن عقائد کی بنا پر آپ پر ظلم روا رکھا جا رہا ہے۔آپ کو ان عقائد پر فخر ہونا چاہئے۔

انہوں نے کہا کہ آپ نے اس ملک کو بلکہ دنیا کے تمام ممالک کو جہاں احمدی نشوونما پا رہے ہیں بہت کچھ دیا ہے۔انہوں نے کہا مجھے یہ سن کر انتہائی خوشی ہوئی ہے کہ برطانیہ کے وزیراعظم ٹونی بلیئر نے آپ کی کارروائیوں کو سراہا ہے اور آپ کو اپنا خاص پیغام بھجوایا ہے جو اس جلسہ کے لئے جو اسلام آباد ٹلفورڈ میں ہو رہا ہے۔خاص طور پر لکھا گیا ہے اور جسے میرے پارلیمانی ساتھی ٹونی کولمین نے پڑھ کر آپ کو سنایا ہے۔یاد رہے کہ برطانیہ کے وزیراعظم ٹونی بلیئر نے اپنے خصوصی پیغام میں احمدیہ کمیونٹی کو جلسہ سالانہ کے انعقاد پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا تھا کہ جماعت احمدیہ کے خاندانی نظام کو برقرار رکھنے اور امدادی کارروائیوں سے وہ بہت متاثر ہوئے ہیں اور وہ ملک میں دوسری کمیونٹیوں کی کارروائیوں کو مستقبل میں اور زیادہ دیکھنا چاہتے ہیں۔مسٹر ٹام کاکس ممبر پارلیمنٹ (ٹوٹنگ) نے احمدیوں کو مخاطب کر کے مزید کہا کہ ہمارے درمیان کئی اقدار مشترک ہیں۔اس لئے ہمیں مل کر کام کرنا چاہئے۔آخر میں انہوں نے کہا کہ آپ نے مجھے کنونشن میں بلا کر بہت عزت دی ہے۔اور میں آپ سے مل کر بہت متاثر ہوا ہوں۔

ہر قسم کے ٹرنک - پیٹی - بالٹی - حمام بارعایت خریدیں
امینی ٹرنک مینوفیکچررز
تلواڑہ بازار راولپنڈی
پروپرائٹر: نصیر الدین امینی - فون 5530583

ہول سیل سامان بجلی
جمیل ٹریڈرز
142-141 اعظم مارکیٹ سرگودھا
طالب دعا: محمد نواز جوئیہ

NAWA-I-WAQT
LONDON
UK

ایڈیٹر انچیف اختر گلفام

نوائے وقت لندن

برطانیہ سے کمپیوٹر پر چھپنے والا معیاری مقبول عام ... بین الاقوامی اخبار

Friday 02 August — Thursday 08 August 2002

جلد	2 اگست 2002 ... 1423 ... 7059	70p	شمارہ
3	... 020 8519 4613 ... 020 8519 7614 ... 020 8519 4390	20 روپے	31

حامد موٹرز
نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا مرکز
علامہ اقبال روڈ - میرپور آزاد کشمیر
طالب دعا: - میاں حامد مجید - فون شوروم 3303(058610)

جماعت احمدیہ کی 36 ویں سالانہ کانفرنس منعقدہ اسلام آباد ٹلفورڈ سے جماعت کے رہنما مرزا طاہر احمد آخری اجلاس سے خطاب کر رہے

Visa Processing Centre
Shaheen Market, Main
Bazar Kharian (Gujrat)
Pro: Saeed Ahmad Toor
Tel:- 05771,3008,510564

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ اختتام پذیر ہو گیا

19 ہزار 4 سو سے زائد [illegible] نے شرکت کی: رشید احمد

لندن (پ ر) جماعت احمدیہ کا بین الاقوامی 36 واں سالانہ جلسہ ٹلفورڈ اسلام آباد میں بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ جماعت احمدیہ کے پریس سیکرٹری رشید احمد چوہدری کے مطابق جلسہ کے آخری دن کل حاضری 19 ہزار چار سو سے زائد تھی۔ امام جماعت احمدیہ مرزا طاہر احمد نے اپنے خطبہ جمعہ میں جلسہ کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ سورہ صف میں فرمایا ہے "وہ چاہتے ہیں کہ اپنے منہ کی پھونکوں سے اللہ کے نور کو بجھا دیں حالانکہ اللہ تعالیٰ ہر حال میں اپنے نور کو پورا کرنے والا ہے۔ خواہ کافر اسے ناپسند کریں (آیت نمبر 9) بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اس میں سمجھایا گیا ہے کہ مسیح موعود 14 ویں صدی میں پیدا ہوگا کیونکہ تمام نور کے لئے چودھویں رات مقرر ہے۔ جلسہ کے دوسرے روز امام جماعت احمدیہ نے کہا کہ امسال بھی جماعت احمدیہ کو دنیا بھر میں بے شمار ترقیات نصیب ہوئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے 175 ممالک میں احمدیت کا پودا لگ چکا ہے۔ اس سال پوری دنیا کے ناسازگار حالات اور ان کے نتیجہ میں ہونے والی روکوں کے باوجود اللہ تعالیٰ نے ایک دفعہ پھر ہمیں "یدخلون فی دین اللہ افواجا" کا نظارہ دکھایا۔ اور محض اپنے فضل و کرم سے دو کروڑ چھ لاکھ 54 ہزار سے زائد سلسلہ عالیہ احمدیہ کو عطا کئے۔ نے خاص طور پر افریقی ممالک بینن اور گیمبیا کا تذکرہ کرتے ہوئے بتایا کہ ان ملکوں میں حیرت انگیز طور پر تبلیغ کے مواقع حاصل ہوئے اور ہماری کوششوں سے بڑھ کر خدا تعالیٰ نے ہمیں پھل عطا کئے جس سے صاف دکھائی دیتا ہے کہ فرشتے لوگوں کے دلوں کو کھینچ کھینچ کر احمدیت کی طرف لا رہے ہیں۔ قبل ازیں امام جماعت احمدیہ نے مستورات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج میں شادی کے بعد میاں بیوی کے معاملات کے بارہ میں چند باتیں آپ کو بتانا چاہتا ہوں۔ یہ وہ پاکیزہ نصائح ہیں جو رسول کریم ﷺ نے وصیت محمدیہ کو کیں اور جن پر عمل کر کے آپ اپنی زندگی کو خوشگوار بنا سکتے ہیں اور اپنے گھروں کو جنت بنا سکتے ہیں۔ رسول کریم ﷺ نے عورتوں کے ساتھ نیک سلوک کرنے کی تلقین کی ہے اس لئے چاہئے کہ ہم ان کی زندگی سے سبق سیکھیں اور دیکھیں کہ رسول کریم ﷺ عورتوں کے ساتھ کیسا سلوک کرتے تھے۔ ایک حدیث کا حوالہ دیتے ہوئے امام جماعت احمدیہ نے کہا کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنی بیویوں کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہے۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس عورت نے پانچ وقتوں کی نمازیں ادا کیں، رمضان کے روزے رکھے۔ اپنے آپ کو برے کاموں سے بچایا اور اپنے خاوند کی فرمانبرداری کی اس کا کہنا مانا تو اس عورت کو اختیار ہے کہ وہ جنت میں جس جگہ چاہے رہے۔ تقریر کے آخر میں انہوں نے بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ایک تحریر کا حوالہ دیا جس میں کہا گیا تھا کہ جو شخص اپنی اہلیہ اور اقارب سے نرمی کا سلوک نہیں کرتا اور احسان کے ساتھ معاشرت نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں۔" جماعت کے پریس سیکرٹری رشید احمد چوہدری نے بتایا کہ جلسہ سے برطانیہ کے کئی ایک ایم پی اور منسٹر صاحبان نے بھی خطاب کیا نیز افریقی ممالک کے بعض وزرائے اعظموں اور برطانیہ کے وزیراعظم ٹونی بلیئر نے خیر سگالی کے پیغامات بھجوائے۔ ممبر پارلیمنٹ ٹونی کولین نے کہا کہ احمدیہ جماعت کے ساتھ میرے دیرینہ تعلقات ہیں۔ یہ ایک پرامن جماعت ہے برطانیہ میں جماعت احمدیہ کی خدمات مسلمہ ہیں انہوں نے اپنے خطاب میں ٹونی بلیئر وزیراعظم برطانیہ کا خصوصی پیغام بھی حاضرین جلسہ کو پڑھ کر سنایا جنہوں نے لکھا تھا" میں احمدیہ کمیونٹی کو 36 ویں سالانہ جلسہ پر دلی مبارکباد دیتا ہوں اور برطانیہ میں ان کے مثبت کردار اور خدمات کی دل سے قدر کرتا ہوں۔ وزیراعظم برطانیہ نے کہا کہ آپ لوگوں کی مذہبی رواداری، انسانی ہمدردی کے جذبے سے امداد اور خاندانی نظام کو مضبوط بنانے کی کارروائیاں قابل ستائش ہیں۔ وزیراعظم تنزانیہ نے امام جماعت کے نام اپنے پیغام میں جلسہ کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ گذشتہ 87 سالوں سے جماعت احمدیہ ان کے ملک میں جو خدمات تعلیم اور صحت کے میدان میں کرتی آئی ہے وہ ان کی قدر کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ احمدیہ جماعت اپنی خدمات کے دائرہ کو مزید وسیع کرے گی۔ گھانا کے وزیراعظم Samvel Hind نے اپنے خصوصی پیغام میں کہا کہ وہ اپنی طرف سے اور ری پبلک آف Guyana کی طرف سے احمدیہ مسلم جماعت کو ان کے جلسہ کے انعقاد کے موقع پر مبارکباد پیش کرتے ہیں اسی طرح پریذیڈنٹ نے بھی جلسہ کے انعقاد پر مبارکباد کا پیغام بھجوایا ان کے علاوہ جلسہ میں منسٹر Waleraly، منسٹر پیڈفورڈ، لارڈ ایوبری، ممبر پارلیمنٹ John Bowis نے بھی خطاب کیا۔ جماعت احمدیہ کے پریس سیکرٹری رشید احمد چوہدری کے مطابق اس سال دنیا بھر کے 74 ممالک سے نمائندوں نے جلسہ میں شرکت کی۔ جلسہ کی کارروائی بذریعہ مسلم ٹیلی ویژن احمدیہ تمام دنیا میں ٹیلی کاسٹ کی گئی اور لوکل طور پر FM ریڈیو پر بھی سنی گئی۔ جلسہ کے اختتام پر مرزا طاہر احمد نے تمام عالمگیر جماعت احمدیہ، اسیران راہ مولا اور شہداء کے ورثاء کے لئے دعا کی تحریک کی

شارجہ سپورٹس اینڈ جنرل سٹور
157 - ساجد پلازہ سیکٹر C-2
چوک شہیداں میرپور آزاد کشمیر
پروپرائٹر: معیز قدوس - فون 45828-058610

آصف برادرز - جمیل پلازہ
نوشہرہ کینٹ - فون آفس 3858
پروپرائٹر - شیخ آصف احمد

صادق میڈیکل سٹور
تازہ انگریزی ادویات کا مرکز
بینک بازار کوٹلی میدان ضلع کوٹلی آزاد کشمیر
پروپرائٹر: چوہدری محمد صادق

البرکت پیٹرولیم
بالمقابل سٹی پٹرول پمپ
نزد شریف پلازہ - سرگودھا روڈ شیخوپورہ

ربانی رائس ملز
جدید مشینری سے تیار کردہ ہر قسم کی اعلیٰ کوالٹی کے چاول دستیاب ہیں۔
چاول، مونجی، گندم، سورج مکھی کی خرید و فروخت کا مرکز
سرکلر روڈ - لاری اڈا ڈسکہ (سیالکوٹ) طالب دعا - عبدالرؤف ربانی نوید آصف ربانی
فون آفس 611776-04341 فون رہائش 612749-04341
موبائل: 9640005-0300-9646640-0300

سائیکل ہاؤس
ہمارے ہاں ہر قسم کے چھ سائیکل،
واکر، پرام، جھولے، مونٹین بائیکل اور
بے بی آئیٹم دستیاب ہیں
27 نیلا گنبد لاہور فون 7355742-042

بیاد گار حاجی حکیم محمد صالح صاحب مرحوم آف قبولہ (پاکپتن) ابن حکیم شہاب دین صاحب مرحوم آف دتے والا (قصور) حکیم رحمت اللہ صاحب مرحوم آف غلہ منڈی ربوہ
علوی میڈیکل سنٹر
شیر ربانی ٹاؤن - اوکاڑہ فون 525560-0442
طالب دعا: محمد احمد مظفر علوی
E-mail:mamalvi@hotmail.com
mamalvi@yahoo.com

زاہد اسٹیٹ ایجنسی
لاہور - اسلام آباد - کراچی میں جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
10 ہنزہ بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
فون 7441210 - 5415592-042 موبائل نمبر 8458676-0300
چیف ایگزیکٹو: چوہدری زاہد فاروق

رپورٹ: مظفر احمد درانی صاحب

جلسہ سالانہ انگلستان کا تنزانیہ کے ذرائع ابلاغ میں چرچا

اس کوریج سے پانچ لاکھ سے زائد افراد مستفیض ہوئے

خداتعالیٰ کے فضل و احسان سے MTA کی برکت سے جلسہ سالانہ کی عالمگیریت بہت مستحکم ہوگئی ہے اور وہ پرشکستہ جو اپنے نامساعد حالات کے باعث جلسہ سالانہ کے مقام پر نہیں پہنچ سکتے ہیں اللہ تعالیٰ MTA کے ذریعہ ان کو جلسہ کے قریب بلکہ جلسے کو ان کے گھروں میں لے آتا ہے۔ اس طرح ایک ہی جگہ پر منعقد ہونے والا جلسہ ساری دنیا میں جگہ جگہ سنا اور دیکھا جارہا ہوتا ہے۔ گویا دنیا کا ہر براعظم ہی نہیں بلکہ ہر ملک اور ملک ملک کے شہر و دیہات جلسہ گاہ بن جاتے ہیں۔ اور تقریباً ہر بڑی قوم اپنی زبان میں جلسہ سن رہی ہوتی ہے۔ اس طرح جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کے سامعین کی تعداد کا اندازہ لگانا ناممکن ہوگیا ہے کیونکہ انگلستان میں منعقد ہونے والے جلسہ کو ہم صحیح معنوں میں عالمگیر جلسہ کہہ سکتے ہیں۔

تنزانیہ میں عالمی جلسہ سالانہ کی گونج

تنزانیہ میں MTA کے 22 سنٹرز مقرر کرکے وہاں قریبی جماعتوں کو بھی شمولیت کی دعوت دی گئی۔ اس طرح تنزانیہ کے مختلف صوبہ جات میں گویا 22 جلسہ ہائے سالانہ ہو رہے تھے جہاں پر لنگر خانہ حضرت اقدس مسیح موعود کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔ جہاں جہاں ممکن تھا وہاں پر مستورات کے لئے پردے کی رعایت سے الگ انتظام کیا گیا تھا۔ اس طرح احباب جماعت تنزانیہ نے تینوں دن جلسہ کے پروگرامز میں بھرپور شرکت کی۔ تمام سنٹرز میں ساتھ ساتھ یا وقفہ جات میں سواحیلی ترجمے کا انتظام کیا گیا تھا تاکہ وہ احباب بھی جلسہ سے علمی فائدہ اٹھاسکیں جن کو انگریزی زبان سے واقفیت نہیں ہے۔

ٹی وی چینلز پر جلسہ سالانہ کا چرچا

(1) سب سے قابل ذکر CTV ہے۔ جس نے ہماری درخواست پر چھ دن مسلسل 25 تا 30 / جولائی 2002ء کو دن رات MTA کے توسط سے جلسہ سالانہ اور اس کے متعلقہ پروگرام دکھائے۔ یعنی مذکورہ چھ دنوں میں جو پروگرام MTA پر نشر ہوئے وہ دارالسلام تنزانیہ کے CTV پر بھی ٹیلی کاسٹ ہوتے رہے۔ اس کا انتظام بغیر کسی جماعت کے خرچ کے مکرم اکرام اللہ شاکر صاحب مربی سلسلہ تنزانیہ کے تعلقات کی بنا پر ہوا۔ شروع میں CTV کا ڈش ریسیور صحیح Result

صدر مملکت غانا کے پیغام کا عکس

THE UNITED REPUBLIC OF TANZANIA
PRIME MINISTER'S OFFICE

The Prime Minister of the United Republic of Tanzania

P. O. Box 3021
DAR ES SALAAM
TANZANIA

Ref. No. CFC 82/376/01

14 June 2002

The Khalifatul Masih IV,
The Supreme Head of Worldwide,
Ahmadiyya (—) Jamaat,
The London Mosque,
16 Gressenhall Road,
London S. W. 18 5QL;
UNITED KINGDOM.

Asalaam Alaikum Warahmatullah Wabarakatuh,

I am delighted to be informed by the Amir and Missionary In-charge in Tanzania Maulana Muzaffar Ahmad Durrani that Ahmadiyya (—) Jamaat will be holding its annual International Gathering popularly known as Jalsa Salana, in Islamabad U. K. on the 26th – 28th July, 2002.

May I on my own behalf and on behalf of the Government of the United Republic of Tanzania wish you and your Community a very successful gathering.

It is my hope that the gathering will give yet another opportunity for the Ahmadiyya (—) Jamaat to re-dedicate itself to the service of mankind and to teach the members to maintain peace and love in the world.

We in Tanzania have recognized for the last 67 years since the registration of Ahmadiyya (—) Jamaat in the country, the various contributions, which the Jamaat has made in the sectors of Education and Health. Above all, your Community has the undisputed reputation of being development oriented and cooperative with the Government. Ahmadiyya (—) Jamaat is also a peaceful religious community.

The Government of Tanzania appreciates all services rendered by Ahmadiyya (—) Jamaat in the country. We hope your organization will expand these services in the years ahead for the benefit of our people regardless of creed, religion or colour.

May I wish you again a very successful Annual Gathering.

May Allah bless all of you, Amin
Wasalaam,

Frederick T. Sumaye (MP)
PRIME MINISTER

نہیں دے رہا تھا تو صاف تصویر اور آواز کے لئے جماعت نے ان کو عارضی طور پر ایک Digital Receiver مہیا کر دیا۔ اس طرح اللہ کے فضل سے یہاں کی کثیر غیر احمدی تعداد نے بھی جلسہ سے استفادہ کیا اور ٹیلی فون کالز کے ذریعہ متعلقہ کمپنی سے اصرار کیا کہ یہ چینل جاری رکھا جائے۔

(2) CEN: اس ٹی وی نے روزانہ کے خبر نامہ میں جلسہ کی باتصویر خبریں نشر کیں۔ اسی طرح دیگر پروگرامز میں بھی جلسہ کو Coverage دی۔ پروگرام ہفتۂ رفتہ میں بھی جلسہ کی تفصیلی جھلکیوں کے ساتھ پروگرام پیش کیا۔ اس ٹی وی کے نیوز مینیجر مکرم محمود حسین صوبیرو صاحب تنزانیہ کے سیکرٹری تعلیم و تربیت ہیں۔ اور اسی ٹی وی پر ہر جمعہ کی شام کو نصف گھنٹہ کیلئے خاکسار دینی پروگرام پیش کرتا ہے۔

علاوہ ازیں درج ذیل ٹی وی چینلز نے جلسہ سالانہ انگلستان کی خبریں نشر کیں۔

Channel Ten, Dtv, CTN, Star Tv, TVT,

ریڈیوز میں جلسہ سالانہ کی خبریں

ذیل کے ریڈیوز نے بھی جلسہ سالانہ انگلستان کی خبریں اور پروگرام نشر کئے۔ ان میں سے بعض ریڈیو لوکل، بعض مشرقی افریقہ اور بعض پورے افریقہ میں بھی سنے جاتے ہیں۔

(1)Radio one, (2) Radio Clonds, (3) R. Uhnrn, (4) R. East Africa, (5) R. Free Africa, (6) Tanzania

ٹیلی ویژن اور ریڈیو کے پروگرام اور خبریں دو زبانوں میں انگلش اور سواحیلی میں نشر ہوتے رہے۔ اکثر ٹی ویز اور ریڈیوز نے یہ خبریں ہفتہ کے دن سے شروع کیں۔ چونکہ یہاں پر اتوار کے روز چھٹی ہوتی ہے۔ اس لئے نئی خبریں مہیا نہ ہونے کی وجہ سے ہفتہ کے دن کی خبریں ہی اتوار کو بھی نشر ہوتی رہتی ہیں۔ اس طرح جلسہ سالانہ کی خبریں دونوں دن نشر ہوتی رہیں۔

اخبارات میں کوریج

تنزانیہ میں شائع ہونے والے دو کثیر الاشاعت اخبارات نے جلسہ سالانہ انگلستان کی خبریں شائع کیں۔

(1) Majira 28 جولائی 2002ء بروز اتوار [illegible] پر حسب ذیل خبر شائع ہوئی۔

وزیر اعظم نے احمدیہ جماعت کو جلسہ سالانہ کی مبارک باد دی۔

"وزیر اعظم تنزانیہ جناب Frederick Sumaye نے احمدیہ جماعت کو جلسہ سالانہ کی مبارک باد بھجوائی ہے جو کہ اسلام آباد میں منعقد ہو رہا ہے۔ تنزانیہ سے چار نمائندگان نے اس جلسہ میں شرکت کی ہے۔ یہ جلسہ سالانہ 26 جولائی کو شروع ہوا تھا جو امید ہے کہ آج 28 جولائی کو اختتام پذیر ہوگا۔

وزیر اعظم تنزانیہ نے اپنے تہنیتی پیغام میں کہا ہے کہ انہیں امید ہے کہ اس جماعت کا یہ جلسہ تنزانیہ سمیت ساری دنیا میں قیام امن و محبت کا درس دے گا۔

"میں ذاتی طور پر اور متحدہ تنزانیہ کی گورنمنٹ کی طرف سے جلسہ سالانہ اور اس کی کامیابی کی مبارکباد دیتا ہوں"۔ یہ بات جناب Sumaye صاحب نے اس جماعت کے نام بھجوائے گئے خط میں بیان کی ہے۔

آپ نے مزید کہا ہے کہ یہ جماعت علم اور صحت کے میدان میں اپنی خدمات کے باعث عام نیک شہرت رکھتی ہے۔ اسی طرح گورنمنٹ کے ساتھ ہر اچھے امر میں شراکت کی وجہ سے۔ جناب (Sumaye) سومائے صاحب نے یہ بھی تحریر فرمایا ہے کہ یہ بات تنزانیہ کے شہریوں کے لئے اپنی خدمات کو مزید وسیع کرے گی۔ بغیر مذہب اور رنگ کے فرق کے"

(2) MTanzania (سواحیلی اخبار) نے 28 جولائی 2002ء بروز اتوار کی اشاعت میں زیر عنوان Ahmaddiyya ذیل کی خبر شائع کی:۔

"وزیر اعظم تنزانیہ جناب Fredrick Sumaye. نے احمدیہ جماعت کے نام اپنا پیغام بھجوایا ہے۔ آج احمدیوں کا عظیم جلسہ سالانہ انگلستان کے شہر لندن میں اختتام پذیر ہو رہا ہے۔

اپنے پیغام میں جو احمدیوں کے رہنما حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کو بھجوایا گیا ہے جناب سومائے صاحب نے کہا ہے کہ انہیں یقین ہے کہ یہ جلسہ سالانہ احمدیوں کو دنیا بھر میں قیام امن کی یاد دہانی کا موجب ہوگا۔

آپ نے اپنے خط میں تنزانیہ کے احمدیوں کو خراج تحسین پیش کیا کہ وہ ملک میں ترقیاتی پروگرامز جاری کئے ہوئے ہیں۔ خاص طور پر تعلیم اور صحت کے میدان میں۔"

☆☆☆☆

جلسہ سالانہ انگلستان کو تنزانیہ میں اس قدر وسیع کوریج پہلی دفعہ حاصل ہوئی ہے۔ اس سال لوکل میڈیا پر اس قدر Coverage ملنے کی ایک وجہ ملک کے وزیر اعظم جناب Fredrick Sumaye صاحب کا حضور پر نور ایدہ اللہ کے نام جلسہ سالانہ کی مناسبت سے خیر سگالی کا پیغام بھی ہے جسے بروقت تمام متعلقہ ایجنسیوں کو جماعتی تعارف کے ساتھ پریس ریلیز کے طور پر بھجوایا گیا تھا۔

اس طرح ایک محتاط اندازہ کے مطابق تنزانیہ اور اردگرد کے افریقن ممالک میں پانچ لاکھ سے زائد افراد نے جلسہ سالانہ برطانیہ سے استفادہ کیا۔ الحمدللہ۔

(الفضل انٹرنیشنل 30 اگست 2002ء)

SANI MEDICOS
Village Sango Landi Bala (Peshawar)
Talib-i-Doa Ishtiaq Ahmad
ph.091-871135
E-mail:ishtiaq a@brain net.pk

BOOK POINT
Commercial Area
Chaklala Scheme NO 3
Rawalpindi Ph:5504262
Prop: Syed Munawwar Ahmad

نور ہوم اپلائنسز
مینوفیکچرز ویلڈنگ مشین۔ گیزر کوکنگ رینج۔ ہیٹر وغیرہ
1-B/32 چاندنی چوک راولپنڈی
پروپرائٹر: محمد سلیم منور
فون: 051-4451030-4428520

جماعت احمدیہ عالمگیر کو ہماری طرف سے نیا سال مبارک ہو
یونائیٹڈ آٹو الیکٹرک ورکس
میرپور آزاد کشمیر
طالب دعا: میاں عبدالرشید فون PP(058610)3303

ہومیو ڈاکٹر منیر احمد عباسی
کمپیوٹر میڈیسن سٹور اینڈ کلینک
ہومیو پیتھک کتب نمبر 117 وغیرہ دستیاب ہیں

ہر قسم کی کاروں موٹر سائیکلوں کے سپیئر پارٹس دستیاب ہیں
نیو قیصر آٹوز اینڈ سپیئر پارٹس
پروپرائٹر محمود احمد ملک
B-52 چاند روڈ لوکنٹ۔ فون دکان 0596-610060

نیشنل موٹرز
ہر قسم کی پرانی گاڑیوں کی خریدوفروخت کا مرکز
D1 سیکٹر۔ علامہ اقبال روڈ۔ میرپور آزاد کشمیر
طالب دعا: میاں عبدالحفیظ بصیر۔ فون شوروم (058610)2604

صہیب آٹوز
پروپرائٹر: ملک محمد طارق
دوکان 530387
مینار روڈ لالہ رخ واہ کینٹ

الحبیب کراکری اینڈ پلاسٹک سٹور
پروپرائٹر: دلدار احمد
0596-511816
پوسٹ آفس روڈ لالہ رخ واہ کینٹ

THE NAME IN THE GAME
MANUFACTURER AND EXPORTER
OF SPORTS GOODS AND SPORTS WEARS
LEABROS
LEABROS INDUSTRIES
IJAZ MALIK
WAZIRABAD ROAD ISMAIL ABAD
SIALKOT PAKISTAN
TEL:-(0432)260314, 262293
FAX: (0432) 262239-262292
LEABROS
LEABROS SPORTARTIKEL GMBH
NASEER MALIK
INDUSTRIE STR-31
63674 ALTENSTADT/HESSEN GERMANY
TEL: (06047) (6058-59)
FAX: (06047) (1258)

سرگودھا شہر کا مثالی ادارہ۔ ربوہ میں بھی اپنی مثال آپ
ہمارے ہاں کتب نرسری تا ایم اے، جنرل بکس
سٹیشنری ہر قسم، گریٹنگ کارڈز دستیاب ہیں۔

خدمت میں پیش پیش ادارے

ظفر بک ڈپو

ربوہ (کالج روڈ) Ph.04524-214496
سرگودھا (اردو بازار) Ph.0451-716088

دولہا ڈریس۔ شہ بالا سوٹ اور عوامی سوٹ
الوقار گارمنٹس
کچہری بازار۔ فیصل آباد فون: 644334
طالب دعا: شمیم احمد خاں ابن ڈاکٹر ممتاز احمد خاں

سامان خیاری۔ ہوزری۔ سٹیشنری۔ ٹکی دھاگہ تھوک و پرچون بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
شریف جنرل سٹور
ریل بازار اوکاڑہ
طالب دعا: شیخ محمد شریف۔ شیخ محمد اشرف

ہر قسم کے پھلدار اور پھولدار
پودے دستیاب ہیں
طارق نرسری محمود آباد جہلم

Ahmad Products Creative
Deals in: Greeting Cards-Greeting Shields Keychains Stickers Posters
Ahmad Products
Ist Floor Book market Iqbal Road Rawalpindi.Ph (051) 5552844

ہائی کلاس سٹین لیس سٹیل کراکری جنرل آرڈر سپلائرز
سیٹھی برادرز ہاؤس ہولڈ سٹین لیس سٹیل اینڈ کراکری شاپ یوٹیلیٹی سپر مارکیٹ آبپارہ اسلام آباد فون 2828948
سٹین لیس سٹیل اینڈ کراکری شاپ یوٹیلیٹی سٹور مارکیٹ جی نائن مرکز اسلام آباد فون 2250087
سٹین لیس سٹیل اینڈ کراکری شاپ سی این ڈی کمپلیکس صدر راولپنڈی فون: 561-34241
ہیڈ آفس مکان 39 سٹریٹ 1۔سی۔جوڈیشل کالونی راولپنڈی۔فون: 507110-595446001

نت نئی ورائٹی کا مرکز **جرمن شوز**
ریلوے روڈ ڈنگہ گجرات
پروپرائٹر: چوہدری طاہر محمود
فون دکان 043317-400898

گلشن احمدیت میں دو کروڑ نئے پھل مبارک ہوں
جماعت احمدیہ راولپنڈی شہر

گلوب ٹمبر کارپوریشن
عمارتی لکڑی کا بحرین مرکز۔ رچناٹاؤن جی ٹی روڈ فیروز والا لاہور
فون آفس 041-7929338 رہائش 7730645

Founder Sh. Basharat Ahmed
B.Ahmed G Co.
Katchary Road M.B.Din
Phone 0456-504043

اعجاز آٹو سٹور اینڈ ریپیئر پارٹس
عبدالسلام پی سی او تونسہ روڈ چوک چورہٹہ
ڈیرہ غازی خان
طالب دعا: خیر محمد آف جمالپوری بالا ظفر اقبال فون: 461679

ناصر کریانہ اینڈ جنرل سٹور
غازی بازار کھاریاں کینٹ
پروپرائٹرز۔ راجہ ناصر احمد۔ راجہ مبارک احمد

ہمارے ہاں تھوک و پرچون رجسٹر کاپیاں سٹیشنری
درسی کتب بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
الحفیظ بک ڈپو ریلوے سٹیشن فاروق آباد (شیخوپورہ)
فون رہائش 04945-874662
طالب دعا: سید وسیم احمد

ہاٹ لیک

ہاٹ لیک الیکٹرو گیس انڈسٹریز امپورٹرز اور مینوفیکچررز
گیزرز، کوکنگ رینج، کوکنگ سٹوو سٹینڈ اور دیگر گھریلو سامان
ہاٹ لیک ملکی سطح پر ریپوٹیبل آرگنائزیشن سے منظورہ شدہ ہے
مین آفس۔ سوٹ نمبر 14، ہاشمی الیکٹرانک مارکیٹ، اے ایچ روڈ، صدر کراچی فون نمبر 7764907-7764080 فیصل آباد آفس فون نمبر: 785140

الظہور موٹرز

ٹیوٹا 1C,2.0D' ہائیلکس، ہائی ایس اور کوسٹر کے Authorised ڈیلر
مزدا : T3500` T3000` B2200 ` E2200
نسان : TD27` TD25 `SD22-23-25` URVAN
109C۔ شعیب بلال مارکیٹ بالمقابل جنرل بس سٹینڈ، سرگودھا روڈ۔ فیصل آباد فون نمبر: 785140-786559

ٹیوٹا، مزدا اور نسان کے اصل پارٹس کا مرکز

ورلڈ لبریکینٹس

لبریکینٹس اور گریسز کے امپورٹرز اور ڈسٹری بیوٹرز
VEGA لبریکینٹس گریس پاکستان کے امپورٹر اور ڈسٹری بیوٹرز
دستگیر سنٹر۔ صدر کراچی۔ فون نمبر 7237613

شیزان

احباب جماعت احمدیہ کو نیا سال مبارک ہو

پاکستان میں
تازہ پھلوں کی مصنوعات
بنانے والا سب سے بڑا ادارہ

شیزان انٹرنیشنل لمیٹڈ
لاہور ———— کراچی

TAHIR EXPRESS INTERNATIONAL

TRAVEL & TOUR OPERATORS

Enhance your emotions. Elevate your pleasure and enjoy your journey with us.

Call confidently for Air tickets, Hotel booking & Every kind of consultancy.

TEI

3-A, Bewal Plaza, Blue Area, Islamabad.

Ph: 051-2275738, 2273477, 2272966 Mob: 0300-9555757

TELEPHONE EXCHANGES

WHY PAY MORE

EPABX 1+4
EPABX 2+8

EPABX 4+12
TO
EPABX 8+100

AND MORE

BOLAN CONSOLIDATED

9-B MARKAZ F-6 ISLAMABAD PH.2277600/01

آل ٹائپ ریفریجریٹرز، کمرشل، انڈسٹریل اور سپلٹ ٹائپ

ائیرکنڈیشنرز کی انسٹالیشن اور مینٹیننس کیلئے

ری پبلک کولنگ سنٹر

موبائل
0320-4861912

فون
041-614862

ماڈل ٹاؤن اے نزد گول مسجد مین بازار فیصل آباد

With Best Compliments from

SS SAIGAL SONS

SAIGAL SONS

CUSTOM CLEARING & FORWARDING AGENT

Specialist in the clearance. Of following fields:

- Automotive parts & Accessories.
- Paper
- Electronics
- Steel

406, Noman Tower Marston Road,
Karachi- Pakistan
Tel: +92-21-7732860-7731692
Fax: +92-21-7720723
Email:nasra@fascom.com

With Best Compliments from

ZN Z.N.TRADING(S)PTE LTD

Z .N.TRADING

Importers,Exporters & General Traders

75, High Street, #05-02, Wisma
Sugnomal Singapore 179435
Tel: +65-6-3383861
FaX: + 65-6-3383862
Email: sidra@singnet.com.sg
web:http://zntrade.hypermart.net

معیار اور لذت ہماری پہچان
گلشن بیکرز اینڈ سویٹ
شادی بیاہ اور تقریبات کے لئے
ہماری خدمات حاصل کریں
یادگار روڈ نزد ایوان محمود ربوہ فون 213823

IMPORTED CHILDREN GARMENTS, FOOT WEAR AND HOISERY'S WHOLESELLER & RETAILER
CITI GARMENTS
Muhammad Tahir Mansoor
D-2, China Market, Five Brothers Plaza, College Road Rawalpindi.
Phone: 051-5542028
Mob: 0333-5186828
E-mail:citigarments@yahoo.com

کوٹھی برائے فوری فروخت
تین بیڈ روم بمعہ ملحقہ باتھ نیچے، ایک بیڈ روم بمعہ باتھ اوپر کچن اوپر نیچے بہت بڑا ڈرائنگ روم ڈائننگ روم، ٹی وی لاؤنج اور سٹنگ روم کا وسیع صحن، لان، سٹور اور سٹڈی رقبہ ایک کنال
قیمت انتہائی کم 15/12 دارالیمن شرقی ربوہ
ڈاکٹر فہمیدہ و ملک منیر احمد فون نمبر 214783، 212426

AXCL GULF امپورٹرز
UAE LUBRICANTS
AXCL
الٰہی آئل ٹریڈرز
(041) 745562

The Vision of tomorrow
NEW HAVEN PUBLIC SCHOOL
MULTAN, ☎061-553164, 554399

نور پرنٹرز
لیٹر ہیڈ۔ بل بک۔ کیش میمو۔ انوائس۔ بزنس کارڈ
شادی کارڈ۔ بروشر۔ سٹکر۔ لیبل۔ کیلنڈر۔ شیلڈ
ایوارڈ۔ سکول بیج۔ کی رنگ۔ گفٹ آئیٹم وغیرہ۔
موبائل: 0303-6711369 رہائش: 04524-211352
E.mail: abdulmajidanwar@hotmail.com
آفس # 9، 4th فلور صابر پلازہ امین پور بازار فیصل آباد

خالص اور تازہ اشیاء خریدنے کے لئے ہمارے سیل پوائنٹ پر تشریف لائیں
محمد ابراہیم اینڈ سنز
1/16 دارالرحمت وسطی ربوہ فون 212307

GUILD KEY
CONSULTANT ENGINEERS & CONTRACTORS

- Building paints floor polishing
- Building renovation
- Wall paper, Blind venation, Vertical / False ceiling
- Glass fitting
- Aluminum work for all type
- Wood work of all types
- Carpet cleaning
- Installation repairs and service of AC/Split unit and refrigeration
- Plumbing works
- Fitting of bathrooms, water pumps and electric motors
- Geezer, cooking range repairing
- Water tanks cleaning
- Pest control spray

Installation and maintenance of:

- All type of Digital / Analog Satellite System
- MTA Digital System
- Power Vu decoders for CNN, TNT, HBO, etc.
- Orbit package & multi choice Africa Package
- Subscription cards for all packages
- Mesh and solid dishes
- MATV system, SMATV system
- CCTV system
- Intercom & Exchange system
- Electronic repair workshop

Office # 07, 1st Floor Latif Plaza, Jinnah Super, Islamabad. Ph: 2650364 Fax: 2650364.

ہمارے ہاں پشاور اور کراچی ماربل کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
بوٹی سینا' ٹرویرا' ورونا' کنگ گولڈ اینڈ بلیک گولڈ' اونکس' ٹکڑا چپس' کچن ٹب اور سیڑھی' عام کالی پٹی' وائٹ نمبر 1 اور ہر قسم کی ماربل ٹائلز دستیاب ہیں۔
نواب ماربلز
سوساں روڈ مدینہ ٹاؤن فیصل آباد
فون نمبر 041-725392

Branch of
Classic Products Karachi
Deals in: Birth Day Missing you
Pass Exams, Getwell Soon, Baby Born
New Year and Eid Cards
Other Variety Gift Paper
Key Chains and Stickers
1st Floor Mehboob Plaza Book Market
Committee Chowk Iqbal Road Rawalpindi
Contact No, 5536111
Mansoor Ahmad Mansoori

THE STITCHES
CLOTH & STITCHING
دی سٹچز سپیشلسٹ جینٹس ٹیلرز اینڈ کلاتھ
احمدی مستورات کے لئے برقعہ سلائی کی خاص رعایت
بنگش پلازہ۔ جناح سپر مارکیٹ۔ اسلام آباد
فون شوروم 0333-5145535-051-2651295

اٹھے ہیں جو منزل کی جانب بڑھتے ہی چلے جائیں گے قدم — مرعوب نہ ہوں گے دل والے حالات کی ان یلغاروں سے

ادارہ الفضل تمام احباب کو جماعت احمدیہ عالمگیر کی عظیم الشان خدمات اور افضال الٰہی کی بارش پر پُرخلوص مبارکباد پیش کرتا ھے

2002ء میں جماعت احمدیہ کی ترقیات اور فتوحات کی جھلکیاں

- 2 کروڑ 6 لاکھ 54 ہزار سے زائد نفوس سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے
- گزشتہ 10 سالوں میں 17 کروڑ افراد جماعت احمدیہ میں داخل ہو چکے ہیں۔
- 175 ممالک میں احمدیت کا نفوذ ہو چکا ہے۔ الحمدللہ۔
- گزشتہ 18 سالوں میں 84 نئے ممالک میں جماعت مستحکم ہوئی۔
- سال میں 944 بیوت الذکر اور 138 مشن ہاؤسز قائم ہوئے۔ گزشتہ 18 سالوں میں 13065 نئی بیوت الذکر کا اضافہ اور 985 نئے مشن ہاؤسز بنے۔
- اب تک 56 زبانوں میں جماعت کو قرآن کریم کا مکمل ترجمہ شائع کرنے کی توفیق ملی اور 13 زبانوں میں زیر طبع ہے۔ 1400 سال میں کسی دینی جماعت یا حکومت کو اتنی زبانوں میں تراجم قرآن شائع کرنے کی توفیق نہیں ملی۔
- سال گزشتہ میں 5498 نئے مقامات پر احمدیت کا نفوذ ہوا جن میں 4485 مقامات پر باقاعدہ نظام جماعت قائم ہو گیا ہے۔
- لاکھوں کی تعداد میں لٹریچر طبع ہو کر تقسیم ہوا۔ 669 نمائشیں، 3493 بک سٹالز، 958 ٹی وی پروگرام، 2849 ریڈیو پروگرام اور پرنٹ میڈیا کے ذریعے 15 کروڑ 89 لاکھ 58 ہزار سے زائد افراد تک پیغام حق پہنچایا گیا۔
- جماعت احمدیہ کی آفیشل ویب سائٹ جنوری 2001ء سے قائم ہے۔ جس سے لاکھوں لوگ فائدہ اٹھا رہے ہیں۔
- 31 زبانوں میں 135 کتب و فولڈرز کی اشاعت سال گزشتہ میں ہوئی۔
- انڈونیشیا میں 330 بیوت الذکر، 125 مشن ہاؤسز، 131 مربیان سلسلہ اور 311 ہومیو پیتھک ڈسپنسریاں خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔
- غانا میں 100 نرسری سکول، 222 پرائمری سکولز، 97 جونیئر سیکنڈری اور 7 ہائر سیکنڈری سکولز غیر معمولی علمی خدمات کی توفیق پا رہے ہیں۔
- جماعت غانا کے تحت 6 ہسپتال، ایک کلینک، 4 ہومیو پیتھک کلینکس اور ایک طاہر ہومیو پیتھک کمپلیکس انسانیت کی خدمت میں مصروف عمل ہے۔
- گزشتہ چند برس میں ہندوستان میں دعوت الی اللہ کے غیر معمولی شیریں اثمار دیکھنے کو ملے۔ اس عرصہ میں 113 مربیان اور 775 معلمین تیار ہو کر تعلیم و تربیت کا کام میدان عمل میں کر رہے ہیں۔
- ہندوستان کے صوبہ پنجاب کے مختلف اضلاع میں 150 سے زائد جماعتیں قائم ہو چکی ہیں جب کہ ہماچل میں 45 اور ہریانہ میں 250 سے زائد جماعتیں بن چکی ہیں۔
- ہندوستان میں سال گزشتہ میں 4 ہزار مقامات پر نئے پھل، 206 بیوت الذکر بنی بنائی اور 115 ائمہ بیوت جماعت کو ملے۔ آسمانی آفات اور فسادات کے متاثرین کی بلاتفریق مذہب و ملت خدمت کر کے انہیں ریلیف پہنچایا گیا۔
- خدمت خلق کی عالمی جماعتی تنظیم Humanity First نے سال گزشتہ میں دنیا کے مختلف ممالک میں خدمت انسانیت کی۔
- یورپ کی سب سے بڑی بیت الذکر بیت الفتوح مورڈن برطانیہ اپنے تکمیل کے آخری مراحل میں داخل ہو گئی ہے۔
- جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء کے موقع پر پہلی بار اسلام آباد ٹلفورڈ میں ایف۔ ایم ریڈیو پر جلسہ سالانہ کی مکمل کارروائی نشر کی گئی۔
- جلسہ سالانہ برطانیہ پر دنیا کے مختلف ممالک کے سربراہوں نے اپنے پیغامات میں جماعت احمدیہ کی رواداری اور خدمت انسانیت کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔
- جلسہ پر احمدی افریقی بادشاہوں کے علاوہ برطانیہ اور دیگر ممالک کی مقتدر شخصیتوں نے شرکت کی اور بعض نے حاضرین سے خطابات بھی کئے۔
- قارئین کرام! جماعت احمدیہ پر ہونے والے یہ افضال الٰہی خلافت کے بابرکت نظام اور اس کی اطاعت سے وابستہ ہیں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے امام کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا کرے اور ہمیں خلافت احمدیہ سے وفا کرنے کی توفیق دے۔

دعا کرو کہ سروں پر رہے وہ ابر کرم
دلوں میں نور کی جو کھیتیاں اگاتا ہے

دعا کرو کہ نہ گہنائے تا ابد وہ چاند
جو ظلمتوں میں دیئے پیار کے جلاتا ہے

We are one of the leading group in Pakistan mainly in Sale of New Vehicles,Spare Parts & after Sale Services through the Branches mentioned below is wishing to say

Toyota Faisalabad Motors
Faisalabad

An Authorized 3S Automobile Dealership of indus Motor Company, Ltd. Deals in sale of all new Brands of Toyota & Daihatsu (041-722002, 722007) Sale of Spares (041-722003)& Services (041-722005-732040)

Address: West Canal Road, Mansoor Abad, Faisalabad.
041-719902-712002, 712004 Fax: 041-712003

Toyota Sargodha Motors
Sargodha

An Authorized 3S Automobile Dealership of indus Motor Company, Ltd. Deals in Sale of all New Brands of Toyota & Daihatsu (0451-217404-05) Sale of Spares (0451-211502) & Services (0451-217404-05)

Address: Lahore Road Sargodha
0451-221801-02 Fax: 0451-221803

Hino central Motors,
Lahore

An Authorized 3S Automobile Dealership of Hino Pak.Ltd Deals in Sale of new Bus-Truck- Van-spareparts- service

Address: 19km Multan Road, Lahore
042-7512007 Fax:042-7512008

Nasir Traders,Faisalabad

One of the Largest Importers of Spare Parts in Pakistan Deals in all Genuine, Non- Genuine Automobile Spares

Address: West Canal Road, Mansoor Abad, Faisalabad
:041-763260.786558, 732050 Fax:041-

AL-Nasir Motors, Karachi

One of the Largest Importers of Spare Parts in Pakistan Deals in all Genuine, Non- Genuine Automobile Spares.

Address: 1-A, Al-Hayat Auto Market, M.A Jinnah Road, Karachi
021-7720344-5 Fax: 7720948

House of Fashion (PVT) Ltd

A Stitching Unit based at Faisalabad Deals in Export of Finished Garments in USA, Europe, Etc..

Address: West Canal Road, Mansoor Abad, Faisalabad.
041-732030, 732463 Fax: 041-712003

محبت سب کے لیے نفرت کسی سے نہیں

جدید اور فینسی، مدراسی، اٹالین، سنگاپوری
اور ڈائمنڈ کی ورائٹی کے لئے تشریف لائیں

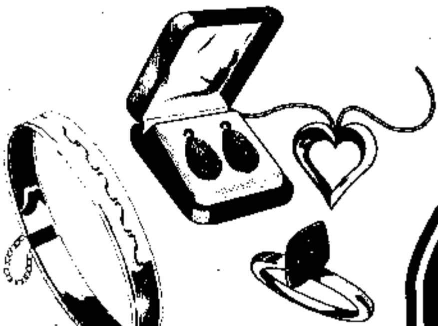

پروپرائیٹر: عبدالستار

الفضل جیولرز

بازار صرافہ سیالکوٹ

فون دکان: 0432-592316 رہائش: 0432-292793 موبائل: 0300-9613255

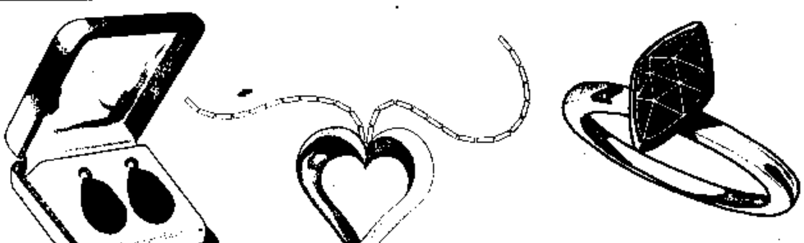

فائن آرٹ جیولرز

بازار شہیداں سیالکوٹ پروپرائیٹر: سفیر احمد

فون دوکان: 0432-588452 فون رہائش: 0432-586297 موبائل: 0300-9613257
E-mail: fineart_jewellers@hotmail.com

تمام گاڑیوں اور ٹریکٹروں کے ہوز پائپ
SANKY
AUTO RUBBER
PARTS
SRP
Sanky Auto Rubber Parts
سینکی آٹو ربڑ پارٹس
• امپورٹڈ میٹریل سے تیار کردہ
• کارکردگی میں اعلیٰ • چلنے میں بے مثال
• پائیدار • عالمی معیار کے عین مطابق
• ماہرین کی زیر نگرانی تیار کیے جاتے ہیں۔
جی ٹی روڈ رچناٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروزوالا لاہور
فیکٹری 042-7924511, 042-7924522
طالب دعا: میاں عباس علی میاں ریاض احمد، میاں تنویر اسلم

UNIVERSAL
Voltage Stabilizer
Export Quality
Low Voltage ?
NO PROBLEM
Specially Designed for very
Low Input Voltage
A-20
SPECIAL
2000 WATTS
Double
Protection
Voltage Stabilizer with
Circuit Breaker
A-70
SPECIAL
7000 WATTS
A-15
SPECIAL
1500 WATTS
Also available 1000 to 10,000 watts stabilizers, time delay, regulator, very low input voltage models.
For Computers, Fax, Dish Antenna, Photocopier, Refrigerator, Freezer, Air conditioner, and other uses.
UNIVERSAL®
Universal Appliances
T.M Regd# 113314 - 77396
Pakistan

Every piece a masterpiece

Ar-Raheem Jewellers - a name synonymous with fine jewellery in terms of design, innovation, exceptional creativity and extraordinary productive skills.

We are always inclined to create hand-crafted masterpiece jewellery that is unique and different. We bring you designs those are perfect to the minute details by the exteremly skilled craftmen.

This new masterpiece, conceived from Mughal era art, is one example of our craftmanship, creativity and innovation.

Be sure that we understand your taste, quality conciousness and individual style.

ARJ

Ar-Raheem Jewellers

Ar-Raheem Jewellers
Khurshid Market, Hyderi,
Karachi-74700.

New Ar-Raheem Jewellers
1st Floor, Bhayani Chambers, Khurshid
Market, Hyderi, Karachi-74700

Ar-Raheem Seven Star Jewellers
Mehran Shopping Centre, Kehkashan,
Block-8, Clifton, Karachi.